جئنٰک بالحق واحسن تفسیرا

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبدالسلام سلامؔ

حصہ اول مجلد دوم

زاد الآخرۃ

اردو منظوم

بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف درجہ اول کانپور

مطبع منشی نولکشور میں چھپے



رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تعسر وتمم بالخیر

نحمد اللہ منزل القرآن
خطبہ حمد حق و نعت رسول
ہی توقف پہ امر شیدا سنے
باغ کا دل پہ رکہہ کے داغ اور
حجرہ کی لا حول اور نعوذ و تو
اوسکو تعوذ لیکہ منوا نیا کام
نہ سر درست تو رکہی ہی ہم
آفتاب خرد سی لیکی علم
مدد حق سی کر کے استمداد
حیلہ احباب کو ہین مشتاق

ونصلی علی نبی زمان
اس سے زائد مگر سلام اجمال
جلد لکہہ تو مجلد ثانی
یہ دکہایا ہی لال باغ اوسنے
جلد لکہہ جلد جلد ثانی کو
چہوڑ فکر معاش و رزق سلام
کر لک کاغذ و مداد و قلم
کر تو اک فکر سی تراش قلم
تبصرہ تمام مانگ سداد
انتظار اوسپہ ہی بہت اشتاق

وعلی آلہ واصحابہ
پہ نہیں یہی کفایت ہے
یہ جو انکار تجہپہ عائد ہین
غنچۂ دل جو ہے معاش تنگی
خالق الخلق ہی ترا رزاق
گرچہ ہی مسبب نظم حق باب
لیک تیرا مدار کار ہے دام
صفحۂ ہمت وسیع سے تو
حق تعالی سی کر طلب توفیق
ہمہ گوش اشنا چہ شنوائی

ہم نجوم الہدی لارباب
حمد اور نعت آیت آیت سے
اوسکی وسواس اور مکائد ہین
ہی کا اوسیکا فریب اور زنگ
رزق عالم ہمین ہے جسپر شاق
فکر اسباب عالم اسباب
کچہ نہین جا تنگ و عاری دام
عاریت چار جزو کاغذ کو
جلد ثانی کو لکہہ بلا تعویق
ہمہ چشم انتظار چہنا سے

سورة مريم مكية وهي ثمان وتسعون آية وكلماتها تسعمائة واثنى وستون حروف فيها ثلثة الاف وثمان مائة وواحد وركوعها ستة

اوتری مکہ مین سورہ مریم — اوسکی آیت ہین ایکسو دو کم — اور کلمات اوسکی ہین یکسر — نہصد و باشہد استودہ سیر

اور حروف اوسکے ہین زیر شمار — آٹھ سو ایک اور تین ہزار — اور اوسکی رکوع ہین شش شمار — متبرک تمام اور دلکش

بسم الله الرحمن الرحيم

كهيعص ۰

اسجگہ جو ہوئی یہ حرف ارشاد — کاف اور ہا و یا و عین اور صاد — ہین وہ متشابہات قرآن سب — یا وہی اونکی معانی انسان کب

علم و فہم خلق سی ہین وہ دور — صرف خالق کی علم پر محصور — کر چکا مین کئی جگہ ارقام — تہ برحق ہین مقطعات تمام

ہین وہ رمز و کنایہ مرغوب — طرف حق سی جناب محبوب — نقطہ و حرف ایک اشارہ ہی — ہوئی کیا جانی کیا بشارت ہے

ہی نہ آگاہ اونسی کوئی بشر — لیک کہتی ہی سب ہے خدا خبر — وی جو تہی رمزدان علم و کمال — مختلف اونسی ہین کئی اقوال

کہتی ہین ہے وہ نام یزد انکا — یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا — یا کہ ہر حرف سی غرض ہین وہ نام — جنکی مفتاح ہین وہ حرف تمام

جیون کنایت ہے اسمی حمیم — کاف سی کافی و کبیر و کریم — جیسے ہادی مراد ہی ہا سے — جیون یہ اللہ قصد ہی یا سے

عین سی جیون عزیز و علام ادا — جسطرح صادق و صمد ہی بصاد — مبتدا ہین وہ جملہ اونکی خبر — آگی اوسکی ہی استودہ سیر

یہ جو سورہ ہی یا کہ یہ قرآن — تجکو بہیجا جو اپنی زمان

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ

ذکر ہی تیری رب کی رحمت کا — اپنی بندہ پہ تہا جو زکریا — نام والد کا جسکی آذر تہا — نسل داود کی سی جسکو لکہا

تہا وہ پیغمبر بلند وقار — بیت اقدس کا قدوۂ احبار

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝

یاد کر سید زمان و زمین — جب پکارا وہ اپنی رب کی تئین — اوس پکار اور ندا تہی جو چہپی — یا ندا تہی بلند و خود وہ خفی

یعنی محراب بیت قدس میں — وہ دعا مانگنی چہپی سی لگا — کہ دعای خفی بحضرت رب — ہی با خلاص و انکسار اقرب

یا کہ دیکہی اپنی سال پیری کو — اور عورت کی حال پیری کو — سرزنش اور رشخند سی ڈر — مانگنی وہ لگی دعا چہپ کر

یا کہ پہونچی تھی کبرسن کو کمال	عمر گذری تھی تا نود و نہ سال	کھینچتے تھے وہی تونکو ہر چند	پر نہوتی تھی صنعت سے وہ ملتبد
	آگی اسکی ہی اوس دعا کا بیان	زکریا کی اوس دعا کا بیان	

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

بلا رب میری ہگیاں میری	ہوگئیں سست ہڈیاں میری	اور مارا ہی ایک شعلہ ٹھیک	یعنے ماری ہی آگ کی ٹیک
سر نی پیری کی سر سفید الحال	اہی ہوگئی ہین سفید یکسر بال	اور نہ تھا مین پکار کر تجکو	الغرض اوندنا امید کبہو
یعنے جب مین دعا میں آیا	تو نی اوسکو قبول فرمایا	مین اجابت کا ہون سے خوگر	اس دعا کو بہی تو اجابت کر

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا

اور مین کرتا ہون وارثونکا ڈر	پیچھے میری وہی جو ہین یکسر	اور حالانکہ ہی مری زن بانجھ	صبح پیری کی جسکی ہوپہنچی سانجھ
پس مجھے بخش اپنی پاس سے تو	ایک فرزند واسطے دین کو	ہین سوالے سی جگہ وہی مراد	جو بنی عم تھی اونکی ظلم نہاد
کہ اگر اونکی جانشین ہوستے	سربسر اونکا علم و دین کہو	پس بصد التجا وہ پیش آئے	اس دعا کو زبان پر لائے

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

کہ وہ لی ارث علم و دین مرا	ہو ولی اور جانشین مرا	اور میراث ای وہ ملک اور مال	اون سے یعقوب کے جو ہین والی
اور کر دی بفضل بایستہ	اوسکو ای رب تو شایستہ	جسکے قول و عمل سی ای معبود	تو ہمیشہ ہو راضی و خوشنود
زکریا کی ارث سی ہی مراد	علم اور دین ایستودہ نہاد	ورنہ ہو ال انبیا اور زر	ارث ہوتا نہین برای پسر
قصہ یعقوب سی ہین اسرائیل	ابن اسحاق یعنے ابن خلیل	یا ہی یعقوب سے مراد یہان	ابن ماثان برادر عمران
وہ جو مریم کا باپ عمران تھا	نسل داؤد کی سے جسکو لکھا	پس اونہین جانشین خدا نی دیا	اوس دعا کی تئین قبول کیا
	متضرع بسجدہ تھی وہی ہنوز	کہ یہ پہونچی نوید دل افروز	

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۝

کہا تی نبی وحید زکریا	ہوگئی مستجاب تیری دعا	ہم سناتی ہین اب خوشی تجکو	طفل کے جسکا نام یحییٰ ہو
	نکیا ہمنی جسکا اس سے پیش	کوئی ہمنام بسعادت کیش	

بیان مریم

ع ۵

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا

کہنے وہ اسطرح لگا کا ہی رب
کیونکی ہوویگا میری لڑکا اب
اور حالانکہ ہی مری زن بانجھ
ہی نہ عادت کہ دی لڑکا بانجھ

اور بیشک ریب مین ہو چکا
کبرسن سے بخشکے اعضا
کرنی اسطرح جو لگی وہی کلام
تہا غرض انکو اوس سے استعلام

نہ کہ دینی لگی خدا کو جواب
ازرہ اعتراض و استعجاب

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا

اک ملک اس سخن پہ پیش آیا
یون ہین ہی تب الیک فرمایا
یا فرشتہ زبان پہ یون لایا
کہ اسیطرح سے ہی فرمایا

تیری پروردگار نی کہ وہ کام
مجھپہ آسان ہی اور سہل تمام
اور بنایا مین تجکو دیکی تمیز
پہلے اس سے کہ تو نہ تہا کچہ چیز

ای عدم سے تجھے کیا موجود
پہلے یحیی سے جبکہ تہا نابود
پہر بہلا خلقت پسر کب ہی
سال پیری مین شاق تر تجکو

الغرض سن بشارت فرزند
زکریا ہوے بسیا خورسند
ہو بامید نونہال نہال
یون لگی کرنی شوق دیسی سوال

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا

بولا پروردگار میرے تو
کر مقرر مجھی نشانے کو
جس سے اوسکا علوق ہو معلوم
نہ ہی مجھپہ راز وہ مکتوم

حق تعالی نی یون جواب دیا
ہی نشانی تری وہ زکریا
کہ نہیں تو کری سخن اور بات
ساتہ مردم کی تین دن اور رات

ہو کی حالانکہ تندرست تمام
گونگا ہونی سے ہو نہ تجکو کام
اہل تحقیق سنے یہ فرمایا
وقت جبدم علوق کا آیا

کچہ زبان سے نہیں وہ بول سکے
بات کہنی کو منہ نہ کہول سکے
آل عمران مین تہا تو سلام
کیون لیالی کی ہی جگہ ایام

اسلیے ہی وہ اختلاف آیار
کہ دلالت کری باستمرار

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

پہر وہ نکلا گروہ اپنی پر
یعنی بعد از علوق وقت سحر
اپنی حجرہ سی یا مصلے سے
یا کہ محراب وارکنی سے

پس بشارت سے اونکو پیش آیا
یا کہ لکھ کر زمین پہ بتلایا
کہ بیاد خدا ہو تم مشغول
صبح اور شام کو بغیر ذہول

یاکرو تم نماز صبح اور شام
یاکہ تنزیہ خالق منعام
قصہ کوتاہ تین دن اور رات
اپنی منہ سی وہ کچہ نہ بولی بات

بعد ازان اپنی حال پر آئے
گفتگو و مقال پر آئے
پہر ہوا بعد مدۃ معہود
بطن مادر سے ایسا پسر مولود

یعنی دی اشکال غتاب عمل حسب فرمان خالق منعام	بطن مادر سے اپنی آئے نکل اور نکاح سے کیا مقرر نام ایک مدت رہے ریاضت کش	جبکہ نکلا محل سے وہ خورشید پھر جو ہو بچاس شور کا سن و سال کہ ہوئی اس فرید سی دلخوش	کھل گیا غنچہ بہار امید ہو گئی صرف سب وہ کمال

یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ

ای سعید زمانہ یحیی نام پس سکھانی لگی بجاسے پدر	لی پکڑ تو کتاب زور سے تمام قوت دل سے اور ستعد سیر	یعنی سکھلا تو خلق کو فی الحال پیر فرتوت ناتوان تھا پدر	لیکے توریت کو بجهد کمال اور تنومند نوجوان تھا پسر

وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا

اور دیا ہمنے اوسکو فہم کتاب اہل تحقیق نے بیان ہی لکھا بولی سید اکیی گئی ہین نہ ہم	خورد سالی مین ایسا تیاب جبکہ طفل سہ سالہ تہی یحیی لهو و بازیکو ا ستودہ شیم	یا عطا ہمنی اوسکو حکمت کے کہین اک طفل اونکی پاس آیا آئی بازی سی غرض مین باز	یا کہ ہمنے اوسی نبوت دے لهو و بازی کی التجا لایا لگی کھیلنی کو وی ممتاز

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِیًّا ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا

اور عطا ہمنی مہر فرمائی اور تھا خوش سلوک او رمنقاد	پاس اپنی سے اور ستھرائی اپنی ماں باپ سے وہ نیک نہاد اسی نہ تھا سرکش او رظلم نہاد	اور تھا وہ مطیع و فرمان بر اور نہ تھا سرکش اور نافرمان جسطرح آزروسکے ہوا اولاد	حق تعالی سی کہنے الا ڈر عاق ابوین و مطیع یزدان

وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا

اور سلام اوسپے ہے جس دن جسے حق کے طرف سی آئی سلام	متولد ہوا وہ دل افروز ہی نہ اوسکو گسی آفت سے کام	اور جسدن مریگا وہ خوشخو پس نہ ماخوذ وہ پسر ہو کبھو	اور جسدن اوٹھیگا زندہ ہو دین و دنیا مین اور محشر کو

وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مَرْیَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِیًّا ع

اور کر یاد ای ستودہ شیم اپنی لوگون سے ا ستودہ خصال	بیچ قرآن کی قصہ مریم ایک شرقی مکان مین فی الحال	جبکہ آئی ہو اعتزال ہی پیش اہل تحقیق نے کیا ہی بیان	اسی کہ نکلی ہی کیسی وہ عفت کیش تھین جو مریم وہ دختر عمران

بیت اقدس میں رات دن تھی مدام	بندگی خدا میں کرتی قیام	آتی ایام عذر جب اونپر	اپنی خالہ کی جا مکین تہین کبہی
طہر کی وقت عود فرماتین	جانب بیت قدس کو جاتین	دوسرا حیض تھا وہ اونکی تئین	یا پڑا تھا وہ اتفاق نہین
عمر تیرہ برس کے اونکی تھے	بعض نے صرف دس برس کے لکھے	شرم کا سبب گھڑی خیال کیا	اپنی لوگون سے اعتزال کیا
اوس مکان میں گئین نہانی کو جب	بیت اقدس سے تھا جو شرق ملا	یا گئین غسل کے لیے ہی جہان	گہر سی خالہ کے شرق رو تھا مکان
	پس ہوئے نصارا سب	قبلہ شرق رکھتی ہین ...	

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا

پہر جگہ بیٹھے ای بی زمن	اون سے ہو کر جو ہوئی حجاب بزن	پہر دیا بہیج ہمنی اوسکی پاس	یعنی من لعبس لبس لباس
اپنا روح الامین کو آیا بن	اوسکو پورا ایک آدمی ہمہ تن	یعنی آیا بشر کی شکل شکیل	آدمی کی طرح اوسی جبریل
تا کہ بکری وہ اوس سے انس تمام	دیکھ کر شکل اوس کی کلام	دیکھی مریم نے جب جوانا نہ	اس نمط شکل مرد بیگانہ

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

بولی مین اوس کی چاہتی ہون پناہ	وہ جو بسیار بخشش ہے اِلٰہ	تیری شر سے جو تو ہی رکھتا ڈر	پس تعرض تو میری جا نہ کر
	یا کیا یون مبالغہ سے مقال	یکبیک از رہ مخاف کمال	جواب الشرط ۱۲

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝

کہنے اس طرح سے لگا جبریل	دیکھ مریم کا اضطراب جبریل	مین تو بہیجا ہون تیرے خالق کا	تا کہ دی جاؤن تجکو اک لڑکا
	کہ وہ ستہرا ہوا ور شائستہ	یعنی پاکیزہ اور بایستہ	

قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝

بولی وہ اس طرح بہلا کیونکر	ہوگا میرا سے غلام و پسر	اور لگا یا نہ ہاتہ ہے مجکو	کسی انسان و آدمی نی کبہو
	اور زنہار مین نہ تھی بدکار	میرا فسق و فجور سے نہ شعار	

قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝

کہنے جبریل اس طرح سے لگا	یون ہین ہے بات جیسی تونے کہا	یا کہ اس گفتگو ہی پیش آیا	کہ اسی طرح سے ہی فرمایا

ربع

تیری پروردگار کی کرده کام — تجہہ پہ آسان ہے اور سہل تمام
اور اپنی طرف سی مہر اونکو — جسکے مقسوم میں ایمان ہو
اور کیا چاہتی ہین اوسکو ہم — اک نشانی بر وم ام بریم
اور یہی خلقت اوسکی پاچکے ہین — کام ٹہرا ہوا ازل کی دن

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا

پس لیا اوسنی پیٹ مین کیسی — پہر کناری ہوا اوسی لیکر
سن اس اجمال کی تو اب تفصیل — آئی مریم کی پاس جب جبریل
پس لیا اوسکی پیٹ نی بحال — نطفۂ عیسی اسیتو دہ خصال
وہ جو تہا شہر ایلیا مشہور — اوس سے باہر نکل کی پہنچی دور
پہر تولد ہوی وی روح اللہ — بعد نہ یا کہ ہفت یا شش ماہ
اوس مکان مین کہ دور تہا وہ مکان — جانب شرق شہر سی ایمان
ہو نکا مریم کی پیٹ مین دم — یا کہ اوسکی منہ اور دہن مین دم
پہر گئی اوسکو پیٹ مین لیکر — جانب شرق شہر سی باہر
اوس مکان مین گئی کہ تہا شش میل — شہر سے کوہ کی پری بی قبیل
ہین یہی وضع خلاف دال — حمل کی وضع پر کئی اقوال

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ

بعد ازان اوسکو درد زہ لایا — وقت جننی کا جسگہڑی آیا
آڑ مین تا کہ اوسکی چہپ جاوی
ناگہان اک کہجور کی جڑ پر — وہ جو اک خشک ٹہنٹہہ تہا بی سر
یک جننی کی وقت فرماوی

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا

بولی ایسطرحسے وہ عفت کیش — مین کسیطرح مرتی اس سے پیشتر
مجکو سمجہا تہا نہین کوئی — اور مجہی جانتا نہین کوئی
زہد و خلق ہون اصالتاً مین — زکریا کی اوس کفالت مین
ہی مجہی شرم و انفعال کمال
اور ہوتی کسیطرح ای کاش — بہولی بسری ہین اور حیا قطعاً
کہ مین ہون اک رئیس کی دختر — وہ جو ہی ساری قوم کا افسر
نہ لگا مجکو ہاتہ شوہر کا — ہی بکارت مری ابہی برجا
کہ مین فرزند جنتی ہون بحال

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا

پس پکارا اوسی بیک ناگاہ — اوسکی نیچی سی یعنی روح اقدس
کر دیا رب تیری نی اے مریم — چشمۂ آب تیری زیر قدم
یا شجر کے تلی سی روح امین — کہ نہ غمگین ہو تو اور نہ حزین
پس بفرمان خالق وہاب — پہوٹ نکلا زمین سے چشمۂ آب

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا

اور ہلا مریم اپنی جانب تو — لیکے سوکہی کہجور کی جڑ کو
تا گرین یا کہ ڈالی سر تا سر — تجہپہ خرما کہ ہوئین تازہ و تر

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا

پس رطب اوس کھجور سی کہا تو
پاکہ خوش ہوکر تو نی پھل پایا
دیکھکر برگ اور رطب کے تئین
پھر بفرمان حق بیک ناگاہ

اور چشمہ سی پی لی پاسنے کو
سبز سوکھا کھجور فرمایا
دل مریم کو ہوگئی تسکین
متولد ہوی دی روح اللہ

اور ٹھنڈی ہی کر انکھیں اپنی سات
کہتی ہین اوسی جب یانخل
پھر فرشتے غذائی بھوائے
وہ مہ بدن وہ حریر بھرایا

غیر شوہر جو تیری آیا ہاتہ
سبز ہوکر ثمار لایا نخل
گرد مریم کے سر برائے
کہ بہشت برین سے جو آیا

فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا

پھر جو دیکھی تو ای عفیفۂ دین
کہ تحقیق مین نے ای لوگو
بلکہ مین با فرشتگان کرام
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم

غیبین ان سے کسیکے تئین
کرلیا نذر حق کی روزے کو
آج کرتی ہون بات اور کلام
کہ روایتی بلت مریم

پس کہہ اوسکے جواب مین یہ مقال
پس کرون بات زینہار نہین
اور مناجات کو اوٹھا کرتا تہ
منت ونذر صوم صمت کے ابار

پوچھی تجھسے جو اوس کا حال
اسکی دن کسی بشر کی تئین
مین ہون مشغول اپنی رب کے سات
لیک جائز نہین وہ اب زینہار

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا

پھر اوسیسے لائی اپنی لوگون پاس
پالکی کہنی سب طرح وہی جمیع

گود مین لیکی یعنے بعد نفاس
کہ تو لائی ہے ایک چیز شنیع

بولی وی لوگ یون کہ ای مریم
ہوا لکوئی کام زشت اور بد

لائی اک شی عجیب تو اس دم
تیری لوگو نمین اس نمط سرزد

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا

یعنے ای اخت وخواہر ہارون
وہ جو والد ترا تھا عمران نام
پس جو ماں باپ دونوین نیک نہاد
یا ہی پدری برادر اوس کے نژاد
یا کہ تھا ایک مرد صالح وہ

نہین تیرا پدر تھا مرد زبون
مسجد القدس کا تھا پیش امام
کیسے بدکار اونکی ہو اولاد
جیسے تفسیر مین کیا ارشاد
یا کہ تھا ایک مرد صالح وہ

اور نہ تھی تیری والدہ بدکار
اور حنہ جو تیرے وہ ماں تھی
لفظ ہارون سے مراد یہان
یاغرض ہی برادر موسیٰ
یعنے ای مثل صالح دوران

دونون تھی نیک کار نیک شعار
فحش اور فسق سے مبرا تھی
بھائی مریم کا ہی سگا یہان
یعنے رتبہ ترا ہی اوسکا سا
یا کہ ای مثل ظالم آوان

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا

پس بتائی لگی پسر کو وہ ان	تا کرین اوس سے وہی کلام و سخن	ایسا اسطرح وہی کرا ہی سوم	کیونکہ اوس سے کرین کلام ہم
	کر وہ ہی بچہ گود کے لڑکا	کب اوسی قدرت سخن ہی ہلا	

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝

یون لگا کہنی وہ پسر ناگاہ	کہ ہون بیشک مین بندۂ اللہ	وہی بحکم ازل مجھے انجیل	اور کیا ہی مجھی نبی نبیل
	یک توریت با ہمہ تکریم	بطن مادر مین کی مجھے تعلیم	

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝

اور کیا مجکو اہل برکت ہی	جس جگہ مین رہون کہ ہو سو گت	اور وصیت کیا ہی میری تئین	حکم اوسنی دیا ہی میری تئین
	با دای صلوۃ اور زکوۃ	جب تلک مین رہون بقید حیات	

وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝

اور کیا خوش سلوک میری تئین	اپنی ماں سی جو ہی عفیفہ دین	اور نہ اوسنی مجھی کیا بد بخت	سرکش و خلق پر سر سخت

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝

اور سلام اوسکا مجھ پہ ہی روز	جب ولادت سے مین ہوا فیروز	اور جس روز پاؤنگا مین ممات	اور جس دن اوٹھونگا بقید حیات
	جیسے یحیی نبی پہ تہا وہ سلام	کر چکا ہون مین جسطرح اوس کام	

ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

یہ جو ارشاد ہو لیا ہمدم	ہی وہ مذکور عیسی مریم	نہ کہ کہتی ہین جیسے نصرانی	از رہ حمق اور نادانی
بولتا ہو مین قول حق کی تئین	کہ جہگڑتی ہین جسمین وہ بیدین	پس بتاتی ہین جسکو جادوگر	وہ فریق یہود سر تا سر
	اور نصاری کا فرقہ گمراہ	کہتا اوسکی تئین ہی ابن اللہ	

مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

ہی نہ لیا خدا ای بی مانند	کہ وہ اولاد و کوئی اور فرزند	پاک اولاد سے ہی وہ معبود	پس نصاری کا قول بھی مردود
جب بتاتا ہی کوئی کام وہ رب	تو وہ کہتا ہی اوسکو ہو جا اب	پس وہ ہوتا ہی کام بی اہمال	نسبت ابن ان ایزد متعال

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝

اور کہنی لگا وہ عیسی تب — کہ بلاشک خدا ہی میرا رب — اور پروردگار تم سب کا — پس عبادت اوسکی لاؤ بجا

ہی یہ راہ قویم سر تا سر — راست اور مستقیم سر تا سر

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ

پہر کیا اختلاف ہمدیگر — کئی فرقون نی اونمین اسپر — یعنے باہم یہود و نصرانی — مختلف ہو گئی بنا دا سی

یا کہ ترسائیونکی چند فریق — مختلف یکدگر سے تہی تحقیق — وی جو نسطوری اونمین تہی گروہ — کہتی عیسی کو تہی وی ابن اللہ

اور یعقوبیان بد اعمال — جانتی اونکو خالق متعال — اور وہی ملکائی جانتی تہی یعنیز — تیسرا تین کا خدا کی تمیز

جیسے تفصیل اسکی ای ہمدم — اس سے پہلی مین کر چکا ہون رقم

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝

پس خرابی ہی منکرونکی تئیں — ماتی ہین جو حشر کو دہی نہین — دیکہنی یا کہ دیکہی جانی سے — یا شہادت کی پیش آنی سے

اسی سے ہون کہ ہی بڑا وہ دن — از سر سہل اور جزا وہ دن — ہوونین جسدن ملک و نبی گواہ — اور شاہد ہون انبیاء اللہ

اور گواہی دین انکی دست و زبان — انکی حق کی نفسق اور کفران — یا کہ اوس دن کی دیکہین عیسی کو — اور عیسی نبی سے کہ وہی ماں کو

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

یعنے کیا خوب سنتی انکو ہیں — اور کیا خوب دیکہتی ہون یقین — جس دن آوینگی وی ہمارے پاس — یعنے محشر کو ای دقیقہ شناس

لیکن ظالم ہون آج اسی دور — گمرہی صریح مین یکسر — یعنے اوس دن دیکہنی اور سننی سا تہ — آوی کچہ منفعت نہ اونکی ہا تہ

یا کہ مقصود اوس سے ہی تہدید — جیسے انوار مین کیا تسوید

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ

اور ڈرا کافران مکہ کو — روز حسرۃ سے ای محمد تو — جس سے پچہتا کی بولین بدکردار — کیون نہ ہم نی کی تہی کار

اور لگین کرنی نیک کار کلام — کیون زیادہ کئی نہ ہم نی کلام

اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

وقف لازم

جب کیا ہے حساب عمل | یعنے جب کام ہو چکی فیصل | اور وہی غفلت میں اوس سے ہیں بہر | اور وہی کرتے نہیں اوس کا باور

یعنے جب کوئی خلد کو جاوے | اور کوئی سوی سقر آوے

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

بیگمان ہم ہوں وارث اسیر | ارض کی اور جو کوئی ہی اوس پر | یعنے باقی رہینگے ہم جاوید | اور ہمارے سوا ہو سب ناپید

وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ

اور ہمارے طرف پہر آئیں سب | اپنی اپنی جزا وہی پائیں سب

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ

اور کر یاد اوس نبی کریم | بیچ قرآن کی حال ابراہیم | جسکے تفصیل پر بحسن عمل | معترف ہیں جمیع اہل ملل

جس سے کرتی تھی مشرکان عرب | نازش و فخر اور اباحت سب

إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا

بیگمان وہ خلیل ابراہیم | تہا بہت راست گو نبی کریم

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا

جب لگا کہنے اپنے باپ کے یوں | کہ اے مری باپ پوجتا ہی تو کیوں | ایسی شے کو کہ سنتے ہی وہ نہیں | تیری اوس فریاد اور دعا کی تئین

اور نہیں دیکھتی ترا خضوع | یعنے تیرا نیاز عجز و خشوع | اور نہ کام آتی ہی وہ تیری تئین | کچھ ضرر اور منفعت میں کہیں

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا

اے مری باپ آئی میری تئین | وہ خبر جو نہ آئی تیری تئین | پس مری راہ چل تو ہو کر چست | کہ دکہاؤں میں تجکو راہ درست

پس پرستش میں تیری غیر خدا | منفعت کا ذرا نہیں ہے اثر | ہی نہ وہ جز عبادت شیطان | کہ وہ کرتا ہی حکم اور فرمان

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا

باپ تیری نہ پوج شیطان کو | رکہہ کی طوق حکم یزدان کو | کہ وہ شیطان ہے از پی رحمان | ایک بحکم اور نافرمان

جسنے سجدہ ابوالبشر کا نہین — از سر سرکشی کیا تہا نہین

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝

ای پدر میری مین تجہ ڈرتا ہون — خوف اس بات کا مین کرتا ہون — کہ لگی تجکو آفت رحمان — پس تو ہو جاوی مخلص شیطان

یعنے تجہپر جو کچہ بلا آوے — تو بتون کو تو التجا لاوے

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝

کہنے وہ یون لگا ہیتا مجکو — کیا ہی اعراض کرنیوالا تو — ٹہا کرون سے مری ای ابراہیم — اس پرستش سے اونکی ہو کی خصیم

بیگمان جو نہین تو آوی باز — اس ترشی سی کری زبان دراز — تو کرونگا مین سنگسار تجہے — یا کہ گالی ہی بیوقار سے تجہے

اور ہو دور مجہسے اک مدت — یعنے مہجور مجہسے اک مدت — تا مضرت سے میری امن ہو — ہو نہ پہنچی مجہسے نہ کچہ ضرر تجکو

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝

کہنے اسطرح سے لگا سنکر — لی سلام وداع ہے تجپر — بخشواؤن گناہ مین تیرے — اپنی خالق سی ای پدر میرے

کر وہ ہی مجہپہ مہربان تمام — کاش توفیق وہ کری انعام — اہل تحقیق نے کیا تحقیق — بخشوانی سے قصد ہی توفیق

یعنے توفیق دی وہ تیری شین — تا کہ تائب تو ہوکی لائی یقین — وہ جو لفظ سلام ہی ارشاد — اوس سے رخصت کا ہی سلام مراد

بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم — کہ ہوا اس کلام سے معلوم — ہون اگر مادر اور پدر بیزار — دین کا ناگوار جانکے کار

ہو کی ناخوش وہی اوسکا سی ... — گہرسی چاہین کہ دینوین اونسکو نکال — بیٹہے باتون سے پیش آئی لبیب — اور نکل اونکی گہر سے جای بعید

رکہہ سکے اونکی حقوق کو ملحوظ — بیٹہے ہوکر عقوق سی محفوظ

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝

اور کنارہ کرونمین تم سب سے — اور پکارو ہو جنکو بن رب سے — اور پکارونمین اپنی پروردانکو — غیر کب لائق پرستش ہو

ہی توقع کہ مین نہون جاوید — اپنی رب کو پکار کر نومید — پوجنی سے بتونکی جیون تم — تائب نا امید امیر دم

ہی یہ بحر البحور مین ترقیم — شہر بابل کو چھوڑ ابراہیم
اون پہاڑون مین کہ بلند وقار — مدۃ ہفت سال تہی سیار
ہوگیا کار تبکدہ تسلیم — اوس سے پیچھے لعم ابراہیم
رکہ کے ملحوظ ملت اسلام — لگی کرنی مذمت اصنام
ہوگیا آگ سنتی ہی نمرود — کردیا سرد اوسکو حق کی زود

متوجہ ہوئے بسوئے جبال — ملک فارس کے سمت کو فی الحال
کہ ہوا ایکبیک بحکم قضا — باپ اونکا رحیل ملک بقا
قصہ کوتاہ وہی معاود ہو — ملک فارس سے آئی بابل کو
نہ کسینی جو پوجنا چھوڑا — تبکدہ مین بتونکو جا توڑا
آخرش عزم ملک شام کیا — لوط و سارہ کو اپنی ساتہ لیا

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝

پہر جب اوس قوم سی کنارہ کیا — بت پرستونکو یعنی چھوڑ دیا
ہمنے اوسکی تئین دیا اسحاق — اور یعقوب شہرۂ آفاق
ای جو عقدہ سکو چھوڑ دیا — حق تعالی نی اوسپہ فضل کیا

اور دیا چھوڑا اونکو جنکی تئین — پوجتی بن خدا کی تہی بیدین
اور ہر ایک اون سے ای سرور — ہمنے فرما دیا تہا پیغمبر
اسلیے ہی نہ ذکر اسماعیل — کہ ہنین وہ رہی قریب خلیل

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

اور دیا ہمنی اون سبہونکی تئین — مہرا پنی سی یعنی دولت دین
　— یعنی کرتی رہیگی خلق سدا

اور کی ہمنی اونکی ای دلبند — بول اور بات راستی کی بلند
افتخار اونسی اور صفت وثنا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰى ؗ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ ع

اور تو یاد کر لی ای خوشخو — بیچ قرآن کی ذکر موسی کو
وہ جو لفظ رسول ہی ارشاد — اوس سے بہیجا گیا ہی حق کا مراد
یعنی بہیجا خدا نے لوگونپر — تا کہ پہونچا ئی ہر یکدگر کو خبر
جسکو حق کی طرف سے وحی آوے — وہ نبی بالعموم کہلاوے
　— حق تعالی کی خاص ہین وہ رسول

کہ وہ تہا خالص اور چنا ہکیسر — اور تہا وہ رسول پیغمبر
اور نبی سے ہی قصد پیغمبر — یعنی پہونچانیوالا حق سی خبر
پس نبی پر رسول کی تقدیم — اسلئے سب سی ہی انجیب صمیم
اور اونین جو بعض ہین شخاص — رکہتی مثبت ہین یا کتاب وحی خاص
جیسے شرح مین ہی یہان منقول

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ

اور پکارا تہا ہمنی اوسکی تئین — طرف طور سی کہ تہی وہ یمین
یا کہ وہ طور تہا بہت میمون — اہل تحقیق نی لکہا ہی جیون

وقربناه نجيا

اور بلایا قریب اوسکے تئین / لی گئی اسکو فلک سے تا افلاک
بہید کہنی کو یعنی اشہ دین / ایک پردیسی دوسرے پردے تک / جس سے توریت کو کیا مرقوم
پاکیا تہا قریب موسے کو / لائی نزدیک اوسکو تک ہم / نہ رہا راز اوس سے کچھ مکتوم
سہنے اوسکے مکان اونکو شخو / کہ سنی اوسنی وہ صریر قلم

ووهبنا له من رحمتنا اخاه هرون نبيا

اور بخشا تہا ہمنی اوسکو تیرا / مہربانی سی اپنی اشہ دین / بہائی اوسکا وہ سر تدبیر / تہا جو ہارون نبی وہ اوسکا وزیر

واذكر في الكتاب اسمعيل انه كان صادق الوعد وكان رسولا نبيا

اور کر یاد ای نبی جلیل / بعض تفسیر مین ہے یون آیا
بیچ قرآن کی ذکر اسماعیل / اوسنی وعدہ کسی سی فرمایا / وہ نہ آیا وہان یہ تا یکسال
کہ وہ تہا راست وعدہ سر تا سیم / کر نہ اوےگا تو یہان جب تک / بیٹھے اوس جا رہی و نیک خصال
اور تہا وہ رسول پیغمبر / مین کہین جاونگا نہین شتاب

وكان يأمر اهله بالصلوة والزكوة وكان عند ربه مرضيا

اور کرتا تہا حکم وہ خوشخو
اپنی اہل و عیال امت کو / اور تہا اپنی رب کے یہان وہ پسند
بہ ادای صلوة اور زکوة / استقامت سے اپنی ای دلبند
صرف ہو کر بجان و دل دن رات

واذكر في الكتاب ادريس انه كان صديقا نبيا

اور کر لی کتاب مین تو یاد / اہل تحقیق نی کیا ہی بیان / پڑہ کی انوار کر لے تو معلوم / اوسپہ نازل ہوئی صحیفی تیس / وہ جو علم نجوم سے ہے منسوخ
ذکر ادریس استو وہ نہاد / حال ادریس اسطرح سے بیان / اوسکا اخنوخ نام ہی تو قوم / تہا وہ معروف درس و تدریس / اوسکا تہا مخترع وہی اخنوخ
کہ وہ تہا راست گوی پیغمبر / کہ وہ تہا سبط شیث پیغمبر / کثرت درس سے لقب اوسکا / سب سے پہلے کیا خط اوسنی رقم / اور اوسنی کیا حساب ایجاد
سچ سی دیتا تہا ہر کسیکو خبر / اور نوح نبی کا جد پدر / لکہتی ادریس ہین و سب اوسکا / موجد خط وہ تہا فقط تقلم / اور خیاطت کا تہا وہی استاد

ورفعناه مكانا عليا

اور ہمنی اوٹھا لیا اوسکو / سو مکان بلند اسے خوشخو / ای مشرف ہمیری سی کیا / درجہ قرب ہمنی اوسکو دیا

یا کہ جنت کا سیر کروایا
جیون ہین جنا جیسا اوسکی دلیل
پرطوالت سے سدباب سخن
کہ ہوئی ایک دن جو گرمی شرح عتاب
کہ کای خدا آفتاب کا ہی اثر
بار ما لا یطاق ہی اوسکا
پس اجابت کا اوس دعا کی اثر
پوچھنے وہ لگا حضرت رب
کہ یہ ہی اوسکی اوس دعا کا خواص
الغرض آسمان سے کر کی ہبوط
پھر روانہ کیا علی التعجیل
ملک الموت نے یہ فرمایا
پھر جو وہ لوٹ کر وہان آیا
ہو علی جا تقبض سے تن کی نکل
از زمین پر سے ہو انہیں جلیس
پھر دیا تن مین اوجا نکو دل
سیر دوزخ دکھائی اوسکے تئین

یا کہ چوتھی فلک پہ پہونچایا
حال معراج مین علی التفصیل
لکھ نہ سکتا ہون جز لباب سخن
تاب ہی آفتاب کی ہیتاب
اسقدر ارتفاع سے ہم ہی
تپ یہ احتراق ہی اوسکا
ہو گیا روشن اوس فرشتہ کو
متعجب ہی اوسکا وجہ و سبب
ہی جو ادریس مر اینده خاص
ہو کی مانوس اوس سے او مربوط
اوس فرشتہ کو پیش عزرائیل
وقت مرگ اوسکا قریب آیا
اونکی تن مین جان کو پایا
اوڑ گئی تھی بگلستان اجل
حکم حق سے حضرت ادریس
حسب فرمان خالق متعال
لیکے پہونچا انہیں جہان ہین
شب معراج مصطفے سے ملی

یا چوتھی آسمانپہ اوسکو ہم
یعنی ادریس ہین کی احوال
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
تاب خور کو جو گرم تر پایا
وہ فرشتہ کہ حامل اوسکا ہی
کہ حرارت سے حفظ اوسکا تو
نہ رہا آفتاب و لیا حار
پس خدا نی دیا جواب اوسکو
سنتے ہی شائق لقا وہ ہوا
رکھ کے بازو پہ لی گیا و ملک
تا کرے اوس سے جا کی استفسار
یعنی فوراً وفات وہ پاوے
نوری روح وہ جو اونکی تھی
(تمام جانور ۱۲)
بعض نی اسطرح کیا تاویل
ایکبار اپنی جان نکلوا سے
پھر اوٹھا لی گیا انہیں وہ ملک
رہ گئی او مین حکم نیز دا ہی
پانچوین آسمان کی وہی ستلے

لی گئی باکمال فضل و کرم
لکھ گئی ہین اگرچہ اہل کمال
یون امام المفسرین سے بیان
اس مناجات کا خیال آیا
جانی کیا حال اپنا کہتا ہے
اور فرماوہ بوجہ ہلکا تو
اور ہلکا ہوا وہ اوسکا بار
اوس فرشتہ سے کیا خطاب اوسکو
آرزو مند و دید کا وہ ہوا
مطلع آفتاب تک بفلک
اوسکی جینے کی مدۃ اور مقدار
مطلع شمس پا سرحب آوی
گلشن قدس مین وہ جا پہنچے
کہ ہو مشتاق اونکی عزرائیل
آزمائش کو ہو شکیبائی
تاکہان اس زمین سے کہ فلک
باہر آئی نہین کبھو وان سے

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنۡ ذُرِّیَّۃِ اٰدَمَ ق

یہ جو نعمت خدا کی دی جن پر

انبیاء وہ ہین سو وہ سیر
جیسے ادریس سر بسر اخلاص

بعض اولاد بو البشر سی ہین
وہ جو آدم کا تھا نبیہ خاص

یعنی احفاد بو البشر سی ہین

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ

اور جو اونکی سیتی ہاتہوں تہی	لا دہنی لیی تہی نوح کی ساتہ	غیر ادریس ہین وہی ہمرتا	جسطرح سام کا نبیل سپیر

وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا

اور اولاد مین خلیل کی ہین یا	اور اولاد اسرئیل کی ہین	اونہین ہارون موسی عمران	زکریا مسیح و یحیی جان
اور اونہین کہ راہ دی جنکو	ہمنے اپنی کرم سی ای خوشخو	اور لیا کہینچ جنکو اپنی طرف	وی کی پیغمبری سے عز و شرف
	آگی سجدہ ہی پانچوان ارشاد	لا بجا پیرہ کی استودہ نہاد	

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩

جب پڑہی جا ہین ایسی اپنی زبان	اونپہ آیات حضرت رحمان	گرتی سجدہ مین ہیں وہ سر تا سر	اور روتی ہین پڑہ کی اونکو
اسطرح جیسے حدیث مین آیا	سید الانبیا نے فرمایا	کر کرو تم تلاوت قرآن	اور ہو جاوے سر بسر گریان
	پہر اگر رو سکو نہ ای مردم	بہ تکلف تمام رو لو تم	

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

پہر ہوی جانشین اے دلبند	بعد اونکی ہی بری فرزند	چہوڑ دی اونہون نی اپنی صلوۃ	اور ہوی سب کی تابع شہوات
پس بلا شک ملینگی وہی ہین جا	انکی گمراہی اور شرکی تئین	یا ملینگے وہی چاہ دوزخ کو	جسکا راندہ عذاب حد سے ہو
ہل دوزخ خدا اسی چاہتی شاہ	کرکی اوس چاہ کا عذاب نگاہ	یا کہ ہی وادی سقر کا وہ نام	لی نماز ونکا جسمین ہو وہ مقام

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا

پر جو کوئی ہو پشیمان اوسکے	اور ایمان دل سی وہ لاوے	اور کری کام نیک و شایستہ	صرف ہو کر بطرز بایستہ
سو یہ لوگ آوینگے بہشت بیز	اور ستم یہ کچہ نہونگی وہی تب	یعنے اونکی جزا نہونگی کم	ملیں جا بہتیں اجر مین و ستم

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا

بوستانون مین وہ رہینگے یعنی باغون مین جا رہینگی جسکا وعدہ کیا ہی ای خوش خو حق تعالی نی اپنی بندونکو
غیب کے ساتھ یعنی بن دیکھے یا وی اون جنتون سے غائب تھے کہ خداوند کی ہی وعدہ پر پہونچیا مومنون کو اسیر در
یعنی وعدہ حق کی ہی جو بہشت آئین گی مومنان نیک سرشت یا کہ غیبت نہیں کسیکی تئین پائین گی اوسکو جملہ اہل الیقین

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝

نہ سنین اوسمین بیہودہ کلام لیک حق کی طرف سی سلام یا فرشتون سی وہ سنینگے سیر یا سنین وے سلام یکدیگر
اور اونکی لیی ہی رزق اونکا بیچ اون جنتون کے صبح و مسا یعنی ہر ایک روز صبح اور شام مثل اہل دول وے کہائین طعام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

یہ وہ جنت ہی ای ستودہ شیم جسکو میراث دینوین یکسر ہم اپنی بندون مین اہل التقوی کو کام پرہیز سے جو رکہتا ہو
پہلے آدم کو حق نی جنت دی ہی وہ میراث حضرت آدم کے پیشتر اس سے ہو لیا ہی بیان کہ جو پوچہی کئی نبی زمان
اور سب لوگون سے وی جو گذری تہین اور کئی دن نہ آئی روح امین پہر کئی دن مین آئی جب جبریل بولی حضرت کہ تو نکیون کی [illegible]
تب لگی دینی اسطرح سی جواب یون لگی کرنی وی نبی سی خطاب

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا
وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝

اور نہین کرتی ہم نزول مگر حکم سی تیری رب کے اسی سرور ہی اوسی رب کے واسطی وہ شئی آگی اور پیچہی جو ہماری ہے
اور جو بیچ مین ہی اسکی سب ہی اوسیکا وہ ای نبی عرب اور نہین ہی تیرا رب ای دینا بہولنی والا یعنی تیری تئین
وہ جو آگی اور پیچہی ہی ارشاد آسمان و زمین ہے اوس سے مراد کہ اوترتی ہوئے تھی آگی زمین اور پیچہی فلک تہا اوسکی تئین
اور جو ہی بیچ ہوئے خلاف اوسکے ای فلک آگی اور زمین پیچہے یا کہ مقصود پیش و پس سے یہان ہین سراسر اماکن و احیان

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ
وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝

رب افلاک اور زمین کا ہی اور جو اونکی بیچمین ہے شئے پس اوسی رب کے بندگی تو کر اور ٹہہر تو عبادت اوسکے پر
کیا بہلا جانتا ہی اوسکا تو کوئی ہمنام و مثل اے خوشخو یعنی اللہ کی ہین جتنی نام ہین صفت اوسکی ای بلند مقام

ہی بہلا کوئی اوسکی صفت کا اور | گزرا اوسمین تو تامل و غور | سندگی پر کر اوسکی صبر و سکون | ہو نہ الطاف وہی سی محزون

ع

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝

اور کہتا ہی آدمی و بشر | یا ابی خلعت سبکدیگر | کیا بہلا جب کہی گیا مین | تو مین نکلونگا خاک سی جیکر

یعنی جیتا ہی بعد مرگ محال | ہی محمد کو محض زعم و خیال | آگی اسکا جواب ہے ارشاد | کر تلاوت تو اہی ستودہ نہاد

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

کیا نہ رکہتا ہی یاد اسنکو شخو | جنس انسان وآدمی اوسکو | کر نبایا تہا ہمنی اوسکی تئین | صنع وقدرت سے اپنی پیشتر

اور نہ تہا کچہ وہ آدمی و بشر | بلکہ معدوم محض تہا یکسر | جو عدم سی وجود مین لاوی | حشر اجساد کیون نہ فرماوی

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝

پس قسم رب کی تیری کہ اسنہ دین | ہم اوٹہاوینگی کافرونکی تئین | اور اوٹہاوینگے ہم شیاطین کو | یا شیاطین کی ساتہ انکو شخو

برانگیختہ او اوسکے [illegible]

پہر کرین حاضر انکو گرد سقر | گر پڑین ہون وی اپنی زانو پر | اسی گہڑی سے وی زانو پر سب | ماری وحشت کی گر پڑین گی

نہ سکین بیٹہہ چین سی یکسر | ہول محشر سی کہیک ڈر کر

ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ۝

پہر جدا ہم کرینگی اسے دین | ہر یک امت اوس سکی تئین | جو نسا اونمین ہو زیادہ شدید | حق تعالی پہ سرکشی مین عنید

یعنی ہم کہینچ لیوین انکو شخو | ہر یک امت سے اولا اوسکو | جو نسا اونمین ہووے زائد تر | سرکشی اور اکڑ مین رحمان پر

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝

پہر یہ تحقیق ہم ہین دانا تر | رکہتی ہین خوب طرح اون سی خبر | جو ہین لائق تر اوسمین آنی کے | اہی اوس آتش مین بیٹہ جانی کے

یعنی ہمکو دی خوب ہین معلوم | جو سزاوار تر ہین پہلی شوم | نار دوزخ مین ڈالنی کے لیے | اوس جماعت مین جو بعد ادی کے

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

اور نہین کوئی شخص تمسی مگر | گرینوالا ہی وہ گذرا اوسپر | ہو چکا ہی ورود نار او نکا | تیری خالق پہ ای نبی ذی جاہ

واجب حق کیا گیا اک کام | جسکا ممکن نہین خلاف مدام | کہتے ہین اوسپہ گذرین مومن جب | سرد وافسردہ ہو وہ آتش سب

شبہ اس آیت کو بعضی اہل | یون لگین کرنی یکدگر سی سوال | کہ جو وعدہ ہدی نے فرمایا | جسکا قرآن مین ذکر ہی آیا

وان منكم الا واردها الاية

سنے دیکھا نہیں اوس آتش کو	جانیں کیونکہ وہ ہیں نمایاں ہو	الیس فرشتی یہ دیں جواب او نہیں	اسطرح جیسے کر خیال او نہیں

قد وردتموها وهي خامدة

اہل تحقیق نی کیا تبیین	راہ جنت بجز سقر ہی نہیں	منہ میں دوزخ کی ہی وہ راہ بہشت	گذریں اوس پہ گذر نیکی او زشت
شکل میں ہی تنور سا دوزخ	ساری دنیا سی ہی بڑا دوزخ	ہی وہ باریک راہ جیسی بال	اور تیز ہیں تیغ کی سی مثال
جو مسلمان ہیں نہ آوینگے	سب لا گذر وی جاوینگے	سرد ہو ویگی مثل ابراہیم	ہر مسلمان پر وہ نار جحیم
اور مسلمان او سمیں گر جاوین	ہیچ لغزش کے یکبیک آوین	پھر کئی دن کی بعد حسب عمل	لشفاعت وہاں سے آئین نکل
ارحم الراحمین کی رحمت سے	ہو وین اوسکی عذاب و رحمت سے	صدق دل سی کہی جو کلمہ کو	آخر اوس سے نکل کے باہر ہو
ہووے منہ اوسکا بند آخر کار	تکلین کا فرنہ اوس سے پھر زنہار	ہووے ہر گز نجات اوس سے نہیں	غیر از متقی کسیکی تئین

ثم ننجي الذين اتقوا ونذر الظالمين فيها جثيا ○

پھر عطا ہم کرین نجات انکو	جنکا تقوی شعار و مذہب ہو	اور ہم چھوڑ دینویں انکو تئین	کرنیوالی جو ظلم ہیں بیدین
ہیچ اوس آگ کی کہ ہو سقر	زانو وں پر گری ہوی یکسر	لفظ ثم کو بعض نے اس جا	فتح ثا مثلثہ سی پڑھا

واذا تتلى عليهم آياتنا بينات قال الذين كفروا للذين آمنوا اي الفريقين خير مقاما واحسن نديا ○

اور جب دم کسی نی پڑھ کر	مشرکان عرب کو اسپر روس	سر بسر آیتیں ہماری واز	ہیں جو یکسر دلائل اعجاز
کہتی ہیں کافران قوم قریش	سو مومنوں کی تئیں کہ ہیں درویش	کون دونوں گروہ سی بہتر	ہی زدہ کی مکان و منزل و گھر
اور بہتر ہی کون مجلس میں	یعنی ترجیح دو ہمیں کس میں	ہم رکھیں ہیں منازل اور مکان	سب معیشت کا ساز اور سامان
نہ تمہیں ہے مقام و گوشہ کہیں	اور مہیا طعام و توشہ نہیں	اور ہمارا فریق ستھرا سر	بزم و مجلس میں تمسی ہی بہتر
کہ صنادید قوم اور شرفا	آتی ہم پاس ہیں بصد الطاف	اور سے محفل تمہاری خالی ہے	عامی درویش او رمعالی ہے

پس خداوندی کیا ارشاد
تو رہی نخوت کی اونکے یون بنیاد

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا

اور کتنی کہپا چکی ہین ہم
پہلے اونسی گروہ کو پیہم
تہی سراسر وہی کافران عرب
بہتر اساب اور نمود مین سب
کام آیا نہ اونکا مال و جمال
نہ بچایا دم وبال و نکال

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا

کہہ کہ مغرور ہو نہ اتنا تم
مال دنیا پہ اپنی ای مردم
جو کوئی شخص ہے ضلالت مین
صرف گمراہی اور ظلالت مین
پس ہے شایان کہ انکی اوسکو خدا
انکی خوب وہ جو ہو طالب
یعنی عمر دراز و مال کثیر
جا بجی کو دے اوسکو رب قدیر
آگی اسکی ایسا ہے تو وہ نہاد
نہایت مدد خدا سے ہے ارشاد

حَتّٰى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا

تا بوقتیکہ دیکھین ہے اوسکے تئین
جسکا وعدہ کیا گیا ہے یقین
یا وہی دیکھین عذاب سے قتال
یا قیامت کو نوع خزی نکال
پس ہے تب جان لین اوسی بیک
وہ جو بدہی مکانمین اسے در
اور جو کم زور تر وہ فوج مین ہو
یعنی رکھتا نہو وہ یار ونکو
جانتی ہین وے کافران لعین
ناصر و یار اونکو تئین
اور مسلمان بجز خدا از نہار
نہ سمجھتے ہین کوئی اپنا یار

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى

اور بڑہاتا ہی خالق منعام
سو جہہ پائی ہو ونکو سوجہہ مدام
جیون بڑہاتا ہی بہر اہل ضلال
گمرہی کو وہ خالق متعال

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا

اور ہین رہنی والی اچھی کام
یعنی طاعات خالق منعام
رکھتی بہتر تری خدا کے یہان
اجر و پاداش ہے بلند مکان
اور بہتر مآب ہین یکسر
ہین وہ طاعات ایسی تو وہ سیر
مومنونکو یہان ہدایت ہے
اور وہان لسے حمایت ہے
او نہ طاعت کا دریہانا ہی نہ
اور وہان ہے ثواب بی انداز
اور دنیا مین کافرونکا وبال
بیچ عقبےٰ کی ہو وبال و نکال
نہ وہ دنیا رہی نہ مال اونکا
ہووہ کیا رگی زوال اونکا
لیک باقی رہین وے نیک عمل
اونہین آوے کسیطرح نہ خلل

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا

کیا کیا تونے اوس شخص کو نگاہ	یعنی اوس شخص سے تو ہی آگاہ	جو ہوا منکر آیتون سے وہ ہنوز	آیتون سے ہماری سرتاسر
اور بولا کہ صبح روز تناد	مین دیا جاؤن مال اور اولاد	سن اس آیت کا یون ہے وجہ خطاب	عاص وائل پہ تھا جو دین جناب
ہان گئی جب لگا جناب اوسکو	عاص نے یون دیا جواب اوسکو	کہ محمد کو جو تو مانے تو	دین تیرا ادا کرون تجکو
یون لگا کہنے کہا کہ وہ سوگند	کہ نہین ہے مجھے وہ بات پسند	مین نہ چھوڑون کبھو وہ اوسکا دین	زندہ و مردہ اور روز پسین
پھر وہ بولا جیے گا تو مرکر	بولا آری جیون دم محشر	عاص بولا جیے جو مرکر تو	آئی اپنا وام لینے کو
کر اگر سچ سے ہی تیرا یہ مقال	تجسے فائق ہون مین بمال و عیال	تب اس آیت کو حق نے بھجوایا	حال اوسکا بیان فرمایا

اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمٰن عہدا ۝ کلا ط سنکتب ما یقول ونمد لہ من العذاب مدا ۝ ونرثہ ما یقول ویاتینا فردا ۝

کیا وہ آیا ہی جہانتک سرور	عالم غیب کی تئین یکسر	یا لیا اوسنے حق کی یہان سے قرار	کر رہا ہی جو اس نمط گفتار
یون نہین لکھہ رکھین گے ہم اوسکو	وہ جو کہتا ہی سربسر بدخو	اور کھینچین گے عذاب مین ہم	کھینچنی کر بطرز وجہ اتم
اور مری پر لین گے اوسکے ہم وہ شے	جسکو فی الحال وہ بتاتا ہے	اور ہمپاس آئیگا تنہا	وقت مرنیکے یا بروز جزا
ای اکیلا ہمارے پاس آوے	مال اور فرزند کچھ نہین لاوے	ما یقول سے اسجگہ یہ مراد	اوسکا اموال اور یہی اولاد

واتخذوا من دون اللہ الہۃ لیکونوا لہم عزا ۝

اور پکڑے ہین بجز خدا معبود	مشرکون نے جو تھے قریش عنود	تا وے ہون اونکے واسطے یکسر	عزت و ارجمندی سرور
یعنی اصنام اور ملائک کو	بلکہ ہین معبود اسلیے بدخو	کہ شفاعت سے اونکے ہون ممتاز	یا وین قرب خدا سے اعزاز

کلا ط سیکفرون بعبادتہم ویکونون علیہم ضدا ۝ ع

یون نہین جیسے وہ یاد ہونگے	یعنی عزت نہ پاوین گے کفار	منکر اونکی ہون پوجنے سے تمام	وی جو معبود اونکی تھی اصنام
یا کہ منکر ہون کافران لعین	پوجنی سے بتونکی روز پسین	اور ہو جائین گی وے تب ہمہ تن	کافرون پر مخالف اور دشمن
	یا کہ ہو جائین کافران لئام	ضد اونکی باعث ذلت اصنام	

ع الم تر انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین تؤزہم ازا ۝

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا

کیا نہ دیکھا ہی تونی اے تجھکو | کر دیا بھیج ہمنے دیوون کو
کافرون پر کہ بات سلطا تام | ہین فریق اونکی بر سبیل دوام
وی اوٹھاتی ہین اونکو عصیان پر | حق اوٹھانی کا ہی جو سر تا سر
پس شتابی نہ کر عذاب مین تو | اونکو مت چاہ یعنی عقاب مین تو
ہم تو گنتی ہین اونکے گنتی کو | تا کہ غلطی نہ اوسمین واقع ہو
جبکہ پوری اجل کی ہون ایام | بہیجین اپنے سزا کو وی ناکام

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا

یعنی جسدن کرینگے اکٹھا ہم | تقوی والونکو سیتو رہ شیم
اوس خدا کی طرف کہ ہی رحمان | اوسنہ کرتا ہی رحمت و احسان
ہون بلائی بمیہمانی وی | از سر فضل و مہربانی وی
یا کہ وی اونٹنیون پہ ہوکے سوار | بہیجین جنت کو سب بعزو وقار

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا

اور ہانکینگے ہم بہائم دار | مجرمونکو بسوی دوزخ و نار
تشنہ لب ہون کے وا و سر اسر پیاس | یا پیادہ رو سی کہوئی حواس

وقف لازم

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا

وقف لازم

نہ وی کر سکتی ہین سفارش کو | اختیار سفارش اونکو نہو
ہان مگر جسنے لی لیا ایمان | حق تعالی کی پاس سے پیمان
ای سفارش کسی کی ہی تنہا | جسکو وعدہ دیا سفارش کا
غیر با ذون خالق اور مامور | ہی سبکی تئین نہ وہ مقدور

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا

اور لگین کہنی یون سے وای عناد | کہ لیا ہی خدا نے ہی اولاد
لا چکی ہو تم ایک شی بہاری | تمنی حاصل کی اگر ہ ابہاری
یعنی بہاری گناہ مین اب تم | مبتلا ہو گئی ہو ای مردم

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ
وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا

اب ہی نزدیک یہ کہ پہیڑ ور | آسمان اوس سے پہٹ پڑین سرا
اور پہٹ جای یہ زمین سارے | اوس سخن سی کہ لائی تم بہاری
اور گرین سب پہاڑ گرنی کر | یا گرین کانپ کانپ کر یکبار
اس سبب سے کہ کرتی ہین دعوی | حق کی اولاد کا وی صبح و مسا
یعنی قوم یہود و نصرانی | حرف زن ہین جو یون بنا دانی
کہ عزیر و مسیح ای دلبند | اور فرشتے خدا کی ہین فرزند

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِنْ كُلُّ

مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

اور نہ لائق ہی حق کو ای دلبند	کہ وہ اولاد رکہی اور فرزند	ہی نہین کوئی شخص ایسا ور	بیچ افلاک اور زمین کی مگر
آنے والا خدا کا بندہ ہو	یعنی عرصات مین قیامت کو	بیگمان کر چکا ہی اونکا حصا	اور فرما لیا ہی اونکا شمار
	یعنی اوسنی لیا ہی سبکو جان	کوئی شی اوس سے ہی نہین نہان	

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝

اور سب آوینگے ای دقیقہ شناس	اپنے والی مین اوس خدا کی پاس	روز محشر اکیلا اور تنہا	غیر انصار اور بے رفقا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

بیگمان جو ہوے ہین گرویدہ	اور کیے ہین عمل پسندیدہ	رو دہو کے کہ دیگا اونکو تہین	حق تعالی محبت اپنی دین
یعنی فرمای خالق منعام	اونسی حب اور دوستی ناکام	یا کہ دیوی وہ اونکے دلمین ڈال	اپنی حب اور دوستی بکمال
یا کہ ڈالی محبت اونکی رب	خلق کی دلمین بی ظہور سبب	یون حدیث صحیح مین آیا	خواجہ خلق نے یہ فرمایا
حسکو رکہتا ہی دوست رب جلیل	حکم کرتا ہی یون کہ ای جبریل	دوست رکہتا ہون مین فلانی کو	تو بہی اوسکا محب صادق ہو

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

پس نہین اس بغیر کچہ بات	غور کر اسمین سید سادات	تا سناوی خوشی تو اوس سے مدام	ڈرنیوالونکو ای بلند مقام
	اور ڈراوی تو اوس سے لوگونکو	جو خصومت مین سخت ہین خو	

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

اور کتنی کہپا چکی ہین ہم	پہلے اون سے سنگتین بہم	کیا تو پاتا ہی اونمین کوئی بشر	ہو گئی ہین ہلاک جو یکسر
یا تو کرتا ہی گوش اونکی بہنک	وی جو پہلی ہوے ہین مستہلک	یعنی فانی ہوے وی اور پامال	پہونچتی ہی عذاب استیصال

کوئی اوس مین نہین رہا کہ دکھائے ۔ یا کہ اونکی بہنک کو تو سن پائے ۔ یون کا عالم بکن ہوئے یکسر ۔ کہ نہین کچہ رہا کسیکا اثر
خاک مین مل گئی بیکبارے ۔ اونکی سارے خودی و خود دارے ۔ نہ رہا افسر سر بگوہ ثبوت ۔ ہو گیا تخت تختۂ تابوت
کر آئی لب ان کسرائے ۔ گم گئی دار و گیر دارائے ۔ تخت شاہی سی بلکہ اسکندر ۔ کر گیا اک سکندری کہا کر
نہ فریدون رہا نہ کیکاؤس ۔ نہ رہا بخت نصر و دقیانوس ۔ اسقدر گفتگو سلام نہ کر ۔ خیر مناجات اب کلام نہ کر
یا الٰہی بسورۂ مریم ۔ کر قلم کو مرے مسیحا دم ۔ کہ مین اوس سے رقم کرون جو سخن ۔ ہووے جان بخش جملہ اہل زمن

سورة طه مكية وهي مائة وخمس وثلثون آية وكلماتها الف وثلث مائة واحدى واربعون وحروفها خمسة الاف ومائتان واثنى واربعون وركوعاتها ثمان

اور تری مکی ہین سورۂ طٰہٰ ۔ سید الانبیا یہ سرتاپا ۔ آیتین اوسکے سو ہین اور پینتیس ۱۳۵ ۔ کلمی تیرہ سو اور اکتالیس ۱۳۴۱
حرف دو سو ہین اور پانچہزار ۔ اور کر تو رکوع آٹھ شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

طٰهٰ ۝

وہی جو ہین نکتہ دان و رمز شناس ۔ کرکے متشابہات انکو قیاس ۔ کہتی ہین اون سے ہی مراد ہین جا ۔ نام قرآن یا کہ سورت کا
یا وہ اسماء حق سے ہی اک نام ۔ یا ہی نام نبی علیہ سلام ۔ سین منادی ہین یہ جگہ وہ حروف ۔ اونسی حرف ندا ہوا محذوف
یا ہی مفتاح اسم طاہر طا ۔ اور مفتاح اسم ہادی ہا ۔ یا ہی طا ہا کا یا رجل مدلول ۔ لغت عک سی جیون ہوا منقول
اصل اوسکی لکہی ہی یا ہذا ۔ جیسے انوا مین کیا ایما ۔ کر لیا قلب حرف طا یا سے ۔ اور لیا صرف ہا کو ہذا سے
یا ہی طینت نبی کی طا سے مراد ۔ اور ہمت ہی اونکی ہا سے مراد ۔ یا کہ طوبیٰ مراد ہی طا سے ۔ اور ہی ہاویہ غرض ہا سے
یا کہ امر وطا یطا ہی وہ طا ۔ اور کنایت زمین سے ہی وہ ہا ۔ کہتے ہین اوٹھتی تہی بہت یہ حال ۔ یہ تہجد جو وہی ستودہ مآل
اک قدم پر قیام فرماتے ۔ بسکہ تعویق ساتہ پیش آتے ۔ آخرش سر بسر یہ پشت قدم ۔ ہو گیا یکبیک سینے کی ورم
تب خدا نی یہ حکم بہجوایا ۔ اوس مشقت سی منع فرمایا ۔ یا کہ بوجہل اور اوسکی یار ۔ کرنی حضرت سی یون لگے گفتار
کاہی محمد بترک دین قدیم ۔ تو مشقت کہینچتا ہی رنج عظیم ۔ یا کہا طعن سے کہ قرآن سب ۔ ہی محمد پہ محض رنج و تعب

تب یہ سورہ خدا نے بھیجی | خواجہ دین کی شان مین آئی

مَآ اَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۗ

نہ اوتارا ہی ہمنے تجھپر کتاب بھیجا ہی نصیحت دینی کو | ہمنے قرآن کو اے ستودہ سیر اوس کیلیے جو ڈرتے ہیں جسنے پیدا کیا زمین کو | کہ تجھی رنج اور الم پہونچے ہی وہ نازل کیا گیا اوسکا اور افلاک پس بلند ترین | ای قدم کو تری ورم پہونچے یعنی بھیجا دیا گیا اوسکا

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۚ

ہی وہ رحمان جو ہی زمین و آسمان اور جو ہی درمیان بعض و ایک | جسنے کیا العرش و تخت قیام خلقت [illegible] ر نوع ملک کی اسکا ہے سے علم بیان | امانت مخلوق سب اوسیکی ہے اور جو کچھ ہے نیچے مٹی کے کہ نیچے و خفی ہی اوسکو عیان | جو ہی افلاک اور زمین میں شے یا کہ سیلا زمین کی نیچے

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۚ

اور اگر تو کہی پکار کی بات | اور سیہ روشن ہی اے ستودہ صفات اتنا اخفی سی ہی مراد نہان | بلکہ وہ جانتا چھپی کو ہے دلمین بندہ کی ہو جو ارمان | اور چھپی چھپے سخن جو ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

وہ خداوند پاک ہی کہ نہیں | کوئی معبود اوس بغیر کہین | اور سبھی اوسکے نام ہین بہتر | حمد یا موسی اے ستودہ سیر

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ

اور کیا آئی ہی بھلا تجھکو | بات موسی نبی کی اے خوش خو | یعنے کر صبر مثل موسی تو | گوش دل سی سن اوسکے قصہ کو

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ
نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۚ

جبکہ موسی دیکھی اور [illegible] | یعنے موسی نے دشت طور سی آگ | پس کہا اپنی اہل ہی یہ مقال | کہ رہو تم یہان فرا فی الحال

مین نے دیکھا ہی اگ کو یقین / شاید اب لاؤنگا مین تمہاری تئین
اوس سے انگاری کتنی اک جا کر / یا کہ آتش وہان سے سلگا کر

یا کہ پاؤن اوس اگ پر ناگاہ / کوئی انسان بتانے والا راہ
کہتی ہین جب ہوے بمصر روان / شہر مدین سے موسی عمران

ساتھ لین اپنے زن صفورا نام / یعنی بنت شعیب والانام
چھوڑ کر مادر اور برادر کو / آئی رخصت شعیب سے وی ہو

پس کیا وادی طوی مین گذر / اک مسافت کو قطع فرما کر
دشت ایمن سے وہ جو ہی مشہور / جسکے ہی سرزمین مین کوہ طور

شب سرما تھی لیکہ تیرہ و تار / تھی ہوا سرد اور فلک نیخ بار
ماری جاڑے کی ہوش جاتا تھا / راہ ورستہ نہ کوئی دکھاتا تھا

الغرض از کلال و ذہول / مصر کی راہ کو گئی وی بہول
پہونچی نزدیک وادی ایمن / بہول کر راہ وہ اور اونکی زن

کہ ہوا درد زہ بیکبار / زن موسی کو اوسجگہ طاری
لاجرم آگ کے ہوی خواہان / پر میسر نہ آئی اونکو وہان

پس عنایت خدا نے فرمائے / دور سے اونکو وہ نظر آئے
تھی نہ آتش وہ نور حق کا تھا / چھوڑ زن کو وہان گئی موسی سے

حق نے اون سے کلام فرمایا / اونپہ لطف تمام فرمایا
پھر نبوت سے دی شرف اونکو / بھیجا فرعون کی طرف اونکو

اوس جگہ سے وہ زن وان ہو کر / پہونچی اپنی بلد کے آخر گھر

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ج اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

پھر جب اوس اگ پاس وہ پہنچا / یون پکارا گیا کہ ای موسی
بیشک ہے یہ جن مین تیرا رب / پس اوتار اپنی دونون جوتے اب

یا کہ فارغ کر اپنی دل کو تو / فکر سے مال و زن کے [illegible]
تو ہی میدان پاک مین جسکا / شہرہ یکدگر ہی نام طوی

قصہ کوتاہ موسی عمران / پہونچی لینے کو آگ کی جو وہان
جا کی دیکھی درخت خضر ہرا / ایک آتش سفید روشن تر

اور نہ دیکھا وہان کوئی انسان / متعجب ہوے وی اور حیران
تھا مقدس قدیم سے وہ طوی / یا کہ اوس شے کو اب پہونچا

دونون جوتی کو جو پہنے پایا / خلع کا حکم اونکے فرمایا
غیر مدبوغ لیکے چرم حمار / کہین تھین وے دونون جوتیان طیار

اسلیے خلع سی کیا مامور / تا کرین رکھہ قدم زمین پہ ور
یا کہ جلد اتر سے وہ نعلین / یا کہ وطاہر تھین [illegible]

خلع کا حکم ہی بپاس ادب / ہین تواضع نہین ہے کچھہ مطلب
نا مشرف ہون اونکے پاس سے / برکات زمین اقدس سے

جس طرح لقتی سی پا برہنہ ہو / لشکر جانی گئی تھی کعبہ کو

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝

اور مینے کیا ہی تجھکو پسند
بیگمان ہین میں وہ خدا کہ نہیں

ساتھ پیغمبری کے ای دلبند
کوئی معبود مجہ بغیر کہین
یاد میرے کو تاکہ تیری تئین

پس سماعت سے اوسکی پیش آتو
پس عبادت مری کر ای ممتاز
مین کرون یاد ای نبی امین

حکم بھیجا گیا ہے جو تجھکو
اور کہڑی رکھہ نماز تو بہ نیاز

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝

بیگمان حشر آنیوالی ہے

میری درگاہ لاابالی سے
تا جزا و بدل دیا جاوے

چاہتا ہون کہ مین چھپاؤن اوسے
ہر کوئی جیسے کے سعی فرماوے

نہ کسیکے تئین بتاؤن اوسے

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝

پس نہیں روک دیوی تیری تئین
پہر ہلاک و تباہ تو ہو جاوے
جبکہ موسی کو حکم یون آیا
الغرض اپنی جوتیونکو اوتار

اوس سے لاتا ہی جنہ اوسپہ یقین
ترک ہی جو نماز کے پیش آوے
صحبت بد سے منع فرمایا
پکڑا موسی نی اوسجگہ جو قرار

اور پیچھے پڑا ہی جو گمراہ
یا کہ انکار حشر سے لاوے
گر ذرا تو سلام اسمین غور
تب خدا نی بطرز استفہام

اپنی خواہش کے ای کلیم قدیر
جو کوئی شخص تجکو بہکاوے
پہر بہلا خیر کیا ہی کوئی اور
اسطرح سے کیا پہر اوس سے کلام

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝

اور کیا ہی بہلا یہ تجکو تیا
دیکہتا ہون نہین اوسیہ مانند عصا
اور مجہی اسمین فائدے ہین اور
یا کہ نبعہ تہا اوس عصا کا نام
از سر مور دہشت اوسکی
اونکو پہنچا شعیب سے وہ عصا
گاہ ہوتا مقابل دشمن

ہاتہ داہنے مین تیرے ای موسی
دشت و صحرا مین جسم و تن کو
سیر آتا ہی کام وہ ہر طور
دنش گزار اوسکا کیا بھی ال اقام
کہتی ہین خلقت و بہشت سے اوسکے
کام آتا وہ اونکی صبح و مسا
گاہ ہوتا بجای دو ورسن

کہنی موسی لگا بیک ناگاہ
اور مین جہاڑتا ہون برگ شجر
اہل تحقیق نے کیا تحقیق
سرکی جانب سی وہ دو شاخہ تہا
ساتھ آدم کو حق نی بہیجا ایا
گاہ کرتا کلیم سے وہ کلام
گاہ رکہتا نگاہ اونکی غنم

وہ عصا ہے مرا کہ گاہ بگاہ
اوسکی ساتہ اپنی گوسفند و پر
نام نامی تہا اوس عصا کا علیق
اور سنان وا سمت پا لکہا
اون سے حضرت شعیب نے پایا
گاہ ہوتا وہ پاسدار ہوام
خواب راحت مین جا دی جسم

گوسفندان

گاہ ہوتا وہ سایہ دار شجر
گاہ ہوتا درخت بار و ثمر
گاہ ہوتا جی انغنب عصا
کام کرتا عجب عجب وہ عصا

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝

حق تعالی نے اسطرح سے کہا
ڈال دے اوس عصا کو اے موسیٰ
پس دیا اوس عصا کو ڈال اوس نے
مثل نعلین کے [illegible] خیال
پھر یکایک وہ ہوگیا اک سانپ
دوڑتا تھا وہ جیسے بیشک سانپ
تھا سطبر جیسے وہ [illegible] حال
سے [illegible] وہ او عصا کی مثال
پھر ہوا اژدہا جسامت سے
جیسون شتر طول قد و قامت سے
کہ وہ کرنے لگی وہان سے فرار
ماسوا ہیبت کی دیکھ ہیبت [illegible]

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝

تب خدا نے یہ حکم بھجوایا
اسطرح سے خطاب فرمایا
کہ پکڑ لے اوسے تم اور مت ڈر
پھر ہم اوسکو طرح پہلی کے
یعنی ہوجا پھر عصا وہ سانپ
ڈر کی مار کے کلیم تو مت کانپ
جبکہ موسی نے ہاتھ میں وہ لیا
اژدہا سے عصا [illegible]
مطمئن ہوگئے کلیم اللہ
دفعۃً دفع ڈر ہوا ناگاہ
پھر ہوا اسطرح خطاب [illegible]
بعد از دفع اضطراب اونکو

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۤءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۤءٍ

اور لگالے تو ہاتھ اپنی کو
اپنی بازو سے نیچے اوسکو تو
کہ نکل آئیگا وہ ہوکے سفید
بن برائی سے کے جسطرح خورشید
نہ کہ ہووے سفید تیرا ہاتھ
علت برص اور مرض کے ساتھ

اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝

یہ نشانی ہے دگر اور آیت اور
اپنی بخشش سے یہ تو نے لعور
یعنی [illegible] کیا یہ کرم
تاکہ دکھلاتے جاوین تجکو ہم
بعض اپنی اون آیتوں کی تمیز
کہ بڑی ہین جو اور بزرگ تر ہین

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

جا تو یہ دونون معجزے لیکر
ہو گئی فرعون اسقدر وہ سپر
کہ وہ آیا ہے سرکشی ہی تیس
پھر خدائی کا مدعی کہ بس
جب کہ دعوت سے یون اوسکی تو
سمجھے طاقت اپنی اوسکو دور
کرنے ولیسی لگے وہ اپنی خیال
کہتا ہے اوسکی اسجال
مین کہیلا ہوا لشکر اوسکی [illegible]
مین ہو مسکین وہ زر اوسکی [illegible]
مجھسے بفضل خالق منعام
ہین نہ آوے کسیطرح وہ کام
زیر ہوا جات [illegible] یا ملتہ
اسطرح عجز اور نیاز کے ساتہ

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

کھلنی اطہر جسی نگاکی رب
اور کر سہل مجھکو میرا کام
ہی سدا اینکہ عیب کلیم سے
لب بگڑی وری اوکہاڑی تکسیر
... تیج و تاب مین آبلا
کہ وہ یک طفل خورد سالہ ہے
بی شعور اور طفل نادان ہے
لائی جا کر غلام اور چاکر
کہ زبان پر گرہ پڑی جلکر

کھولدی مجھکو میرا سینہ اب
کہ وہ ہی خلق کو بلاغ پیام
تھی حضانت مین آسیہ کے جیسے
ریش فرعون تھی جو سلک گہر
قتل کا حکم اوسنے فرمایا
کچھ نہ عقل و تمیز والا ہے
اوسکو یاقوت و آگ یکسان ہے
طشت یاقوت و مجمر اخگر
دفعۃً اوسیہ کہتی ہی اخگر
پھر دہانہ یہ زبان پر لائی

تا سما جاوے او مین تیرا عمل
اور گرہ تو زبان سے میری کھول
دیکھ فرعون نے وہ حسن جمال
سر سے ریش اوسکی نوچے بال
لیک مانع وہ آسیہ آئین
دیکھ ڈرا ہی کے موتیونکی چمک
اوسجگہ تک سخن کو پہونچایا
قصہ کو تہ دہن مین اپنی رکھا
اوسکی باعث سے وہ پیمبر دین
اس مناجات سے وہی پیش آئے

تا کہ ہو جاوے نہین میرا یا حلم
تا کرین فہم میرے بات اور بول
کو دین اونکو لبیانی الحال
پھر و غصہ سی ہو گئی فی الحال
اسطرح عقد درمیان لائین
پیش آیا اس امر سی کودک
کہ وہ اوس تجربہ سے پیش آیا
ایک اخگر رکھا یک اوٹھا
بول سکتی تھی صاف بات نہین

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۙ هٰرُوْنَ اَخِي ۙ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۙ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۙ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۙ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۭ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝

اور بھائی امر مین لیے تو یار
کر تو مضبوط اوس سے میری کمر
اور کرین ہم ثنا ہی یاد تجھے
اہل تحقیق نے کیا تسطیر
چاہیے ایک پیشکار اونکا

یا کرے دی ایک ای اٹھانیوالا بار
اور شریک اوسکو میرے کام مین کر
صد اندازے سے زیادہ تجھے
چاہیے ایسی لگی وی وزیر
تا کہ ہووے رفیق و یار اونکا

گھر کی لوگون سے میری یار و انکو
تا کرین ہم تجھی بہت تنزیہ
تو تو ہی ہمکو دیکھنے والا
کہ جو اس رتبہ کی ہو نوین رسل
جسطرح سے تھی یار غار و رفیق

ہی جو میرا برادر خوشخو
ہون مسبح تری بوجہ وجیہ
حد سے افزون جو ہیں سے بالا
خلق کا اونکو ہو خیال نکل
خواجۂ دین حضرت صدیق

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝

حق تعالے نے یون کہا اوسکو
کر بلا فکر دیا گیا ہے تو
اپنا مسؤل ای کلیم رسول
لیجئے تیری دعا ہو مقبول

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۙ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۝

اور احسان [illegible]
تجھ پہ کیا اور ای [illegible]
جبکہ بہیجا تھا ہمنے اک الہام
تیری مادر کو ای بلند مقام

وہ جو آگے سنایا جاتا ہے
جان سے مارتے تھے وہ بہت بین

علم میں جو بن نہ آتا ہے
نسل یعقوب سے پسر کے تئیں
یون دیا خواب میں او پیغام

یعنی فرعون بد اعمال
تجکو جتنے تھے تیری ماں ذرا
اکہ ہمنے اس طرح الہام

قتل کو ڈھونڈھتے تھی ہی جب اطفال
خواب کہلائی ہمنی اوسکو جب

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ط

کر تو اسی ام ڈال دی اوسکو
پھر کناری پہ بحر ڈالے اوسے
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
نیل میں اونسے اوسکو ڈالدیا
اتفاقاً کہیں وہ زن او شو
بہتی بہتی جو وہ قریب آیا

بیچ صندوق کی کہ چوبی ہو
کہ نظر کرتی ہی اوٹھالی اوسے
ایک صندوق اونسی منگوایا
آسیہ نی اوسے نکال لیا
بیٹھے اوس باغ میں تھی لب جو
لیکے فی الفور اوسکو کھلوایا

پھر اوسی ال بیچ دریا کی
ایک سیر آمد و اور اوسکا
قیر سے استوار فرما کر
تھا جو فرعون کا سر البستان
کہ دیکھا یک سطح آب او اوسکو
دیکھکر خوبی جمال اوکی

قیر سے استوار فرما کی
وہ جو فرعون نام ہی بدخو
رکہہ روئی اوسمیں انکو بٹھلا کر
اوسمیں تھی ایک نہر نیل روان
رہ گئی دیکھکر وہی ششدر ہو
پرورش کا کیا خیال اوسکے

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ م

اور ڈالی تھی میں نے تجھپہ تمام
یعنی تیری تئیں جو ڈالیں پیار
دیکھ فرعون و آسیہ جمال
تربیت ہر طرح سی فرمائے

دوستی اپنی اور سی ناکام
سیکھ علم و ادب ہو طیار
والہ و شیفتہ ہوئی فی الحال
کیں طلب شیر کو کئی دائے
شیر مادر پھر اوسکو ملوایا

اور تا آنکہ پرورش تو پائے
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
ہوگی صرف کمال دلبندی
لیک پی نی سی تھا نہ کا اوسکو
اونیہ کیا کیا کرم فرمایا

میری آنکھوں کی سامنے
جبکہ وہ رشک ماہ وخو پایا
دلمیں لائی خیال فرزندی
شیوا یہ کا زنہار اوسکو

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ط

جب لگے چلنے اسی ملند مقام
کر تکلف سے اوسکی بہن اوسے

تیری خواہر کہ تھی وہ مریم نام
پیہ پرورش شیر سے وہ فقط

اوس لگے کہنی مہر سے خواہر
آسیہ نے کہا کہ اے مریم

کیا دلالت کروں تمہیں اے ہم
سب یہ تیر الکمد الخ

پھر یہ احسان تو ہمیہ فرمائے | اپنی احسان کا بدل پاسنے | پھر وہان سے نکل کے آئی وہ | ما کو موسی کی جا کی لائی وہ
| پس ہکالیے وہ شیر خوار اوسنے | کرلیا زینت کنار اوسنے |

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ

پھر تجھے پھیر لائے موسے ہم | تیری ما طرف بلطف و کرم | تا رہی ٹھنڈی اور روشن ہو | چشم مادر کی تجھسی اچھو شخو
اور نہو تیری ہجر سے غمگین | یا نہ تو ہمونی پائی اوسے حزین | آگی اسکی ہی ایک منت اور | حال موسی یہ کر تو اوسمین غور

وَ قَتَلْتَ نَفْسًا

اور کیا قتل تونی اک جان کو | وہ جو تھا شخص قبطی بدخو | جیسے آئی تھی چاہتی فریاد | تجھسے یعقوب کے جو وہ اولاد

فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫

پس چھپایا تھا ہمنی تیری تئین | قتل کی غمسی ای پیمبر دین | اور لیا ہمنی آزما تجھکو | آزمائی سے خوب اچھو شخو
| اسکی تفصیل کو جو چاہے رب | مین لکھون سورۂ قصص مین سب |

فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى ۝

پس رہا تو کئی برس و سال | اہل مدین میں تو وہ مال | پھر تو آیا یہان بیک ناگاہ | ایک اندازے پہ کلیم اللہ
وہ جو اندازہ مقدر تھا | اپنی تقدیر میں جو ہمنی لکھا | تا کہ تو ہمکلام ہمسے ہو | مصدر احترام ہمسی ہو

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ۚ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَ لَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ۚ اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚۖ

اور بنایا ہی ہمنی تیری تئین | واسطے اپنی ای پیمبر دین | جا تو اور بھائی تیرا اب لیکر | میری آیات و معجزے یکسر
اور نہ تم ہیش آو سستی سے | یاد میری میں ملک حق سے | جا و دونون بجانب فرعون | کہ وہ حد سی گذر گیا ملعون

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰى ۝

پس کہو اوس سے تم کلام و مقال | لینت و نرم مشورت کے مثال | شاید اوس بات سے وہ سوچ کری | یا ہماری عذاب سے وہ ڈرے
پس چلے مصر کو بیک ناگاہ | حسب فرمان حق کلیم اللہ | اونکو آتا ہی راہ میں فی الحال | آتی ہارون چلے با استقبال
کر کی وہ سرگذشت اوسکو بیان | ساتھ لیکر ہوی وہان سے روان | سنکے فرمان دعوت فرعون | ہوکی خائف بسطوت فرعون

بولی ہارون کہ وہ مغرور نہاد	کرتا پہلی سے وہ بدیہی زیادہ	جیسے دیکھا تھا تمنی مثل زمین	اور سے شوکت میں ہے زیادہ ین
کم سی کم جرم پہ ہی اوسکا کام	سبی قتل او رقطع و صلب مدام	تستفق سہر کی مدہوں آخر کار	کرنی اسطرح سے لگی گفتار

قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَآ أَوْ أَن يَطْغَىٰ ۝

بولی دونوں کہ ای ہمارے رب	ہم تو کرتی ہین خوف اسکا اب	کہ شتابی وہ ہم پہ فرمائے	یا کرے سرکشی بہت سی ایسے
	ای عقوبت مین وہ کرے تعجیل	معجزے تک نہ دیوے مجکو دلیل	

قَالَ لَا تَخَافَآ إِنَّنِى مَعَكُمَآ أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝

حق تعالی نی یوں جواب دیا	اونکو اسطرح سے خطاب کیا	مت ڈرو تم کہ مین ہون تم ساتہ	حفظ و نصرت ہی مین ہیں مری ہاتہ
	مین ہوں سنتا اور دیکھتا ہیر	ای ہمارے دعا اور اوسکا ہنر	

فَأْتِيَاهُ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ

پہر تم اوس پاس دونوں جاؤ اب	اور اس گفتگو سی پیش آؤ	کہ بلاشک ہیں رب دونوں ہم	ہین پیمبر تری خدا کی ہم
پس باوطن مقدس المعنون	بہیج ہمسانہ تو بنی یعقوب	اور تو مت ستا اونکی تئین	ستم لائق او نہ تجکو نہین
	کہ تو کرتا ہی قتل اونکی پسر	اور لیتا ہی چہین مال او رزر	

قَدْ جِئْنَٰكَ بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلْهُدَىٰٓ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِىَ إِلَيْنَآ أَنَّ ٱلْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ

بیشک ورب لائی تجکو ہم	تیری خالق کا معجزہ ہمدم	اور سلام او نشتگان ہدی پر	جو چلا راہ راست سر تا سر
یکساں اسطرح تعز و شرف	حکم بہیجا گیا ہماری طرف	کہ ہی اوسپر عذاب ہو جہان	جو کذب ہوا اور رو گردان
	یعنی جہٹلائی جو رسل کی تئین	اور نہ سیہرے اور سے جو بدین	

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ ۝

کہنی فرعون اسطرح سے لگا	کون ہی رب تمہارا ای موسی	گرچہ فرعون کو وخطاب کیا	لیک اسواسطے وہ نام لیا
کہ جو گستاخ دین جواب او	نقص پیدا ہو کی ایک حجت ہو	آئین حضار شنید سی بیا	دیکی الزام شاد ہو بکیش

پس فصاحت سے کھولی اونکی زبان | اونسے اللہ نے کیا احسان

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى

کہنی موسی لگا جو شکوہ سے | کہ ہمارا خدا ہی وہ کہ جسنے | جسنے کی ہی عطا ہر یک شے | شکل اوسکی جو اوسکے لائق ہے

یا بانواع خلق حیوا اسنے | کی نظیر اوسکی جسنے ارزانی | یا دیا ہر کسیکو ما یحتاج | مایۂ زیست جیسے طعام و اناج

پہر اوسی راہ اوسنی دکھلائے | کھانی پینے کے طرز بتلائے | طفل بیہوش شیر خوارہ صغیر | پی نی اوسکی لگا عطائے شیر

شیر پینا جو وہ نہ سکھلاتا | کون اوسکی وہ راہ بتلاتا | الغرض سنکی یہ کلام کلیم | دلمین کرنی لگا وہ خوف اور بیم

کوئی قبطی جو اوسکو سن پاوین | دین باطل سی اوسکے پہر جاوین | چھوڑ دین اوسکا وہ دین لاطائل | بندگی خدا پہ ہون مائل

پس کلام اوسکی کو بہونچایا | آگی ارشاد جیسے فرمایا

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى

کہنی فرعون اسطرح سے لگا | کہ ہی کیا حال پہلے قرنونکا | یعنی وہ قوم نوح و عاد و ثمود | بن خدا کے جو کرتے تھے معبود

کیا سعادت سے کامیاب ہوئے | یا شقاوت سے وہ خراب ہوئے

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى

کہنی موسی لگا کہ حال اونکا | میری رب پاس لوح مین ہے لکہا | کچہ بہٹکتا نہین ہی میرا حق | اور نہین بہولتا ہی وہ مطلق

علم اوسکا محیط ہی سب پر | خبر اونکی ہی اوسکو ہی خبر | مین ہون بندہ نہ اونکی مین ہمسر | جانتا ہون نہین کچہ اے مردم

لیک جو شی مجہی بتائی ہے | مجکو جسکی خبر بہجائی ہے | یا غرض ہے سوال سی اوسکو | تہی قیامت کے حال ہی اوسکو

تاکہ اوسسے کری وہ بد کردار | حال گذری ہوو نکا استفسار | پس مخاطب ہو کہ اوسکی تئین | خبر خدا کوئی جانتا ہی نہین

بعض نے اسطرح یہان ہے لکہا | شاید اوسکا مزاج دہری تہا | کہ بطرز نبات خود رو جان | خلقت آدمی کو وہ نادان

اوس کلام و سخن سی پیش آیا | تب یہ موسی نے اوس سے فرمایا | آگی اسکی ہی وصف خالق اور | کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وہ کہ جسنے بنائی تمکو زمین | فرش گسترده مثل بچھنی کی تئین | اور چلائی ہین اوسنی سب راہیں | اوسمین راہین کہ تم چلو اون پر

اور اوتارا افلاک سی پانی کو | خلق کی جس سے زندگانی ہو | آگی عینت سے ہی تکلم رب | غور سے التفات کرتو اب

فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ۝ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ۝

پہر ہم اونی نکالنی بہت سی | ساتھ اوس کے بقدرت اوخبر | قسمون قسم کی سبزی اور نبات | مختلف اور منتشر بالذات
ہمنے فرمادیا کہ تم کہاؤ | اوس سے جو قابل خورش پاؤ | اور چراؤ سوا اسکے اپنی کو | وہ جو چرنی کی اونکی لائق ہو
بیگمان اس کلام میں کیسی | آیتیں ہیں خدا کی قدرت کی | عقل و ہوش اور تمیز والوں کو | جنکا مسلک طریق نہی نہو

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ۝ ع

اوس زمین میں سے یعنی روز نخست | ہمنے پیدا کیا ہی تمکو درست | اور اوسی میں ہیں ہم تدفین | پہیر لاوینگے ہم تمہاری تئین
اور اوسی سے نکالین ہم تمکو | دوسری بار جب قیامت ہو | ہی یہ تبیان ہے کہ نطفہ پر | ڈالتی ہیں ہم علوق بشر
اوسکی مدفن سے لی فرشتی خاک | حسب فرمان حکم خالق پاک | پہر اوسی خاک میں کریں تدفین | پہر نکالین ہیں اوس سے روز یقین
الغرض سنکی یہ کلام کلیم | چاہی معجزہ لگی وی لئیم | پس دیا یکبیک عصا کو ڈال | کہ عصا اژدہا ہوا فی الحال
پہر لیا ہاتہ میں جب اوسکو کلیم | اژدہا سی عصا ہوا وون ہیں | اس نمط معجزی دکہائی تو | پہر نہ تابع ہوا وہ اور بہرو

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ۝

اور ہمنی دکہادی اوسکو | اپنی سب معجزات انکو سنخو | پس مکذب ہوا وہ بدکردار | اور ایمان سے کیا انکار
یعنی موسی نبی کو جہٹلایا | اور ایمان پر نہیں آیا

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ۝

کہنی اسطرح سے لگا خناس | کیا تو آیا ہی اب ہمارے پاس | اسلیے تا کہ دیوی ہمکو نکال | اس ہماری زمین سی فی الحال
اپنی جادو سے ای کلیم اللہ | تاکہ تعقیر ہو نکا ہووی شاہ

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا
لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

پس بتحقیق لاوینگے ہم تمکو | ایک ایسا ہی سحر اور جادو | پس مقرر تو کر نے اور ٹہرا | ہمسے میں اور اپنی بیچ میں وعدہ

کرنہ اوس سے کرین تفاوت ہم | اور نہ ماری خلاف سے تو دم | اوس مکان مین کہ ہووے یکسان وہ | صاف و ہموار ایک میدان وہ
تا کہ آوین جو دیکھنی کو بشر | بی تکلف کرین نگاہ و نظر

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

یون لگا کہنی وہ پیمبر دین | وقت وعدہ کا ہی تمہارے تئین | روز آرایش اہالی مصر | جو ادانی ہین اور اعالی مصر
اور اوس دن کہ تو کری کہتا | قبطیونکی تئین بوقت ضحی | یا کہ اکہٹی وہی سب کیی جاوین | دن چڑہی اک مکان مین آوین
یوم زینت جو ہے بیان ارشاد | اوس سے نوروز یا ہی عید مراد | یا کہ ہی اوسکا روز سالگرہ | کرتی جسدن وی تہے جشن و ہنگمہ
دونون شخصونکو تہا غرض الزام | تیکہ دکہا باز دحام عوام | چاہتا تہا وہ کافر بےدین | سبکے آگی ہرا دینی کی تئین
اور دیا چاہتی تہی یون الزام | روبرو سبکی وی بلند مقام

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ۝

پہر پہرا مثل بخت برگشتہ | وہان سے فرعون بخت برگشتہ | پہر کیا جمع اوسنی اور اکٹہا | اپنا مکر و فریب اور دغا
پہر وہ اوس وعدہ گاہ پہر آیا | کید اور مکر جمع کر لایا | یعنے لایا وہ ساحرون کے تئین | اور آلات ساحرونکی لعین

قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

کہنی اسطرح سے لگا ناگاہ | ساحرونکی تئین کلیم اللہ | وای ہی تمکو اے باندہو تم | حق تعالی پہ جہوٹہہ ای مردم
پیس کریگا تمہین تباہ و ہلاک | ایک آفت کو بہیج خالق پاک | اور ہوا نامراد وہ انسان | جسنے باندہا دروغ اور بہتان

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى ۝

پہر جہگڑنے لگی وی جادوگر | اپنی آپسمین کام اپنی پر | اور چہپانی سی بیش و کم آپنے | مشورے جو درمیان لائی
یعنے موسی کی وہ سخن سنکر | یون جہگڑنی لگی یکدیگر | کر وہ موسی کی گفتگو و مقال | ہی نہ زنہار ساحرونکی مثال
اور کیا اوسنی مشورہ چہپکر | تہی جو فرعونکی وہان جاکر | کہ جو بالا ہوا اوسکی پہر بات | لاوینگی ایمان اوسپہ ہم بالذات
کہتی ہین یون کہتا تہا اونکی تئین | ایک فرعون سی وہ مرید لعین | سنکے شور و فغان بحث و جدال | اونسی بولا یہ کیا ہی قیل و قال

قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ

بولی وی اوس غنیمہ سی دو کر
اپنی جادو کی زور سے ناگاہ
یا قلوب اکابر و اشراف
اسم ان ہی اس جگہ مضمر
کر کے حال دیتی ہین وہ قرار
ہی وہاں ہر جو پڑہتی ہین یہ لام
لام کو وہ بمعنی الا

ہین مقرر یہ دونون جادوگر
اور اوٹھا دین تمہارے خاصی راہ
پہیرین اپنی طرف کو ڈال خلاف
بعد ان وہ تثنیہ ہے خبر
تثنیہ مین الف کو ای ولدار
جیون ہے منقول بعض قرا سے
جانتا ہی وہ حرف استثنا
ماری غصہ کے ماریجان ہوا

چاہتی ہین کہ دینوین تم کو نکال
ای او ٹھادینوین وہ تمہارا دین
بعد ان جو تثنیہ ہی یہان
یا وہ ہذان اسم ہی اوسکا
یا ہی ان نعم کے معنے پر
حفص نی اوسکو نافیہ سی گن
الغرض سنکی ساحرون کا جواب
یون کیا حکم اپنی اعوان کو

اس تمہاری زمین سے فی الحال
اور کرین اپنا آشکارا دین
چند اقوال اوسمین ہین ای جان
جسطرح سے لغت ہی حارث کا
اوسکا مابعد مبتدا و خبر
ساتہ تخفیف کی پڑہا وہ ان
ہوگیا مسبر وہ قہر و عتاب

فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ

پس مقرر کرو سب ای مردم
اور بیشک فلاح پائی آج
قصہ کوتاہ آئی جادوگر
کر کی چوب و حبال کو کاوک

اپنی آلات سحر و ساحر تم
یعنی جیت اوسکی ہاتہ آئی آج
ساز و سامان سحر کا لیکر
پہر کی زمین میں لائی وہی بیباک

پہر تم آو قطار باندہ اور صف
جو ہوا اوسپہ غالب اعربالا
باندہ ستر ہزار اپنی صفوف
اہل تحقیق نی سب کیے جو شمار

یعنی میدان مین عدہ کسی طرف
جادو و سحر و ساحری والا
کر لیا اوسجگہ قیام و وقوف
تہی وہی سبعہ جوانی خوار

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ

بولی ساحر ادب رکہ کی کلام

اسطرح سے کہ ای کلیم انام
اور یا ہم ہون پہلی جو پہنکین

یا کہ اپنی عصا کو ڈالے تو
ڈالنی والی اب ہیں ہم تن

اژدہا اوسکا اب نہ پالی تو

قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ

کہنی موسی لگا کہ ای مردم
آئین انکو خیال مین کیسی

بلکہ چوب اور رسی کو ڈالو تم
اونکی جادو سی ہیں تو وہ سیر

پہر تب ہی جملہ رسیان اونکے
کہ بلا شک وہی دوڑتی ہین

اور نا گاہ لاٹہیان اونکے
پہر لگا پانی ہینی جو بیتاب

ایک ڈر اور خوف کو موسے کہ یہی امر ملتبس اوسکا ای نہو خاص علم کو تمہارا اونکا جادو و اوپر اوسکا دو اعجاز
با عصا ڈالنی وہاں نہیں کہ وہ ہوں شکستہ بیکے زمین

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝

سنی اوس سے کہا کہ تو مت ڈر دور کر اپنی دل سی وہم خطر تو تو اون ساحروں سے اوپر ہے معجزوں میں تو اپنی برتری
اور تو ڈال دی اوسی جو شے داہنی ہاتھ میں وہ تیری ہے کر نگلنی سی اوسکے پیش گئے جسکو وی ساحر اب بنا لائے
نہ بنایا ہی اون سبھونے مگر ایک مکر و فریب جادوگر اور نہیں چھوٹ پائی جادوگر جسجگہ پر کہ آئی جادوگر
پس عصا جب کہ یا کلیم نے ڈال اژدہا ہو نکل گیا فی الحال ساحروں کے وہی سحر کی ادوات اوسکی فرمائی حق نی بالا بات
ساری ڈنڈیاں کہ ماں سی جادوگر بہاگنی پکیبک لگی یکسر پھر جو موسی نے ہاتھ میں لیا اژدہا سے عصا خدا نے کیا
دیکھ اوس معجزہ کو جادوگر لائی ایمان خدا کی قدرت پر

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝

پھر گرائی گئی زمین پہ وہاں مردم سحر کار سجدہ کناں بولی ایمان لائی ہم یکسر رب ہارون اور موسی پر

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ

کہنے فرعون جسے لگا وہ لعین ماں تمنی لیا اب اوسکا دین سبے اوس سے کہ حکم دوں تمکو ماں نی پر میں آوکی ای لوگو
بیگماں وہ بڑا اوستاد تمہارا ہے دم اوستادی اوسنی مارا ہے جسنے تمکو سکھا لیا جادو تا کہ زیر و زبر کرو ہمکو
لائی ہو سبلی تم اوسپہ یقین ملکی تا اوس سے ملک یہ چھین

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝

اب میں کاٹوں تمہارے ہاتھ اور پانوں اب مخالف طرفی میں لسزا اور کہیو اون تمکو سولی پر میں تنوں میں کہجور کی لیکر

اور البتہ جان لوگی تم
یعنے تم جان لوگی اے لوگو
الغرض سر سبر دے جادوگر

کہ ہی ہم مین سے کون اے مردم
تمکو اور اوس خدا کے موسی کو
جذبۂ حق کی جام کو پیکر

سخت تر از روئے نکال و عذاب
جسپہ لائے ہو آج ایمان تم
دامن از فکر غیر افشاندند

اور پائندہ تر زروئے عقاب
ہوگئی صرف باد و جان تم
لیس فی الدار غیرہ خواندند

قَالُوا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ

بولے ہمیں نہ ہم زیادہ کبھو
اور نہ اوسپر زیادہ تمہیں ہم
ہے نہ اس بن کہ تو کریگا کام
دیکھکر وقت سجدہ خلد نعیم

تمکو اوس شے پہ آئی جو ہمکو
جسنے پیدا کیا ہمیں بکرم
اس جہاں کی حیات میں انجام
ہوگئی مستقیم دین کلیم

اے میرے نہ کہ مانا میں ہمہ تن
پس تو کرے وہ حکم جسکا تو
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
پس بتوفیق خالق منعام

معجزوں سے کہ ہیں وہ سب روشن
حکم و فرمان ہی کرنیوالا تو
کرنے سجدہ لگے ہی جب ہم
کرنے اسطرح سے لگے وہ کلام

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

ہم تو ایمان لائے ہین یکسر
اور تا آنکہ بخشدے وہ گناہ
اور خدا خوب تر ثواب میں ہے
اوس خطا کی مواخذہ وہی در

اپنے پروردگار و خالق پر
جسپہ تونے ہمیں کیا اکراہ
اور پائندہ تر عذاب میں ہے
مغفرت چاہنے لگے یکسر
خواجۂ دین کو مرتبہ وہ دیا

تاکہ وہ بخشدے ہمارے خطا
جسپہ تو نور ساتھ پیش آیا
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
کہ علی الرغم دین سرور دین
کر دہ ہمت سے اونکی رفع کیا

اے معاصے و کفر سرتا پا
سحر وجادو جو ہمسے کروایا
زور سے اونے سحر کروایا
اوس سے ماخوذ ہوتے پیش ازین

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝

ہے مقرر یہ بات جو کوئی
پس بلاشک ہے دوزخ اوسکے لیے

آوے از راہ کفر کے بد خوئی
نہ مرے جسمیں وہ جہنمی وے جیے
نہ مرے تا عذاب سے چھٹ جائے

اپنے خالق کے پاس مجرم ہو
یعنے ایسا عذاب ہے اوسکو
نہ بچتا کہ استراحت پائے

یہی کافر مرے وہ اوسکو شتو
کہ نہ دوسکو نجات اوس سے ہو

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ

لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝

اور جو کوئی آوے مومن ہو | اپنی خالق کی پاس انجو شتو | کر لیے جسنے کار شایستہ | جسکا ہو گیر و دار بایستہ

پس یہی لوگ ہین سب ابلند | جنکے درجات و مرتبے ہین بلند

جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ ۝

باغ رہنی کی ہی بلند وقار | بہتی نیچے سی جنکی ہین انہار | رہنی والی مدام ہون جنمین | خرم و شاد کام ہون جنمین

اور یہ اوسکی ہی جزا و بدل | جو ہوا پاک کر کی نیک عمل | آگے اسکی ہی ایک منت اور | کر تلاوت او سسے بدیدۂ غور

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ۝

اور کیا ہمنے وحی موسی کو | کہ نکل رات سے تو اے خوش خو | لیکے بندے ہمارے اور عباد | وہی جو یعقوب کے ہین اولاد

پس تو رستہ کر اونکو تو ایک راہ | بحر مین خشک اے کلیم اللہ | نہ ڈریگا تو اونکی پانی سے | یعنی اعدا کی پیچھے آنی سے

اور نہین تجکو ہوگا خوف و خطر | ڈوب جاینگا ستودہ سیر | کتنے ہین یہ کہ معجزات کلیم | اوس لعین کو ہوا نہایت بیم

پس لگا رنج دینی اور ایذا | جملہ یعقوبیونکو حد سی سوا | تب یہ سب کو حکم بھجوایا | لی نکلنی کو اونکی فرمایا

اور بحکم تسلی و تسکین | یون کیا اطلاع اونکی تئین | کہ وہ فرعون لیکی اک لشکر | آملے جب کنار دریا پر

دیجیے راہ خشک اوسمین قرار | اوس سے خطرہ نہ کیجیے زنہار | الغرض نکلے وہ پیمبر دین | رات کو لیکے ساتھ اونکی تئین

جبکہ انجم کے لیکے ساتھ سپاہ | بگڑی فرعون شب سے اپنی راہ | موسی چرخ نی کیا ہمہ تن | ساحل نیل آسمان روشن

تب ہوئی قبطیونکو اوسکی خبر | لیک او دن سے وہ وطن اپنی گھر | نہ تعاقب وہ کر سکی بد کیش | کہ بلائی عظیم آوی پیش

دوسرے روز آئی اکٹھی ہو | اپنی ہمراہ لائی لشکر کو

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۝

پھر لگا پیچھے اونکی انجو شتو | لیکے فرعون اپنی لشکر کو | پھر لیا ڈھانک اونکو دریا سے | وہی جو اعدا تھی خونکی پیاسے

ایسی شے نے کر دیا ہلاک انکو لیا ہم قہر و غضب میں غرق کیا اور فرعون نے کیا گمراہ قوم اپنی کو ای رسول اللہ
اور نہیں راہ انکو دکھلائی یا نہیں راہ انہوں نے خود پائی یا کہ دریا میں گم گیا انکو اور نہ ناجی ہوا وہ خود بدخو

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۝

پھر کہا ہمنے کا ای بنی یعقوب جبکہ اعدا گئے سب انکے ڈوب ہمنے اوس سے نجات دی تمکو تھا جو فرعون تم سبھوں کا عدو
اور کیا ہمنے وعدہ تورات اوس تمہارے رسول سے بالذات جانب طور وہ جو ہے ایمن ای مبارک صفت وہ ہے ہمہ تن
یا کہ اوس طور کی بجانب راست ہمنے وعدہ دیا وہ بکم و کاست اور اوتارا تھا تیہ میں تمپر من و سلوی کو ہمنے سرتاسر

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۝

اور کہا ہمنے کہاؤ ای لوگو ستھری چیزوں سے جو دیا تمکو اور حد سے نہ گذرو اوسمیں تم چھوڑ و اسراف و لیطغا یکدم (فضول کرو ۱۲)
اور جو تم جاؤ اوسکی حد سے گذر تو ہو نازل مرا غضب تم پر اور جس پر مرا غضب اترا بس ہوا وہ ہلاک اور گرا

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ

اور میں البتہ آمرزگار ہوں اوسکا شرک سے پھر کے جو یقین لایا اور لایا بجا وہ نیک عمل حسب فرمان حق عز و جل
پھر رہا راہ راست پر وہ مدام پیرو سید بلند مقام جب گئے بحر میں وا عدا ڈوب بولی موسی سے وہ بنی یعقوب
کہ ہمارے لیے مقرر کر اب تو احکام شرع و دین میسر پس مناجات میں ہو مشغول کہ وہ اور دعا ہوئی مقبول
حکم پہونچا کہ ای کلیم اللہ لیکے اشراف قوم تو ہمراہ جانب کوہ طور کر اقدام تا کہ توراۃ ہو تجھے انعام
چھوڑ ہارون کو اپنی جاگہ پر لیکے اشراف قوم سے ستر دیکھی چالیس روز کا وعدہ یا فقط تیس روز کا وعدہ
متوجہ ہوئے بجانب طور آخرش چھوڑ کے وہ تھوڑی دور قوم کو چھوڑ کر بشوق تمام زودتر کوہ پر کیا اقدام
کہ ہوئی اس خطاب سے ممتاز الٰی حق کیطرف سے ہوا آواز

وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ

اور کیا چیز ہے وہ ای شخص　لائی جلد اور شتاب جو تجکو　قوم تیری سے ای کلیم اللہ　وے جو آئی یہاں تری ہمراہ
کہنے موسی لگا وے مردم سب　آتے ہین میرے نقش پی پر اب　اور مین آیا شتاب تیری طرف　میرے پروردگار بہر شرف
کہ تو راضی ہو مجہسی اور خوشنود　نہ کہ تعظیم اپنی ہے مقصود

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ

اسلئے حق خدا نے فرمایا　کہ بتحقیق ہمنے بچلایا　تیری اوس قوم کو تری پیچھے　پاس ہارون کے وے جو مردم تھے
اور بتلائی راہ اونکی تئین　سامری نے بنا بنا کر دین　یا وہ گمراہ تہی اون بین　اور ضلالت کے امر و منصب مین
بیشتر کرتی ہین اوسے منسوب　سو کے قوم و قبیلۂ یعقوب　یا وہ تہا ایکمرد کرمانے　بغض و کینہ سے دین لاثانی
موسی ابن ظفر تھا نام اوسکا　کچھ نہ تھا جز نفاق کام اوسکا　نسل یعقوب سے کئی جس سال　قتل فرعون نے جو وے اطفال
اوتہا جان لی گئی علی التعجیل　اک غریبی مین اوسکو جبرئیل　بیچ غارانی مسلط اوسپہ کیے　جبرئیل اوسکی پرورش کر لیے
آتی اوس پاس تھے جو روح امین　اونکو سیکھا تا تھا وہ بیدین　لایا فرعونیونکی غرق کی دن　قبضۂ خاک وہ مبارک گن
اسپ روح الامین کے سم سی اوٹھا　اور اوسکو محافظت سے رکھا　جب گئے طور کو کلیم اللہ　کہنی ہارون سے یون لگا گمراہ
کہ لیا تھا جو مین نے زیور و زر　عاریت قبطیون سے سرتاسر　جانتا ہون اوسے امانت مین　اوسمین کرتا نہین خیانت مین
اور جو یعقوبیونکی پاس ہے زر　جانتی ہین اوسے روا یکسر　ہر تصرف کے واوسمین کرتی ہین　حق تعالی سے کچھ نہ ڈرتی ہین
حکم فرما کہ لائین اوسکی تئین　آگ تیری گلا مین اوسکے تئین　الغرض اپنی وی گہر سے نکال　حکم ہارون سے لائی وہ زر و مال
کر کی کہتا وہ آگ ہی مین رکھا　پہر رکھا ایک وی سی آگ اوسکو لگا　سامری نی لیا لب خاک کے　ازرہ زرگری و حالاسکے
پہر کیا وہ گداختہ سب زر　اوس گڑہی مین سے یکبیک لیکر　کہ وہ نکلا بشکل گوسالا　اوسمین اوس مشت خاک کو ڈالا
پیش آیا وہ حسن و حرکت سے　جی گیا اوسکی فیض و برکت سے　تن ہوا اوسکا پوست سے ممتاز　اور لگا کرنی یکبیک آواز
یا وہ زندہ نہین ہوا لیکن　ماری اک بانگ جان آئی بن　کہ رکہا پہر سجدہ سر بزمین　جملہ یعقوبیون نے اوسکی تئین
ہوگئی سر بسر و محل حیرت　نشۂ کفر و شرک سی سرمست　پس خدا نی کلیم کو ناگاہ　قوم کی حال سی کیا آگاہ

فَرَجَعَ مُوسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا

پہر آیا کلیم لیکی کتاب　بعد چل روز امیمانی یاب　قوم پاس اپنے سنکر خبر کی تئین　خشم و غصہ سے بہرا ہوا غمگین

الغرض جب وہ قوم پاس آیا ۔ اونکو شور و خروش مین پایا ۔ گرد گوسالہ باندھ حلقہ و صف ۔ ناچتی تھی بجا بجا کر دف

پہلے اونپر کیا عتاب آغاز ۔ پھر کیا اسطرح خطاب آغاز

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ط

یون لگا کہنے وہ ستودہ صفات ۔ قوم میری بتاؤ تم یہ بات ۔ کیا نہ وعدہ دیا تھا تم سبکو ۔ رب تمہارے نے وعدہ نیکو

یعنے توریت کا تمہاری تئین ۔ حق نے وعدہ کیا تھا ایسے زمین ۔ جسکو لینے گیا مین وعدہ کر ۔ لیکے ہمراہ قوم کے افسر

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کیا ہوا تھا دراز تم پر وقت ۔ اور نہین آیا اولٹکے بھولی وقت ۔ یعنے آیا مین اپنے وعدہ پر ۔ تمکو وعدہ کیا جو مین دیکر

اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ

یا ارادہ کیا وہ تمنے اب ۔ کہ اوتر آئی تمپہ خشم و غضب ۔ رب تمہارے کا اس تیرش پر ۔ یہ جو چاہتی ہو جو عجل تم یکسر

پس سراسر خلاف تمنے کیا ۔ اپنی وعدہ سے وہ جو مجکو دیا ۔ اپنی ثابت رہے تم ایمان پر ۔ مجھسے وعدہ ثبات ایمان کر

اور کیا حکم پر مری نہ قیام ۔ برخلاف امر کی کیا اقدام

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ

بولے ہمنے نہین خلاف کیا ۔ اپنی وعدے سے تجکو تھا جو دیا ۔ قوت و اختیار اپنی سے ۔ طاقت و اقتدار اپنی سے

اور لیکن اوٹھائی ہمنے تمام ۔ اسی اوٹھائی گئی تھی ہم ناکام ۔ بارہای طرف اور زیور ۔ قوم قبطی سے عاریت لیکر

پھر دیا پھینک ہمنے انکو شتاب ۔ حکم ہارون سے آگ مین اونکو ۔ پس آسے وضع وہ سرسی ڈالا ۔ آگ مین سامری نے سرتاپا

یعنے ڈالا اسطرح لیکر ۔ سامری جو پاس تھا زیور ۔ کہتی ہین کرلیے شمار تمام ۔ جبکہ وعدہ کی قوم نے ایام

سامری اسطرح سے پیش آیا ۔ اسلیے خلف وعدہ فرمایا ۔ کہ تمہارے جو پاس ہے زیور ۔ ہی سراسر حرام وہ تم پر

پس سے لاؤ تم دین ہم اونکو ڈالی ۔ آگ دینکا کی عرض سے فی الحال ۔ پھر گرہا کہ دو آگ دیکا کر ۔ لاکی ڈالا اسی نے وہ زیور

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ە فَنَسِيَ ط

پہر نکالا انہا کی اونکی سبے زیور و زر گلا کی اونکی لیے ایک بچہڑا کہ ہی وہ ایک بدن جسمین تہی آواز گاکی سے تن

پہر لگی کہنی اسطرح وی سب کہ یہ معبود ہی تمہارا اب اور معبود موسی عمران نپس گیا بہول جو گیا شیطان

یا گیا بہول سامری لعین کہ ہوا تارک ثبات و یقین

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؏

کیا نہین دیکہتی وی عجل پرست بادۂ شرک سی جو ہین مست کہ نہ دیتا ہی عجل اونکو جواب گرتی ہر چند ہین وہ اسکو خطاب

اور نہ وہ اختیار مین رکہنا اونکا نقصان اور نہ سود ذرا پڑ رہتی ہو جو یہ رجع کو ہین منسوب قول اونکا بعید سے منسوب

جان لیں وہ گناہ سیکے یقین نہین سکتے ہین لو عجل یقین

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝

اور تحقیق کہہ چکا ہارون اور اس سے قبل از رجوع موسی یونہی کہ ای میری قوم کچہ نہین ہی مگر آزمائی گئی ہو تم اس سے

اور تحقیق رب تمہارا ہے جسکی رحمت بیان سے بالا ہی پس چلو میری راہ پر سب تم اور میرا حکم مانو ای مردم

گرچہ ہارون نے کی نصیحت وہ پر نہوی کچہ نہ اونکو فائدہ مند

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝

بولی ہم سب رہین مدام اوسپر معتکف ہو کرین قیام اوسپر جب تلک آئیگا او لوٹ ہم طور سے موسی حقیقہ شناس

یعنی ہم پوجتی رہین ہر یک بگاو سالہ کو اوسکی آنی تک پہر جو موسی وہان سے پہر آیا سیلے اوسپر عتاب فرمایا

پہر مقابل ہوا برادر ساتہ ڈالی غصہ سے اوسکی دونون ہاتہ کہینچی اپنی طرف بزور کمال ریش اور ناصیہ کے اوسکی بال

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝

کہتی اگر لگا وہ خشم مین یون کہ تہا تو مجہی تو ای ہارون کون سے شی نے تجکو باز رکہا جب گمرہی نے اونکو دیکہا تہا

کہ وہی گمراہ ہو گئی یکسر آئی گوسالہ کی پرستش پر یہ کہ پیچہی میری چلا تو نہین خشم مین آنہ کی حمایت دین

یا کہ پیچہی میری نہ تو آیا میری پاس آپ کو نہ بچایا کیا کیا تونی رد مرا فرمان حکم میرا ہی کر لیا عصیان

پس بہ نرمی دیا جواب اونکو | معذرت سی کیا خطاب اونکو
گرچہ مینی تہی وی برادر دو | رکہہ کی ملحوظ رقت دل کو

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَاْسِي ج اِنِّي خَشِيتُ اَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي اِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي

کہنی ہارون لگا باستعطاف | بامید تعفف و الطاف
کاہی کری والدہ کی بیٹی تو | نہ پکڑ میری ریش و داڑہی کو
اور پکڑ مت تو میری سرکی بال | سن مرا عذر ایتو جہنجال
بیگمان مین نی اوس سی ڈر کہایا | اوس سخن سی مین خوف مین آیا
کہ مقابل جو اوس سی ہو جاؤن | یا کہ تجپاس چہوڑ کر آؤن
تو کہی گا کہ تفرقہ ڈالا | تونی یعقوبیون مین سزا پایا
اور نہ تونی رکہی نگاہ او ریاد | بات میری جو مین نی کی ارشاد
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم | جانی وی طور کو لگی جسدم
بولی ہارون سی کای برادر تو | شفقت رکہیی قوم اپنی کو
اس سبب سی مقابلہ نکیا | اونکو سمجہا فقط زبان سی دیا
پہر نہ مانی کسینی اونکی بات | پوجتی عجل کو رہی دن رات
سنکی ہارون کا وہ عذر و جواب | یون لگی کرنی سامری سی خطاب

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ

کہنی اسطرح سی لگا موسی | کہ ہی کیا حال سامری تیرا
ای مین جبریل کی تئین دیکہا
بولا دیکہا تہا مین نی اوسکی تئین | جسکو دیکہا تہا اون سی موسی نی نہین
جسکو اوس قوم نی نہ دیکہا تہا

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝

پہر لی اک مشت مینی خاک سم کو | سم اسپ رسول سی لیکر
پہر مین ڈالی جوف عجل اوسکو | کہ اوٹہا بولتا وہ زندہ ہو
اور یہی مصلحت دی میری تئین | نفس میری نی ای پیمبر دین
اسطرح سی لباب مین آیا | قصد موسی نی اوسکا فرمایا
چاہتی تہی کہ قتل فرماوین | سفل لیا فلین کو پہونچاوین
پیس رہی قتل سی و اوسکی باز | حکم حق سی کیا نہ دست دراز
کہ سخاوت سی اوسکی فائدہ ور | اون دنو مین تہی آدمی اکثر
خلق کو فائدہ جو پہونچایا | زندگانی کا اوسنی پہل پایا
سر نہالی کہ برگ و بار و ثمر | باذ راب حیات تازہ و تر
داخیہ لی میوہ باشد و سایہ | بہ کہ گیہو شتو ر را مایہ

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ

کہنی موسی لگا کہ اب تو جا | پس تجہی زندگی مین ہی وہ سزا
کہ کہا تو کریگا لوگون کو | نہ کرو مس مجہی نہ تم چہیڑو

کہ مقرر ہوا بحکم خدا سے / جو کوئی شخص پاس اوسکے جاوے / اوسکو اور پاس جانیوالی کو / از حق لحال تب محرق ہو
ایسی وحشیانہ لیل و نہار / پہرتا صحرا مین تہا وہ تنہا خوار / جو کوئی نجیر گذرتا تہا / دور سی دور دور کرتا تہا
کہتی ہین کہتے ہین وہ حال اوسکا تب / اوسکی اولاد سے جو ہو ہر ایک / اب ہی ارشاد الہمانی یاب / شامل مین اونکی آخر نکا عذاب

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ

اور بیشک ہی تجکو ایک قرار / اوس سے چہوٹ نجاوی تو نہار / یا نہ تجہی کرین خوار اوس مین / ای نہ تجکو کہین معاف اوس مین
وعدہ آخرت ہی اوس سے مراد / یا کہ دجال کا خروج و فساد

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا

اور دیکہہ اپنی کا و سالہ کو / ہو گیا جسپہ معتکف تہا تو / بیگمان ہم جلائینگے اوسکو / بعد ازان ہم اوڑا دینگے اوسکو
بیچ دریا کی ایک اوڑانی کر / یعنی فرما کی اوسکو خاکستر / تاکہ معلوم کرلین دیدہ ور / دیکہہ کر سب بچشم عبرت بین
کہ جلا کر جیسے کرین نابود / وہ بہلا کیسی ہوسکی معبود

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

ہی تمہارا کوئی نہین معبود / اوس خدا کی سوا کہین موجود / نہین معبود ہی کوئی جس نے / از رہ ہوش اور خرد ممکن
کہ سمایا ہی جسنی ہر شے کو / علم و دانش مین اپنی اونکو تو / توسہ کو تاہ عجل کو لیکر / ڈالا دریا مین کرکی خاکستر

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ

اسی طرح مثل حال کلیم / ہم سناتی ہین ای نبی کریم / تجکو اخبار اون امور کے اب / وہی جو گذری ہین تجسی پہلی
تاکہ حاصل ہو تجکو بینائی / اور زیادہ ہو علم و دانائی

وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا

اور دی ہی نہی الہمانی یاب / پاس اپنی سی تجکو ایک کتاب / جو کوئی ہووی اوس سے روگردان / ای نہ مانی کتاب یعنی قرآن
بیسر منہ پہاٹ اوٹہائی وہ پیکار / دن قیامت کے ایک جزیہ وبال / رہتی اوس بوجہ مین ہین ہمیشہ / قیامت مین اوس بار سے گنہگار
وہ ہمیشہ اونکو ہی یہ وزن تمام / سر بسر کہ سر لیسر اوٹہانا بار

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝

اسی دن جاوے صور جس دن ہم چپکے چپکے وہی کہتی ہون تمام	یا کہ جس روز صور پہونکین ہم اپنی آپسمین آہستہ وہ سہم یا کہ رہتی کو قبر مین سر یک	اور کرین مجرمونکو ہم اکٹھا رہی تم یہان مگر دس دن جانی اتنا قلیل اور اندک	بیچ جسکے کہ کور اور اندھا مدت آخرت درازوی گن از مدت دنیا

نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝

ہمکو معلوم ہی وہ بات خوب کہ نہین تم رہی مگر اک دن	جسکو کہتی ہین جسکی ہی محبوب بود و باش جہانکو تہوڑا گن	جب لگی کہتی یون سب بیکر عمر دنیا ولیث کو رو ہی سب	وہ جو اونکا ہی راہ مین بہتر ہول محشر سے بہول جاوین بات

ع

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝

اور کرتی ہین و ثقیف سوال کہ اوڑا دیوے اونکو سر تا سر کہ نہ دیکہی تو اوسمین کچھ مثال اسکا قوم ثقیف ہین منشا تب خدا نے یہ حکم بہجوایا	تجہسے امر مال وحال جبال رب میرا ایک ایک اوڑائی کر کچھ کجی و نشیب اور نہ فراز بولو حضرت سے وی کہ ہمکو بتا یون نبی کو جواب بتلایا پہلے جڑسے کرین اوکہاڑ کی جو	پس کہہ اونکو تو ای بلند خطاب پس وہ کر چہوڑ دیگی اونکی جاہی قرار ای نہ پستی کا اوسمین ہو امکان جو گران سنگ ہین و کوہ و جبال کہ او نہین ٹکری ٹکری فرمان پہر اوڑا دیوی اوسکو باد دبور	تفصیل دی سطر جسے اونکو جواب ایک میدان سر بسر ہموار اور نہ ہو وی بلندی میدان کیا قیامت کے دن ہوا اونکا حال اور سارے زمین مین پہیلاوین

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ

بیچ اوس دن کی دی جو ہون آ کچہ کجی سے نہین ہے جسکے بات	دوڑین اوسکے وہی سر بسر پیچہے راست اور وہ نشین جسکی بات آوین سب مشتاب اوس پاس	وہ جو ہوگا پکارنے والا یا نہ اوس سے کرین کجی و عدول اور بقدر دیر کر اوس پاس	صور مین پہونک مارنیوالا بلکہ ہون انقیاد مین مشغول

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

اور ہوجا ئینگے پست اوازین
پس نہین تو سنیگا ای ممتاز

کہا ہین یکسر شکست آوازین
ہان مگر نرم اور پست آواز

از بسر خوف و ہیبت رحمان
یاکہ چلنی کی وقت صوت قدم

دیکہہ اوسکا جلال عظمت و شان
بعض نی جسطرح کیا ہی رقم

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝

اوسدن آوی نہین سفارش کام

پر جسی حکم حق ہو یا اعلام
یاکہ جسکے پسند کی ہو بات

اور کیا جسکے واسطے ہو پسند
شان اوسکے مین ستودہ صفات

قول و گفتار شافع ای دلبند

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝

جانتا ہی وہ حضرت رحمان

جملہ اسرار غیب آ دمیان
اور نہین گہیر سکتی وی اوسکو

وہ جو آگی ہی اونکی عقبی مین
علم و دانش سی اپنی انکو شکوہ

اور جو پیچہی ہی اونکی دنیا مین

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

اور ہیں دلیل ہوی ہر دار
اور بیشک نہ بہرہ یاب ہوا

یعنے وی مجرمان بدکردار
خوار و نومید اور خراب ہوا

آگی اوسکی جو نت ہی زندہ
جسنے بار ستم اوٹھایا ہے

ہو سدا قائم اور پایندہ
سر پہ جو بار شرک لایا ہے

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝

اور جو کوئی کری کچہ اچہی کام
سیئات اوسکے ہم بڑہاتی نہین

اور وہ مومن ہو ایکبند مقام
اور حسنات گو گہٹاتی نہین

پس نہین خوف ظلم سی وہ کری
لفظ مومن سے اصلی ہی وہ قید

اور نہ کسر و شکست سے وہ درے
کہ ہین کافر ثواب سے نومید

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝

اور اسیطرح جیسی یہ آیات
اور کیا پہیر پہیر ہمنے بیان
یاکہ پیدا کری وہ ای دلبند

جنمین خوف اور بیم کی ہی بات
اور ہمنے یعنے وعید کو ایجان
واسطے اونکی اک نصیحت و پند

ہمنی بہیجا کتاب کو یکسر
تاکرین کفر و شرک سی پرہیز
یعنے باز آئین شرک و عصیان سے

ایک قرآن عربی ای سرور
رکہہ کی ملحوظ ہول رستاخیز
سنکے آیات خوف قرآن سے

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ

پس ہی برتر نہایت خدا تعالیٰ

شرک سی پاک اوسکی ہی درگاہ

یاکہ ہی وہ بلند مرتبہ تام

اوسکا مثل و شبیہ نہین ہی کلام

نافذ الامر بادشاہ ہے وہ | راست ہے ربّ و شہنشاہ ہے وہ | یا ہے اپنی صفات مین ثابت | جسطرح اپنی ذات مین ثابت

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ز وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ۝

اور مت پیش آ باستعجال | ساتھ قرآن کی قبل استکمال | یعنی کیجائے جب تلک نہ تمام | تجکو وحی اوسکی ای بلند مقام

اور کہہ یون کہ اسے رب علم | رب مرے زیادہ مجکو علم | اہل تحقیق نے کیا ہے بیان | لاکے جبریل پڑہتے جب قرآن

پڑہنے لگتے تھے ساتھ اونکے رسول | کہ مبادا وہ جاوین اوسکو بھول | گرچہ مانع ہوا تھا اوس سے رب | پہونچے وہ سورۂ قیامت جب

یہ مکرر جو منع فرمایا | محض تاکید کے لیے آیا | کہ ہے نسیان سے آدمی مجہول | شاید اوسکو گئے ہون حضرت بھول

آگے اسکی خدا کے ارشاد | بھولنے پر مثال آدم یاد

وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝

اور تحقیق ہمنے عہد کیا | اسی تقیید کے ساتھ حکم دیا | آدم بو البشر کو پیش ازین | کہ نہ جا اوس شجر کے پاس قرین

پہر گیا بھول عہد کو یکسر | کہا لیا لیکے اوس شجر سے ثمر | اور نہین پائی ہمنے اوسمین ذرا | ہمت جرم اور قصد خطا

پاکہ پایا نہ ہمنے اوسمین ثبات | ورنہ شیطان کی مانتا کب بات

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝

ع

اور کر یاد اے محمدؐ تو | جب کہا ہمنے یون فرشتونکو | کہ جہکا کر تم اپنی سر زمین | کرلو سجدہ ابو البشر کی تئین

پہر وے سجدہ مین سر آئی | اونکی تعظیم سب بجا لائے | لیک ابلیس نے نہین مانا | اون سے انکار اور ابا ٹہانا

پہر لگے کہنے ہم کہ ای آدم | کرلے معلوم تو بوجہ اتم | کہ یہ تیرا عدو ہے اور دشمن | اور حوا کا جو ہے تیری زن

پس نکلوا نہ دے تمہاری تئین | ہوکے اخراج کا سبب وہ لعین | خلد و جنت سے وسوسہ کچہ ڈال | پہر تو پڑ جاے رنج مین کمال

جا کے دنیا مین معاش طلب | مبتلائے بلا و رنج و تعب | لفظ تشقی جو ہے یہان ارشاد | سن لے تو مجہسے نکتۂ افراد

کہ شقا سے ہے قصد رنج معاش | اوسکی ہے قسمت دکھ و تلاش | وہ جو ارشاد حق ہے بعد ازین | ہے مؤید اسی سخن کی تئین

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝

بیگمان ہی یہ خلد مین تجکو	کہ نہ بہوکہا رہیگا اوسمین تو	اور نہین اوسمین تو رہی عریان	پائی ہی نعمت اور کب سون بان
اور تو تو نہ کہینچی پیاس اوسمین	کہ ہین انہار یاس پاس اوسمین	اور نہین اوسمین دہوپ کہائی تو	آفتاب اوسکہ نہ پائی تو
	اور جو باہر ہشت سی آوی	غیر تکلیف کچہ نہین پاوی	

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَا يَبْلَىٰ ۝

پہر وسوسہ سی ہوا شیطان	جا کی جنت مین آلیکہ مکان	کہنی وہ یون لگا کہ ای آدم	کیا دلالت کرون تجہی ہمدم
اوس شجر پر کہ جسکا بار و ثمر	کہا کی زندہ رہی ہمیشہ بشر	اور اوس ملک پر دکہاون ام	کہ نہووی وہ کہنہ اور تباہ
	پس کیا اوسکی وسوسہ کو قبول	تہی حق کو گئی کیا ایک بہول	

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝

پہر گئی وہ دونون اوس شجر سی کہا	اوسکی جو بار اور ثمر سے تہا	پہر ہوئی آشکار اونکی شئین	شرمگاہ اونکی ای ہمیر دین
اور لگی ڈہانکنی وہی نیک سرشت	شرمگاہ ہونپا اپنی برگ بہشت	اور بحکم سو گیا آدم	اپنی پروردگار کا ہمدم
پس وہ حکم خدا سی کرکی عدول	راہ مقصد گیا کیا ایک بہول	گم کیا عمر جاودانے کو	غم لیا ساری زندگانی کو
	پہر وہ توبہ کے ساتہ پیش آیا	درگہ حق مین التجا لایا	

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

پہر نوازا اوسی بفضل اتیق	اوسکی رب نے بتوبہ و توفیق	پس پہرا اوسپہ اور دکہائی راہ	جبکہ تائب ہوا صفی اللہ
کہنی یہ طرحسے لگا وہ رب	دونون اوترو یہانسے اکٹہی سب	وہ جو ہی تثنیہ بیان ارشاد	اوس سے حوا و ابو البشر ہین مراد
	یا کہ مقصود تثنیہ سی بیان	آدم و ابو البشر ہین او شیطان	

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

بعض تم میں بعض کے دشمن جیون با ہم تھا اس اہل زمین اصل ترتیب اونکو جو پایا لفظ کم سے عطا فرمایا

فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ مِّنِّیْ هُدًی فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی ۝

پھر کبھی پہونچی تم سبھکو شیر
پس بہولی وہ راہ دنیا میں
میری جانب سے رہنمائی دین
اور نہ تکلیف کھینچی عقبے مین
پس جو چلنی تھی پیش آئی بشر
وہ جو لفظ ہدی ہے سوا ارشاد
سر بسر میری رہنمائی یہ
ہے کتاب و سوال رسل مراد

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا وَّنَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی ۝

اور جس آدمی نے پھیرا رو
اور اوٹھاوینگے ہم اوسکو ازرہ
یاد کرنے سے میرا اسکو شیخو
دن قیامت کے اسطرح کا کور
تو ہی اوسکی ہی معیشت تنگ
کہ جہنم کے ہی عقوبت بن
یعنے گذران سخت تر ہنگ
کہ نہ سنین وہ دیکھ وہ کسی اوسے

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰی وَقَدْ کُنْتُ بَصِیْرًا ۝

کہنی وہ لوگ کہ میرے رب
اسکا تبلا مجھی تو کیا سبب
کیوں اوٹھایا ہی تو نی مجھکو کور
اور مین بینا تہا جب اوٹھا از گور

قَالَ کَذٰلِکَ اَتَتْکَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا وَکَذٰلِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ۝

اوس سے فرمائی رب ای بیدین
پس وہ ان آیات لگیا تو بہول
یون ہین دنیا میں ہین تیری شیر
تہو آتا لیے کتاب رسول
یعنے دنیا مین جیون نہین دیکھا
وہ ہی ہمارے نت نیان یکسر
اور اسیطرح جیسے دنیا مین
آج عقبی مین اوس سے پوند ہا
دل تہین جو ہماری قدرت
بہولا جاوے تو آج عقبے مین

وَکَذٰلِکَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ۝

اور اسطرح جیسے معرض کو
اور تلایا یقین جو بیدین
اور بہت سیر ہیں روالا ہے
دین جزا دن جزا کی انکو شخو
اپنی خالق کی آیتونکی شیر
کور ہی حشر سی دو بارا ہے
دیتی ہم اوسکو ہین جزا کی عمل
اور تحقیق آخرت کا عذاب
یعنے کور کا حشر مین کہنا
وہ جو باہر گیا ہی حد سے نکل
ہی بہت سخت اسکی نسبت عذاب
اور اس سے وہ نہ بہت ہی قیامت

اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ کَمْ اَهْلَکْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ١

کیا نہو جہائی اس سے اونکی تئین — وہی جو ہین شہر کان مکہ لعین — کتنی ہمنے کھپا کیے نابود — سبھلے اون سے قرون عاد و ثمود
چلتی جنکی گھرونمین ہین یکسر — تجارت جو کرتی ہین وے سفر — بیشک اسمین تہی ہین اور آیات — عقل والونکو ستودہ صفات
تاکہ عبرت سے پیش وی آوین — اور عذاب خدا سے ڈر جاوین

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى

اور جو ہوتی نہ ایک بات کبھی — ہو چکی وہ جو تیری رب سے تہی — ہوتا اور پر عذاب استیصال — یکبیک قہر حق سی لازم حال
اور جو ہوتا نہ وعدۂ و پیمان — جو مقرر ہی ابی پایندہ مکان — کلمہ پر ہی وہ اجل معطوف — ہی غرض اوس سے وعدۂ موقوف
پس خلاصہ یہ ہی کہ وی کفار — کرتی ہین جو خلاف حضرت کار — وعدۂ حشر جو نہین ہوتا — اونکو فی الحال قہر ہی کھوتا
ہوتی تیری عذاب سے یکسر — مثل عاد و ثمود زیر و زبر

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

پس شکیب اور صبر کر او سپر — کہتی ہین اہل شرک جو یکسر — اور پڑہ اپنی رب کے خوبی کو — قبل خورشید کی طلوع سی تو
یعنی کر تو ادا نماز سحر — پڑہ کی تعریف خالق برتر

وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ج

بعد اوسکی غروب سی اول — ظہر کو پڑہ تو ستودہ عمل — یا کہ قبل اوسکی ڈوبنی سی تو — ظہر پڑہ اور عصر ای خوشخو

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

اور گھڑیون مین شب کی ای ممتاز — کر ادا مغرب اور عشا کی نماز — اور طرفون مین دن کی ای سرور — تو ادا ای نماز پیشین کر
دن کی طرفون سی ہی غرض پیشین — وقت جسکا زوال کے ہی قرین — نصف اول کی جو نہایت ہے — نصف آخر کی جو بدایت ہے
آیہان وقت نماز پیشین ١٢ — آیہان وقت نماز پیشین ١٢

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ١

تا کہ خوشنود ہو تو سر تا سر — یا کیا جاے راضی ای سرور — اپنی امت کی بخشوانی سے — اور شفاعت کی پیش آنی سے
اور تائید ہو نصیب اونکو — تیری خاطر سی عنقریب اونکو — و الضحی مین وہ جو فترضی ہی — یون مؤید اسی سخن کا ہی
بعض نی حدیث یہ لکھا ہی یہان — ایکدن پاس خاطر سمان — ایک صحابی سی بولی خیر الناس — لا تو جا کر فلان یہود کے پاس

وعدۂ منجزہ رجب سے آج
تھوڑا آنا بموفق مایحتاج

وام لینی سی وہ ابا لایا
کچھ گرو چاہنی سے پیش آیا

بولی جو وام وہ عطا کرتا
دام دام اوسکو مین ادا کرتا

اگلی آیت کو لائی روح امین

الغرض وہ یہود پاس آئے
حکم خیر الوری بجا لائے

جا کیا عرض حال سر تا سر
اوس یہودی نے پیش پیغمبر

پھر زرہ اونکی پاس بھجوائی
رفع حاجت بہ رہن فرمائی

بطریق تسلی و تسکین

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

اور زنہار تو دراز نہ کر
دونون آنکھوں کو اپنی اوس شئے پر

رونق زندگی دنیا کو
وہ جو مال و متاع دنیا ہو

اور ہی رزق تیری مولی کا
یعنے اجر و ثواب عقبی کا

سر بسر بہتر اور باقی تر

جس سے ہمنے کیے ہین برخوردار
مردم قسم قسم از کفار

تا کہ ہم آزمائین اونکو تئین
ہیچ دنیا کی یا کہ روز پسین

یا نبوت وہ یا ہدایت ہے
تجھکو دنیا مین جو عنایت ہے

مال فانی سی اونکی بہتر

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ

اور کر حکم اپنے لوگون کو
بہ ادای نماز اسے خوشخو

ہم نہین چاہتے ہین اپنے تئین
تجھسے روزی و رزق اپنے تئین

ہم عطا رزق کرتی ہین تجھکو
پس فراغت سی صرف عقبی ہو

لکھ گئی ہین جناب سے لانا
یہ لطیفہ لطیف تر اس جا

بلکہ دیتا ہی رزق خود اوسکو
ہو وہ کیسا ہی کشتی و بدخو

اور تو آپ کر قیام اوسپر
یعنے صرف کرے مدام اوسپر

یا نفرمائی ہم ہین تجھسے سوال
رزق روزی کا پھر آل و عیال

اور حسنات تیری ثابت ہین تمام
اہل تقوی کی واسطے انجام

کہ نہ کچھ چیز چاہتا ہی خدا
اپنی بندہ سی بندگی کی سوا

اور خواجہ غلام سے بھی از روئے
چاہتا ہی یہی وہ دستور سے

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ

اور لگی کہنی مشرکان لعین
کیون نہ لاتا ہی تو ہمارے تئین

معجزہ ایک اپنے رب سے اب
تا کہ ہو جائین ہم مسلمان سب

کیا نہین آئی اونکو ہی وہ دلیل — جو کہ اگلی کتب مین ہی تفصیل — یعنی تکذیب انبیا و رسل — جس سے کیا کیا نہ کہل چکی ہین گل
یا کہ اونکا مصحف سید السادات — کیا کتب سے نہ سمجہے ہدایت — اونکو اہل کتاب نی وہ خبر — کیا سنائی نہین بہلا پڑہکر
یا نہ پہونچا ہی اونکو وہ قران — وصف جسکا ہی ان صحف مین بیان — مثل سورت سے جسکی تنگ ہین اب — فصحای عرب ہین عاجز سب
باوجود ایسے معجزہ کے کیون — چاہتے معجزہ ہین بخت نگون

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى

اور اگر ہم کہپاتی اونکی تہین — بعذاب و وبال پیش ازین — تو وہی کفار مکہ کہتے سب — اسطرح جیسے کہ ای ہماری رب
کیون نہ بہیجا تہا آیتین لیکر — تو نی ہم تک رسول و پیغمبر — کہ تری آیتون پہ چلتی ہم — کرتی ہرگز نہ اون سے بغض اور کم
پہلے اس سے کہ خوار ہم ہوتے — جیتی جی بیوقار ہم ہوتے — اور قیامت کو ہوتے رسوا ہم — مبتلای عقاب عقبی ہم
پس نبی ہمنی بہیجی اور قران — قطع حجت کو ایسا نہین عیان — لیک ایمان لائی وہی بیدین — راہ حق پر نہ آئی وہی بیدین

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى

کہہ کہ ہر ایک ہی رسول انتظار — ہمکو کس سے ہی تکنی والا راہ — پس کرو انتظار تم یکسر — یعنی حال مآل یکدیگر
پس یہ تحقیق جان لوگی تم — یعنی محشر کے روز ہر مردم — کہ بہ تحقیق کونسی انسان — ہین خداوند راہ راست عیان
اور کس آدمی نی پائی راہ — حق کی جانب کو وہ جو آئی راہ — مجکو یارب جگی سے جگے ہا ہا — کر ہدایت بسورہ طٰہٰ
دن مرا سب ہے غم سے شب ہی سیاہ — کہین ایسا نہو کہ بہولون راہ — ظلمت ظلم نفس شوم سی اب — ہی ممیز مجہی نہ روز نہ شب
یون گیا ہون نہین انقلاب مین ڈوب — کہ سمجہتا طلوع کو ہون غروب — غم سی شمع خرد مری گل ہے — مجکو ہر صبح شام ملبس ہے
کشتی غفلت مین شب کی ہی گہر تن — شب سے اطراف رو ہین گریان — مفت ضائع ہوی لیل و نہار — نہ ہوا مین کبہو نماز گذار
یہ جو میری نماز عادی ہے — منتج و زر رو نامرادی ہے — عمر آخر ہوئی بکسب معاش — یکدگر سے کیا مین اوسکو تلاش
صبر کو سر مین کہو بیٹہا — اور توکل سے ہاتہ دہو بیٹہا — کسطرح جسے بہلا مین پاؤن راہ — غیر تیری کرم کے ای ستار
کر تو کشش مین مشتعل توفیق — کہ نہ بہولون نہین اپنی راہ طریق — بخشوع و خضوع و عجز و نیاز — کر سکے تو نماز سے ممتاز

رہنما کر مرا ہمیشہ کو | خوار و رسوا ہوں تا نہ محشر کو

سورة الانبياء مكية وآياتها مائة واثنتا عشر وكلماتها الف ومائة وثمانية وستون وحروفها اربعة آلاف وثمانمائة وتسعون وركوعها سبع

سورۂ انبیا نبی کی تئین	لائی مکہ مین جبرئیل امین	آیت اوسکی دوازدہ اور صد [112]	سب کی گئین شمار و عدد
کلمات اوسکے ہین زروی شمار	یکصد و شصت و ہشت و ایکہزار	حرف اوسکے لکہی گئی ہین شمار	ایکسو نوے اور چار ہزار [190]
	اور اوسکی رکوع ہین سب سات	کر شمار اونکو ہستو دہ صفات	

ربع

بسم الله الرحمن الرحيم

اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون

آ لگا ہی قریب لوگون کو	اونکا وقت حساب انکو شتو	اور وی غفلت مین ہین سب لوگ ان	ای مکرتی ہین اوس حساب سی دہیان
وہ جو لفظ حساب ہی ارشاد	ہی قیامت کا روز اوس سی مراد	وعدہ قرب ہی جو اونکی تئین	حق کی نزدیک وہ بعید نہین
قرب حق سی جو دور ہین بندی	دور سمجہین ہین اوسکی وعدہ کو	کہ خدا کی ہیان کی دن کی مثال	ہی ہزار اہل جہان کی سن کی مثال

ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث الا استمعوه وهم يلعبون لاهية قلوبهم واسروا النجوى الذين ظلموا

نہین پہنچی تہی اونکو کوئی پند	اونکی رب سی نئی کچہ ای لبیمند	ہان مگر گوش کرتی ہین بیہدہ	سید الانبیا سی اوسکی تئین
اور وہ کہیلتی ہین سر تا سر	نزل کرتی ہین وہ سخن سنکر	کہیل مین قلب اونکی ہین مشغول	فکر قرآن مین کرتی ہی فضول
اور چہپایا ہی مصلحت کو ہمان	اون سبہون نی سوئی جنی ہمان	کہنی لگتی ہین یون با ستہ لال	جنکو نقصان کا نہین ہی خیال

هل هذا الا بشر مثلكم

کیا نہین یہ بشر مگر تمسا	کام جسکا ہی سر بسر تمسا	مثل تم سبکے آتا جاتا ہی	پانی پیتا ہی کہانا کہاتا ہی
وہ پیمبر بحق اگر ہوتا	کیون ہمارے طرح بشر ہوتا	ملک آسمان سی کرکے نزول	کوئی ہوتا ملک نبی و رسول

افتأتون السحر وانتم تبصرون

پہر ہیلا اتی کیون ہو جادو کو
سن کے اوس کے کلام اور قرآن

اور تم دیکہتی ہوای لوگو
کرتی ہو اوسپہ سحر کا بہتان
اور فرشتہ کو جانتی ہو تم

یعنی کہتی ہو اوسکو جادوگر
اور تم کرتی ہو نظر اوسکو
مستحق نبوت ای مردم

معتقد سحر کی ہو تم یکسر
اپنی مانند اک بشر اوسکو

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہتی پہلا جسے لگا بجواب

یا کہ یون کہ تو ای بلند خطاب
یعنی ہر بات اوسکو ہی معلوم

رب مرا جانتا ہی کہنی کو
خواہ ظاہر ہو خواہ ہو مکتوم

آسمان ہین وہ یا زمین مین ہو

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور وہ سنتا ہی کافرونکی بات
جانتا ہی تمام مخفیات
پہر یہی امر اب ہی سخن سی عیان
وہ جو کہتی تہی سحر ہی قرآن

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ

بلکہ بولی وہی اب سے زمان
چہوڑ کر یہ بہی کہتی ہین بدخو
گاہ کہتی ہین وی پریشان حال
اور کبہی شاعر اوسکو کہتی ہین

اوڑتی خواب ہین ہین سب قرآن
کہ وہ ہی ایک شاعر پرگو
کہ پریشان خیال ہین وہ مقال
صرف اندازہ وہ تنک رہتی ہین

چہوڑ کر یہ بہی کہتی ہین بیدین
ای تہمتک ہی شر آتی ہین
اور کبہی مفتری بتاتی ہین
پہر وہی کہتی ہین جو نہین تہی یون

کہ لیا باندہ جو سہتا تہی تئین
نت نئی بات باندہ لاتی ہین
عیب اپنا اوسپہ لگاتی ہین
کہتی رہتی ہین سب ہم اگلی جیون

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ

تب وہ لاوی ہمکو ایک دلیل
کہوئی ناقہ کو اپنی لایا صالح

لکڑی اوسمین کچہ توقف و تعطیل
اور موسی کہ ہود کہا یا تہ

جیسے بہیجی گئی تہی پیغمبر
اور عصا ہاتہ مین کبہی لایا

وہی جو پہلی تہی معجزہ لیکر
کئی صورت سے اوسکو کہلایا

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ
يُؤْمِنُونَ

نہین لائی یقین سا اونسی پیش
کیا پہلا وہ یقین لاوی ہین

یہ جو کفار مکہ ہین بدکیش
جبکہ اون پاس معجزہ آوین

کوئی اون اہل قریہ سی گمراہ
یعنی اون کو یہ ہین نہایت سخت

جنکو ہمنی کیا خراب تباہ
نہ یقین لائین گی کبہی بدبخت

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○

اور نفرمائی ہمنی تھی ارسال — تجھسے پہلی مگروہی مردوں رجال — ہمنے بھیجی تھی جنکو حکم و پیام — یا کہ بھیجی گئی جنھین احکام

پس کرو تم سوال و استفسار — یاد والون سے اونکی سب اخبار — جو وہی ہو تم کہ جانتی نہین — کہ بشر جاہیی پیمبر دین

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ○

اور کیی تھی نہ ای نبی ازمن — ہمنے اون انبیا کی ایسی بدن — کہ نہ کھاتی وہی سب اونکی طعام — او نہین تھی کہ رہ پڑین ہی مدام

یعنے اونکو اجل بہی تہی درپیش — اس جہان مین نہین رہی ہیں ہمیش

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۤءُ

پھر کیا ہمنی راست اور سچا — اون سے وعدہ نجات کا جو تھا — پھر چھٹایا اونہین بفضل و کرم — اور جسکو کہ چاہتی تھی ہم

اسی چھپایا پیمبرونکی تئین — اور جو اوسی کہ لائی یقین — یا کہ ہمنی رکھا اوسی محفوظ — جسکے تھی حکمت بقا ملحوظ

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ○

اور ہمنی کیی ہی خوار و تباہ — متجاوز تھی حد سے جو گمراہ — یعنے وہی یا وہ گو کہ انکا شعار — جنکا تھا شر اور معاصی کار

اگی اسکی قریش کو بہی خطاب — کر تلاوت تو اسی معا یاب

لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

ہمنی قرآن تمہین اوتارا ہے — جسمین وصف و بیان تمہارا ہے — کیا بھلا اوجہتی نہین ہو تم — کہ یقین لاؤ اوسپہ ای مردم

بہر تسلی مصطفے کی لیے — ظلم اون ستمونکی یاد کیے — بہیجا رحمت نی جن پہ قہر و عذاب — کردیا یکبیک ہلاک و خراب

ع

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ○

اور کتنی کیی خراب و ہلاک — توڑ ماری بہمہ گر ناپاک — ہمنی وہی اہل قریہ جو بد کیش — تہی ستمگار اور جفا اندیش

اور پیدا کیا تھا ایسی روس — ہمنے بعد اونکے گروہ دگر

فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ○

پھر جب آہٹ وہی پا گئی بدخو
یعنے وہ بھاگ گئی سب ڈر

کر لیا جس ہمارے آفت کو
دیکھکر بخت نصر کا لشکر
پس کہا شاہ نے با استہزا

تب ہی وے لوگ اوس سے ڈرنے لگے
چار پایوں کو وہی بھگانے لگی
یا کوئی مومن اوسے کہنے لگا

مارے ہیبت کی اثر کرنے لگی
ڈر کے مارے شکست کھانے لگی

لا تركضوا وارجعوا الى ما اترفتم فيه ومساكنكم لعلكم تسئلون ٥

بھاگ گئی سے نہ بھاگو تم آؤ
اور اپنے گھروں کی جانب کو

اور دیکھو یہاں سے پھر جاؤ
یعنے پھر جاؤ یہاں سے اے لوگو
جب نہ دیکھا عذاب سے چارا

اوس جگہ کی طرف کہ ہر دم
تا کہ تم پوچھے جاؤ اپنے عمل
اور کسی طرح سے نہ چھٹکارا

عیش پائی گئی تھی جسمیں کم
معرض حق میں آئی کیکل

قالوا يا ويلنا انا كنا ظالمين ٥

بولے اے وائے ہمکو بیشک ہم
جب کیا بعث اوسکی لوگو نے
پس یکایک بحکم غیرت رب
گرچہ سنکر ندا اے عالم غیب

تھے جفاکار اور اہل ستم
حق تعالے نے ایک پیغمبر
کارفرما ہوا وہ قہر و غضب
منفعل ہو گئے وہی سب ارب

کہتی ہے یہ وہ جو بستا ہیں گانو
پیش آئی عناد سے وے لعین
کہ تیغ بخت نصر آ کر
لیک آیا وہ انفعال نہ کام

جسکا مشہور ہے حصور انکو
مار ڈالا یکایک اوسکے تئین
ہو گئی وہی ہلاک سرتاسر
سب کے سب گئی وہی بد انجام

فما زالت تلك دعواهم حتى جعلناهم حصيدا خامدين ٥

پھر ہمیشہ رہی یہ اونکی پکار
وہ جو لفظ حصید سے ارشاد

یعنے اے وائے اونکی تھی گفتار
اوس سے کاٹی گئی ہی گھاس مراد

جب تلک ہمنے کر دیا اونکو
لفظ خامدین جسکی اصل خمود

کاٹ کر جڑ سے ہمرا ہی لوگو
راکھ کا ڈھیر ہی یہاں مقصود

وما خلقنا السماء والارض وما بينهما لاعبين ٥

اور پیدا نہ ہمنے فرمایا
کھیلتے اور لہو فرماتے

آسمان و زمین سرتاپا
یعنے بازی کی ساتھ بیٹھ کرنے
قدرت و صنع کی دکھانیکو

اور اون دو کے بیچ میں جو ہے
بلکہ پیدا کیا ہے اونکے تئین
اور خلقت کی آزمانے کو

قسم قسم اور طرح طرح کی شئی
ہمنے اے سید زمان و زمین

لو اردنا ان نتخذ لهوا لاتخذناه من لدنا ان كنا فاعلين ٥

جو ارادہ یہ کرتی اے ہمدم
کہ بنا لیں کوئی کھلونا ہم
بیگمان ہم بنا لیتے اوسکو شہر
[illegible]

جو اوسی سے ہوتی کرنیوالے ہم / اپنی قدرت سے البتہ وہ شیم / اگر ہی جو کرنا ہمیں وہ ہوتا کام / کرتی فی الفور اوسے ہم اقدام

لفظ لہو اس جگہ جو ہے شناور / کھیلنے کی ہے چیز اوس سے مراد / یا غرض اوس سے زن ہے یا فرزند / پر لکھا ہے یہ ہی وہ سے دلبند

اسکی آگی اب ہے اولنہ خطاب / ہے بنانی سی لہو کی اضطراب

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝

بلکہ ہم پھینکتے ہیں اے سرور / رست اور حق کو جھوٹہ باطل پر / پھر وہ حق توڑتا ہی سر اوسکا / وہ جو باطل ہے اپنی ورا

پھر یکایک وہ محو ہوتا ہے / ای اچانک وہ اوسکو کھوتا ہے / اور تمکو ہی وائے ای لوگو / اوس سخن سے تباہی ہو جسکو

ای ہمارے تئین وہ رب جلیل / اپنی قدرت کی بھیجتا ہی دلیل / تاکہ اوس سے جھوٹہ کو زائل / ہی دلہ پر تمہارے ہو جائل

کرنی لگتے ہو تم سب اوسکو خیال / زن و فرزند خالق متعال

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝

اور مملوک ہیں اوسکی تئیں / وہ جو افلاک میں ہیں اور زمین / اور جو کوئی اوسکی ہیں نزدیک / یعنی تمنی کیا ہی جنکو شریک

نہ تکبر ہی اونکی عبادت سے / اوس خداوند کی عبادت سے / اور نہ تھکتے ہیں بندگی سی مدام / نت عبادت میں رکھتے ہیں وہ قیام

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝

کرتی ہیں یاد حق کو لیل و نہار / کاہلی سی نہیں وے رکھتے کار

أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۝

کیا بنائی اونہوں نے ہیں معبود / وہی جو مشرک ہیں بت پرست عنود / خیر و ہای زمین ہی سے کہ / جیسون زر و سیم اور چوب و حجر

وہی محشر اوٹھائیں مردونکو / از سر نو جلائیں مردونکو / یعنی وہی مشرکان بدانجام / ہیں جو مصروف پرستش اصنام

کہتی معبود ہیں بتونکی تئین / اور یہ بات جانتے ہیں نہیں / کہ بہر وجہ قدرت سرکار / ہی خدائی کی واسطے درکار

اور معلوم ہی سبکی تئین / کہ وہی قادر کسی طرح سے نہیں / جان بوجھ اونکی عجز کو بدکیش / پوجتی رہتی ہیں بتونکو ہمیش

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

اہی جو ہوتی باسمان و زمین
تو وہی دونون خراب ہوجاتے

کئی معبود اور ای شہ دین
مفسدی ہر طرح کی پیش آتے
ایسی باتون سی جو تباہ ہین

غیر اللہ کی کہ یکتا ہے
پس ہی تنزیہ اوس عرش کی تہمت
تہمت شرک جو لگاتی ہین

کچھ دوئی سے نہ کام رکھتا ہے
ہی جو پروردگار عرش برین

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝

نہیں پوچھا وہ اوس سے جاتا ہے

جیسے کرنی سی پیش آتا ہے
کہ وہ مالک ہی اور سب مملوک

اور وہی بندگان حق یکسر
کار مالک کو پوچھی کب مملوک

پوچھی جاتی ہین اپنی تو وہ سب

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

کیا مگر پہلے سی آہی عنود
پہلے فرمائی یا دو وہی معبود
بعد ازان یاد اونکو فرمایا

اوس خداوند کی سوا معبود
جو برابر خدا کی سمجھی عنود
جنکو نائب خدا کا ٹھہرایا

کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم
ہوتی عالم کے دو اگر مالک
اسکو مالک کی ہی سند درکار

حسب عقل اور نقل ای مردم
تو وہ ہوتا خراب ای زیرک
ہین سند کی وہ امر ہی دشوار

هَٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي ۗ
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ۝

ہی یہ قرآن اونکی بات گواہ
یون نہین پیروکے ہم سب یار
یعنی قرآن مین ہے یہ مضمون

وہ جو امت ہی آپ کی ہمراہ
نہ سمجھتی ہین حق کو ای دلدار
کتب منزلکی ہین مشحون

اور یہ اونکی دلیل ہی یکسر
پس وے توحید سے ہین روگردان
پس نظر اون کتب مین کیجو اب

مجھسے پہلے گئین امم جو گذر
اور نہ ہین پیرو اپنی زبان
امر توحید و نہی شرک ہی سب

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ
أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝

اور نہ بھیجا تھا ہم نی تجھسی بشیر
کہ نہ معبود ہی کوئی مجھ بن

کوئی پیغمبر ای نبوت کیش
سو کہی یہ جو یعنی رات اور دن
کہ بنات خدا فرشتونکو

ہان مگر وحی بھیجتی تھی ہم
اگلی آیت کا کہتی ہین منشا
جانتی حمق سی تھی جو یہ خو

اوسکو سطرح ای شفیع امم
اون خزائمہ کو قاضی بیضا

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۝

اور کہنے لگے وے اہل عناد — کہ پڑھی رحمان نے ہے ملک اولاد
بلکہ بندے ہیں گئے اکرام — ہیں سراسر فرشتگان کرام
پاک اولاد سے ہے وہ معبود — سب غلط ہی جو کہتی ہیں یہ یہود
اب ہی ارشاد تا وہ قوم جمیع — نہیں سمجھی ملائکہ کو شفیع

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

آگے چل سکتی اوس خدا سے نہیں — بات کرنے میں وے ملائک دین
جانتا ہی جو اون سے آگے تہا — اور جو بھی اونکے سر تا پا
جس سے راضی ہوا وہ اور جو شنود — اسی او اسکو سمجھ لیا معبود
اور جو کوئی کرے مقال و سخن — اون فرشتوں میں سے اپنی زمن
پس یہ قائل جزا دین اسکو ہم — نار دوزخ سے آیتو دہ شیم
دیتے ہیں ظالموں کو بدلا ہم

اور وے سب او خدا کی فرمان پر — کرتی ہیں کام اور عمل یکسیر
اور سفارش بھی پیش آتی نہیں — ہاں مگر خاص اوس کی تئیں
اور وے ہیبت سے اوسکی ڈرتی ہیں — اسی عقوبت سے خوف کرتی ہیں
کہ خدا ہوں میں اوس خدا کی سوا — یعنی معبود ہوں ورا خدا
یون ہیں جسطرح اسی سوال آئین — مدعی ربوبیت کی تئیں
کرتی جو شرک اس سے ہیں باستم

ع

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝

کیا نہیں دیکھتے ہیں شش آئی — وہی جو انکار اور ابا لائی
پہر جدا ہمنے کر دیا اونکو — کہولکر یکدگر سے انکو شتخو
جون سی چیز ہیں سبھی اور جان — یا کہ نطفہ کی آب سے حیوان
وہ جو رتق اور فتق ہے ارشاد — لکھتے ہیں یعنی اوسکی [illegible]
یکدگر سے جدا وہی فرماکر — کر دئی قسم قسم سے [illegible]
اور اسطرح سے زمین اگٹھی — تہی جدا اور ملی [illegible]
یا کیا اوس زمین کو تقسیم — ہمنے کری جدا جدا اقلیم

یہ کہ افلاک اور زمین یکسیر — تہی بندہی اور ملی یکبیک
اور بنائی وے ہمنے پانی سے — قدرت و صنع و کار روانی کی
کیا نہ وے مشرک لاتے ہیں ایمان — با وجود دلائل قدرت الٰہی
اسی نہ یہ ہی تہی وے آسمان و زمین — کیسی با کہول ہمنے اونکی تئیں
یا کیے آسمان کئی بالذات — از سر اختلاف تحریکات
طبقے طبقے اوسی کیا بالذات — از سر اختلاف کیفیات
یا کیا بروج ازاور کواکب — ہمنے ما بین ارض اعداد افلاک

اور باران ازونکی برسایا	اس سے بنت نبات ظاہر فرمایا	اور اوگتی نہ تھی زمین سے گیاہ	پانی ہی تھی فلک سے مینہ کی

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ٥

یعنی رستی جو بیچ پہاڑ اور زمین کے ہیں پیچین اور ملک سے ملک کو کسطرح جسسے و آئی اور جائے	کہ نہ ہل جائیگی اونکی تئین تاکہ وی لوگ پائین راہ سفر ہم اگر اس روش نہ فرماتے	ہمنے کوہ و پہاڑ اسیواسطے راہین اور رستی اسیواسطے بنائے جو نہین یا راہ ہیان سے مراد	اور بنائی زمین مین بکسر اونکو ہمنی اوس مین ثابت یعنی پہونچین بمنزل مقصود

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ٥

ہین نمونے قدرت کے اسکی گردان یا لہ محفوظ ہے تغیر سے جو ان اور شیاطین کے انحراق سے	اور وے کفار سب سے خدا کے ان یعنی گرنی سے ہی وہ چہت مصئون یا ہی محفوظ استراق سے وہ الجز ور وز روشن مین او سکی مراد	سقف محفوظ اسی رسول امین یعنی چیندا و ستون ہین ملحوظ تا بمیعاد مدت معلوم وی جو فرمائی ہین نمونے یاد	اور کیا ہمنی آسمانکی تئین صفت سقف جو ہی محفوظ یا وہ ہی ہر فساد سے معصوم

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ٥

اپنی قدرت کے اظہار انور کر شمس و قمر ہین اوسکا مقام	اور پیدا کیا ہی شمس و قمر وہ جو ہی لفظ یسبحون ارشاد کہ مطالع کو مختلف پایا	جسنی پیدا کیا ہی لیل و نہار تیرتی ہین وے اپنی دور فلک صیغہ جمع اسلیے آیا	اور وہ ہی وہ کہ اسی ہلند قادر ہر یک اونمیں سے بجز فلک

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ٥

تو وی رہ جائینگے ہمیشہ کوئی و بر زبان ہین و جو ذالا لیکن آیت یہ آئی روح مین	کہ اگر مر گیا تو اسیواسطے کہ محمد نی یہ بکر کرزور لیس تسلی مصطفے کے تئین	کسی آدمی کو زندگی ہمیشہ لائی اپنی زبان پر یہ بات پھر جو مر گیا تو وہ ہو معدوم	اور نہین رکھتے ہمنی تجھسی پیشتر جبکہ احمد سید السادات زندگی تک یہ اونکی ہی سب و موم

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ٥

ہر تن اور یہی ہے چکھنی والا موت یعنی سر پہ ہر رکھنی والا شو اور ہیں تمکو آزماتے ہم بھیجکر سر پر بلا و نعم
جانچنی اور آزمانے کر یا جزا دینوین اور سزا ایکسر اور ہمارے طرف کو ہی سر دم آخر الامر پھیری جاؤ تم

وَاِذَا رَاٰکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَکَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

اور جب دیکھنی لگیں تجکو وی جو انکار کرتی ہیں بدخو نہ پکڑتی ہیں تجسی پر ٹھٹھا کام اونکا نہیں مگر ٹھٹھا
ای حبیب تجسی کرکی وہی یون کہنی لگتی ہیں بکبد کسی یون

اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْکُرُ اٰلِهَتَکُمْ ۚ وَهُمْ بِذِکْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ کٰفِرُوْنَ ○

کیا یہی ہی کہ اپنی بد مت نام یا ذکر تا تمہاری ہی اصنام اور وی ستہزایان بدکردار ذکر رحمان سے رکھتی ہیں انکار
ای منکرتی ہیں یاد رحمانکو یا نہیں مانتی وی قرآن کو یا نہ توحید مانتی ہیں یعین یا کہ رحمانکا نام لیتی نہیں
لیس وی ٹھٹھی کی مستحق ہیں سب ہی سزاوار اونکو ٹھٹھا کب

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ

بنا گیا ہی نشیب شتابی سے ای بنا وہ بعضر شتابی سے کہ جیسے ہی کمال استعمال اوس ہمارے عذاب میں فی الحال

سَاُورِیْکُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ○

اب دکھانا ہوں میں بیشتاب تمکو آیات اپنی یعنی عذاب لیس نہ چاہو شتاب مجسی تم وہ عذاب و عقاب مجسے تم
یعنی دنیا میں روز بدر عقاب اور عقبی میں دوزخ سی عذاب

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○

اور کہتی ہیں کافران عرب کب ہی یہ وعدہ عقاب و عذاب جو ہو تم سچے ای محمد اب اور بھی تمہارے یار ہیں سب

لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا حِیْنَ لَا یَکُفُّوْنَ
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ○

کاش جانیں وہ منکر ای متبان اوس گھڑی کو کہ نہ سکیں نہ بان چہروں اپنی سی نار روز خلو اور نہ پیٹھوں سے اپنی ای بدخو
ہو ویں نصرت وعدہ کبھی جاوینگے کہ نجات اوس عذاب سے پاوین یا جو کہتی خبر عذاب سے یون اوسکو وی چاہتی شتاب سے کیون

بَلْ تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ○

بلکہ آوی قیامت انکی پاس یا نہ وی ڈھیل پاجاوین سب	یکبیک پہر وہ کھووے اونکی حواس تا کہ توبہ سی بھی پس آوین سب	پہر نہین کرسکین وے روا اوسکو پہر تشفی مصطفی کی سیے	اور نہ منظور ہند رہین بد خو ٹھٹھی اگلی امم کی یاد کیجے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ؏

اور بیشک کیی گئی تہی ٹھٹھی اوس خدای عظیم نی جس سی لعین	انبیا پہلی تجہسی اور اول کرتی ٹھٹھا تہی ای پیمبر دین	پس لیا گہیر اونکو جو بد کیش پس آسی راہ پر چلین وے دغل	آتی ٹھٹھی کے ساتہ اونکی پیش تجہسی کرتی ہین خوشی سی وہ جہل

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ؏

کہہ تو سے تہر سے ایسی شخص	کون رکہتا نگاہ ہے تمکو بلکہ وی لوگ ای نبی زمان	رات اور دن سی اب رحمان سی یا در رب سی ہین وہ گردان	ہر و کسر زد جو اونکی غصہ یا سی

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ

کیا ہین اون کافروں کی اور خدا اس ارشاد سی بہی تسطیر پہر کیا ضعف الہہ ارشاد	توت و نذور ہین ہمارے سوا کہ ہی تقدیم اور بیان تاخیر ام لہم آلہۃ من دونا تمنعہم آلایہ	کہ بچا لیتی ہین وا نکو شخو کرلی تقدیر اوسکی تو معلوم	اوس ہمارے عذاب سی اونکو بعض تفسیر سی ہی جیون مرقوم کرتلاوت تو ای ستودہ نہاد

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝

کر نہین سکتی ہین مددگار ای نہ خود اونکو تاب طاقت ہے	اپنی جانونکی وے بجو دو کار اور نہ ہمسے اونہین رفاقت ہے	اور نہ وی ہی ہمسی البند رقار سہر بہلا دوسری کا دفع ضرر	کیی ہمارا رفاقت اور زنہار کسطرح سے وے کرسکین کیسی

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ

بلکہ فرمائی ہمنی فائدہ ور ہوگی ہیں عام کر غرور	یہ قریش اور اونکی جد و پدر کھینچی آسکو لگی وی دور	تا بحد یکہ بڑہ گیا اون پر زندگی جہان فانی کو	عیش و عشرت دنیا بجا وہ و دولت زر سمجھے عمر دوام وی بد خو

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

کیا نہیں دیکھتی [illegible]	[illegible] ہم	کہ [illegible] اپنی ہم	اوسکی اطراف سی ہی ستودہ شیم

کیا دی ہین پانیوالی فتح وظفر	خواجہ دین اور اونکی یارو نگ	ارض سی ہی کم مین عرب کی زمین	بس یہی بستی ہی کافر انکی لعین
	کرکی تسخیر جسکو تہی ہر روز	ہوکی مومن ظفر اور فیروز	

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ

کہہ تو ای سید زمان و زمین	ماسوا اسکی کوئی بات نہین	کہ ڈراتا ہون وحی سے تمکو	ذکر اپنی عذاب سے اون کو
اور نہین سنتی ہین کران لعین	اوس دعا اور پکار سنکی تئین	جب کہ دی ڈر سنائی جاتی ہین	دہی جو سنائی جاتی ہین

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ

اور جو پہونچی اونہین ذرا سی بھی	ایک آفت ہی تیری انکی شتو	اون سر اسکی سے وہی بہیدین	بولین آہ ای ہماری بدبختی
	کر یقین ہم تہی ظلم شعار	شرک تکذیب تہا ہمارا کار	

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ

اور رکہین اس زمان وزمین	عدل کی ہم ترازو کی تئین	دن قیامت کے تولنی کیلیے	اون عمل کو جو ہین نہین کیے
پس نہ کوئی کچھ ستمدیدہ	جیون کی تیون سب عمل [illegible]	اور جو ہووے گا آدمی کا عمل	ایک دانہ برابر از خردل
لائین ہم اسکو تولنی کیلیے	اوسکا اندازہ کر تولنی کیلیے	اور ہم بس ہین الغرض کافی	لینے والی حساب داد حساب
گرچہ رائی کو کہتی ہین خردل	ایک قصہ اور سب سے اقل عمل	یعنی تہوڑا عمل بھی تولا رہی ہم	گرین تولنی مین ظلم و ستم

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ

اور ہمنی دیا تہا ای خوش خو	موسی اور اوسکی بہائی ہارون کو	معجزہ یا کتاب جو فاصل	تہی بتاتی ہین راست اور باطل
اور وہی تہی وہ روشنی کتاب	مثل خورشید تہی جو عالمتاب	اور وہی تہی رہ موعظت اور پند	جس سی ہوتی ڈرنیوالی ارجمند
وہی جو رکہتی ہین اپنی رب سے ڈر	اوسکی بن دیکہی اسی تو وہ سیر	اور روز جزا سے ڈرنیوالی سب	ہین قیامت سے ڈرنیوالی سب

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ

اور یہ قرآن ہی نصیحت دہ پند	سربسر خیر اور فائدہ مند	کہ اوتارا ہی ہمنی اوسکی تئین	کیا تم اب اسکو مانتی ہو نہین

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۝

اور وہی ہمنی تھی با براہیم　نیک راہ اوسکی اسی نبی کریم　قبل ہارون و موسی عمران　یا کہ ما قبل از نبی زمان
یا نبوت سے آگی اسی خوشخو　وہی تھی توفیق معرفت اوسکو　اور ہم تھی بحسب استحقاق　اوسکی واناکی حال باطلاق
ایسی اوسے ہمنی لطف فرمایا　جس نوازش کا مستحق پایا

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۝

یاد کر اوسکو اسے محمد تو　جب کہا اوسنی باپ اپنی کو　اور اوسنے اپنے قوم کو کہ وہی سب　اہل بابل تھی ای نبی عرب
کیا یہ جو صورتیں ہیں تم جنکو　کہ مقیکف ہوا ای لوگو　کہتے ہیں تہیں وسنبھی دصوبت　یا کہ بنفشا داورد و صورت
تھی بنی اونہیں ایک پیکر زر　جا ہی چشم اوسمین جڑی تہی گہر　جیون سباع و طیور اور انعام　شکل و صورت مین وہی تھی سب اصنام
یا تراشی گئی تھی ہی یکسر　صورت انجم و کواکب سیر　آگی اسکی اب اسے معانی باب　جانب قوم سے ہی اونکو جواب

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝

بولی پائی تھی ہمنی اپنی پدر　اون بتونکو وہی پوجتی یکسر　رکہی محفوظ اونکی ہم تقلید　پوجتی اونکو ہین علی التابید

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

کہنے اونسے لگا وہ پیغمبر　تھی تم اور وہی تمہاری جد و پدر　غلطے مین کہ آشکارا سے　ہیں وہ کیونکہ تمہیں گوارا سے
آگی اسکی ہی اونکا استبعاد　تھی جو تم ودیان شرک نہاد

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝

بولی طرح سے وہی سب بد ذات　کیا تو لایا ہمین ہی سچی بات　یا کہ تو ہی کہلاڑیونمین کا　کام تیرا ہی کہیل اور ٹھٹھا
آگی اسکی ہی اب جواب جلیل　سانتہ اضراب کی بوجہ جمیل

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

کہنی اونسے لگا وہ ابراہیم　جانتی تھی جو لاعب سکو لئیم　یون نہیں ہی بطور جسے تمنی کہا　بلکہ پروردگار تم سب کا
رب افلاک اور زمین کا ہی　جسنے اونکی تئیں بنایا ہی　اور مین اس بات پر کہ ہی توحید　ہون گواہونمین باہمہ تاکید

اہل تحقیق نے کیا ارقام
کر کے آراستہ بتونکے تئین
ایکدن حسب اتفاق خلیل
صبحدم شہر سے نکل کر کل
سنکے اس بات کو نہ مارا دم
توڑنے یون لگا بت انجم
نہ گئے اونکے ساتھ ابراہیم

کرنکل شہر سے خواص عوام
پوجتے اونکو رکہہ کے سر بزمین
اودن بتونمین ہوا قال و قیل
دیکہنے کو ہماری عید کی چل
نہ زبان پر وہ لائے لا و نعم
کہ ہوئی بتکدہ سے سب کے گم
کہنے اون سے لگے کہ مین ہون سقیم
جب چلے سوے دشت وے گمراہ

جانب دشت عید کو جاتے
باجے ہر طرح کے وہان وے بجا
کہنے ہر طرح سے لگے وے عنید
تا کہ معلوم کرے خوبے کو
عید کفار کی ہوئی جو سحر
پس گئے گہر سے وے بار دگر
آخرش عذر سن لیا اون سے
بولے آہستہ یون خلیل اللہ

سوے بتخانہ پہر کے ہے آتے
پوجنے کی رسوم لاتے بجا
کہ ہماری ہے روز فرخ عید
دین و آئین کی ہماری تو
لیکے توڑے خلیل ہمہر تبر
وقت جانے کے اونکے پاس آ کر
پہر تعرض نہ کچہہ کیا اون سے

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ

اور خدا کی قسم بجہد تمام
ایک نے گرچہ سن لیا اسکو

توڑ ڈالونگا تمہارے صنم
لیکن افشا نہین کیا اسکو

جس گہڑی جاچکو گے ہمدم
جب گئے لوگ دشت کو یکسر

پہیر کے پیٹہہ عیدگاہ کو تم
بتکدہ مین وے آئے لیکے تبر

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ

پہر کیا اونکو اے نبی ورا
اسے نہ توڑا خلیل نے اوسدم
وہ جو لفظ الیہ مین سے ضمیر
یا معاد اوسکا ہین وے ابراہیم
دیکہکر اون بتونکا عجز تمام

ٹکڑے ٹکڑے مگر بڑا اونکا
اون بتونمین جو تہا بڑا وہ صنم
اوسکا مرجع ہے ہیکلہ وہ کبیر
شاید اوسپر کرین رجوع لئیم
اونکو توحید حق سے ہووے کام
دیکہہ ٹوٹے ہوے بتون کے تئین

تا کہ وے آوین اوسکے پاس پہر آ دین
اوسکے گردن مین ڈال کر وہ تبر
یعنے اوس بت کو جانکر معبود
یا کہ اوسکا معاد ہے بہتر
الغرض وقت شام وے کفار
آئے حیرت مین سر بسر بیدین

حال پوچہین جو سنکے پاوین
آئے اودہر بتکدہ سے وہ باہر
شاید اوسپر کرین رجوع عنود
کہ خدا کی طرف پہرین گمراہ
پہونچے اوس بتکدہ مین آخر کار

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ

کہنے ہر طرح سے لگے وے دغل
بیگمان ہم کوئی ہے بے انصاف

کہ بہلا کسنے کر لیا یہ عمل
کی اہانت بتونکی اور نہ صاف

تہا گروہ اون سے ہماری جنکو مدام
یا کیا اپنی جان پہ اوسنے ستم

پوجتے رہتے ہم تہے صبح و شام
توڑ ڈالی ہماری جسنے صنم

پھر لگی کرنی تجسس بیدین | اپنی آپس مین شکن کی تمیز | آیند گر سے ہوئی جو گرم تلاش | ہوگیا راز اونپہ یکسر فاش
جسنے اوس راز کو کیا اصغا | قوم کو اوسنی کر دیا افشا

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۟

بولی ہمنی سنا ہی ایک جوان | یاد کرتا تھا اون بتونکو عیان | کہتی ہین لوگ اوسکو ابراہیم | ای کہا جاتا ہی جو ابراہیم

قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝

کہتی نمرود یونکی اعیان | تا کہ وہی لوگ دیکھ لیں [illegible] | وہی جو حاضر تھی اوس گھڑی اوسکا | دین گواہی اوسی معاینہ کر | پس لی آؤ اوسکو دمی کو تم | پس بڑ کر مجلس نمرود | پیش چشمان و اعین مردم | لائی حضرت خلیل کو مردود

قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ ۝

بولی ہاں جسنی وہی بد انجام | کیا ہی بالا تونی کر لیا یہ کام | تہا کر دن پر یہ ہار ابراہیم | یعنی وہ قلع اور کسر عظیم
بولا اسطرح وہ پیمبر دین | یہ بتونہین پر کیا ہی اوسکی تمیز | اونکی اوس بت بڑی نی خشم میں آ | کر وہی کیون ان بتونکی اوسکی سوا
پس کرو تم سوال ان سب سی | پر جیسا ہی حال اون سب سی | جو وہ ہین بولتی سب ایک دم | معتقد جن بتونکی ہو سب تم

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ۝

پس پھرا کی عقول اپنی کو | ای لگی جی ہیچ جینی بد خو | پھر لگی کہنی ہار کر ہی تب | کہ بتحقیق تم ہو ظالم سب
سمجھے دلمین جو لوگ تھی نا قبل | سنگ کا دنیا ہی لا حاصل

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ ۝

پھر اولٹا ہو گئی لیکہ | شرمساری سی ڈال اپنی سر | اور لگی کہنی وہی خلیل ہی یون | ڈال کر سر بسر ونکو نگون
پاشکر میں رہی جانتا ہی تو | کہ نہ یہ بولتی ہین بات کبھو | الغرض معترف ہوئی وہ جب | عجز پر اپنی آلہہ کی سب

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

کہتی ہوئی لگا وہ پیمبر | کیا بھلا پوجتی ہو تم یکسر | غیر خالق کی اوسکو ای لوگو | کہ نہ دی منفعت وہ کچھ تمکو

اونہی پہنچائی کچھ تمہین وہ ضرر / جو لگو اوسکو پوجنی یکسر
اف تمہین اور اونکو ایہ مردم / خشکو بن حق کی پوجتی ہو تم

کیا نہین عقل رکہتی ہو تم سب / ہی پرستش وہ تمکو شایان کب
پہر جو حجت نہ لاسکی کفار / یون ہوی وی مجوز اضرار

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ

بولی اوسکو جلاؤ ای لوگو / اور مدد اپنی ٹہاکرون کی دو
جو مدد کی ہو کرنی والی سب / اسطرح سے مدد کرو تم اب

پس بفرمان شاه بداعمال / ایک حظیرہ بنالیا فی الحال
جسکی تہی ساٹھ گز بلند جدار / کیا لکہون طول و عرض کی تعداد

جمع یکماه تک کیا ایندہن / اوسپہ ڈالا قرانوان روغن
اوسکو آتش لگا کی دہکایا / اپنی حق مین سقر وہ بنوایا

کرکی معلول آگ مین پہینکا / اونکو اک منجنیق مین ٹہلا
بولی فی الفور آکی یون جبریل / کیا تو حاجت کہی ہی کوئی ای خلیل

بولی حاجت رکہون ہون نہین لیکن / میرا حاجت روا ہی تجہ بن
بولی جبریل کا ای خلیل اللہ / اپنی حاجت کہو اوس سے اسیع جاه

بولی بس ہی سوال میرا یکو / علم اوس حق کا حال میرا کو
اونکو ثابت قدم جو یون پایا / آگ کو سرد حق نے فرمایا

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ

ہمنی اسطرح سی کیا گفتار / اوس حظیرہ کی آگ کو کا نار
سو تو ٹہنڈک تمام اور آرام / از برائی خلیل و الانام

ابن عباس نی یہ فرمایا / برد کی بعد جو سلام آیا
اسمین حکمت یہ ہی کہ اونکی تئین / ہوتی زحمت وہ اوس بغیر نہین

باقی اوس بن جناب ابراہیم ع / ماری جاڑی کی ایک رنج عظیم

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ

اور لگی چاہنی وہی ناہنجار / اوس نبی ساتھ کید او آزار
پہر کیا ہمنی اونکو خاسر تر / پانیوالی زیان ہوئی یکسر

یعنی کہا بیٹہی خود بخود الزام / اپنی کوشش مین سب رہی خام
لائی برہان و سعی و کوشش کر / اپنی جو تہی اور خلیل کی ہیچ پر

پس بصبر و ثبات ابراہیم / اوس خدا نی کیا وہ فضل عظیم
کہ نہین کرنی پائی آگ احراق / یکسر و بغیر غل و وثاق

ہو گئی آگ یکبیک وہ باغ / جس سے ہو وی دل ارم پر داغ
کہل گئی اوسمین ہر طرح کی پہول / گل فردوس جس سے ہون مجہول

پہولی نرگس تہی اسطرح کہلی وہان / تک رہی جسکو دیکہ کر رضوان
چاندنی یون رہی تہی اوسمین کہل / جسکو مہتاب دیکہہ ہو وی خجل

گل کوزہ جدا تماشا تہا / جسکی پانی کا خضر پیاسا تہا
دیکہتی آگ مین کہلی جو گل / لیتی منصب جسکو رکا بلبل

وہ گل جعفری کی اوسمین بہار / رشک سے جسکی زرد رو دینار
تہی اسی رنگ اوسمین رنگ برنگ / گل صد برگ و لالہ و اورنگ

آگی بالا ہی صرح یکبارہ | ہوگئی نمرود گرم نظارہ | اس سخن کو زبان پہ لایا | حیس خدائی تری یہ فرمایا

واسطے اوسکی ہین کروان بابان | اوسکی قدرت سے سر بسر وعیان | پہر تقربکی وہ چار ہزار | ذبح کے واسطے ہوا طیار

یا کیا ذبح اون بقرکی تعین | اور دیا رنج پہر نبی کو نشین

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

اور بچانی سے پیش آئی ہم | اوسکو اور لوط کو بفضل و کرم | اوس زمین کے طرف گہی وہ شام | ہمنی خوبی کوہی تہی جسمین تمام

فائدہ کو جہانیونکے سے لیے | انبیا بعث اوس زمین مین گئے | سن اہل عمال کی تواب تفصیل | کہ گئی اوس عراق سی ہی خلیل

فلسطین سے طرف بحکم نجات | اور گئی لوط سو موتفکات | ایک دن رات کی مسافت پر | دونون وہ بستیان تہین ایسی

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً

اور ہمنی اوسی دیا وہ پسر | تہا جو اسحاق نام نیک سیر | اور ہمنی اوسی دیا یعقوب | اوس سے زائد جو اوسکا تہا مطلوب

یعنی پوتا بہی ہمنی اوسکو دیا | وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝ | گرچہ بیٹی ہی کا سوال کیا

اور ہر چار دی بلند مقام | کردی ہمنی نیکبخت تمام

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ

اور ہمنی کیا تہا اونکی تعین | پیشوایان خلق اندر دین | کہ بتاتی وہی راہ ایمان سے | یکدگر کو ہماری فرمان سے

اور بہیجا تہا ہمنی اونکو پیام | کام کرنا بہلائیونکا مدام | اور کہڑی رکہتی پنجگانہ نماز | اور دینا زکوۃ ای ممتاز

اور تہی سب وہ انبیا و رسل | بندگی مین لگی ہماری کل | یون ہے انوار مین بیان اقوام | تہا اقامت ز روی اصل اقام

کرکی ما العبد کی طرف کو مضاف | کردیا حذف حرف تا کو معاف | متفق سب ہین گروہ نجاۃ | کہ ہی قائم مقام تا وہ صلوۃ

وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

اور دیا لوط ابن ہاران کو | حکمت و علم ہمنی اوس خوشخو

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝

اور بخشی تہی ہمنی اوسکو نجات | ایسی بستی سی ہی آسودہ صفات | کہ وہ کرتی تہی زشت گندی کام | یعنی قطع الطریق اور اغلام

بیگمان تھی وی لوگ بد بکسیر فسق اندیش حکم سے باہر

وَاَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

اور ورلائی اوس نبی کو ہم مہر اپنی مین اپتو وہ شیم بیگمان ہی وہ لوط پیغمبر نیکبختون سے اپتو وہ سیر

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ
نَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ۝

ع

اور کر نوح کی تئین تو یاد جب پکارا وہ ازرہ فریاد اس سے پہلے وہ عجز مین اکر کہ نہیں کر ظلم قوم سرتا سر
پھر سنا اوس پکار کو ہمنے دیکھ اوس انکسار کو ہمنے پھر چھڑایا تھا ہمنی اوسکے تئین اور لوگونکو اوسکی اپنے دین
سخت غمسی کہ تھا بڑا وہ غم یعنے طوفان سے اپتو وہ شیم

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

اور مدد دی تھی ہمنی اوسکی تئین اوس جماعت پای ہمیر دین وی جو تکذیب سے تہ پیش آئے آیتونکو ہمارے جھٹلائے
وی تو مردم بری تھی انجو شغو پس ڈبایا تھا ہمنی اون سبکو

وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ
فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ۝

اور کر یاد اے محمد تو حال داؤد اور سلیمان کو جب لگی کرنی حکم دونون تن اور کہتی تہین اپنی زمین
جبکہ شب کو گئین تھین اوسین چر بکریان ایک قوم کی آکر اور خود ہم تھی ای رسول اللہ اوبکی اوس حکم و فیصلہ کی گواہ
ہی روایت کہ محکمہ مین آ جبکہ داؤد ہوتی صدر آرا تب سلیمان آگی اوس در پہ پوچھتی سبکو نشت حکم بدر
ایکدن حسب اتفاق کہین آئی دو شخص محکمہ کی تئین ایلیا نام وہ جو تھا دہقان یون لگا کہنی کای نبی زمان
بکری والا یہ ہی جو بوحنا شب کو کہیتی گیا ہی میری چرا پھر جو مجرم کو یون مقرر پایا حکم داؤد نے یہ فرمایا
کہ وہ دے اپنی بکریان بکسیر ایلیا کی تئین بارش ضرر کرکی اپنا لحاظ دین اور کیش آئی اوس حکم ساتہ یون ہی پیش
کہ شریعت مین انکے خاص اور عام کرتی نذر داو چہر کو تھی غلام ناوان ۱۲ پھر لگی جانی وہ دونون اپنی گہر کہ سلیمان ملی انہین صدر پر
تھی وی حالانکہ یازدہ سالا عقل رکہتی تھی حصر سے بالا پہونچی اوس محکمہ مین وے سنکر حال انکا صمین و حکم بدیر

بھلی وہ علم آپ نے جو دیا	پاس تھا ضمین کچھ نہ کیا	سونپ دیتی جو عدل فرما کر	کھیتی والی کو وہ بکریاں یکسر
تو وہ اون بکریوں کا پیتا شیر	اور لیتا وہ انتفاع کثیر	اور کھیتی وہ بکری والی کو	سونپ دیتی جو عدل فرما ہو
پانی دینی سے پیش آتا وہ	رنج ہر طرح کا اوٹھاتا وہ	حال اول پہ ہوتی کھیتی جب	بکریاں پھیر کھیت لیتا تب
	اسطرح کا جو عدل فرماتے	کوئی نقصان نہ ہونون تن آتی	[illegible]

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ز

پھر تفہیم پیش آئی ہم	صرف تعلیم ہو گئے بکرم	اسی سکھایا تھا جہان ہو	ہمنے وہ فیصلہ سلیمان کو
اور ہر ایک کو کیا تھا عطا	یعنی حکم اور علم سر تا پا	یعنی داؤد کو بھی سکھلایا	جو سلیمان کو ہمنے بتلایا

وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

اور مسخر کیے بفضل کمال	ہمنے داؤد ساتھ کوہ و جبال	کہ وہی تسبیح کرتے اور تنزیہ	ساتھ داؤد کے بوجہ وجیہ
اور اوڑتی وہی جانور کہ صریح	کرتی داؤد ساتھ جو تسبیح	اور تھی کرنیوالی ہم یہ کام	اپنی قدرت سے اسی بلند مقام
کہ وہ انکھو ہمنے خلق کی ہی عجیب	قدرت حق سی ہی عجب وہ کب	سر کجا قدرتش علم افراخت	از غرائب انچہ خواہد ساخت

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝

اور ہمنی اوسی سکھایا تھا	اک بنانا تمہارا پہر آوا	تا بچاوی وہ تمکو اس لوگو	یا کہ رکھی یہین نگاہ ہم تمکو
کارزار و غا تمہاری سے	یعنی قتل اور زخم کاری سے	سو بھلا کیا ہو تم سپاس اندیش	شکر نعمت سے آنیوالی ہیں پیش
جب وہ پڑہتی کتاب اپنی بطور	پڑہنی لگتی تھی کوہ و وحش و طیور	اور بناتی زرہ لگا کر ہاتھ	جسطرح اور خلق آتش سے
	کرتی سی ساتھ ہی سپاس فقط	ہوتا لوہا تھا نرم سوم نمط	

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

اور سلیمان کی واسطے وہ باد	تند اور تیز تھی جو حد سے زیاد	چلتی لیکر اوسی بعز و شرف	حکم اوسکی سی اوس زمین کی طرف
مسخر رکھی تھی جسنے تمام	وہ چلتی زمین کشور شام	اور ہم ہین ہر ایک شی کے امین	جانی والی اسی رسول امین

اہل تحقیق نی بیان یہی لکھا
بیٹھتے اوسپہ وی بلند خطاب
راہ یکماہہ وہ پہر مین مدام

کہ سلیمان نی بنایا تہا
لیکی لوگونکو باہمہ اسباب
شام سی تا یمن یمن سی شام

ایک تخت اسطرح کا عالی شان
پہر کیا یک وہ باد تند آستی
چلتے مانوق تخت نرم ہوا

جسکے تعریف سی ہی کوتہ زبان
کہ اوڑا کر زمین سی لیجاتی
اور ہا تخت یون نہین سدا

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ

اور کیی ہمنی حکم مین شیطان
اور بناتی وی کام اسکی سوا
تا نہ سرکش سہون وسلیمان سی
کہ وی دریا سی لاتی غوطے مار
اور عمارت مین وہ بلند مقام

اوس سلیمان کی ای نبی زمان
مثل انواع صنعت اور بنا
ای نہ باہر ہوتی اوسکی فرمان سی
اونکی خاطر جواہر شہوار
اون سی لیتی اسیطرح سی کام
اور اسیطرح وی بلند وقار

وی جو غوطی لگاتی اوسکی لیی
اور رہی تہی ہم اون شیاطین کو
اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان
غوطہ زن ہوتی جسجگہ شیطان
اور سفر مین مثال حوض و چاہ
سخت سی سخت لیتی اوسکی کار

موتی دریا سی لاتی اوسکی لیی
اپنی قدرت سی تہام انکو تہو
اونکی تابع کیی تہی یون شیطان
آدمی کی تئین وہ تاب کہان
چلتی دمکیں اوسکی ہمراہ

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اور کر یاد قصہ ایوب
کہ بلا شک لگا ہی تجکو ضرر
ہی وہ بندہ صابر کی خلاف
کہ بدفع بلای رنج وضرر
یا العجز نمار تنگ آکر
یا جب اونکی قلم و دل پر

نسل عیص برادر یعقوب
اور تو ہی راحمون سی راحم تر
مسنی الضر اسجگہ پر صاف
لائی تہا اونکو اپنی سجدہ بسر
بولی اسطرح سی وی گہبرا کر
تاخت لایا وہ کرم کا لشکر
یا بایا جبرئیل امین

جبکہ آیا پکارنی سی پیش
ای سلام امین راز کیا ہی جہلا
اسی روش سی لکھا ہی اسکا جواب
یا لگی کرنی اسطرح وہ مقال
یا نہ آئی جو وحی اونکی تئین
یا گلا دشمن خدا کی ساتہ وہ تہا
مانگنی یون لگی دعا کی تئین

اپنی خالق کو وہ نبوت کیش
اسکا نکتہ مجہے بتا تو بہلا
خوف شیطان سی کیا وہ خطاب
کہ شماتت کا یہ کرگی خیال
بولی اسطرح وی ہمیشہ دین
نہ کہ تہا اوسی ضعف اسی اونکو گلا

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ

پہر اجابت کے بیچ آئے ہم
اور عطا کی تہی ہمنی اوسکی شتین
اور ہی بندہ عابد ونکی لیے
منتہی تہی تین واسطی سے تہا
تہا نہ زنہار اونکو غصے سے کام
کل اندام اونکا [illegible] سے
کر دیا دی کی اونکو دولت و مال
جیون نبوت کے تہی مسرت وی شاد
نہ فقط زرع و کشت اونکو دیے
سات بیٹی دی حسین اونکو
شکر لاتی بجا وے رات اور دن
اونپہ شیطان کو مسلط کر
زیر دیوار دب مرے گئے
جسم و اندام آبلے پڑ کر
یار ہی اوس بلا مین ہشت دن رات
جسکے گہر جا دی ہشتود تا ل
یار ہی مسرت حجت اونکی ندیم
یہ بہودی اوس معاشی [illegible] آئے
بلکہ [illegible] فرماتے
پی کی پانی نہائی اوسمین جب
اور کر یاد حال اسماعیل

اوسی ماں کی تہین بفضل و کرم
اوسکی اولاد اہی پیغمبر دین
جنسے ثابت جو شیدگی پہ کیے
عیص سحاق کو نسب اونکا
نہ سنا تہا کبہو الم کا نام
پاک تہا فضل حق بر ترسے
حق تعالی نی مستطیع الحال
یون کیے دنیا مین بہرہ ور وی شاد
باغ جنت سرشت اونکو دیے
اور دی بیٹیاں تہی تین اونکو
کام کرتی نہ کچہ عبادت بن
کہلائے طعام دنیوی نیک
جتنے آل و عیال اونکی تہے
مرزق کرم ہو گیا سب کر
سات سال اور ماہ و ساعت سات
دیتی فی الفور اونکو گہر نکال
تہی جو زن اونکے بنت افرائیم
مقصد دل کو حق نی پہونچائے
وہی کنیز و غلام وچو پائے
ہو گیا دور رنج اونکا سب

پہر دیا کہول ہمنے سر تا سر
اور مثل اونکی اونکی ساتہ اولاد
اہل تحقیق سے ہو معلوم
اول الحال مین وی سرور دین
ابر رحمت سی حق کی تہا یکسر
تہا خزان کو نہ دخل سی کچہ کام
نہوئی اس جہان مین وی اگر
حد سی وی تہی حد اونکو سوا
رحمت و عیش اونکا رکہہ ملحوظ
بخشتین حد مت کو لونڈی اور غلام
آخرش مبتلا بلا سے کیے
جل گئی تند باد کی مارے
سیل برد فنا ہوی انعام
کہینچے تکلیف وہ اٹہارہ سال
وہی جو اونکی رفیق تہی اور یار
کوئی غمخوار تہا نہین اونکا
اوس بلا پر دی صبر فرماتے
پس جلاوے وہ سر بسر اولاد
اور زمین سے نکال چشمہ آب
اور بر سا مین ابر احمر سے

تہا جو اوسکی تہین و رنج و ضرر
مہر سی اپنی بہانکی کر ایجاد
کہ اون ایوب کا وطن تہا روم
مبتلا تہی کسی بلا مین نہین
مزرعہ عیش اونکا تازہ و تر
اونکی باغ وجود مین زنہار
غیر آسودگے تماشا گر
نعمت دین و دولت دنیا
زن و فرزند سی کیا محظوظ
اور انعام اونہین کیے انعام
حق تعالے نے امتحان کے لیے
کہیت اور باغ و بوستان سارے
مر گئی یکبیک کنیز و غلام
یاکہ تیرہ برس و رنج کمال
مر گئی ساتہ سی سب اونکے فرار
غیر یا خیر دختر میشا
جیسے نعمت پہ شکر وی لاتے
اور نئی دی اوسقدر اولاد
اونکو بخشے شفا مرض سی شتاب
ٹڈیان تین سو زرنک زرسے
وہ جو تہا قدر و مرتبہ مین جلیل

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۵

اور کر یاد قصہ ادریس
سب سے وہ صابر تھی استودہ سیر
کیسے کا تھا نہ اوسمین نام و نشان
اور ذوالکفل نی کفالت سے
یا تھی الیاس یا وہ یوشع نام
ایک ان کی وہی ضامن ہمہ

کام تھا جسکا درس او تدریس
رنج و تکلیف اور شدائد پر
اوس سے اونکا ہی مطلب عیان
رنج کھینچا تھا سو ملالت سے
جیسے انوار مین کیا ارقام
پہونچی زندان کی مصیبت کو

اور ذوالکفل کی تھین کی یاد
اہل تاویل نی کیا تاویل
اور ادریس کھینچی تھی جفا
لفظ ذوالکفل جو ہوا ارشاد
لیک منع مین ہے ادق قید لیند
ہو کی محبوس حسبۃ للہ

تھا جو صاحب نصیب نیک نہاد
بستی بکہ مین تھی جو ہمایل
اپنی اوس قوم کی طرف سیدا
تو کر یا بیان ہین اوس ہی مراد
اونکو ایوب کا لکھا فرزند
سہہ لیا محنت و الم ناگاہ

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ٥

اور در لائی اونسے ہونکو ہم
رحمت اپنی مین استودہ شیم
بیشک وہ ہیں سب تھے وہی پیغمبر
نیکبختو مین یعنی فرمان بر

وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

اور کر یاد مچھلے والی کو
یعنے سمجھا کہ ہم کرینگے نہ تنگ
جب کیا خشمناک غصی ہو
اوس سے جا کے راہ او طریق
پہر گمان لی گیا وہ سرور
پہر جو دریا مین اوسکو پہونچا بلا
کہ نہین ہم پکڑ سکین اوس پر
بطن ماہی مین قید فرمایا

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پہر پکارا وہ بطن ماہی مین
مین تو سوعلی ملونسی ای اللہ
[illegible]

کئی تاریکی اور سیاہی مین
کہ تری حکم کی نہ دیکھے راہ
ظلمت بطن ماہی و دریا

کہ نہ معبود کوئی ہی تجہ بن
وہ جو ظلمات سے یہان ارشاد
اور تاریکی شب یلدا

عیب تجہ مین نہین ہی کچہ لکن
اوس سے تاریکیان کئی ہین مراد

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ٥

پہر سنی اوسکی وہ دعا ہم نے
لفظ ذوالنون جو ہوا ارشاد
وی جو خدا فیل تہی سبید مین
حکم پہونچا کہ سبید مین خدنفیل
الغرض وی چلے خفا ہو کر

اور دہ غم دیا چہٹا ہم نے
اوس سے یونس نبی یہان ہین مراد
اونکی یاران سے تھے وہی و دین
نینوی کو اونہین تے التعجیل
راہ مین پہونچے ایک دریا پر

اور اسیطرح مین چہڑاتی ہم
اہل تحقیق نی کیا ارقام
رات دن رکھتی تھے گی نہین قیام
تا وی لوگونکو راہ پر لاوین
لب دریا پہ ایک سیر کو بیٹھا

مومنونکی تئین بلطف و کرم
رکھتی والدتھی اونکی متی نام
غیر طاعت نہ تھا اونہین کچہ کام
بت پرستی سی منع فرماوین
دوسرے کو لیا بدوش اوٹھا

ہاتھ عورت کا ہاتھ مین لیکر
آئی دریا کی یکبیک اندر

آب دریا تھا زور سے جاری
ہو سکی اونسی کچھ نہ خودداری

چھٹ گیا ہاتھ سی وہ زن کا ہاتھ
گر پڑا طفل تھا منی کی ساتھ

دونون پہ کر لگی کنارے جب
ڈھونڈھا اوس دوسری سی کو جب

(ہے یونس و زن ۱۲) (کہ پہنچ گم شدہ ۱۲)

وہ پسر بہی اونہین ملا نہ کہین
بشیر پالی گیا تھا اوسکی تئین

پہر وی اوس شہر نینوہ مین آ
حق تعالی کا لائی حکم بجا

پیش آئی جو امر دعوت سے
نہین مانکے تھی نخوت سے

سنتے ہی حکم حق عزوجل
کرنی اون سے لگی لوگ جدل

ایکمدت ملان قیام کیا
دعوت حق پہ اہتمام کیا

آخرش اونسی آکی تنگ کمال
حق سی چاہا عذاب استیصال

تین دن کا قرار فرماکر
شہر سی وی نکل گئی باہر

تیسری دن عذاب سے آدل
توڑ کر بت وہ قوم آئی نکل

ہوگئی تائب دعا سی پیش آئے
درگہ حق مین التجا لائے

یکبیک فضل حق بر تر سے
ٹل گئی اونکی وہ بلا سر سے

بولا یونس سے جاکی شیطان لعین
کر بلاسی وہ شہر ہے مصئون

مبتلا ہی بلا نہین وی ہوے
قہر حق سی ابہی تلک نہ موے

دلمین یونس کے یون خیال آیا
مجکو جہوٹھا خدانی فرمایا

ہو خفا چل کھڑے ہوئے ناگاہ
حکم آنی کی کچھ نہ دیکھی راہ

سیل کیطرح ہو سکے رفتار
جاکی اک ناؤ مین ہوے وی سوار

ناو چلکر بہنور مین کھانی لگی
بیٹھتی ہی وہ ڈوب جانی لگی

لوگ بولی کہ اس مین ہے وہ غلام
جسکا مالک سی بہاگنا ہی کام

پہر جو قرعہ کو کام فرمایا
تو اونہین کی وہ نام پر آیا

پہر اوسی بحر مین وے ڈال دیے
یکبیک ناؤ سی نکال دیے

پس بفرمان خالق متعال
اونکو مچہلی نگل گئی فی الحال

قرص خورشید در سیاہی شد
یونس اندر دہان ماہی شد

پہر پکاری جو اپنی رب کی تئین
اون اندھیرون مین وہ پیمبر دین

تب اجابت سے وی مشرف ہوے
پہونچی فی الفور اپنے مقصد کو

وہ جو مچہلی گئی نگل اونکو
لب جو پر گئی اوگل اونکو

بیل سی حق نی کر دیا سایا
اور ہرنی سے دودہ پلوایا

جب تنومند ہو گئی یونس
پہر اوسی شہر کو گئی یونس

حکم ہوچکا کہ پہر وہان جاوین
قوم کو راہ دین بتلاوین

منتظر تہی وی انکی آنی کے
دین و آئین کی سکہانی کے

پہلے دونون وی پسر اور زن
قدرت حق سی انکو تہی موتن

گرگ اوسکو نہ کہانی پایا تہا
بعض لوگون نی وہ چہوڑا پایا تہا

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي
فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ ع

اور یاد کر اے محمدؐ تو
زکریا نبی کے قصہ کو
جبکہ آیا پکارنی سی ہیش
اپنی خالق کو وہ نبوت کیش

رب میری چہوڑ مت مجہے تنہا
اے عطا کر مری تئین بیٹا
اور تو وارثون سی ہی بہتر
کچھ نہین باک جو نہ دی تو پسر

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ

پہر سنی ہمنی استودہ شعار	زکریا کی وہ دعا و پکار	اور دیا ہمنی اوسکو تہا یحیے	اور کیا اوسکی واسطے جینکا
جسنے عورت کو اوسکی تہی جو عقیم	یا کہ اخلاق بدسی تہی وہ سقیم	نیکیان وی ہمیبران کرام	دوڑتی تہی بہلائیون پہ تمام
اور ہمکو پکارتی تہی وی سب	رغبت و ڈر سی اپنی عرب	اور تہی سب وی انبیا ہمکو	عجز اندیش صرف فرمان ہو
	ہی رغب سی غرض رجا کی ثواب	اور ڈر سے ہی قصد خوف عقاب	

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝

اور کر یاد ای بلند مقام	اوس عفیفہ کو جسکا مریم نام	جسنے عفت مین کہہ لیا تہا قید	فرج و شہوت کہ اپنی تا جاوید
پہر دیا پہونک ہمنی انکو شتہو	بیچ اوس ان کی روح اپنی کو	اور ہمنی کیا تہا اوسکی تئین	اور بیٹی کو اوسکی آیۂ دین
اک نمونہ جہان والونکو	جس سے قدرت ہماری ظاہر ہو	کہ ظہور پسر بغیر پدر	بیٹنہ ہی کمال قدرت پر

إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝

یہ تو ملت تمہاری ای مردم	ایک ملت ہی جیسے ہو سب تم	اور مین ہون تمہارا خالق و رب	پس عبادت کرو مری تم سب
اور لیا کاٹ کام اپنا بیچ		وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ	اپنی آپس مین فرقہ فرقہ
سب ہماری طرف پہر آوینگی			اپنی اپنی جگہ وہی پاوینگی
ای لیا بانٹ کاٹ کام تمام	انکی ہاتہ نی دین کا سب کام	فرقی فرقی ہوی نہاد ہوای	کوئی یہود ہوا کوئی نصرانی

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۝

پہر جو کوئی کرے کچہ اچہا کام	اور وہ مومن ہو با بلند مقام	پس نہی ناسپاسی و کفران	دوڑ اوسکی کو امی نہی زیان
اور تحقیق وہ عمل اوسکی ہم	لکہنی والی ہین استودہ شیم	جو وہ ہو مثبت کتاب عمل	کیسے ضائع ہو پہر ثواب عمل

وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

اور لازم ہی ای ستودہ سیر
کہ وی کرتی نہین توبہ رجوع
تب وی ہوتی ہلاک اور پامال

اہل بدین شہر اور قریہ پر
یا نہ پہرتی حیوۃ کو مجموع
اور نہ آتا عذاب استیصال
کرلی معلوم پڑہ کی سینا و

یعنی جسکو کیا ہلاک و تباہ
یا نہ پہرتی وی کفر سی بدین
بعض کہتی ہین زائدہ لا کو
ان معانی تو ہی وہ بہی حاو

ایک لغت کو بہی کیا آگاہ
چہوڑتی حشر تک وی اسکو نہین
یعنی اونپر حرام پہرنا ہو

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝

یان تلک جب کہ کہل جاوین یاجوج
منتشر ہوی سب کہ وی بروزمین
قصد اونکا ہی یہ ہی قیامت سی
کہ دجال جب تمام کرین
بہین آوین بظلم و جور و ستم
یا ایک بدہ ضمن جہین جا کر
اب اکرین اہل اسما کو ہدف
پہر جو تفنگ آئیں دنکی جگر کار

اور ساتہ اونکی فرقہ ماجوج
گہیرین سارے جہان کی تئین
کہ قیامت کی وہ علامت ہی
صبح ہستی کو اونکی شام کرین
ماری ڈرکی کوئی نہ ماری دم
شام کی سرزمین سر تا
پہینک کر تیر آسما کی طرف
حضرت عیسی اور اونکی یار

اور وی جا لی بلندی یک
پل لین پانی بحار کا یکسر
بعض سی اسطرح ہوا منقول
تب وی یاجوج اور وی ماجوج
کہوہ مین طور کی ہو متحصن
پہر لگین کہنی اسطرح وی لعین
پہر فلک کو جو وی چلائین تیر
تب دعا سی مسیح کی ناگاہ

دوڑتی آوین ستودہ سیر
کہا لین ہر ایک چیز خشک اور تر
کہ وہ عیسی فلک سی کرکی نزول
سد سکندری ہی کی خروج
عیسی اور اونکی ساتہ مومن
کرلیں قتل ہمنی اہل زمین
خون آلودہ پہر آئین تیر
کردی اونکو خدا ہلاک و تباہ

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

اور نزدیک آ دی اسی در
کہنی لگتی ہین اسطرح وی تب
کہ تہی ظلم کرنیوالی ہم

وعدہ راست وہ جو ہی محشر
ای خرابی ہمین کہ تہی ہم سب
حکم حق سی گذرنیوالی ہم

پہر تب ہی چہرہ مین ہین کہ ادلا
بیچ غفلت کی اسسی سر تا سر
یعنی سنکر وہ انبیا سی خبر

آنکہین انکی جو کہتی ہین انکار
یعنی اس دن سی تہی نہ ہمکو خبر
ہا لتی جان بوجہ ہم یکسر

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝

تم تو اور وہ بت جنکی پوجا اور

جنکو تم پوجتی ہو بن یزدان

جہونکتی لکڑی یا دوزخ مین

یا دی سنگ و حجر مین دوزخ مین

تم سب اوس پاس آنیوالی ہو | یعنے دوزخ میں جانیوالی ہو

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥

اے اگر ہوتے یہ صنم معبود | کرتے ہیں جیو کاں یہ مردود | تو نہیں پہنچتے وے سب اوس | اے نہ دوزخ میں آتے کسیہ

اور ہر ایک عابد اور معبود | بیچ اوسکی پڑے رہیں مخلود

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ٥

اونکو ہے اوسمیں سخت چلانا | یعنے شور و فغان ہے پر اتنا | اور وے اوسمیں نہیں سنینگے بات | جب سے ہوں شادا ہے تیو دہ صفات

یاسنیں اوسمیں کوئی بات نہیں | اپنی شور و فغان سے وے تہیں | اہل تحقیق نے لکہا ہے یون | کہ یہ آیت کا سنتی ہے مضمون

ہوگئی جلبہ مشرکان عرب | آتش غیظ و زفان غضب | الغرض ابن زبعری سنکر | آب افشان ہوا اوس آتش پر

کہنے اوطرح سے لگا مردود | کیا نہیں پوجتے عزیر کو یہود | کیا نصارے نہ پوجتے ہیں مسیح | ابن مریم کو جسکا نام مسیح

کیا بہلا وے بہی مسیح نہیں | پوجتے ہیں ملائک کے تئیں | جو لی سنتی ہے وہ بہی زمان | کیا نہ معبود ہیں وے مثل شیطان

تب اس آیت کو حق نے بہجوایا | اعتراض اونکا دفع فرمایا

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ٥

بیگمان جو کہ ہو چکا اول | واسطے اونکے ہم سے فضل ازل | وعدہ نیک اے انی سعید | یہ سب اوس سے گئے ہیں بعید (ہے از دوزخ ۱۲)

اے عزیز و ملائک و عیسے | سابقہ نیک ہو چکا جنکا | وہ دوزخ سے ہی ہیں سینگے تمام | اونکا اعلی علیین ہے مقام

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ٥

نہ سنینگے وے اوسکے آہٹ کو | یعنے دوزخ سے جنکو دوری ہو | اور وے اوسلذ تو نہیں جنکی تئیں | چاہتے ہیں جی اونکی اے سو ان سنیں

رہینگے وہ اسد اہوں اے مدام | اے تنعم سے اونکو ہو گا کام

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

نہ کریگا حزین اونکی تئیں | ڈر بڑا یعنی نفخ صور پسین | اور یعنی او نہیں فرشتے آئین | یعنے گور و ن سے جب اونہا لی جائین

اور لگیں کرنے اسطرح سے کلام | اون سے وے سب فرشتگان کرام

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ٥

یہ تمہارا وہ دن ہی اے مردم | جسکا وعدہ دیی گئی ہو تم | یہ تمہاری جزا کا دن آیا | وہ جو موعود تمکو فرمایا
یہ تمہاری لیی ہی روز ثواب | تمکو دنیا مین جو کیا تہا خطاب

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

یاد اوس دن کو کر اے شہ دین | کہ لپیٹین ہم آسمانکی تئین | جس طرح جیسے لپیٹ لیتا ہو | پیچ طومار کے نوشتونکو
لکہتے ہین یون مصنف انوار | کہ سجل سے مراد ہی طومار | یا وہ ہی نام اوس فرشتی کا | کہ وہ ہر نامہ و نوشتی کا
مہتمم ہی لپیٹنی مین مدام | لیکے از دست کاتبان کرام | یا سجل نام تہا ستودہ صفات | کاتب وحی سید السادات

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ٥

جیسے فرمائی ہمنی تہی آغاز | بی مدد پہلی خلق اے ممتاز | پہر دوبارہ بنائین ہم اوسکو | یعنے دوسرا کی لائین ہم اوسکو
ہی وہ وعدہ ہمارے ذمہ پر | ہم تو ہین کرنیوالی اے سرور | ہی وہ ایجاد اور بعث جہان | ہمکو دونون برابر اور یکسان

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ٥

اور تحقیق کر چکے ہین رقم | بیچ داؤد کی زبور کی ہم | نیکی بعد اے ستودہ صفات | یا کہ موسی کو بہیجکر تورات
کہ زمین بہشت و خلد برین | یا کہ ارض المقدسہ کی تئین | ارث مین لین اوسکے مری عباد | خلق ہووے و صلاحیت ارشاد
یعنے کر لیوین اوسکو زیر نگین | امت سید زمان و زمین | یا کہ والی ہون اوس ولایت پر | عامۂ مومنین سرتاسر

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ

بیشک اسمین کیا گیا جو یاد | پہونچتا ہی مطلب اور مراد | واسطے قوم کی کہ اے سرور | کرنیوالی ہین بندگی یکسر
یعنے بس ہین مواعظ قرآن | اپنی امت نبی زمان

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ٥

اور نہ بہیجا ہی تجکو ہمنی مگر | مہر کر کی جہانکی لوگون پر | یعنے تجہسے ہر دم منقاد | ہی صلاح معاش اور معاد
اور تیری سبب باہل ضلال | ہی نجات عذاب استیصال

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ٥

کہ یہی حکم مجکو پہونچا ہے | کہ تمہارا خدا اکیلا ہے | پہر بتاؤ تو ہو بہلا کیا تم | کرنیوالی طاعت اے مردم

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ

پہر جو منہ پہیرتے ہے تبلیغ دین | یعنے توحید سی جو ہر جا دین | پس کہ ادنسی تم اے بلند مقام | کر تمہیں مینے کر دیا اعلام

اوس مساوات پر کہ ہم اور تم | ہین برابر ابہی تک اے مردم | جسکے دونون طرف بلا رجحان | ہین مساوی ابہی کہ اے یکسان

تم ابہی کرسکو ہو دونون کام | ہر جہت پر ہی اختیار تمام

وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

اور نہین جانتا ہون بالذات | کہ ہی نزدیک یا کہ دور وہ بات | جسکا وعدہ دیا گئی ہو تم | وہ جو ہی بعث و نشر اے مردم

یا ہی قصد اوس سے قوت اسلام | ہو نوین لا بدیہ وحی دونون کام

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ

وہ تو اے سید ستودہ صفات | جانتا ہی پکارنیکی بات | اور معلوم ہی وہ بات اوسکو | تم چھپاتی ہو جسکو اے لوگو

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ

اور نہین جانتا مین اے لوگو | شاید اسمین ہی جانچنا تمکو | اور ہی فائدہ تمہین اوس دو | تا بوقت قرار از مقصود

اسی ضلالت مین تم جو ہو مشغول | اپنی انجام کو گئی ہو بہول | تسپہ جو لوتنا نہین اے غضب | شاید اوسکا یہی ہی سبب

کہ سزا سی تمہین رکہا محفوظ | آزمایش تمہاری رکہہ ملحوظ | دیر فرمائی جو سزا مین آج | ہی تمہاری لئی یہ استدراج

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ

یون لگا کہنی وہ نبی عرب | ہم مین اور اون قوم مشرکین اے رب | حکم انصاف و راستی سے کر | اے شتابی عذاب بہیج اوپر

رب ہمارا ہی مہربان تمام | اوس سی چاہا گیا مدد وہ مدام | جو بیان کرتی ہو تم اے کفار | کہتی رہتی ہو جو بد اطوار

کہ اگر ہی عذاب حق تحقیق | اوسمین کیون ہے دیر اور تعویق | یا کہ ناگاہ رایت اسلام | ہونگی نابود بعد چند ایام

یعنے تم کرتی ہو وہ لغو کلام | ہی مدد چاہنا ہمارا کام | پس دعا آپ کی ہوئی مقبول | کر دیا خائب انکو و مخذول

دی جو دین غرض بے قراری کل | جا ہی تا الٹ جاوے اوہون فعل | ایک خداوند مستعان دو کون | کس سے تجہہ بن بہلا مین چاہون عون

کر امر زمزمہ بہار امید | ابر رحمت سے تازہ جاوید | کبہی بی باز لغو حرکت سی | سورہ انبیا کی برکت سی

سورة الحج مكية الا ستة آيات وهي ثمانية وسبعين آية
وكلماتها الف ومائتين واحدى وتسعون وحروفها
خمسة آلاف ومائة وسبعون وركوعها عشر

سورہ حج کو جان تو مکے — لیک شش آیتین فقط اوسکے — آیتین اوسکی ہشت اور ہفتاد — ہین زروی شمار او تعداد
کلمے اوسکے ہین زروی شمار — دوسو اکیانوی اور ایک ہزار — اور حروف اوسکے ہین بغیر خلاف — ایکسو ستر اور خمس آلاف
اور اوسکی رکوع دس ہین سب — جو بھی شک ہی گنتی انکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

ع

يا ايها الناس اتقوا ربكم ان زلزلة الساعة شيء عظيم

مردو اور زنان رکھو تم ڈر — اپنی رب کے عذاب سی یکسر — بیگمان زلزلہ قیامت کا — ہی اک شی عظیم یعنی ہول بڑا
وہ جو ہی لفظ زلزلہ ارشاد — اوس سے بھونچال ہی بیان مراد — جانب شرق سی ہو جسکا وقوع — اوس سے پہلے کہ ہووے شمس طلوع
شرط ساعت ہی زلزلہ ہی عیان — اس سبب سے مفسرے وہ بیان

يوم ترونها تذهل كل مرضعة عما ارضعت وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله شديد

جس دن اوس زلزلہ کو تم دیکھو — جانب شرق سی جو سرزد ہو — بھولی ہر مرضعہ بخوف خطیر — اور وہ اوس لڑکو جسے پلایا شیر
اور حوالی کی ہامی ملبنہ وقار — ہر زن حاملہ ڈارا اپنا بار — اور دیکھی تو مردمانکی شین — مست وہ مدہوش [illegible]
لیک اللہ کا عذاب ہے سخت — ہول وحشت سی حملکی ہوی بدبخت — مست وہ ہر شخص جملہ کہلاوین — جاتی عقل و ہوش اوڑ جاوین

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان مريد كتب عليه انه من تولاه فانه يضله ويهديه الى عذاب السعير

اور کوئی تن ہی وہ قائل و مائل — بحثتا ہی خدا مین بغیر دلیل — اور کرتا ہی پیروی بدخو — ہر کہ ابلیس کے ہمراہ سرکش ہو

ہی ازل سی لکھا گیا جسپر — لوح محفوظ مین یہ اسی طور — کہ اگر کوئی اوسکو دوست رکھے — اور چلے اوس لعین کے پیچھے

پس وہ بہکاوے اپنے تابع کو — اور لیجاوے اپنے تابع کو — طرف عذاب سعیر کے جو جہان — آتش و نار سے ہے سوزان

اہل تحقیق نے کیا ارشاد — کہ مجادل علیہ کا ہے معاد — ایک مضمون تفسیرون لکھا ہے بیان — کہ ہے حکم علیہ کا شیطان

لکھتی ہین یون وہ قاضی بیضا — کہ اس آیت کا ہے نضر منشا — وہ جو کہتا تھا بحث کر کے یہ — دختران خدا ملائک کو

اور اساطیر مردم پیشین — اوس کلام خدا کو وہ بیدین — اور قیامت کا وہ نہ تھا قائل — جانتا بعث کو تھا لا طائل

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

کہہ تو اون منکرون سے کا یہ دم — جو ہوئے ہو کہین حشر و بعث سے گم — تو بہ تحقیق ہمنے اول حال — تمکو پیدا کیا بصنع کمال

خاک سے پھر منی سے بعد ازان — خون بستہ سے با ہمہ احسان — پھر بنایا تھا منی بوٹی سے — اسی ڈلی تھی اور چھوٹی سی

شکل و صورت بنی ہوئی عیان — جسمین کچھ عیب اور نہ تھا نقصان — اور اوس نادرست پیکر سے — جسمین نقصان ہو گیا یا سر

عیب ہو جسکے بعض اجزا مین — یا کہ نقصان بعض اعضا مین — یعنے اک حال سے بحال دگر — منتقل کر دیا ہمنے یکسر

لِنُبَيِّنَ لَكُمْ ط

تا کرین اوس سے ہم بیان تمکو — قدرت اور حکمت اپنی اے لوگو — کہ وہ مبدا اور انتقال کا حال — ہو برائے معاد استدلال

وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى

اور ٹھہراتے اوسکو ہین شکم — جسکو ہم چاہتے ہین اے ہمدم — تا بوقت مقرر اور موعود — یعنے تا وضع حمل سے مولود

جسکے شش ماہ مدت کمتر — اور دو سال مدت اکثر — لکھتی ہین شافعیہ چار برس — مدت اکثر ایمانی برس

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ط

پھر ہم اخراج کرتے ہین تمکو — بطن مادر سے طفل اے لوگو — پھر تم آتے ہو تب سے بیش — کرتے ہین رحم تمپہ حد سے بیش

تا کہ پہونچو جوانی اپنے کو — قوت اور کاردانی اپنی کو — اور کوئی ہے تم مین وہ انسان — [illegible]

خواہ پوری ہوا اوسکی عمر و حیات
اور علم میں سے کوئی سے وہ [illegible]
یعنے پہر جاوی حال طفلی کو

اسی بوقت بلوغ یا کی وفات
کہ وہ آتا ہی پہر سے کے بار دگر
بہول جاوے جو اوسنے جانا ہو

خواہ قبل از بلوغ مر جاوے
بہ ترین عمر و کہ پیری کی طرف
آگی پہر بعث پر ہی استدلال

زندگی ہی نہ اونی پر [illegible]
تا نہ سمجہی سمجہ سکے کچہ وہ خرف
کر تلاوت تو اسی سے تو وہ خصال

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ

اور دیکہیگا تو زمین کی تہیں
اور اگاتی ہی وہ زمین کہ سیر
کر غلاصہ کو اسکے تو معلوم

وہ جو ہی خشک اوی رتی تر زمین
سر طرح کی گیاہ تازہ و تر
فارسی میں کیا ہی جیون منظوم

پہر جہان ہم اوتارین اوسپر
مقصد ہی اس سخن آگاہ
آنکہ ابداع نہال از خشت
کردہ نابود را بقدرت بود

ہلتی اور پہولتی ہی ہو سیراب
ہی یہان جنبش زمین و گیاہ
وانہا ہم عجز تو اند ساخت
ہمچو عجب گر دہد بہ بود وجود

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ جو ہی آفرینش و تحویل
اور بیشک کہ اسے خود شخو

اور احیای ارض بالتفصیل
وہ جلاتا ہی جملہ مردونکو

اس سبب سے کہ خالق مطلق
اور وہ ہر چیز اور ہر شی پر

ہی وہ ثابت بذات اور برحق
ہی توانا و قادر ایسا در

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

اور سکر قیامت اور محشر
اور بیشک خدا اوٹہائیگا

آنیوالی ہی ایسی تو وہ سیر
یعنے اونکی تئیں جلائیگا

شک نہیں ہی کچہ اوسکی آنی میں
جو ہیں گور میں انہی جانی باآ

مر شی خلق کی جلانی میں
تا جزا دیوی اور لیوی حساب

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ

اور بعضے لوگ ہی ہمیشہ سے جو سو
وہ جہگڑتے ہیں آپنی زمین
لکشی میں بیوان صنعت انوار
جیسا جیسے آلی او نضر

جو جہگڑتے ہیں حق میں غیر خبر
ہی کتاب منیر اور روشن
ہی یہ تاکید کی لیے تکرار
اور وے سرداران کی اور

اور نہ اوس دلیل کی کہ کہا
یعنے کرتے ہیں بی سند ہی جدال
یا کہ روسا کافران ہیں مراد
اور غرض دوسری سی ہی عتیا

حسب مقصد کی راہ سے تابع
بحث ہو کی ہی غیر استدلال
بعض اہل ہی سے تو وہ نہاد
کر تے اہل کی ہی جو تقلید

ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

مونڈ کر اپنی کروٹ اور دامن | یعنے صرف غرور رہو ہمہ تن | تا کہ بہکاوی راہ یزدان سے | یعنے لوگونکو اوسکی فرمان سے

اوسکو ہی اس جہانمین رسوائی | بڑی روز جیسے پیش آئی | اور چکہاوین ہم اوسکو روز حساب | مار جلنی کی ہوس ہی ہوتا ہے

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

یہ جو خزی و عذاب ہے یکسر | تجکو ہو و نصیب اوس شی پر | جسکا بہونچا دیا ہی پیشا پیش | دو نون ہاتہونے تیری کی بدکیش

یعنے کفر او معصیت کی تئین | وہ جو تو کر چکا ہی پیش ازین

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

اور بتحقیق خالق برتر | ظلم کرتا نہین ہی بندون پر | از رہ کثرت عبید بیان | ہی وہ لفظ مبالغہ ایجان

اگلی آیت کا ہی یہ وجہ خطاب | کہ مدینہ ہی زمرۂ اعراب | آگی مکہ مین پیش پیغمبر | لائی ایمان اور یقین یکسر

جسکو عارض ہوئی یہ بیماری | اورکی بخت نی مددگاری | کرنی اسلام کی لگا تعریف | اور سمجھی ضعیف اوسکو ضعیف

اگلی آیت خدانی بہجوائی | شان مین اوس گروہ کی آئی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ

اور بعضا وہ ہی کہ ایسے دور | پوجتا حق کو ہی کنارے پر | یعنے کرتا ہی بندگی حق کو | دین و ایمان سے ایکجانب ہو

جسطرح سے کنارے لشکر پر | منتظر وقت کا ہو کوئی لشکر | بہاگ جاوے اگر شکست اوسے | اور ٹہہر جاوے جو ظفر پاوے

یا کہ ہی حرف سے مراد یہان | انحراف اور اضطراب ایمان

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِۨنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ

پہر اگر بہونچی اوسکو نیکی و مال | یکسی آرام اوس سے دو دفعی الحال | اور اگر بہونچی اوسکو رنج و بلا | تو پلٹ فورا اپنی منہ پر جاوے

یعنے آیا ہی جسطرح سے یعین | پہر کی جاوے اوسی طرح کی تئین | دین اسلام سی گذر جاوے | ارتداد اور کفر پر آوے

ہی اس آیت کا ایک نشان ابو سعید | سند بو سعید سے اسطور | کہ نبی پاس ایک یہودی آ | لاکی ایمان ہوا جو نا بینا

شومی بخت سی سمجہ کر شوم | اپنی اسلام کی تئین مذموم | کرنی حضرت سی یون لگا کلام | مجھسے کر لو اقالہ اسلام

لائی اپنی زبان پہ وہی خوشخو　آن الاسلام لا یقال کو　پھر جو مرتد وہ ہوگیا بے دین　لائی آیت یہ جبرئیل امین

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝

کہوئی ٹوٹی ہین سر لپسے دنیا　اپنی مقصود کو نہین پہونچا　اور ٹوٹی ہین آخرت کہوئی　کام آیا نہین عمل کوئی

ہی یہ دنیا و آخرت یکسر　پایا ٹوٹا صریح اسیرور　یعنے دنیا کی نیکی پاسے اگر　تو وہ قائم رہی عبادت پر

اور اگر پائی رنج اور آزار　تو اوسی چہوڑ دی وہ بدکردار　کہی دنیا اور سر اور ابد سے رہین　شل اوسکی کوئی زیان نہین

جیسے اس عہد مین عوام الناس　ہو گرفتار رنج یا افلاس　کفر کو اختیار کرتے ہین　دین و ایمان سے گذرتی ہین

کتنی ہین جو بہی مصائب ہین　ہم خدائی ہی آو سکے تائب ہین　جو بہی ہین مصائب اور نکے　ترک روزہ ہی ہمکو فیروزے

بجرا اپیلر جکی ہی سنتے و غم　باز آئی نماز سے اب ہم　اوس قیام و قعود سی یکسر　اوٹھتی فتنی ہین بیٹھتی ہین گہر

يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

پوجتا اور پکارتا ہی لعین　غیر معبود جو حق اوسکی نہین　کہ نہ کرتا ہی کچہ برا اوسکا　اور نکرتا ہی کچہ بہلا اوسکا

　یہ پرستش ہی سو بجا نارا　دور مقصد سے ای رسول اللہ　

يَدْعُو لَمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ۝

پوجتا ہی اوسکو وہ بد انجام　جسکا ایذا قریب تر ہی تمام　کام آتی ہی اوسکی اسیرور　کہ سفارش کی ہی رجا یکسر

بی شک و ریب ہے برا وہ یار　جسکو وہ پوجتا ہی لیل و نہار　اور البتہ ہی برا وہ رفیق　ای حبیب پوجتا ہی وہ زندیق

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

بیشک و بے ریب خالق برتر　اونکو داخل کریگا اسیرور　دی جو ایمان لائے اور یقین　اور کیا ہی بہلا اپنی تئین

جنتون مین کہ ہوتی ہین بسیار　جنکے نیچے سی جا بجا انہار　کہ خدا تو وہ کر دکہاتا ہے　جسکے خواہش ہے جو پیدا آتا ہے

کتنی ہین وہ جماعت غطفان　اس طمع پر نہ لائی جب ایمان　کہ محمد کو ہو نہ فتح و ظفر　یہان ہے ہر فریق امداد

او شفاعت کا مرتبہ اونکو　آخرت مین کہین نصیب ہو　تب یہ آیت کو حق نے بہجوایا　اوس توقع کو قطع فرمایا

مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ فَلۡيَنۡظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ مَا يَغِيۡظُ ۝

جو کوئی یون گمان کرتا ہو
تو وہ تانی رسن کو سوی فلک
پہر وہ دیکہی اوسی بدیدۂ فکر
ای جو دنیا کی تنگدستی سے
پوجی کچہ اور شی بغیر خدا
جیسے اک آدمی رہا ہو لٹک
کہ اگر کہینچی رسن کے تئین

کہ نہ دیگا مدد خدا اوسکو
اور رہی اوس رسن مین وہ لٹک
کیا بہلا لیگیا وہ اوسکا مکر
باز آئی خدا پرستی سے
ہاتہ جسکے نہی بہلا و برا
اک رسن تان کر سوی فلک
تو وہ پہونچی تا آسمان برین
ہی امید خدا رسن سے مراد

اس جہان مین ظفر سی مدا پہ
پہر سزاوار ہی کہ کاٹی رسن
کہ جو غصہ اوسی دلاتی ہے
چہوڑ دیوی بنا امید و یاس
اپ تلے دل کا رکہکر پاس
گر یہ اوس پر وہ چڑہ نہین سکتا
اور اگر اوس رسن کو توڑا جاے
اور بلندی فلک سے رکہتو یاد

اور یقینی شفیع فرما کر
تا زمین پر وہ گر پڑی ہمہ تن
یعنے جو شے بخشم لاتی ہے
حق تعالے کی بندگی کا پاس
کرلی یہ صورت اپنی دین قیاس
متوقع تو ہی رہ جسے کا
پہر بہلا کیا امید سے اوٹہ جاے بیٹہے

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّرِيۡدُ ۝

اور اسیطرح ای پیمبر دین
اور اللہ سوجہ دیتا ہے

یعنے نازل کیا ہی آیتین
یعنے قرآن سی بوجہ دیتا ہے

آیتین صاف باوضاحت تام
جسکو وہ چاہتا ہدایت ہے

ہین کہلی جسکی خبرین اور احکام
جس پہ فضل اوسکا اور عنایت ہے

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالصّٰبِـِٕيۡنَ وَالنَّصٰرٰى وَالۡمَجُوۡسَ وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۝

بی شک و ریب جو مسلمان ہین
اور جو ترسا ہین اور مجوس تمام
کہ خدا جملہ چیز پر ہی گواہ
کتنی صابی ہین اور کتابی ہین
ہی نہ معلوم انکا ٹہیک نشان

اپنی خالق پہ لائی ایمان ہین
اور جو کہ ہین شریک ہین اصنام
یعنے ہر شے کی حال سی آگاہ
دین سے دین بدلی جو بدخو
یا سبہی ہین پر غلط ہین ہی

اور جو آدمی ہیں یہود
حق تعالے تو فیصلہ فرما سکے
سامنے اوس حد کے ہی ہر شے
پوجتی ہین مجوس آگ تمام
آگی آگی ہی اب چہپا سجدہ

اور جو صابئین ہین مردود
اونکی باہم بروز حشر جدا ہے
اوس سے زنہار کچہ نہ مخفی ہے
اور لیتی ہین ایک نبی کا نام
کرلی پڑہ کر اوسی او سجدہ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

کیا نہ دیکھا ہی تونی انکو شخو | کہ خدا سر جھکاتی ہین جسکو | وہی ملائک جو ہین بچرخ برین | اور جو کوئی ہین بر روی زمین
اور خورشید و ماہ و انجم و کوہ | اور درخت و دواب را انبوہ | زمرہ مردمان سے اکثر ور | اوسکو طاعت سے ہین جھکاتی سر
اور بہت اوس سے کہتی ہین انکار | ثابت اونپر عذاب ہی ہر بار | تا علیہ العذاب تا لے ہو | کر ادا سر جھکا کی سجدہ کو
متفق اوسپہ ہین ائمہ دین | اسمین زنہار اختلاف نہین

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

اور جسکی کری اہانت حق | ای کری خوار خالق مطلق | پس نہین کوئی اوسکو ممتاز | دینی والا بزرگی و اعزاز
حق تو کرتا ہی جاہتا ہے جو کام | یا اہانت ہو یا وہ ہو اکرام

هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۚ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۚ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۰ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَّخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

ہین یہ دو خصم اپنے تو دو سپہ | کہ جھگڑتی ہین اپنے خالق پہ | پھر جو انکار سے وہ پیش آئے | اونکا جھگڑا یہ فیصلہ پائے
بیونتی جاوینگی اونکی جسم کی ناپ | کپڑی آتش کی یعنی باہمہ سوز | ڈالا جاویگا ای بلند خطاب | اوپر اونکی سروں کی جلتا آب
جسکی گرمی سے سب جلایا جائے | وہ جو پیٹو مین انکی ہی احشا | اور چمڑی گلائی جائین تمام | آگ کا سا کریگا وہ پانی کام
اور انکی عذاب دینی کو | گھمیان آہنین ہین انکو تنبیہ | جب ارادہ کرین کہ آئین نکل | نار دوزخ سے مارے غم کی دل
پھیری جاوینگے وہمین بدکردار | اور کہینگے چکھو جلن کی مار | لفظ خصمان جو ہوا ارشاد | ہین مسلمان و کافر اوس سے مراد
کہ مقابل ہوئے تھی سبقت کر | بدر کی روز وے جو یکدیگر | وے جو باہم ہوے دو چار آ وہان | تین کافر تھے تین تھے مومن

گر تو اول شمار انکی تین — وہی جو تھی تین انہین اہل یقین
ایک حمزہ وہ سید الشہدا — دوسری وہ علی شیر خدا
تیسری تھی عبیدہ والا نام — کہ ان تینون کو اسی بلند مقام
اور کفار سی تھی تین عنید — عتبہ و شیبہ و ولید پلید
یا جھگڑنی لگی وہی اہل کتاب — اتفاقاً بفرقہ اصحاب
کہنی اسطرح سے لگی وہی لعین — کہ ہمارا قدیم سی ہے دین
اور ہماری تھی پہلے پیغمبر — تم سی ہم اسطرح پہ ہین بہتر
بولی مومن کہ ہم کہیت ہین شرف — ہر طرح سے ہی حق ہمارے طرف
ہم محمد کو سچ سی جانتی ہین — اور تمہاری نبی کو مانتی ہین
وہ تمہاری کتاب یہ قرآن — ہمکو یکسان ہے از سر ایمان
اور ہماری کتاب و پیغمبر — خوب پہچانتی ہو تم یکسر
تسپہ کرتی حسد سے ہو انکار — اسمین انصاف ہے ذرا درکار
تب ... حق نی بہجوایا — دفع وہم یہود فرمایا
کرکی اعدا کے اوس سزا کا بیان — دوستونکی کیا جزا کا بیان

ع

اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْہَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَہَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُہُمْ فِیْہَا حَرِیْرٌ

بی شک وہ رب خالق برتر — اونکو داخل کریگا اسی مر ...
جنتون مین کہ بہتی ہین بسیار — نیچے اونکی سی آب کی انہار
وی جو ایمان اور یقین لائے — اور کامون بہلی سی نیکی سے
گہنا پہنائی جائین وہی تمسیر — اونمین کنگن طلاکی اور گوہر
اور لباس اونکا ہو وسرتا پا — اون بہشتون مین صرف ریشم کا
سید الانبیا نے فرمایا — یون حدیث صحیح مین آیا
کہ جو پہنی حریر دنیا مین — ہووے محروم اوس سے عقبی مین
اور مروی ہی ایک حدیث صحیح — حرمت زر و خز ہین بالتصریح

كما في قوله عليه السلام هذان حرامان لذكور امتي

وہ جو آیت مین لفظ فیہا ہے — اوس سے بیشک عیان یہ معنی ہی
یعنے دونون کو مرد پہنی وہان — اور پہنی نہین وہ دونون یہان
اور گہنون مین اسلی کنگن — اونکو پہنا وین اسیتو وہ ہی
کہ جو خدمت غلام خوب کری — ہاتہ مین اسکے اوڈالتی ہین کڑی

وَہُدُوْٓا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ

اور دکھائی گئی وہی مومن اوم ... — بات ستھری کی ای رسول اللہ
یعنے جنت مین انکی طیب بن — کچہ نہین جھگڑ مین اور ملکر مومن
یا کہ جنت کو جب کرینگے نظر — پڑہینگی یون حمد حق لکھین یکسر
اور جسدم بہشت مین آوینگی — الحمد للہ الذی ہدانا لہذا — حمد حق یون زبان پر لاوینگے

اور جو بکڑین بہشت مین گے تو اون یا دی دنیا مین پڑہ ستہادت کو

الحمد للہ الذی اذہب عنا الحزن
الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ

کرنی اسطرح جیسے لگین گفتار پہونچنین اوس رتبہ سعادت کو

یا بتوحید یا باستغفار | یا کہ قرآن پڑہ کی ای دلدار

وَهُدُوٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝

اور دکہائی گئی وی اہل یقین راہ تعریف کی گئی کی شئین | یا ستائیش کیی گئی کی راہ کہ ہی اسلام یا کہ وہ اقتدر

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بیگمان وی جماعت ہیدین اور رکہتی ہین باز و صدسے اہل تحقیق نی کیا ارشاد

کہ نہ ایمان لاسے اور یقین احترام اور ادب کے مسجد سے اوس سے روز حدیبیہ ہی مراد

اور رکہتی ہین باز لوگون کو سد بیت الحرام ہوتی ہین کہ پیمبر اور اونکی یارون کو

حق تعالی کی راہ سی بدخو اور نہ خاص و عام ہوتی ہین روکتی تہی طواف سی بدخو

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ

وہ کہ ہمنی بنا دیا جسکو اسی ادائے نسک مین ہین یکسان یا کہ ازروی قبلہ اور امتنان تسعفق ہین کے قاصد اور اعظم موسم حج مین جگہ پاوین

ازپی جملہ مردم انجو شخو رہنی والی اور آنیوالی وہان ہین برابر روی دونون عیسان کہ ہی مسجد سی قصد جملہ حرم بی تکلف نزول فرماوین

ایک ماننا ور برابر ہے اور بحکم لوازم تعظیم ذات مسجد مراد ہی اس جا اسی بحکم نزول بالتعمیم لیک خارج ہیں کرین زنہار

جو مقیم اوسمین اور باہر سے ہی برابر مسافر اور مقیم جیسے مذہب ہے شافعیہ کا ہین برابر مسافر اور مقیم ساکنان بیوت کو اسی یار

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اور جو چاہی اوسمین کجی راہ ہی مذقہ جواب من ایکان یعنے جو لوگ سر پہ ضد ہین

ظلم سے کے ساتہ اسی رسول اللہ جیسے انوار مین کیا ہی بیان ستد راہ خدا و مسجد ہین

ہم چکہاوینگی اوسکو دکہ کی مار جان لین جو خبر دیسی ہین معروف ہم سزا دینوین اونکو آخر کار

یعنی دینوین سزا ہو دوزخ و نار نعوذ ان کی ہی خبر محذوف بعذاب الیم دوزخ و نار

ع

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

اور جسدم قرار ہمنے دیا — یعنی جسوقت ٹھیک ہمنی کیا
ار برای خلیل ابراہیم — جای کعبہ کو ای نبی کریم

اسکو قرار اور شرط وہ مدعا پیش — کہ مری ساتہ کچہ شریک نکر
اور رکہہ گہر مری کو پاک اوصاف — واسطی اونکی کرتی ہین جو طواف

اور اونکی لیی کہ صرف قیام — ہونیوالی نماز مین ہین مدام
اور اونکی لیی کہ ہین وے سدا — کرنیوالی رکوع اور سجدا

کہتی ہین پہلی عہد مین وہ مقام — محترم تہا باحترام تمام
جب گئی مدتہ دراز گذر — کچہ نہ اوسکا رہا نشان و اثر

تب ہوا یون خلیل کو ارشاد — کہ نئی سر سی وے رکہین بنیاد
ایک بادل فلک پہ دکہلایا — اوسکا جتنا پڑا وہان سایا

اوسکی سایہ پہ کہینچ خط و لکیر — اوس مکانکو وہان کیا تعمیر
پہلے گذرین جو امتین ہین تمام — تہا نہ اونکو رکوع سی کچہ کام

اوس سے امت یہ ہوئی مخصوص — خاص اونکو وہ حکم ہی منصوص
پہر وہ مسجد بنا کی ابراہیم — ہوئی ماموریون بحکم کریم

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ
يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

اور آواز مار ای خوشخو — یہ لوگون کی حج کعبہ کو
آئین تجہپاس پانوسی چل کر — اور ہر ایک اونٹ دبلی پہ

آئین وے ہی بلی اونٹ اور لاغر — ہر طریق بعید سے یکسر
یا کہ آئین پیادہ اور سوار — راہ سی وہ جو دور ہے بسیار

تب بفرمان خالق معبود — کرنیکو وہ ابی قبیس صعود
بولی اسطرح سے کہ ای مردم — حج بیت خدا کو آؤ تم

اوس ندا کو خدا نی سنوایا — جسکی مقسوم حج کو فرمایا
پس لگی کہنی تلبیہ یکسر — بطن مادر مین اور صلب پدر

شوق حج جسکی دلمین آتا ہے — یا پیادہ وہانکو جاتا ہے
لیک بی استطاعت مرکب — فرض ہوتا ہی وہ کسی پر کب

یا مخاطب ہین وے نبی زبان — ہی غرض حجۃ الوداع بیان

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ
عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

تاکہ دیکہین وے لوگ ای خوشخو — فائدون اور منافع اپنونکو
اور پہر ہین نام خالق قیوم — لیکی اک ذکر مین کہ ہین معلوم

ذبح پیادسکی جو دیا اونکو — روزی ہمنی کیا اونکو
چارپایون سی وے جو ہین انعام — ای کرین ذبح لی خدا کا نام

پس سمجہ کر مباح کہاؤ تم — اون بہائم سی گوشت ایک گام
اور کہلاؤ تم اسیسے بہوکی کو — کہ وہ محتاج اور مفلس ہو

اون منافع سی تمتعہ ناو — دین و دنیا کی فائدی ہین مراد
نفظ ایام سی غرض ہین یہان — شہر ذی الحجہ سی ہین تو جی ان ایکبار

یعنی دسوین اور گیارہوین تاریخ
اور بعد اوسکی بارہوین تاریخ
ان لوگوں مین قبولیت کا کام
ذبح پر ہی خدا کا لینا نام
جو بہیمہ ہو شکر کو مذبوح
یا کہ از راہ نفس ہو مذبوح
آپ کہاوی کہ ہی مباح روا
اور اراقت فقط ہی قربت خدا
ذبح بدلی قصور کے جو ہو
آپ کہانا نہین روا اوسکو

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ

پھر ہی لائق کہ وی نبٹیرین سب
میل اپنی کو ای سبہی عرب
اور کرین پورا اپنی نذرونکو
دہنوین تید وہ جو مانا ہو
اور پہرین گرد گھر کی ہی جو قدیم
یا ہی آزاد از تسلط و بیم
کرتی لبیک ہین جہا نسے شروع
قص و حلق اور تیف ہی ممنوع
تیل بالو نمین ملتی ہین جتنی
رکھتی ننگا ہین جسم تن کی تئین
شامل میل ہین وی ناخن و مو
نہ ترا شا تہا اتبلک جنکو
دسوین تاریخ آتی ہین وی کام
بعد احرام تہی جو منع تمام
پھر نہا کر وی پاک ہو اوصاف
پھر کر کر ٹہی جاتی ہین بطواف
اہل تحقیق نے کیا ارقام
کر اوسیکا طواف کہتی نام
اور کرتی ہین نام حق کا لی
ذبح کو اوس طواف سے بعد
جنکو کرنا ہی فرض حج لا او سدم
بار پاؤن سے جیسے اونٹ و مجم
اور جن منتون کو مانا ہو
سر لیسیر وہی ادا کرین اونکو
اصل منت کہ پہیر کسیکی تئین
غیر اللہ کی درست نہین

ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

یہ ہوا احکام حج ہین اور اعمال
تتمہ معاد ہم کسی فی الحال
اور جو کوئی تن کری تعظیم
حق کی حکمونکی ای نبی کریم
پس وہ بہتر ہی اوسکو اور افعال
اوسکی رب کی یہان رز و بدل
اور روا ہین تمہین کے جو پائی
جنکو تم پالنی سے پیش آئی
ہان مگر جو پڑھی ہے گئے تم پر
حیوان بحیرہ و سائبہ بکیسر
پس بچو گندگی اوثان سے
اور بچو قول زور و بہتان سے
انکی اللہ کی طرف سے ہو
نہ کہ ساجہی بنا کی تم اوسکو
حرمات خدا ہین وی احکام
ہتک جنکا ہی ناروا و حرام
یا حرم ہی مراد اون سے یہان
اور متعلقات حج ہیجان
لیک ہی منع مین یہی کیا ارشاد
اوس سے اللہ کی اوب ہین مراد
ہو گیا ہی یہ فائدہ ترقیم
کہ وہ حق کی ادب کی ہی تعظیم
وی جو قربانیان ہی ان لاوتین
لوٹتی ہی نہ اونکی پیش اوبنا
اور جیسی جانور کو لائین حج الحال
بیش قیمت ہو اور بہا گران
دال کر جہول اور بہا اچہی لاتین
اور خیرات جہول ہی تمام فین

گندگی بتان سی ہین جو معہود — کرلی ہین ذبح تہان پر جو معبود — یا وہی اوثان بناتے وہین پہلے — جیسے انوار ہین کیا تسوید
اور وہ جو قول زور ہی ارشاد — اوس سے ہی پوجنا بتونکا مراد — یا کسی اور کا وہی لیکر نام — ذبح کرنی سی شرک آوین تمام

وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ

اور جو اوسی شریک لاوی انباز — حق تعالیٰ کی ساتھ اے ممتاز — پس وہ گویا کہ گر پڑا ہی یہین — اوج سی آسمان کی نہ یہین
پہر او چک لیتی ہین اوسکو تن — جانور اوڑتی مثل زاغ و زغن — یا اوسی ڈالتی ہی اوسکو ہوا — ایک جا مین کہ دور ہی وہ جا
یعنی جو کوئی خود پسندی سے — دین و ایمان کے بلندی سے — پستی کفر و شرک مین گر جاوے — نوچ کر اوسکو مرغ وحش کہاوے
یا اوسی نفس کے ہوای شدید — ڈال دی دفعۃً بجای بعید — کہ نہین ہو سکی دستگیر وہان — دور پڑا دور سے ہو وہ مکان

ذٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

یہ جو ہی حکم اجتناب بتان — سن لیا تمنی اے نبی زمان — اور جو کوئی ادب کری اونکا — جن پہ اللہ کا ہی نام لگا
تو وہ تعظیم اسی بلند مقام — اہل تقوی کی ہی یہ لوگونکا کام — تمکو اونمین ہین فائدی بسیار — مثل نسل اور پشم و شیر اور بار
تا بوقت مقرر موعود — کہ وہی ایام نحر ہین معہود — پہر اونہین پہونچنا ہی اے سرور — ایسی گہر تک کہ ہی قدیم وہ گہر
یا کہ ہی اونکی جای ذبح و مکان — جانب خانۂ قدیم عیان — لکہہ گئی ہین مفسر دہلی — اپنی موضع مین فائدہ یہ جلی
کہ ہین جتنی مواشی و انعام — اونکا حق ہی یہی کہ لیکر کام — پاس کعبہ کی اونکو پہونچاوین — اور پڑہا نی سی اونکی پیش اوین
لیک یہ بات ہی بہت دشوار — ہو سکی ہر کسی سی کب یہ کار — تو وہ تکبیر بعد بسم اللہ — کیجیے ذبح جانور ہر گاہ
ہی نشان اوسکی واسطی کیسا — کہ چڑہائے نیاز کعبہ پر — دور ہو کعبہ یا کہ ہو نزدیک — ہر طریقی سی حکم ہی ٹہیک

ع

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ

اور ہر خیل اہل ادیان کو — ہمنی ٹہہرا دیا ہی قربان گاہ — تا کرین یاد وہ خدا کا نام — ذبح پر اونکی اسی بلند مقام
وہ جو اونکو دیی ہین چوپائے — پالنی سی وہ جنکی پیش آئے — پس تمہارا خدا ہی ایک خدا — پس ادا طاعت اوسکی لاؤ بجا

اور خوشی کی سنا تو اونکو خبر
بے نیاز خدا پہر کیسے دین
تو عبادت [illegible] اکی ہوئے

کرنیوالی جو عجز ہین یکسر
بندگی ہی اوسی خدا کی تئین
شرک سے زرد ہوا اور اوس سے دور

اہل تحقیق نی کیا ارقام
پہر کسی نی اگر وہ ذبح کیے
آگی اون عاجزونکی ہین اوصاف

کہ وہ ذبح مواشی و انعام
غیر اللہ کے کرسکے لیے
ہین وے ہر طرح مورد الطاف

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

وہی کہ جب [illegible] ذکر
اور ہین کرنیوالی صبر اور سپر

یعنے نزدیک انکی انچو شخو
وہ جو پہونچا ہی اونکو رنج و ضرر
اور جو شی کہ ہمنی دی اونکو

کہانی لگتی ہین خوف سے اونکے دل
اور کہری کرنیوالی ہین وہی نماز
خرچ کرتی ہین وہ خیر کی راہ

شمل بہ بوح ہوتی ہین بسمل
اپنی وقتون مین با خشوع و نیاز

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور بدنی کہ ہین شتر اور گاو
ملکو اونہین بہلا ہی سر تاپا
پہر تو قربانی کر کہ پڑین ہین بر
صابر اور غیر صابر وانی لو
اون مواشی کو رکہہ تمہارا آپ
کر کی قبلہ کے اور اونکو کہڑا

جنکو ہر ایک لیجاوے
یعنے دونون جہان مین ہی بہتری
کر پڑین اونکی ای رسول ہین
مانگتی اور نہ مانگتی ہین جو
تاکہ تم شکر کرو اور سپاس
زخم جاتی ہین ہین انکی لگا
پہر اونہین کاٹ کاٹ کہاتی ہین

ہمنے ٹہرا دیا اونہین تمکو
پہر کر دیا نام خالق کا
تو خود اونہین سے گوشت کہاؤ تم
یون ہین جیسی کیا یہ حکم بیان
ذبح اونکو چاہیے ہی نہین
جب نکل جاوے خون اونکا سب
اور کہلاتی ہی پیش آتی ہین

دین حق کی نشانیان لوگو
اونپہ تم باندہ کر قطار اور پا
اور کہلانی ہی پیش آؤ تم
کر دیا ہمنی تابع فرمان
بلکہ کرتی ہین نحر اونکی تئین
گر پڑین ہین زمین پر وہ جب

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ

نہین پہونچینگے حق تعالی کو
اون اشیا کی گوشت اور لہو
لیک پہونچیگا اوس تک اوسکو خاص
تم سبہونکی قلوب کا اخلاص

گرچہ آیت کا عام ہی مدلول | لیک ہی ایک فعل او مین شمول | کہ بدستور جاہلیت جب | جا نگر قرب کا خدا کی سبب

لگی مومن لگانی کعبہ کو | اپنی قربانیونکا خون ولہو | تب اس آیت کو حق نی بھجوایا | خون لگانی سے منع فرمایا

كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ

یون ہین جیسے وہ حکم یاد دیا | جس مین ہمنی اونہین تمہاری دیا | تا بڑائی کرو خدا کے تم | راہ پائی ہے اپنی ای مردم

یا کہ تکبیر حق کہو یکسر | نحر کی راہ اپنی پانے پر | اور بشارت سنا تو اونکو صبا | کرتی ہین نیکیان جو با اخلاص

یعنی کر شاد نیکی والون کو | بہ نوید قبول طاعت تو

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ

بیشک و ریب ایزد باری | با ہمہ نصرت و مددگاری | دفع کرتا ہی دشمنونکی تئین | اوس جماعت سی لا ہین جو یقین

کہ بتحقیق خالق معبود | ہی نہین اوس سے راضی و خوشنود | جو خیانت عمل مین لاتا ہے | کفر نعمت سے پیش آتا ہے

یعنے اوس دین کی امانت کا | جو روا دار ہو خیانت کا | محض انعام حق جو ہین انعام | دیکھ کرنی لگی تبو نکی نام

اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول | رونق مکہ جب تلک تھی رسول | تھی بکفران قادر غیور | سب مسلمان صبر پر مامور

کافرون کا وہ ظلم سہتی تھی | بیت کش وی اونکی رہتی تھی | جب مدینہ منورہ کی تئین | گئی تشریف ابکی سرور دین

حکم ہوتا کہ وے مسلمان سب | اپنا بدلا لین کافرون سے اب | ہین مخاطب ہوے بحکم جہاد | آگی آگی ہی جسطرح ارشاد

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ

ہو گیا حکم لڑنیوالون کو | کیا کرتی ہین جنگ وے بدخو | اس سبب سے کہ وے ہوئی مظلوم | کرتی اونپر ہین ستم وی شوم

اور اللہ اونکی نصرت پر | رکھنی والا ہی قدرت اکثر | وی جو تھوڑی سے کم اور تھوڑی زیاد | اوتری ہین آتیین بام جہاد

اوتری آیت یہ پہلی اوس سبب سے | فرض ہم پر جہاد ہی تب سے

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

وَبِيَعٌ وَصَلَوٰتٌ وَمَسَٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۥ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

وے جو مردم گئے کئے اخراج
غیر اسکے کہ کہتے ہین وے سب
بعض اونکی کو ہین جو اہل یقین
اور ترسا کی وے کلیسے سب
اور دیگا مدد اوسی بارے
وہ جو وعدہ دیا سو آیت مین
اونکو بخشا وہ مال اور اسباب

حملہ اپنی گہر دن سے ای ستاج
صرف اللہ ہی ہمارا رب
ساتہ بعضونکی وے جو ہین بیدین
اور جہودونکی وے کنیسے سب
جو کرے اوسکی دین کی یاری
اوسکو پیدا کیا نہایت مین
جسکا افزون حساب سے ہی حساب
پہر ہی وصف مہاجر اور تفضیل

ساتہ ناحق کی یعنی جنکی تہین
اور جو ہوتا نہ ای مبارک خو
بیگمان ڈہائی جاتی اسیر ور
اور وے مسجدین کہ جنمین سدا
بیشک اللہ زور والا ہے
وے جو اصحاب ظلم سہتے تہے
نقصور اقاصرہ ہی دیئے
اور خلافت پہ راشدین کے دلیل

کوئی دعوا و گفتگو تہی نہین
دور کرنا خدا کا لوگون کو
صومعی راہبونکی سر تا سر
لیا جاتا بہت ہے نام خدا
غالب آنی مین سب پہ بالا ہے
تنگدست اور فقیر رہتے تہے
ملکہ غالب اکاسرہ پہ ہوئے

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَوٰةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلّٰهِ عَٰقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

وے کہ جو دنیومین ملے رت اونکو
اور کرین حکم وے بہلائی سے
یعنے یہ امت رسول امین
زر و دانا دان ہین و سفیہ و دنی
جو وے ہوش و خرد سی ہو بیاتے
کہ مہاجرین کے مراتب سب

ملک مین ایستودہ عالم
اور کرین باز وے برائی سے
ایکمدت کرینگے قائم دین
لغو ہی اونکی چارچار زنے
ایسی ہذیان ہے نہ پیش آتے
غیر اون چاریارکی ہین غیب

تو وے قائم رکہین نماز و صلوٰۃ
اور اللہ کی لیے ہی تمام
جیسی سے وے جو جانتے ہین نہین
رکہتی ہوتی اگر وے علم و خبر
رکہتی ہوتی اگر ذرا انصاف
پہر تسلے مصطفےٰ کی سے لیے

اور دیتی رہین مدام زکوٰۃ
جملہ کامونکی غایت اور انجام
امر خلفای راشدین کی تہین
یون نہین آتی ہرزہ لائی یہ
ٹہہ کی آیت سے دہان لیتی صاف
حال اگلی امم کے یاد کیجے

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ۝ وَقَوْمُ إِبْرَٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَٰبُ مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَٰفِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

اور جو جھٹلاتے ہیں تجھکو وے بد کیش
تو تکذیب کر چکے ہیں اونسے پیش
نوح کو قوم نوح پیغمبر
اور وے عاد ہو کو یکسر

اور صالح کو وے ثمود دلیل
اور خلیل خدا کو قوم خلیل
اور ہوی تھی تکذیب شعیب
لوگ ہیں کہ وے سراسر عیب

اور موسیٰ کیا گیا تکذیب
یعنے از قبطیان شرک نصیب
پس رسانا اہل تک الشیہ دین
دیکھیں وے ہی ہیں نے کافرونکی تحسین

پھر گرفت اونکو میں نے فرمایا
اس جہان میں عذاب بھیجا ایا
پس وہ کیا ہوا امر انکار
جو بلیتیں سارے ہیں اونکی کار

نعمتونکو بدل محن ہی دیا
زندگی کی جگہ ہلاک کیا
اور عمارت کو کر دیا تقلیب
اپنی قہر و غضب سے یا تخریب

ہر طرح کی عذاب بھیجا کر
کر دیے وے ہلاک سرتا سر

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ

پس بہت بستیاں ہیں کہ ویران
ہمنے جنکو کھپا دیا یکسر
اور وے ظالم تھیں نبوت کیش
یعنے اہل اونکے تہی ستم اندیش

پس پڑے ہیں گرے ہی ہووے سب
جتنوں نے یہ اپنی عرب
اور کتنی کوئی ہیں ناکارے
بی مرمت تمام وا وارے

اور کتنی پڑے ہوئے ہیں گھر
کام کچھ کا کیے ہوی یکسر
اسکی تفسیر کی تئیں جاوے
اس نمط ہی کلام بیضاوی

کہ یہی حنظلہ کی تہی وے ہوی
اور وے قصر و محل بنائے ہوی
یا کہ نام اون گھر کی بانی کا
مسند ابن عاد ثانی تھا

لیک اشہر یہ ہی کہ جب وے ثمود
ہوگئی یکبیک ہلاک عنود
پس وہ صالح نبی چہار ہزار
لیکے پہونچے یمن میں اپنی یار

اور صالح اپنے بیت: ایک منزل ایں
لائی تشریف جب وہ پیغمبر
موت نے دفعتہ کیا اقدام
حضر موت اوسجگہ کا رکھا نام

اونکی یاروں نے باہمہ توقیر
اپنا ٹھہرالیا جلیس امیر
اور سحاریب کو وزیر کیا
مصلح امر اور مشیر کیا

اوس کہیں پر قیام ٹھہرایا
وہ جو ہے بیر معطلہ آیا
پھر بنائی وہاں کے قصر بلند
محکم و استوار ہے مانند

بعد مدت کے اونکی سب اولاد
ہوگئی بت پرست شرک نہاد
اور پیمبر کو اسنے ڈالا مار
وہ جو تہا حنظلہ بلند وقار

پس خدا نے کیا ہلاک اونکو
تھر اپنی ہی زیر خاک اونکو
پھر معطل رہا کوا اونکا
اور خالی محل ہوا اونکا

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ

کیا نہیں پھرے سات آگی بیشتر
ملک شام و یمن میں بدکیش
پس ہوتی اونکی ایسی قلوب
کہ وے تو عبرت سے پکڑتی خوب

تا کہ ہوتی وہی کان اونکے شنیدہ — لیک اندہی ہوئے ہین دل کے سینہ — سنتے بات وہ دل سے پیشین — جو ہین اونکی ہمارے رکی اندر — سو کہیہ انکہین ہوئین ہین کور شنین — رکہتی ہوتی جو چشم دل وہی لعین — تا نہین دیکہین وہ کیسے تغیر — دیکہتی قدرت خدا کی تشنین

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ۝

اور طلب کرتے ہین جلدی عذاب — اور ہی ایک ورق [illegible] — تجہ سے ہی کافران ملکہ عذاب — تیری پرورد گار کی نزدیک — کرتے ہی وہ تا در سنعام — اور نہ ٹالیگا خالق معبود — جسطرح سے کہ ہوتین سال ہزار — ایک دن ہین ہزار سانہ کا کام — اپنی وعدی کو وہ ہرگز نبود — کرتی ہو جنکو آپ گنتی [illegible]

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

اور بہت بستیان ہین [illegible] — پہر عذاب سے ہوئی بد خو — دہیل مہلت کی وہین جنکی [illegible] — ہین پہنچ ہر عذاب مین اونکو — اور وہ ہین کرنیوالی ظلم و ستم — اور میری طرف پہر آتا ہے — یعنی اہل اونکی آسیودہ شیم — آخر اونکو سزا کا پاتا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝

کہتو اسطرح سید السادات — لوگو اس ہی نہین ہی کوئی بات — کہ مین تمکو ڈرا بنیوالا ہون — کہول کر ڈر سنانیوالا ہون

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

پہر جو ایمان کی ساتہ پیش آئے — اور اچھی عمل بجا لائے — واسطے اونکی بخشش ہی گناہ — اور روزی ہی بہتر دلخواہ

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

اور جو دوڑے انکی بیر — آیتو نمین ہماری اسیر — ہین دوزخ کی رہنی والی — رد و ابطال اور ہرانی کو — آتش و نار اونکا ہی منصب — پیشدستی ہی شر آنی کو

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

نہ بہیجا تہا ہمنی اپنی مقبول — تیری آنی سی پہلی کوئی رسول — اور نہ کوئی نبی کیا ارسال — پر لگا جبکہ باندہنی وہ خیال

ڈالنی یکبیک لگا ابلیس　　اوسکی باندہی خیال مین تلبیس

پہر مٹا دیوی خالق اوسکو　　وہ جو شیطان کی دل پہ ڈالی ہو

پہر کری حکم استوار خدا　　اپنی آیات اور نشانے کا

اور خداوند علم والا ہے　　حکمت اوسکی بیان سے بالا ہے

جو رسول و نبی مین ہی تفریق　　سنلے اوسکا خلاصۂ تحقیق

کہ جو دعوت کری بشرع جدید　　ایسی کہائی رسول ہی وہ سعید

اور کہتی نبی مین اوسکی تبیین　　شرع سابق ہو جسکا مسلک و دین

جیسی کلیم و مسیح کے مابین　　یوشع و شمعون سے العباد عین

سہو اول ہی خاص و ثانی عام　　اس نمط ہی کئی طرح ارقام

اسکا قصہ کئی طرح آیا　　اہل تحقیق نی یہ فرمایا

کہ نبی پر سینی ایک روز رسول　　سورۂ نجم کو جو بعد نزول

جب یہ آیت زبان پر لائی　　اک توقف کے ساتہ پیش آئی

ڈالا مین شا الا جو دیونی وسواس　　افرائیتم اللات والعزی ومناة الثالثة الاخری

بولی ازراہ سہو بی التباس

تلک الغرانیق العلی وان شفاعتهن لترتجی یعنی ایشان بزرگان قوم یا مرغان تیز پرواز اند و امید شفاعت ایشان متوقع است

سنکی مشرک ہوئی نہایت شاد　　سمجہے حضرت نی وہ صفت کی یاد

الغرض جب اخیر سورہ پر　　کرنی سجدہ لگی ہجوی سرور

آئی سجدہ مین جملہ اہل یقین　　اور ساتہ اونکی مشرکان لعین

سیر کیا عرض حال سرتاسر　　جبرئیل امین سے نے آکر

سنکے حضرت ہوئے بہا محزون　　تب تسلی کو بہیجی آیت یون

اہل تحقیق نی کیا ارقام　　انبیا کو جو اوترین احکام

سہو ... زینہار اونہین　　کچہ تجاوز سے ہونہ کار اونہین

اور جو آتی ہین اونکے دلمین خیال　　غیر الہام تہا درستی حال

کاہ پڑتی ہین ٹہیک بی کم و کاست　　اور کبہو نادرست اور ناراست

جیسے حضرت نی خواب مین دیکہا　　کہ وہی مکہ مین لائی عمرہ بجا

تب یہ آیا نبی کی دلمین خیال　　کہ وہ ہوویگا شاید اب کی سال

پہر نہ سیر وہ اگلی سال ہوا　　نا درست آپکا خیال ہوا

پہر دلائل کئی ہین اوسکی بیان　　ڈالتا ہی اونہین جو شیطان

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

تا کری اوس سے خالق متعال　　جسکو دیتا ہی لیس شیطان ضلال

آزمائش اور ابتلا اونکو　　دلمین رنج نفاق جنکی ہو

اور اونکو کہ سخت ہین معیوب　　از سر عیب کس سختی قلوب

اور گنہگار تو پڑی ہین مزید　　دشمنی مین کہ ہین وہ دور و بعید

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

اور تا آنکه جان لین یکسر ۔ وہی جو مرحوم دیکھی ہین خبر
کہ وہ قرآن سر بسر ہی راست ۔ تیری رب کی طرف سی بی کم و کاست

پھر لگین ماننے وہی رب کی بتین ۔ یا کہ قرآن پر وہ لاوین یقین
پھر کرین عجز اور ادب جائین ۔ بیش با نسک و ادب آئین

اوسکی آگی دل اونکی ہوی زیر ۔ یعنی حکم اوسکی مان لین یکسر
اور تحقیق خالق ای خوشخو ۔ رہنما ہی یقین والون کو

جانب راہ راست اور قویم ۔ بنگاہ صحیح دغور سلیم
ای اوسی جو غرقہ ضلالت ہین ۔ ہر طرح لبستہ بطالت ہین

پڑھ کی قرآن نہ راہ پر آوین ۔ بلکہ گمراہ تر وہی ہو جاوین
اور جو ایمان لائے ہین اوسپر ۔ ہوتی ہین استوار تر پڑھ کر

اگر نہین اوس کلام مین زنہار ۔ دخل شبہ یکا ای خجستہ شعار
ورنہ اوسکی خیال کی وہ نمط ۔ گاہ ہوتا صحیح گاہ غلط

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ

اور ہمیشہ ہین کافر لعین ۔ شک مین قرآن سی یا رسول امین
یا کہ شک مین نبی دو دل سی ۔ یا کہ القای دیو شیطان سی

تا بوقتیکہ آوی اونکی پاس ۔ ناگہان ساعت ای حقیقہ شناس
یا کہ آپہونچی اونکو ایک عذاب ۔ ایسی دن کا کہ نسل ہیچ نہ پایا

وہ جو یوم عقیم ہی ارشاد ۔ اوس سی دن جنگ و حرب کا ہی مراد
بدر کی روز جیسی استیصال ۔ اونکی اولاد ہوگئی اور آل

یا قیامت کا روز ہی مقصود ۔ جسکی مابعد سی ہو دن نابود

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ

راج اوس روز ہی خدا کیلیے ۔ آج جیسی ملوک و شاہ کیے
حکم اونمین کری ہی خدا اوسدن ۔ وہی جو مردم ہین کافر و مومن

پس وہ مردم کہ جو یقین لائے ۔ اور کامون بھلی سی پیش آئے
جنتون مین ہو نعمتونکی مقیم ۔ غیر آسیب رنج و محنت و بیم

اور جو لوگ لائے جو انکار ۔ یعنے جنکا ہی کفر و شرک شعار
اور سمجھتی تھی جو وہ بد خو ۔ سر بسر آیتون ہماری کو

سو یہی لوگ ہین کہ جنکو عذاب ۔ کرنیوالا ہی خوار اور خراب

ع

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

اور جو لوگ چھوڑ آئے گھر ۔ راہ اللہ کی مین اے سرور
پھر گئی وے جہاد مین مارے ۔ یا مری اپنی موت سارے

نیکیان رزق دی اونهین الله
روزی خوب وه رزق خاطرخواه

وه جو رزق حسن ہوا ارشاد
اوس سے جنت کی نعمتین ہین مراد

وعدہ ہین الٰہی و نیکیان ہین
کہ ارادہ مین دونون کے جان ہین

ہی یہ انوار ہین کہ بعض صحاب
بولی حضرت سے کہ ای بلند خطاب

ہو رہا راہ جانسے کیا حال
ہم ہی کرتی ہین قصد اونکی مثال

اور تحقیق ہے خدا بہتر
اونسے جو رزق دیتی ہین یکسر

قصد سے جو جہاد کی پیش آئین
پہر جو مرجائین یا کہ ماری جائین

باندہی دونون نی ایک سے کمر
قصد اعلا کلمۂ حق پر

وی جو ہو جہاد سے ہین شہید
بعطیات حق ہی اونکو نوید

تب اس آیت کو حق نی بہیجا
ایک سا حکم اونکو فرمایا

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

بیگمان لاوی اونکو ہی لپسند
اوس جگہ مین کہ ہین وے جسکے پسند

لاوی معبود برحق اونکو جہان

اور خدا جانتا ہی سب احوال
ہی وہ ہر طرح بردبار کمال

او جگہ ہو بہشت جنت جان

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

یہ جو ارشاد ہو لیا اسجا
حکم ہی مومن اور کافر کا

پہر کیا جاوی ظلم کچہ اوسپر
جسنے بدلا لیا وہ سرتاسر

کہ خداوند درگذرتا ہے
مغفرت سب مومنونکی کرتا ہے

گرچہ ہی انتقام خوب نہین
پر نہ ایذا دین منتقم کی تئین

اونسے بدلا و انتقام لیا
جیسے وے کرچکے اونہون نے کیا

بس مددگار ہوگیا الله

اور جو بدلا لی ای بلند خطاب
جیسے اوسکو دیا گیا تہا عذاب

تو مقرر کری مددگار سے
اوس ستمکش کی حضرت باری

یعنی لیوی جو وہ جیسے بدلا
کوئی مظلوم ظلم ظالم کا

بعض نی یون لکہا کہ بدر کی دن
لائی کفار کو پکڑ مومن

پہر وہی آئی زیادتی کی تئین
جنگ احزاب و احد مین لعین

سو مومنونکا نصرت دلخواه

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ

یہ مدد اور نصرت مظلوم
اس سبب سے کہ قادر قیوم

اور کرتا ہی روز کو داخل
رات مین وہ بقدرت کامل

دیکہتا ہی وہ منتقم کا حال
نہ چہپا ہی کچہ اوس سے حال متعال

لائی ہی شب کو روز کی اندر
اپنی قدرت سے ای ستودہ سیر

اور خالق تو ایسا ستودہ صفات
ہی ستمکش کی سننی الابات

ای اسیطرح جیسے رات مین دن
کردی کفار مین قوی مومن

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

دونہ ھو الباطل وان اللہ ھو العلی الکبیر

یہ جو قدرت کا ہی بیان یکسر	اس سبب سے ہے کہ خالق برتر	ہی وہی ثابت اور صحیح فقط	اور جو اوس بن پکارتے وہ غلط
	اور یہ اس سبب سے ہی کہ خدا	جملہ اشیا سے ہی بلند بڑا	

الم تر ان اللہ انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرۃ ان اللہ لطیف خبیر

کیا نہ دیکھا ہی تونی اوسکی تئین	یعنے تو جانتا وہ بات نہین	کہ خداوند نے دیا ہی اوتار	چرخ سے آب ہے بلند قار
پھر سحر کو زمین بیک ناگاہ	سبز ہو جاتی ہی بزرع وگیاہ	حق تو باریک بین ہی ہر سرو	رکھنے والا ہر ایک شی سی خبر

لہ ما فی السموات وما فی الارض وان اللہ لھو الغنی الحمید

مال ہی اوس خدا کی جو کچھ شے	جملہ افلاک اور زمین مین ہے	اور خدا تو وہی ہی بی پرواہ	متصف با ستائش دلخواہ

الم تر ان اللہ سخر لکم ما فی الارض والفلک تجری فی البحر بامرہ ویمسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ ان اللہ بالناس لرءوف رحیم ع

کیا نہیں تو نے اوسکو دیکھ لیا	کہ خدا نے تمہارے تئین دیا	جو زمین مین ہے اے بنی زمان	جس سے لیتی ہین فائدہ انسان
اور مسخر کیا ہی کشتی کو	اوسنے خود انی تمہاری ای لوگو	چلتی دریا مین ہے جو پانی پر	اوسکی فرمان وحکم مین اکر
اور رکھتا ہی تھام آسمان وین	آسمان کو کہ گر پڑی نہ زمین	ہان مگر اوسکی اذن وفرمان سے	ای قیامت کو حکم یزدان سے
بیشک وریب خالق منعام	ساتھ لوگون کی ہی شفیق تمام	مہربان ہی بہر غیر حساب	کھولتا منفعت کی ہی ابواب

وھو الذی احیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم

اور وہی ہے کہ جسنے ای لوگو	دی حیات اور زندگی تمکو	پھر وہ مارا اجل جب آئی تمہین	پھر قیامت کو وہ جلائیگا تمہین

ان الانسان لکفور

آدمی تو ہی ناسپاس تمام	حق شناسی سے ہی نہ اوسکو کام	نعمتین گرچہ حق نے اوسکو دین	لیکن وہ مانتا ہی اوسکو نہین
	[illegible] تا ہے	گرشتی سی وہ بنیں آتا ہے	

[illegible]

فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ

پھر ہر اک گروہ اہل ملل — دی نباہ ہمنی بےقصور و خلل
ایک راہ عبادت ای خوشخو — کہ وہی کرتی ہین سنید اوسکو
ہین جھگڑتی وہ مردم ادیان — تجھسی اپسیدہ مین و زمان
دین کی کام مین کہ سرتاسر — مثل خورشید کی وہ ہی انور
اور پکار اپنی رب کے جانب تو — ای عبادت یہ اوسکی لوگونکو
بیگمان تو تو ای رسول اللہ — راہ پر ہی کہ راست ہی وہ راہ
ای ہمیشہ سی ہی دین ایک — حکم ہر دین کے جدا ہین لیک
پھر بھلا کرتی کیون ہین استفسار — وجہ ہر ایک حکم کی ہر بار

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور جو تجھسی کرین ہی بحث و جدال — پس کہہ اونسی تو ای ستودہ خصال
کہ خدا جانتا ہی خوب اوسکو — وہ جو تم کرتی رہتی ہو لوگو
ای سزا اوسکی دی وہ آخرکار — کرتی ہو جسمین بحث اور تکرار

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

حق تعالی العدل ہیش اوی — حکم انصاف ساتھ فرماوے
تم مین روز قیامت ای مردم — بیچ جس شے کی مختلف ہو تم
پس ملی مومنونکو اجر و ثواب — اور کفار کو عذاب و عقاب

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کیا نہین جانتا تو ای سرور — کہ بتحقیق خالق برتر
علم رکھتا ہی اوس سے جو کچھ شے — بیچ افلاک اور زمین کے ہے
یہ تمام اشیای آسمان و زمین — لوح محفوظ مین ہین اوسکے قرین
یہ تو اللہ پر ہی سب آسان — یعنی اوس سے نہین ہی وہ پنہان

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ

اور آتی ہین پوجنی سی پیش — بن خداوند کی اوسی بداندیش
کہ اوتاری نہین ہی جسکی دلیل — اوس خداوند نی کہ ہی وہ جلیل
اور جسکی نہین خبر اونکو — پوجتی جہل سے ہین وے بدخو
اور نہین ظالمون کا کوئی یار — کہ وہ ہووے ممد و حامی کار

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

یتلون علیہم ایاتنا قل افانبئکم بشر من ذلکم النار وعدہا اللہ الذین کفروا وبئس المصیر ۵

اور جب دم سنائیے انکو | وہی جو کفار مکہ ہین بد خو | سر بسر آیتین ہماری صاف | جنہین کچھ نہ التباس و خلاف
لیوی پہچان آپ انکے مبد تہار | کافرونکی مومنین تو انکار | ہوتی نزدیک ہین کہ دوڑ پڑین | یا کہ حملہ کرین وہی یا لڑین
انکو جو لوگ پڑہتی ہین اونپر | آیتون کو ہماری سر تا سر | کہہ تو اے سید زمان و زمین | کیا بتا دون مین تمہارے تئین
ایک شی زشت اس سے اور عظیم | ہی وہ دوزخ کی نار اور آتش | جسکا وعدہ دیا ہے الیشہ دین | حق تعالی نے منکرونکی تئین
اور بری جا بازگشت ہی نار | جسکا وعدہ دیے گئے کفار | آگے اونکو ہی اک مثل ارشاد | وہی جو تہی بت پرستی کی بنیاد

ع یا ایہا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ ان الذین تدعون من دون اللہ لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہ وان یسلبہم الذباب شیئا لا یستنقذوہ منہ ضعف الطالب والمطلوب ۵ ما قدروا اللہ حق قدرہ ان اللہ لقوی عزیز ۵

مردمان کے لیے مثال بیان | پس سنو تم اوسے لگاکر دہیان | جنکو حق بن پکارتی ہو تم | نہ بنا لائینگی وہی اے مردم
ایک مکہی کو بھی جو ادنا تر | گر یہ ہو وین وے مجتمع اوس پر | اور جو کچھ لیوی اونسے مکہی چہین | اوس سے اوسکو چہڑا سکین وے نہین
سست ہی بہوا طالب اور مطلوب | یعنے ہین بت پرست و بت معیوب | نہین سمجھی خدا کے رتبہ کو | عتبار رتبہ ہی اوسکا انکو شکوہ
حق تعالی تو ہی وہ معبود اور | کہ زبردست ہے جو ہر شے پر | یہ مثل اسجگہ جو فرمائے | بت پرستونکی شانمین آئے
ان معانی میں اک مثال ہی اور | سورہ عنکبوت مین مسطور

مثل الذین اتخذوا من دون اللہ اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتا الآیہ

الذین ہی مین غرض وہی صنم | تین سو ساٹھ تہی جو اے ہمدم | سرکہ حوالی کعبہ جنکی تہین | پوجتی تہی مدام وے بیدین
شہد و خوشبو بتون پہ ملکی | در بتخانہ باندہتی اون پر | روز تو اوسے مکہیان آتین | شہد و خوشبو وہ چاٹ کر کہاتین
کتنی شاہان ہوے اسطرح گمراہ | کہ اوسی کہا گئی ہمارے الہ | تب اس آیت کو حق نے بہجوایا | ضعف عجز اونکا شرح فرمایا

اللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا

خالق الخلق مالک جزو کل
چھانٹتا ہی ملائکہ سی رسل
تا پیام حق انبیا کو لائین
بیچ دونون کی واسطے ہو جائین

وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۚ

اور مردم سی تا دکھا وین راہ
چھانٹ لیتا رسل کو ہی اللہ
دیکھتا ہی تمام رد و قبول
حق تو سنتا ہی انبیا کی بات
حال امت کا یا نبی و رسول
وقت تبلیغ استودہ صفات

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

جانتا ہی وہ خالق منعام
وہی جو واقع ہین آگی انکے کام
اور خدا کی طرف کو اسی سرور
اور وہ جو انکی پیچھا رہین سب
پھیری جاتی ہین کام سر تا سر
آگی و پیچھی کے اسی معاملہ ہین سب

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ۩

مومنو اب رکوع لاؤ تم
اور سجدہ سی پیش آؤ تم
اور کرو بندگی رب اپنی کی
اور کرو تم بھلائی اور نیکی
تاکہ تم پہونچو اپنی مقصد کو
یاکہ تمکو نجات روز ہی ہو
تی نمانا ولا قیام و قعود
اوسمین و اخل تھا رکوع و سجود
جب اس آیت کو حق نی بھیجوا دیا
فرض دونون کو اوسمین فرمایا
یا بامر رکوع اور سجود
اسجگہ ہر نماز ہی مقصود
مالک و بو حنیفہ نعمان
کرتی سجدہ وہین ایسی نہ یہان
بعد امر رکوع امر سجود
ہی دلیل انکی واسطے موجود
ظاہر الامر کو نظر فرما
لاتی ہین شافعیہ سجدہ بجا
آگی اسکی کیا ہے حکم جہاد
کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَجَاہِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِہَادِہٖ ؕ

اور محنت کرو برای خدا
جسقدر حق ہی اوسکی محنت کا
یعنی اعدا کی حق جو ہین بہ کشش
اور نیہ آؤ جہاد سی تم پیش
دشمنان خدا ہین و مردود
بن جنہ اکی جو کہتی ہین معبود
لیک سب دشمنون سے زائد تر
دشمن باطنی ہی نفس بشر
اوس سے لڑنا جہاد اکبر ہے
قول حضرت گواہ اسپر ہے

عنہ علیہ الصلوۃ والسلام اذا رجع عن غزوۃ تبوک فقال رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر

وای دونون سے مین ہا محروم
نہ یہ رغبت ہوا نہ وہ مقسوم
لیک کہتا ہون فضل حق پہ نظر
بہ تمنای اصغر و اکبر

سجدہ عند الشافعی ٢٤

هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط

اوس خدا نے بڑی نصرت دین یعنی تم پر نہ تنگ بخشا دین	برگزیدہ کیا تمہاری تئین رخصتین بلکہ اوسنی تمکو دین	اور نہ ٹھہرائی اوسنی ہی تم پر جیسے قصر و تیمم و افطار	دین مین کوئی تنگی اور ضرر بوقوع سفر ہی اور آزار

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۵ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

پس کرو سیر و دین قویم پہلے قرآن سے اور کتب مین عیان	باپ اپنے کی تہا جو ابراہیم اور اسمین ہی یہ جو ہے قرآن اور قرآنین رکھا وہ نام	اوس خدا نے رکھا تمہارا نام یا رکھا تھا خلیل نے وہ نام جیون اس آیت مین ہے بلند مقام	حکم بردار اور دین الاسلام عہد اپنے مین ہے بلند مقام

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص

پس سزاوار ہی تمہاری تئین — کہ تم اوسکی رہو ملازم دین

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ج

تاکہ ہووے رسول تم پہ گواہ	یعنی ہووی تبانی والا راہ	اور تم ہو گواہ لوگون پر	یعنی سکھلاؤ راہ سر تا سر

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۷۸

پس رکھو تم نماز کو برپا بس بہت خوب دوست تمہاری وہ حج کعبہ سے آرزو میری نہ فقط بھرکس سے کیا بتیا استطاعت سے کر مجھی مخصوص	اور کرتی رہو زکوٰۃ ادا اور اچھا مددگار ہے وہ کروی حاجت روا یہ تو میری پیاس سے مثل ماہی بی آب تاکہ لبیک کہہ کے مین نکلوں	اور پکڑو خدا کو محکم تم یا الٰہی طفیل سورۂ حج تنگدستی نی پانون پھیلائے کر عنایت سے اپنی ارزانی سند کو چھوڑوں مین کر کے راہ	وہ تمہارا ہی دوست ہے ہر دم راہ مقصود کر نہ مجھ پر کج مجھکو کیا نہ رنج دکھلائے چاہ زمزم کا مجھکو تو پانی ہوون مشرف بحج بیت اللہ

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانَ عَشَرَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا اَلْفٌ وَثَمَانُ مِائَةٍ

واربعون وحروفها اربع الاف وثمان مائة واثنان وركوعها ست

سورۂ مومنین سر تا سر | اوتری مکہ مین خواجۂ دین پر | آیتین اوسکے سو ہین اور اوس پر | یا کہ اکیسو ہین یا دو کم بیس
کلمات اوسکی سب زرو عدد | ایکہزار و چہل ہین اور شش صد | اور حروف اوسکے زر بدی شمار | آٹھہ سو دو ہین اور چار ہزار
اور اوسکی رکوع شش ہین سب | جو تجہی شک ہے گن لے اونکو اب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

پہونچی مقصود کو دل او سبہونکے | لانیوالی یقین و ایمان کے | بعض قرأت افلحو ہی پڑہا | بعض پڑہتے ہین مؤمنین بیا
اب جو وجہ فلاح ہین ارشاد | شش جہت ساتہ استودہ نہاد

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ

وہی جو اپنی نماز مین یکسر | باندہتی سجدہ گاہ پرین نظر | ہی روایت کہ خواجۂ مقبول | ہوتی جب دم نماز مین مشغول
پہلے پڑہتی نماز سے اکثر | آسمان کی طرف اوٹہائی نظر | جب سے آیت یہ لائے روح امین | دیکہتی غیر سجدہ گاہ نہین
ہی مفاد خشوع بیم و ہراس | دلمین رکہہ کی حضور حق کا پاس | یا کہ سمجہی نہین نماز گذار | کون شخص اوسکی ہی یمین و یسار
یا کہی وہ بسجدہ گاہ نظر | دلمین خوف و ہراس حق لاکر | اور بباطن مراقب حق ہو | باز رکہہ کر ہر اوخطرونکو
لیک مجکو وہ قول خوش آیا | اہل تحقیق نے جو فرمایا | کہ وہ پہلے ہو آپ سے بیزار | پہر وہ ڈہونڈہی وصال و قرب یار

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

اور وے جو لغو سی ہین روگردان | نہین کرتی ہین ہیچ بات پہ دہیان | باز رکہی جو حق سی ہی وہ سہو | جس سے بندہ کو حظ ہو بی وہ لہو
حشو ہی جو نہین برای خدا | لغو ہی وہ جو ہی ورای خدا | اور وے اہل نصاب جو کہ زکوۃ | دینی والی ہین استودہ صفات

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ

[illegible]

اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۚ

اور دی جو اپنی شرمگاہوں کو رکھنی والی نگاہ ہین خوشخو لیک نسوان ہے اپنیہ دین ہین یا جو مملوک ہین بملک یمین
پھر جو صحبت ہے اونکی پیش آوین تو ملامت نہ وی کیے جاوین پھر وہ رکھین لحاظ حیض و نفاس اور احرام و صوم کا بھی پاس

فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ

پھر جو کوئی طلب کری بدخو غیر ان عورتونکی صحبت کو پس یہ مردم ہین اے بلند مقام بڑھنی والی حلال سی بحرام
اور کری ہاتہ سی جو استمنا حد و اندازسی وہ بھی ہی بڑھا

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ ۙ

اور جو اپنی امانتونکی ہین خالق اور خلق سی ہین جن پہ امین اور اپنی قرار و پیمان کو خواہ خالق سی خواہ خلق سی ہو
کرنیوالی ہین وے رعایت کی صرف ہو حفظ اور حمایت کے

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۘ

اور اپنی نماز پر بدوام کرتی رہتی محافظت ہین تمام لا ادب اور شرائط اوسکی بجا کرتی اوقات مین ہین اوسکو ادا

اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝

یہ سب اہل فلاح اور مقصود جنہین ہے وشش صفات ہی موجود ہین وہی وارثان نیک سرشت وہی جو میراث لیوین باغ و بہشت
[illegible] ہین یہی بطرز جلود باحصول مراد اور مقصود لفظ فردوس سے ہے قصد یہان سر و سایونکی باغ اور بستان
کہ وہ درجہ ہین ہین بلند ترین از ہمہ درجہاے خلد برین یا کہ ہین وے منازل کفار جنکو پاوینگے مومن آخر کار
کہ بہ جنت بنا خدا نی کیے جیسے دوزخ مین کافرونکی لیے ہون حوالہ بمومنان کرام خلد مین ہین یہ جو کافرونکی مقام
سے شامل ہو مکان اور اسیطرح کافرونکی تئین نار ہین جیسے مقام اہل یقین

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ۝

اور جنی بنالیا انسان زبدہ گل سی اے بنی زمان پھر رکھا ہمنی اوسکو قطرہ کر ایک مقر مین کہ جو ہی مین مستقر
یعنے یکقطرہ سفید بنا یعنے چالیس دن رحم مین رکھا

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق

پہر بنایا تہا ہمنے قطرہ کو
پہر بنایا تہا ہمنی بوٹے کو

پہتکے یعنے جما ہوا لہو
ہڈیان اور عظام ای خوشخو
ای عروق و عصاب اور عضلات

پہر بنائی تہی ننہی اور چہوٹی
پہر دیا ہڈیون کو پہر اگوشت
حد تقی من المضغہ ہ ت
کر کلی ہڈیون پہ چڑہا بنا

ہمنے پہنگی ہی گوشت کی بوٹی
وہ جو بوٹی سی بچ رہا تہا گو شت

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط

پہر بنایا اوسی شکل دگر
شیر خوار صغیر اوسکو کیا
پہر بسن بلوغ پہونچایا

بطن مادر مین روح کو دم کر
راہ پستان سے شیر اوسکو دیا
حکم تکلیف اوسپہ فرمایا

یا کہ ماں کی شکم سے اوسکو نکال
پہر مقام فطام کو پہونچا
پہر کیا ہمنی نوجوان اوسکو

جسنے ہر طرح سے کیی نہال
جسنے بخشی طرح طرح کی غذا
بعد ازان پیر ناتوان اوسکو

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ط

پس نہایت بزرگ ہی اقتدار
باوجود یکہ آسمان و زمین
اور پیدا کیی بصنع اتم
یہ جو ہی وصف خالق منان

برکت مین بہت بزرگ ہی اقتدار
اوسنی پیدا کیی بصد تزئین
عرش و کرسے و خلد و لوح و قلم
بعد از آفرینش انسان

سب سے بہتر بنانیوالا ہے
اور اوسنی بنا دلی یک یک
کہ کہین فخر ساتہ پیش آیا
ہی شرف پیر وہ آدمی کی دلیل

خالقیت مین یعنی بالا ہے
حور و غلمان و جن و روح و ملک
لیک انسان پہ فخر فرمایا
اوس سے ظاہر شرف کی ہی تفصیل

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ط ثُمَّ اِنَّكُمْ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝

پہر بلاشک و ریب تم یکسا

آفرینش کے بعد جاؤ مر

پہر بعد ممات تم سب اوٹہوگے

دن جزا کی اوٹہائی جاوگے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ق وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝

اور ہمنی بنائی ہین تم پر

سات رہ ہین فلک کی ہر تا سر
کفر و شرک اور خیر و شر اونکا

اور نہ ہین خلق آسمان سے ہم
ہی خبر ہمکو سر بسر اونکا

ای خبر یا کہ سب جہان سے ہم

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ

فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ

اور اوتارا فلک سے پانی کو — ہمنے اندازہ ساتہ اے خوش خو
پھر کیا ہمنے ساکن اوسکے تئیں — اپنی قدرت سے جا بجا زمین
اور ہم اوسکے دور کرنے پہ — رکہنے والے ہین قدرت ایسی پر
یعنے لیجا سکین ہین اوسکو ہم — جسطرح لا سکین ہین اوسکو ہم
بعض نے یوں کی ہے آیت تبیان — ابن عباس سے لکہی ہے بیان
کہ بفرمان خالق برتر — پانچ نہرونکو رکہہ کی بازو پر
چشمۂ خلد سے بروے زمین — لائی ناگاہ جبرئیل امین
یعنے وہ نہر ہند سیحون نام — اور بلخ کی وہ نہر جیحون نام
اور وہ دجلہ و فرات ایجان — کہ بشہر عراق ہین وہ روان
پانچوین نہر مصر لائی نیل — اپنی ہمراہ یکبیک جبریل
پس ودیعت کے طور سے فی الحال — اونکو تفویض کر گئے بجبال
تا کہ مقدار مصلحت بر زمین — رکہین جاری وے کوہ اونکے تئیں
کہتی ہین جبکہ کر چکین گے خروج — وے یاجوج اور وہی ماجوج
پس زمین پر وہ جبرئیل آوین — پانچوں نہرین فلک پہ لیجاوین
اور لیجائین وے بیک ناگاہ — حجر الاسود اور کلام اللہ
اور اوٹھاوین مقام ابراہیم — اور سکینہ جو محترم ہے قدیم
پھر فساد اور فتنہ ہووے عام — برکت کا کہین رہے نہین نام

فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

پہر اوگائی ہین تیرے آگے ہم — تمکو اوس آب سے بفضل و کرم
باغہائے نخیل اور انگور — تمکو جنمین ہین میوہ جات وفور
اور اونہین مین سے کہاتے تم ہو مدام — یعنے کرتے غذا ہو اور طعام
گرچہ باغون مین غیر نخل و عنب — زرع اور بار و درخت ہین سب
لیک تخصیص و خوبی ہے بیان — بلحاظ حجاز ہے ایجان
کہ زمین حجاز مین اکثر — اور جاگہہ سے ہی ہوتے نیز ثمر
یا کہ مضمر ہے اے معانی یاب — دونون جاکہ نخیل او رعناب
جنکے بار و ثمار قسم بقسم — مختلف ہین رنگ و جسم اور اسم

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ

اور اوگایا درخت زیتون کو — کوہ سینا سے ہمنے اے خوش خو
وہ جو اوگتا ہے ساتہ لے روغن — جس سے کرتے چراغ ہین روشن
اور لیکر وہ سالن ہے ادام — کہانیوالونکو اے بلند مقام
اے جلاتے ہین اوسکے روغن کو — اور کہاتے ہین اوسکے روغن کو

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم

مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

اور تمکو بقدرت یزدان
اور تمہین انمین فائدے ہین فزون
چارپایون مین ہے سند اور بیان
پشم و مو و کرک و نسل ہی حیوان
ہم پلاتی ہین تمکو بعض وہ شے
اور انمین سے گوشت کہاتی ہو
وہ جو پیٹونکی اونکی اندر ہے
یا کہ اونکی سبب کماتی ہو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ

اور خشکی مین اونپہ ایمردم
اور دریا بیچ کشتیون پر تم
ہی علیہا مین اسجگہ جو ضمیر
اوسکا مرجع بقر ہین اور بعیر
چڑہتی ہو اور لادی جاتی
بہر سیر اور سفر کی کرتی ہو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ

ع

اور تحقیق ہمنی بہیجا نوح
نہ تمہارا کوئی الہ و خدا
قوم پاس اوسکے وہ جو تہی مقبوح
اوس خداوند پاک کی ہی سوا
پس کہا اوسنی یون کہ ایمردم
کیا بہلا اوس سے تم نہ ڈرتی ہو
بندگی خدا کرو سب تم
بندگی غیر کی جو کرتے ہو

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

پس لگے کہنے افسر اور سردار
کہ نہیں یہ مگر بشر تمسا
اور اگر چاہتا خدا ارسال
وے جو ایمان نہ لائی بدکردار
بخور و خواب سر بسر تمسا
تو فرشتے اوتارتا فی الحال
اون سے جو اوسکی قوم مین تہے عوام
چاہتا ہی کہ وہ بڑہے تم پر
تا کہ مرسل الیہ اور مرسل
دیکہہ کر اونکو مائل اسلام
داعیہ ہی کہ تم پہ ہو افسر
ہوتا ممتاز سچ اور اسہل

مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

نہ سنا ہمنی اوس سخن کے تئین
یہ جو کہنی لگی ہی شرک نہاد
کہ بشر ہو سکے پیمبر دین
تہا وہ از راہ دشمنی و عناد
کہ بہت تہا درازی دور فلک
باپ دادون مین اپنی جو یکسر
یا نہین جانکر حقیقت حال
عہد ادریس کے سے نوح تلک
عہد پہلی مین ہو گئی ہین گذر
فترت طول سے کیا وہ مقال

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ

کچہ نہیں ہے وہ نوح اسکی سوا — کہ ہی اک مرد جسکو ہی سودا — پس رہو انتظار اوسکا تم — ایک مدت تلک سب ایرو م
ابی کرو صبر تا وہ مرجاوے — ابی جبتک کہ وہ ہوش پر آوے — آخر ایمان سے اوسکی یاس ہین آ — بنا جات اپنی ماتہ اوٹھا

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ

کہنے وہ نوح یون لگا کہ ای رب — کر مدد میری اور نصرت اب — بدلی اوسکی کہ مجکو جھٹلایا — کوئی اوسنین نہ راہ پر آیا

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

پہر یہ بہیجا تہا ہمنی حکم اوسکو — کہ بنا نوح ایک کشتی کو — آنکھون آگی ہماری اپنی بنا — تا کہ ہووی نہ پانی اوسمین خطا
اور تعلیم سے ہمارے تو — یعنے جیسے بتا دین ہم تجکو — پہر جب آوے ہمارا حکم عذاب — اور ہو جوش زن تنور سے آب
یعنے تو تیری جبکہ گاوی نان — اور پانی ہو آگ سے جوشان — اب یہی ہے اوس شمار کی جو اشارا — کر تلاوت تو اوسی ستو وہ نہاد

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

پس بٹہا اوسکی بیچ ہر شی کا — تو وہ جوڑا کہ ہووی جو دوہرا — لفظ اثنین رہ جو فرمایا — صرف تاکید کی لیے آیا
اور ہو اجنس کے جو کل کی تنوین — شرح ہیتی ہیں اسجگہ بلا تنوین — کرتی ہیں لفظ کل مضاف ہیان — لفظ زوجین کیطرف ایجان
ای بہا جفت جدا گر سے دو — یعنے پہر مادہ اور نر سے دو

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

اور لوگونکو اپنی تو بکسر — پر وہ کوئی کہ گذری ہی اوسپر — بات اوسمین سے یعنے روز ازل — جسکا قسمت مین لکہہ گئی اوّل
ہی سو ہو اوس سے اک زن اک فرزند — وہی جو کافر تہی جو نون ای دلبند

وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ

اور مت کر خطاب مجسی تو — حق مین اون ظالمون کی کچہ تو — کہ وہی کیسر ہین ڈوبنی والے — مت شفاعت سے نام اونکا لے

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

پہر جو تو بیٹہ جاوے مع پیرو اپنی — اور وہ کوئی جو ہی تیری ہمراہ — ناؤ پر اوس عذاب سے بچکر — اب تو کہہ شکر خالق برتر

جسنے ہمکو بچالیا بکرم | قوم ہین سے کہ تہی ناکس تمام

وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۝

اور کہہ جبکہ ناو مین ہو سوار | مجکو یا رب اوتار نا وہ اوتار | کہ مبارک وہ ہووے دنیا مین | اور ہووے وہ خیر عقبے مین

اور منازل مین وہ جو ہین بالا | تو ہی سب سے اوتارنیوالا | یا کہ جسدم خروج فرمایا | تب دعا کا یہ اونکو حکم آیا

پڑہتی منزل کو بعض مین یہان | قوم سہم اور کسرا سی یہان

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝

بیشک و ریب اہین اے سرور | یہ جو قصہ ہے نوح کا یکسر | آیتین ہین بہر وم عبرت | تا کرین اعتبار اور فکرت

اور تحقیق ہم ہین انکو شحو | جانچنے والی اپنے بندونکو | یا کہ اوس قوم نوح کو مدام | کرتی رہتی پرستش اصنام

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝

پہر بنائی تہی ہمنی اے سرور | بعد از قوم نوح پیغمبر | ایک گروہ اور مثل عاد و ثمود | وہی جو مشرک تہی سر مردود

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

پہر دیا بہیج ہمنی اونمین رسول | وہ جو اونمین سے ہو وے تہا مقبول | یا کہ صالح کو ہمنی بہیجا یا | اور یون اوس نبی سے کہلایا

کہ عبادت خدا کی لاؤ بجا | نہین تمہارا خدا ہی اوسکی سوا | کیا نہ پرہیز کرتے ہو اوس سے | پوجتی ہو جو غیر کو یکسر

ع

وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور لگی کہنی سرا و سردار | قوم اوسکی سی اور جو تہی کفار | اور رہے جو جو سہہ جانتی بدخو | آخرت کی لقا و ملنے کو

اور دیا ہمنی جنکو نعمت و مال | زندگی اس جہان کی مین کمال | یعنی وہی کافران دولتمند | جنکو بخشا تہا مال اور فرزند

ساتہ اس گفتگو کی پیش آئے | اپنی ہو قوم سے یہ سخن لائے

مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ

کہ نہین یہ مگر ہی ایک بشر | جس طرح سے کہ تم ہو سر تا سر | کہاتا ہی کہاتی ہو جسکو تم | اور پیتا ہی جسی پیو ہو تم

یعنی کرتا جو اوسکو حق ارسال
اگر یہ کہتا ملائکہ کے مثال

وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝

اور اگر مانی تم لگی سب جال
اک بشر کی کہ ہی تمہاری مثال
تو بتحقیق تم ہو سب اوس آن
پانیوالی زیان اور نقصان

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ۝

کیا بھلا وہ نبی جو ہی انسان
تمکو دیتا ہی وعدہ و پیمان
کہ بتحقیق جب کہ تم مر کر
ہو گئی خاک و ہڈیان یکسیر
بگمان تم نکالی جاؤ گے
یعنی گور سی باہر آؤ گے
دور ہی دور ہی وہ امر دوم
دی جاتی ہو جسکا وعدہ تم
یعنی بعث و جزا ہنوز نہار
تمکو جسکا دیا گیا ہی قرار

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝

کچھ نہیں وہ حیات سے بالذات
پر ہمارے ہی اس جہان کی حیات
مرتی ہین یعنی یہانسی جاتی ہین
اور جیتی ہین یعنی آتی ہین
اور نہین ہم اوٹھائی جاوینگے
ای پس از مرگ ہم نہ آوین گے

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝

کچھ نہیں ہو وہی مگر یک مرد
یا وہ صالح نہ کچھ ہی پر یکسر
کہ لیا باندہ حق تعالے پر
جیسے کذب اور دروغ سر تا سر
اور نہ ہم لوگ اوس جہل کے سخر
مانی والی ہیچ سی ہین ہمہ تن
یعنی ہی جو شہ اوسکا قال اتہام
وعدہ بعث و دعوی ارسال

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝

تب لگا کہنی یون وہ پیغمبر
اونکی ایمان سے یاس مین آکر
رب مری کر مدد تو میری نصیب
اوسکی بدلی کہ میری تکذیب
یعنی فرما تو اونکو یون مغضوب
کہ مین غالب رہن اور وے مغلوب

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اون سی فرمائی یون لگا اللہ
کہ ذری دیر مین بیک ناگاہ
بیشک ہو جاوین صبح کی آستی
جلد رہ جاوینگی وہی پچتاتی
پس کیا اخذ اونکو بالتحقیق
آ لگی آواز تندی تحقیق
پہر کیا ہمنی اونکو بعد ہلاک
جیسی اوپر سیلاب کی خس و خاشاک

پس ہوئی حجت حق کی وہ وہ
کہ وہی جو گنہگار تہی ہلاک ہوئے
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
جسطرح ہود مین کیا ارشاد
یہ قرینہ باینہمہ تفصیل

وہی جو ہین قوم ظالمان عنید
صبح ہوتے ہی خوف کہا کی سوئے
ہی غرض اسجگہ وہ قصۂ عاد
قصۂ نوح بعد قصۂ عاد
(ہے بعد قصہ نوح ۱۲)
قصۂ عاد کی لیی ہی دلیل

اس سے معلوم ہوگیا کہ ثمود
پاہی صیحہ عذاب استیصال
جسطرح سے بسورۂ اعراف
جیسے شعرا مین بعد نوح ایجان
ہی وہ صیحہ عذاب استیصال

ہین یہان پر مراد او مقصود
صرف جو گنہگار ہی نہ اوسکا مآل
قصۂ نوح کی ہی بعدہ صاف
قصۂ عاد کو کیا ہی بیان
صرف جو گنہگار ہین ہی سے اول

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ؕ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

پہر اوٹھائی تہی ہمنی اسیر ور
نہین سبقت سے پیش آتی ہی

یعنی اوس قوم کی قرون دگر
یعنی آگی نکل نہ جاتی سبہی
ہی جو اوسکی عذاب کی تقدیر

یعنی پیدا کیی تہی ہمنی قرون
کوئی قوم اپنی وقت وعدہ پہ
اوسپہ سبقت نہین ہی اور تاخیر

قوم لوط و شعیب کے تہی جیون
اور نہ رہ جائے پیچہے اسیر ور

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ

پہر ہی بہیجتی ہم اپنی رسل
آئی تکذیب سے وہی او سکے پیش
اور کیا ہمنی مار کر اونکو

پے بہ پے از سر عنایت کل
لائی ایمان نہ اوسپہ وہ بداندیش
باتین جن سے جہانکو عبرت ہو

جبکہ پہونچا کسی گروہ کی پاس
پہر یا ہلاک ہم چلاتے تہے
پس ہو دوری بہر دم بیدین

اونکا پیغمبر ای دقیقہ شناس
بعض اونکی کو بعض کی پیچہے
جو نہ لاتی ہین انبیا یقین

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۚ

پہر دیا بہیج ہمنی انکو شتحو
اور دیگر کہلی سند اور واز
پس تکبر سے پیش آئی وے

موسی اور اوسکی بہائی ہارونکو
کہ عصا تہا جو اول الاعجاز
یعنی اونپر یقین نہ لائی وے

آیتین اور نشانیان دی کر
سوی فرعون ای دقیقہ شناس
اور وے تہی قوم سرکش اور مغرور

وہی جو تو پیغمبری تہی اسیر ور
اور اوسکی گروہ افسر پاس
کہینچی آپ کو نہایت دور

فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

عَابِدُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝

پہر لگی کرنی اسطرح گفتار
یعنی فرعون اور وے سردار
کیا ہم ایمان لائین اور یقین
اپنی مانند دو بشر کی تئین

اور لوگ انکی ہین جیسی عبید و عباد
خدا ہین ہمارے اور منقاد
پہر تکذیب پیش آئی لعین
دونون پیغمبران دین کے تئین

پس ہوئے مہلکین سے یکسر
بحر قلزم مین غرق وے ہوکر

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

اور موسی کو دی تہی ہمنی کتاب
یعنی فرعون کو ڈبا کی بہ آب
تا اوسی پڑہ کی وی بنی یعقوب
راہ تحقیق پاوین محبوب

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝ ع

اور کیا ہمنی بیٹی مریم کو
اور مادر کو اوسکی انجو شخو
اک نشانی برای استدلال
کہ وہ قدرت پہ ہو ہماری دال

اور ہمنی دیا تہا اوسکو مکان
ایک جای بلند پر کہ جہان
شہور ہنی کی تہی بصید اسباب
اور تہا جاری ایک چشمہ آب

اہل تحقیق نی لکہا ہی صریح
کہ جو پیدا ہوے جناب مسیح
حسب اظہار جملہ اہل نجوم
شاہ دوران کو ہوا معلوم

کہ وہ یعقوب کے جو ہی اولاد
اونکی سلطان کا ابتدا میلاد
تشکی یہ ذکر اور چرچا فاش
بعداوت ہوا وہ گرم تلاش

جسکے خالق کری نگہبانی
کر سکے کیا وہ دشمن جانی
پس بالہام خالق متعال
لی گئین مریم اونکو گہر سی نکال

پہونچی طی کرکے وہ مسافت راہ
مصر کے ایک گانو مین ہرگاہ
وہ جو سردار گانو والا تہا
اوسنی بیٹی کر اپنی اوسکو کہا

جب گیا بادشاہ ظالم مر
پہونچے گہر اپنی وے جوان ہوکر
تہا زمین بلند پر وہ گانو
خوب تہا جسپہ سبزہ کا نو

اور جاری تہا آب صاف وہان
تہا نہایت لطیف تر وہ مکان
یا کہ تہی اوسمین بکہ بار و ثمار
کہ پکڑتی تہی لوگ اوسمین قرار

اہل تحقیق نی لکہا ہی یہان
کہ وی بارہ برس رہے تہی وہان
سوت مادر کا بیچ لاتی تہے
اور اوسکا لیکر طعام کہاتی تہے

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ ع

ای رسل کہاو ستہری چیزونکو
جنکا کہانا حلال تمکو ہو
اور بجا لاؤ کار شایستہ
جسکا پہل پاؤ بار بایستہ

کہ مین وہ کام کرتی ہو جو تم
سر بسر جانتا ہون ای مردم
یعنی جتنی تہی انبیا و رسل
تہا یہی مسلک اور منہج کل

کہ وی کہانا حلال کا کہاتی
اور کسب حلال فرماتی
اور لاتی بجای نیک عمل
برضای خدای عز و جل

یا رسل ہی مراد ہین وی مسیح
ہی یہ تعظیم جمع کی تصریح
یا رسل ہی غرض ہی فخر رسل
جن مین اوصاف تہی رسل کے کل

	اسیلیی ذکر اکل ہی اول	کہ نتیجہ ہی اکل کا وہ عمل	

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝

اور یہ امت تمہاری ہی یکسیر	متحد ایک دین وملت ہیں سب	یا یہ ملت تمہاری ہی جو کل	ایک ملت ہی ای گروہ رسل
اور ہین رب ہون تمہارا میں ہم	پس ہو ڈرتی مجھی یکسر تم	پس باثم و گناہ مجھسے ڈرو	کلمہ مین مخالفت نہ کرو
ہر نبی سی یہ سنوار فرمایا	جو گنہگار اوسکی عہد مین پایا	اون رسل سی جو لوگ تھے پیچھے	حکم اونکا جدا جدا سمجھے
	وی جو ادیان مختلف تہی سب	ہو گیا ایک دین ملکر اب	

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

پس لیا کاٹ اونہون نی اپنا کام	اپنی آپس مین ٹکڑی ٹکڑی تمام	ہر گروہ اوسپی ہی جو اونکی پاس	شاد و خورم ہین اپنی اوقیتہ شتاب
	ای تماشا ہی جو اونہون نی دین	شاد ہین حق سمجھ کی اوسکو تئین	

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

سو تو اب چھوڑ کر اونکو	ڈوبی غفلت مین اونکی اونکو	ایک مدت تلک کہ مرجاوین	یا تہ تیغ سر بسر اوین

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

کیا سمجھا جاتی ہین کہ مدد جو	کہ مدد دیتی ہین جو ہم اونکو	ساتہ اوس شی کی ہی تو دلنہاد	کہ وہ ہی مشتمل مال اور اولاد
دوڑ دوڑ ہم پہنچاتی ہین وہ	اونکو وہ جو بھلائی تو نہین ہی	یون نہین جیسی سمجہتی ہین وی خیال	بلکہ وی بوجھتی نہین ہین کمال
	کہ وہ امداد ہی جو اونپر آج	ہی نہین کچھ بغیر استدراج	

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝

بیگمان وی جو لوگ ہین یکسیر	خوف سی اپنی رب کی رکھتی ڈر	اور جو لوگ آیتون کی تئین	اپنی خالق کی مانتی ہین یقین
اور جو لوگ اپنی خالق کو	نہین لاتی شریک ای خوشخو	اور جو لوگ قرب خالق پر	دیتی ہین وہ جو دیتی ہین یکسیر

یا کہ کرتی ہین وہ جو کرتی ہین
یعنے کرتی ہین یہ عمل نیک
اور اونکی قلوب ڈرتی ہین
اپنی پروردگار سی ڈر کر
کہ وی سب لوگ اپنی رب کیطرف
دیتی ہین کی لیی ہین وی مال
کرنیوالی رجوع ہین یا تفسیر
کرتی ہین طاعت اور نیک اعمال

أُولٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝

یہ جو کرتی ہین سب طرحکی کام
دوڑتی ہین بہلائیون مین مدام
اور وی اونکی واسطی وہ عمل
سبقت کرنی والی ہین سب سے اونکی

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ
بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور نہین کرتی ہم کسی پر بار
بولتی ہی جو درست بات و کلام
لیک اوسکی سمائی کی مقدار
ہی نہین جسمین کچھ غلط کا نام
اور ہمپاس ایسے خصال
اور وی ہوتی نہین ستمدیدہ
لوح ہی یا کہ نامۂ اعمال
جنکی وی موعن ہین پسندیدہ

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝

بلکہ اون جماعہ کافرونکی قلوب
اور اون کافرونکی ہین وہ گناہ
گئی غفلت مین سب طرفسی ڈوب
غیر اس شرک کے کہ وی گمراہ
لیس وہ غفلت مین رہین پڑے
دیکھتی ہین مومنونکی صفات
جنکی کرنی سی شرماتی ہین
کہنیتے اس جمع مین رنج سے
جانتی ہین اوس کتاب کی بات
ہو کی غافل عمل مین لاتی ہین

حَتّٰى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ۝
لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ۝

تا بوقتیکہ پکڑین ہم یکبار
ناگہان وہ لگین گے چلانے
اونکی آسودہ لوگ اہیر ور
آہ و فریاد ساتہ پیش آنے
تم تو ہمسے دی نہ جاؤ مدد
آفت جوع مین قحط کمال
وین جواب اسطرحسی ہم اونکو
نہ بغیر از عذاب پاؤ مدد
یا بقتل اور ایک بدر کے سال
کہ نہ چلاؤ آج ای لوگو

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلٰى أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ۝

بیشک وہ سب تمہین مری آیات
کہ پڑھی جاتین تمہی بالذات
یعنی سننی سی تم مرا قرآن
پہر تم اونکی تئین جو سن پاتی
کرتی ہو رجع تھقری پہر آن
ایڑیون پر سب اپنی پہر جاتی

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ۝

کرتی اپنی بڑائی قرآن سے	قصہ گو ہو کی بکتی ہذیان سے	وہ جو لفظ بہ ہوا ارشاد	اوسکا قرآن یا نبی ہی معاد
	یا کہ مرجع ہی اوسکا بیت حرام	گرد بر گرد جسکی کرتی یہ کام	

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ

کیا کیا ہی نہین و سوچ دہیان	عق کی اوس بات مین کہ ہی آن	یا وہ آیا ہی جو نہ آیا تھا	پہلے اونکو جو اونکی تہی آبا
تا نہ رکہتی عذاب کا وی ڈر	جیون نہ کرتی تہی خوف اونکی بڑے	یا وی کہتی کہ ہم نہین ہین خبر	بکتاب خدا و پیغمبر
	اور ہمیشہ سی سوتی آئی ہین	خلق کو راہ پر جو لائی ہین	

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ

کیا نہ پہچانتی ہی آئی پیش	اپنی پیغامبر کو وی بداندیش	سو وی سب اوس سے کہتی ہین انکار	بلکہ پہچان کر یہ کرتی ہین کار
ای ہمیشہ سی خواجہ دین کو	جانتی نیک خصلت اور خو	اور اسی طرح سے دیانت مین	صدق مین جود مین امانت مین
	اور او نہین جانتی تہی علم مین نیک	اور پہچانتی وی علم مین یک	

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ

یا وی کرتی ہین اس طرح سے مقال	کہ ہی اوسکو جنون لاحق حال	یون نہین بلکہ وہ ستودہ صفات	لیکے آیا ہی اونکو سچی بات
اور بہت اونکی بات سچے کو	رکہنی والی ہین ناخوش ای لوگو	سخن راست سے مراد یہان	دین اسلام یا کہ ہی قرآن

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ
وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ

اور اگر پیروی کری یزدان	اونکی خوشیون پہ اپنی زمان	تو بگڑ جائین آسمان و زمین	اور جو کوئی ہین اونہین [illegible]
بلکہ لائی ہم اونکو اونکی پند	یعنی قرآن با وقار بلند	سو وی پند اپنی سی ہین گردان	یعنی کرتی نہین ہین اوسپہ دہیان
اونکی خوشیون سے ہین یہان مقصود	وی جو ناحق سی اونکی ہین معبود	اسکی تائید کو کفایت ہی	بیشتر اس سے یہ جو آیت ہے
یا کہ وہ لفظ حق جو ہی ارشاد	لو کان فیہما آلہۃ الا اللہ لفسدتا		اوس سے اسلام ہی یہان بہی مراد
اور خوشیون سے اونکی ہی مقصود	اسجگہ شرک مشرکان عنود	ای جو خوشیون پہ اونکی چلتا دین	یعنی یک شرک سی بدلتا دین
	ہوتی افلاک و ارض و من فیہا	بقیامت ہلاک سر تا پا	

اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

یا کہ تو مانگتا ہی اونسے مال | اس رسالت پہ ستودہ خصال | سو تری رب کا مال ہی بہتر | مال اونکی ہی ستودہ سیر
اور وہ بہتر ہی رزق والونکا | عام اور دائمی ہی اوسکی عطا | اور تو تو بلاتا ہے اونکو | جانب راہ راست انکو شتو
یعنے اجرت سے تجھکو کام نہین | تیرا منصب ہے وہ رسالت دین

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اور جو لوگ مانتی ہین نہین | آخرت یعنی پچھلی گہر کے تئین | راہ سیدہ سے ہی پہیرنیوالی ہین | کجروی کا وی رستہ ہی ہین
اور اگر رحم ہم کرین اونپر | اور اونہین کہول دین ضرر | تو کرین وے ستیزگی سے قیام | سرکشی اپنی مین بہکتی تمام
اہل تحقیق نے یہ فرمایا | جبکہ مکہ مین قحط سال آیا | بہوکھی اپنی کیی کودی کفار | کہ لگی کہانی مردہ و مردار
تب مدینہ مین آکی بوسفیان | یون لگا کہنی کا ای نبی زمان | تو جو کرتا گمان ہی بہ یقین | رحمۃ العالمین اپنی تئین
جب سے تشریف تو یہان لایا | غم نے ہمکو اور ہمنی غم کہایا | کیون نہون ہر طرح سے ہم مغموم | کہ دعا سی تری ہوئی محروم
کیون نہ آیا ہماری کٹ جاوین | تیغ شمشیر سر سبہ آوین | کیون نہ مرجائین طفل بیچارے | قحط سالی سی بہوک کی مارے
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | یاد اس سرکشی کو فرمایا

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝

اور پکڑا تہا ہمنے انکو تہین | وہی جو تہی کافران مکہ لعین | بعذاب قتال سر تا سر | بدر کی روز قہر مین آکر
پس نہ آئی فروتنی سے ہوش مین | واسطے اپنی رب کے وہی بدکیش | اور نکرتی تہی عجز اور زاری | بلکہ تہی گرم گیر و خونخوارے
تا بوقتیکہ کہولدین ہم اونپر | در آفت جو سخت ہی یکسر | تب وے اوسمین ہوئے نا امید تمام | ٹوٹی آس اونکی ای بلند مقام
یعنے اونپر نہ قحط ہو جائے | کہ وہ ہو قتل و اسیر زاندہ | تاکہ اہل حیل بنا چارے | پیش آوین بعجز اور زاری

ع

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ

اور اوسی نے بنا دیے تمکو	کان جنسے سنو تم اے لوگو	اور آنکھین کہ دیکھو ایمردم	اور دلونکو کہ جنسے سمجھو تم
تم ذرا سا سپاس کرتے ہو	شکر کی حد سے دور گذرتے ہو	کرتے پورا تو ہوتی مستقل	شکر مین اوکے گوش و چشم اور دل

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

اور اوسی نے بنہج تزئین	تمکو پھیلا دیا بروی زمین	اور اوسکی طرف تم اکٹھے ہو	جاؤگے سربسر قیامت کو

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور وہی ہے کہ جو جلاتا ہے	اور امانت سے پیش آتا ہے	اور اوسکا ہی ہے بدلنا کار	کم و بیشی کی ساتھ لیل و نہار
کیا نہین بوجھتے تم اے لوگو	قدرت کاملہ ہمارے کو	جیسے پہلے کیا عدم سے وجود	یونہین نابود پھر کرین ہم بود
	بلکہ کہتے ہین یہ وہی گفتار	جسطرح پہلے کہہ چکے کفار	

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝

کہنے لگتے ہین اسطرح سے اب	کیا بھلا جب کہ مر گئے ہم سب	اور ہو جائین خاک ہم گلکر	اور ہو جائین ہڈیان یکسر
	کیا بھلا ہم جلائے جاوینگے پھر	یعنے محشور ہوکے آوینگے پھر	

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

بیگمان ہین دیئے گئے وعدا	ہم اور آبا ہمارے سب ہمکا	پہلے آنے سے تیری اور ہنوز	نہ قیامت کا ہم پہ آیا روز
	نہ یہ کچھ بات و گفتگو ہے مگر	نقلین پہلونکی ہین یہ سرتاسر	

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

کہہ محمد یہ منکرونکے تئین	کہ بھلا کسکی واسطے ہے زمین	اور جو کوئی ہے اوسمین جن و بشر	کون ہے اوسکا خالق برتر
	دو جواب اس سخن کا اب مجکو	جو ہو تم اہل علم اے لوگو	

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ط قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

ابکہین گی وے مشرکان لعین	برسبیل جواب تیرے تئین	کہ ہے از بہر خالق برتر	وہ زمین اور جو اوسمین ہے بسر

کہہ بطرز جواب اے دلبند
کیا بھلا تم نہیں پکڑتے پند
کہ جو کوئی بنا سکے وہ زمین
اور جو اوس میں ہے خلق اوسکی تئیں

پھر وہ عاجز ہو کیا اعادہ پر
کیون نہ موجد وہ ہووے بار دگر

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

کہہ دگر بارہ اے نبی دو کون
کہ بتاؤ تو مجھکو تم ہے کون
مالک ہفت آسمان جسیم
اور پروردگار تخت عظیم

اب بتاوینگے وہی خدا کی تئیں
رب افلاک اور عرش برین
کہہ تو اسطرح سے کہ اے مردم
کیا بھلا پھر نہ رکھتے ہو ڈر تم

کہ تم ایسی صفت کی خالق کا
رکھتے ہو غیر کو شریک ہوا

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

کہہ تو اسطرح اے ستودہ خصال
اہل مکہ سے بطریق سوال
کون ہے وہ کہ جسکی ہاتھ میں ہے
سلطنت اور شاہی ہمہ شے

اور دیتا پناہ ہے سب کو
اور نہ دی جاتی ہے پناہ اوسکو
اس سخن کا جواب دو اب تم
جو ہو تم جانتے وہ اے مردم

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝

اب کہینگے کہ ہے خدا کی تئیں
کہہ بطرز جواب اے شہ دین
پس کہانسے ہو داؤ کھاتے گئے
تم فریب اور سحر پالی گئے

اے کہان سے تمہین لگا جادو
کہ دیا چھوڑ حق کی رستی کو
باوجود دلائل توحید
کرتے بنیاد شرک تشدید

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

[illegible] لائے ہم اونکو سچ یکسر
یعنے توحید و حشر اے سرور
اور وے جھوٹھے ہیں اے ستودہ صفات
کہ نہیں سچ سے مانتے ہیں بات

یا کہ نسبت الٰہ کی حق کی تئیں
کرتے از راہ شرک ہیں بیدین

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

نہیں پکڑا خدا نے اے دلبند
نہایت قدس سے کوئے فرزند
اور نہ تھی ساتھ اوسکی اور ہمراہ
کوئی معبود و حاکم اور الٰہ

یعنے وہ شرک سے مبرا ہے
نہیں کوئی شریک اوسکا ہے

اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ

یون نہ ہوتا [illegible] اگر معبود
تا ہر ایک جدا [illegible] معبود
کہ بنائی سے جسکی ہستی آیا
جسکے خلقت ظہور میں لایا

پڑتی باہم طرح طرح کی فساد
کرتی باکید گر نزاع و عناد

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ

اور البتہ چڑہتے ایسے رور
بعض لوگ اونکی بعض لوگو نپر
یعنی اولاد وہ نر کہتا ہے

پاک ہی اوس بیان سے اللہ
اور وہ شرک سے مبرا ہے
وہ جو کرتی بیان ہین گمراہ

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

ہی وہ دانندۂ نہان و عیان
یعنی اوسپر نہین ہے کچہ پنہان
شرکو نکا ہی اب عذاب بیان

پس ہے اوس سے بلند وہ اللہ
تہہ کسین خواجۂ دو جہان
جس سے لاتی شریک ہین گمراہ

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہہ تو اسطرح اے نبی عرب
رب اگر کبھی مجھی تو اونکی پاس
یہ جو ارشاد حق نے فرمایا
بر سبیل دعا کہ میری رب
وی جو مردم ہین ظلم و شرک اساس
بر سبیل شکست نفس آیا
کہ جو شومی ظلم کا ہی اثر

جو کبھی تو دکہاوی میری تئین
یعنی شامل نہ کیجیے مجکو
یا کہ اس بات پر وہی تنبیہ
پہونچتا ہی وہ بکینا ہون کے
جسکا وعدہ کیی گئی وی لعین
اونکی آفت کا اس جا نہین تو
اوس سے ظاہر ہی یہ بوجہ وجیہ

وَاِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝

اور ہم تو ہین اوسپہ اے شہ دین
بیگمان رکہنی والی قدرت تام
یا تری باعث اے بلند خطاب
کہ دکہا وین وہ چیز تیری تئین
یعنی کر سکتی ہم ہین البتہ کام
ہم نہین بہیجتی ہین اونپہ عذاب

جسکا وعدہ بتاتی ہین اونکو
لیک ہی اسواسطے وہ ہی تعویق
جب تلک اونمین تو ہی اے سرور
یعنی جس سے ڈراتی ہین اونکو
تا کہ مقسوم بعض ہو توفیق
کیسے بہیجین عذاب ہم اونپر

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۝

دور کر اوس سے وہ جو ہی بہتر
نیک خصلت سے اپنی تا بابا
یا کہ پڑہ کر وہ کلمۂ توحید
سخن بدگوای سنتو وہ سیر
مجرمون کے گناہ بخشش و خطا
محو کر شرک مشرکان عنید

یعنی بہتر جواب دے اور خوب
یا کہ نرمی و حسن فرما کر
یا کہ از راہ عفو و صفح صفا
سخن بدکا اونکو ای محبوب
در گذر تو زجہل سفہا کر
دفع کر ظلم ظالم و بیجا

نحن اعلم بما يصفون ۝

ہم ہین نی انا ترا اوس سخن کی تشبیہ
مثل شعر و جنون اور جادو

وہ جو کرتی بیان ہین بیدین
جس سے ہی پاک ای محمد تو

یعنے ہم جانتی ہین اوسکو خوب
یا بتاتی ہمارے ہین اولاد

کرتی ہین جو ترے طرف منسوب
اور لاتی شریک ہین لعباد

وقل رب اعوذ بك من همزات الشياطين ۝ واعوذ بك رب ان يحضرون ۝

اور کہہ اسطرح سے تو کہ ای رب
اور تری رب مین چاہتا ہون امان
دین کی تئین وقتال مین جسدم

مانگتا ہون پناہ تیری اب
کہ مری پاس آوین یہ شیطان
مارے غصہ کے لڑ پڑین باہم
یصفون جو ہی بیان ارشاد

چھیڑ اور وسوسون سے دیوونکے
ہی شیاطین کے چھیڑ جو ارشاد
ہی پیمبر کو اسلئے وہ خطاب
متعلق کیا اب اوسکا یاد

کہ سبب مکر اور ریو ونکے
اوس سے غصہ ہی اسجگہ وہ مراد
کہ برائی کا خوب وہین ہی جواب

حتى اذا جاء احدهم الموت قال رب ارجعون ۝

کرتی رہتی ہین وصف جو بد خو
بولی حسرت سے یون کہ میری رب
یا مخاطب ہین اسجگہ ایمان

جب ملک آتی ایک انکی کو
پہیر دو مجکو سوی دنیا اب
ملک الموت اور اوسکے سب اعوان

موت اور مرگ اپنی دعدی پر
صیغہ جمع یہ جو فرمایا
کلمہ رب سے استغاثہ کر

تو وہ اپنا عذاب کی نظر
صرف تعظیم کے سلیے آیا
اونکی جانب رجوع ہی یکسر

لعلي اعمل صالحا فيما تركت كلا انها كلمة هو قائلها ومن ورائهم برزخ الى يوم يبعثون ۝

تاکہ مین نیک کام لاؤن بجا
وہ تو اک بات ہی کہ ملکر ہا
بعض تفسیر مین ہے یون کہ قوم

اوسجگہ مین کہ چھوڑ آیا تہا
وہی کہتا ہی اوسکو حسرت سا
کہ ہوا اس کلام سی معلوم
بن قیامت نہ وہاں دشمانی تہا بین

یون نہین جیو کہے ہی وہ بدخو
اور اونکی ہری ہی پردہ گور
بر غلط ہی جو کہتی ہین یکسر
اوس سے پہلی بیان نہ ہرگز آمین

یعنے حاشا کہ پہیر دین اوسکو
تا بروز کہ ہونوین وہ محشور
کہ پہر آتا ہی آدمی مر کر

فاذا نفخ في الصور فلا انساب بينهم يومئذ

پہر تو قتیکہ پہونکا ری جای
صور مین آکے پہنی ہر دو سرا
تو نہ انساب اونمین ہوا اوس روز
ای کسیکا کوئی نہ ہو دلسوز

صلہ رحم منقطع ہوجاوے | کوئی ہر گز کسی پہ ترس کہاوے | ہو وہی ہر ایک پہ خوف یون طاری | کہ ہو مسدود باب غمخواری

یا نہ اوس دن کرینگے وہ فخر نسب | کما فی قولہ تعالی یوم یفر المرء من اخیہ و امہ وابیہ الآیہ | کرتی ہین فخار جیسے اب

فَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

اور کرینگے نہ یکدگر سے سوال | مبتلا اپنی حال مین ہونگے کمال | ہو یہ حالت حساب تک اونپر | پہر وہ پوچہینگے حال یکدیگر

پہر وہ نفخہ یہان ہے جو ارشاد | کما فی قولہ تعالی واقبل بعضہم علی بعض یتساءلون | دوسرا یا کہ تیسرا ہی مراد

فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

پس وہ کوئی کہ ہونگے عمل گران | تول مین اوسکے پلہ میزان | سو وے سردم ہین اپنی وہ صفات | پانیوالی فلاح اور نجات

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝

اور وہ کوئی کہ ہین سبک یکسر | پلی جنکی عمل کے اسی ور | پس وہی لوگ سربسر بدخو | ہار بیٹھی ہین اپنی جانونکو

بیچ دوزخ کی رہنی والی ہین | مار دوزخ کا نت سزا ہی ہین

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝

جہلس دیوی مونہونکو اونکی نار | اور رہے اونمین ہو کے زشت اور خوار | یعنے شورش کا اوسکی پاکی اثر | ہونٹون مین تیوری چڑہائی کی سی

کہتی ہین بو سعید خدری یون | اونکی منہ جلکی ہونگے زشت تر زبون | مونہہ اوپر کا سر تلک جاوے | اور نیچی کا ناف تک آوے

بعض تفسیر معتبر مین لکہا | بعد ازان مین لب پہیل کر گا | اور موضح مین یون کیا ہی بیان | کہ زبان ہونٹ مین آ او نیز الے

پس لگے کہنی خالق منعام | اسطرحسے بطرز استفہام

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ

کیا نہ تہین میری آیتین یکسر | کہ پڑہی جاتین تہین تمہارے پر | پہر تم اونکو تہی جہوٹہہ تبلاتی | یعنے دنیا مین اونکو جہٹلاتی

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ

بولین اسطرح سی وہ مضطر بسند | کہا کہ الزام کا ہی آپکے رب | ہم پہ غالب ہوئی ہماری گناہ | اور تہی ہم گروہ بہولی راہ

یا کہ ہمسیر ہماری بدبختی | لکہہ گئی جو بلوح اور سختی

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝

رب ہمارے نکال دے ہمکو | نار دوزخ سی یعنی باہر تو
پس اگر پھر کرینگے ہم وہ کار | تو بہ تحقیق ہم ہین ظلم شعار

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝

بولا حق چپ رہو سب اوسمین تم | او مت بولو مجہسی اے مردم
کہ نہ دوزخ سے دونگا مین تمکو نکال | یا نہ مین چھوڑدونگا اب و نکال

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

تہا بہ تحقیق فرقہ اصحاب | میری بندونمین جو بلا اوزحساب
کہ وہ کہتی تہی کہ اے ہمارے رب | ہم یقین لائی اور ایمان سب
پس معاف اور عفو کر ہمکو | اور کر مہربانی ہمپہ تو
اور تو ہی خوب اونسی اور بہتر | کرنیوالی جو مہر ہین یکسر

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝

پہر ٹہٹہولی سی پیش آئی تم | مسخرا اونکو بنایا مردم
تا بوقتیکہ وہ بہلا نسکو | یاد میری او بہولنی ای لوگو
اور تم اونسی ہنستی رہتی تہے | نت تمہارا وہ ظلم سہتے تہے
یون ہوی سخریہ مین تم مشغول | کہ گئی مجکو یاد کرنا بہول

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

بیگمان مین نے دی جزا اونکو | آج اوسکی سبب سے اے نحوتو
کہ وہ سہتی تہی اونکا ظلم و ستم | کہینچتے تہی مدام رنج والم
وہ تو پہونچی مراد کو یکسر | اوس ستم اور ظلم کو سہکر

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝

خالق الخلق کافرون سے کہی | کسقدر دیر تم زمین مین رہے
گنتی برسونکے یعنی کتنی سال | یا فرشتہ کری یہ اونسے سوال

قٰلُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۝

بولین کافر رہی تہی یکدن ہم | یا رہی ایکدن سے بہی کچہ کم
پس فرشتونسی پوچھئے تو سال | گنتی والی جو عمر کی ہین ل

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کہنے اسطرح سے لگی وہ خدا | کہ نہین تم رہی مگر تھوڑا
جو بلا شک و ریب تم یکسر | ہوتی ایام آخرت سی خبر
یعنی تم جانتی بوجہ جمیل | کہ وہ دنیا ہی آخرت سے قلیل

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ

کیا بہلا تمنی وہ گمان کیا اور گمان لگی کہ بیشک تم	فرط غفلت سے تمنے جان لیا ہم تلک پہر نہ آؤ گی مردم دن جزا کا اگر نہوتا اور	کہ بنایا ہی ہمنی تم سبکو یعنی دنیا نہین جزا کا گہر تو یہ سب کہیل تہا بدیدہ غور	کہیں پایا نہی کوئی لوگو نہین ملتا عمل کا اوسمین اثر

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

سو نہایت بلند ہی اللہ	برتر اوسکی عبث سی ہی درگاہ مالک اوس تخت کا کہ خاصا ہے	مالک الملک سب کا ہے سچا یا کہ خاصا وہ تخت والا ہے	کوئی حاکم نہین سوا اوسکے

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ

اور جو کوئی پکاری اسرور پس حساب اوسکا ہی بلا تشکیک	ساتھ اللہ کے خدای دگر اوسکی پروردگار کی نزدیک	کہ نہین ہے دلیل اوسکی پاس بیشک وریب ای بلند وقار	جسکے دعوی کی ای حقیقہ شناس نہین پاتی فلاح ہین کفار

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

اور کہہ اسطرح سے تو کہ ای رب سورہ مومنین کو ای معبود ہون بہ نیرنگی فلک ہردم	بخش دی اور رحم فرما اب کر مرا تو وسیلہ مقصود مبتلای بلای فکر و الم	اور تو اون سبہوں سی ہی بہتر گردش چرخ ہی وہ آفت جان اپنی فضل و کرم سی یکبارا	کر دیا ہے جو مہربان سیر کہ ہوئی زندگی مجہی زندان کر میسر فلاح و چیندکارا

سورة النور مدنية وهي اربع وستون اية وكلماتها الف وثلث مائة وستة عشر وحروفها خمسة الاف وست مائة وثمانون وركوعها تسع

سورہ نور جان تو مدنی اور حرفونکی اوسکی ہی تعداد	چونسٹھ آیت گنین ہین اوسکی پنج الاف وششصد و ہشتاد	اوسکی کلمات ہین زروی شمار اور اوسکی رکوع نو ہین سب	تین سو سولہ اور ایک ہزار گن لے اونکو با حتیاط و ادب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

ع

یہ وہ سورہ ہی یا رسول امین | ہمنی نازل کیا ہی جسکی تئین
اور کیی ہمنی فرض ہین تم پر | وی جو احکام اوسمین ہین یکسر

اور اوتاری ہین با ہمہ انصاف | ہمنی اوسمین حدود با تین صاف
تا کہ تم پکڑو موعظت اور پند | یاد رکہکر ہو اونکو فائدہ مند

آگی آگی ہی ستودہ نہاد | ایک حد اون حدود سی ارشاد

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

جو زنا والی اور زنا والا | غیر محصن ہون تو بحکم خدا
مارو ہر ایک کی اونمین سو کوڑی | ہون نہ سو سی زیادہ اور تہوڑی

زانیہ کی ہی اسلیی تقدیم | لفظ زانی پہ ای محب حمیم
کہ وہ ہوتا ہی بیشتر سرزد (سی زنا ۱۲) | کرتی ہین عورتین جو اوسمین کد

متعرض اگر نہون نسوان | کر سکین مرد مفسدہ وہ کہان
لفظ جلد اس جگہ جو ہی ارشاد | مارنا جلد کا ہی اوس سی مراد

حکم سو جلد کا جو فرمایا | غیر محصن کی شان مین آیا
اور جو محصن ہو مبتلای زنا | سنگساری سی مار ڈالا جا

حنفیہ شرائط احصان | کر گئی ہین چہہ اسطرح سی بیان
حر ہونا ہی اور بلوغ و نکاح | عقل و اسلام اور وطی مباح

شافعی حر کو ایکسالہ سفر | کرتی زائد ہین ان شرائط پر
مالکی اور احمد حنبل | کرتی ہین شافعی کیطرح عمل

تینون لاتی ہین یہ حدیث سند | جمع تغریب کرتی ہین با حد

اہل تحقیق نی کیا ارقام | لقوله علیه الصلوة والسلام للبکر بالبکر جلد مائة وتغریب عام | کہ وہ تغریب عام نزد امام

تہا جو ثابت بقول پیغمبر | اس سی منسوخ ہو گیا یکسر (یعنی اس آیت مذکورہ سی ۱۲)

وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور نہین آوی تمکو اون پہ ترس | حکم خدا مین غم کہا کر
جو ہو تم مانتی خدا کی تئین | اور سچ جانتی ہو روز پسین

اور سزا وار ہی کہ دیکہی جا | مارنا اور عذاب اون دو کا
ایک جماعت کہ مومنون سی ہو | یعنی حد و جب ہین اونکو

تا وہ تفضیح اونکو باز رکہی | نہ پہرین ایسی کام کی پیچہی
وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد | اوس سی ہی اس جگہ گروہ مراد

کہ اقل اوسکی تین ہین یا دو | بعض کہتی ہین صحت کہ تئین کو
شافعیہ احمد مالکیہ سب ہم | کہتی ہین چار ہوویں کم سی کم

لیک قصد اسقدر جماعت ہو | جس سی تشہیر اور شاعت ہو

الزانی لا ینکح الا زانیة او مشرکة ز والزانیة لا ینکحها الا زان او مشرک ج وحرم ذلک علی المؤمنین ○

مرد بدکار بیاہتا ہی نہین | پر بری کام والی زن کی تئین | یا کہ عورت شریک والے کو | پوجتی ہی بتونکو جو بدخو
اور زنا والی وہ جو عورت ہو | نہین لاتا نکاح مین اوسکو | ہان مگر وہ جو مرد ہی بدکار | یا کہ جس کو ہی شرک شعار
اور کیا گیا یہ حرام | اہل ایمان پہ ای بلند مقام | یعنی جو کوئی مرد زانی ہو | بیاہ لاوی نہ پارسا زن کو
اور جو ہو نیکمرد اور صالح | بیاہ مین لی نہین زن طالح | تاکہ صالح کو ہو نہ لاحق عار | اور نہ لگہای کچہ اوسی آزار
لیک بدکار مرد کو ہی مباح | اوس زن پارسا کی ساتہ نکاح | اور بن توبہ وہ زن بدکار | ہی نہ جائز بمرد نیک شعار
اسکا وجہ نزول اور منشا | یون تفاسیر مین لکہا | جب مدینہ مین قحبہ ہای یہود | اور بغایای مشرکان عنود
قحبہ خانی بنا کے اپنی گہر | لگین یعنی زنا پہ مال اور زر | تہی مہاجر جو مفلس اور مسکین | چاہتی یون لگی کہ اونکی تئین
اپنی عقد نکاح مین لاوین | اور زر کسب اونکا کہا جاوین | تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | اوس ارادہ کو منع فرمایا
| آگی اسکی اب ای بلند مقام | ذکر ہی حد قذف اور دشنام |

والذین یرمون المحصنات ثم لم یاتوا باربعة شهداء فاجلدوهم ثمانین جلدة

اور جو لوگ دیتی گالی ہین | عورتونکو کہ قید والی ہین | پہر نہ لاتی ہین چار مرد گواہ | تو بفرمان حضرت الٰہ
مارنی سی تم اونکی او بیشین | اسّی کوڑون کی چوٹ بی کم و بیش | لفظ رمی سی اسجگہ جو ہی ارشاد | اوس سی دشنام ہی زنا کی مراد
اور وہ گالی کہ جو زنا بن ہو | یا زنا کی ہو غیر محصن کو | تو نہ محدود ہی جزا اوسکی | صرف تعزیر ہی سزا اوسکی
اور یہی حکم و شرط اوسکی ہو | وہی جو گالی زنا کی مردونکو | حد دشنام ہی نہ زنا سی خفیف | غیر کا بہی حد و جزا اسکی
اسجگہ ہین شرائط احصان | پانچ کی ہین مع معروف بیان | حر ہوتا ہی اور عقل تمام | اور بلوغ اور عفت و اسلام
| اور اسی طرح چار مرد گواہ | حر و بالغ سوای ای محرم آگاہ |

ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا ج واولئک هم الفاسقون ○

اور کبہی مت قبول اونکی تم | شاہدی کو ہمیشہ ای مردم | اور یہ قاذف ہین اپنی زبان | فسق اندیش اہل زنان

	کہ شہادت ہو بعد توبہ قبول	لیک ہی شافعی سی یون منقول	

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

پر جنہون نے کیا توبہ کام	بعد دشنام کی نہ دی دشنام	اور سنوارا اونہون نے اپنے تئیں	چھوڑ کر گالی اپنی نیت کو
تو ہی اللہ بخشنے والا	رحمت اوسکی ہی جو سب سی بالا	یعنی توبہ سی جو وہ بیٹھیں اوسے	فسق کا حکم اوس سے اوٹھ جاوے
لیک رد کرتی ہین امام ہمام	شاہدی اور گواہی اوسکی مدام	اور اسیطرح مالکی مذہب	اور کی رد کرتی ہین گواہی سب
شافعی اور احمد حنبل	تا دم توبہ کرتی ہین یہ عمل	پھر جو قاذف ہتوبہ بیٹھیں اوسے	اور شائستہ کار ہو جاوے
تو وہ رد شہادت اور تفسیق	کرتی باطل ہین دونون صفون فرق	اہل تحقیق نے لکہا ہی یون	کہ اس آیت کا ستی ہی مضمون
بولی حضرت سی عاصم ابن عدی	کہ یہی شاق ہی کہ وقت بد	مر رہے جو ڈھونڈھنی کو گواہ	کہ زنا زن سے لیوی زانی راہ
اور اگر لی گواہ بات سکے	مار کہا فسق مین پڑا وہ رہے	کہا وہی شتا د نا زیانہ عیان	پھر یہی ٹھہری وہ شخص نافرمان
سید الانبیا نے فرمایا	کہ خدا نے یہ حکم بھجوایا	جبکہ جاتی لگا وہ رخصت ہو	مل گیا راہ مین ہلال او سکو
اوس سے کہنی لگا کہ ای عم زاد	میرا ماموں ہو گیا برباد	میری زن ساتھ جو ہی غیر ازنام	کہ رہا ہی سر ایک فعل حرام (ابن امیہ)
دل کو کر سکے کمدر اور سیاہ	کہتے عاصم لگا کہ وا ویلا	مین نے حضرت کا کیا تہا خیال	مبتلا ہو گیا او سے سی ملال
بس یہی ابو رقی کے پاس آکر	کر دیا عرض حال سب	زن کو فورا آپ نے بلوایا	اوس سے تفتیش حال فرمایا
	جب یہ انکار اور انا لائے	تب یہ آیت لعان کی آئی	

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

اور جو لوگ دیتی ہین دشنام	اپنی زوجونکو ای بلند مقام	اور نہیں ہوین اونکے پاس گواہ	اپنی جانون بن اے رسول اللہ
تو گواہی سی فرد کی اونمین	یعنی ہر ایک سے مرد کی اونمین	چار نوبت گواہیاں بخدا	کہ مقرر وہ شخص ہی سچا
	یعنی ہر بار مثل ایک گواہ	کہنا اوسکا ہی اشہد باللہ	

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

اور گواہی ہی پانچوین نوبت
جو وہ ہووے دروغگو یون ہے
جب گواہی وہ دی بنام خدا
اوسکی حکمون سے ہی سقوط لکھا
اور تفریق مسلم حاکم ساتہ

کہ ہو پیشکار حق کی اور لعنت
یعنے جہوٹہون اوپر یہ مجہ پر یون ہے
زن کی جانب کو وہ مری آیا
مرد اور زن سے حد قذف و زنا
نہ کہی حکم فسخ اپنی ہاتہ
اب لعان اناث اور نسوان

اوس زنا کی تبانی والی پر
اس جگہ تک یہ جو ہوا مذکور
اور اسیطرح مرد وقت لعان
اور یہ اوسکی منع وطی و جماع
جیسے مذہب ہے شافعیہ کا
آگی اسکی کہا خدا نی بیان

یعنے تہمت لگانی والی پر
ہی لعان رجال اور مذکور
کر لیوین ایا بجانب نسوان
اور اسیطرح منع استمتاع
کردی کہتی ہین حرمت و روا

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ

اور ہٹاتی ہی اون سے سیاست مار
اور گواہی ہی پانچوین یون کر
ہی روایت کہ خولہ اور بلال

یہ کہ دیوین گواہیان چار
کہ ہو قہر خدا اوس عورت پر
حکم حضرت ہی کری یون ہی مقال

نام اللہ کے جو کہتا ہے
جو وہ شوہر ہو راستگو یون ہے
اور دوم لعنت و غضب ہی مین

کہ مقرر وہ شخص جہوٹا
صادقین اور [illegible]
کہتی حضرت [illegible]

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر
حکمتون کا ہی جاننے والا
ای فضیحت تمہین وہ فرماتا

اور بخشا لیس اوسکے سر تا پا
حکمت اوسکی ہی حصر سی بالا
اور شتابی عذاب بہیجا تا

اور تحقیق خالق منعام
ہی مقدر جواب للتعظیم
آگی اب دو رکوع تک ہی بیان

کر نیوالا معاف ہی ایتام
جیسے انوار مین کیا ترقیم
عائشہ کی برائة اور بہتان

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

بیگمان ان کے جولای ہین بہتان
سر بسر سب کو ہی بڑین اوسکے جزا
اوسکو دنیا مین ہی عذاب بڑا

اک جماعت ہی تم سے ہون عیان
جو کمایا ہی از گناہ و خطا
یا کہ عقبی مین ہے عتاب بڑا

مت سمجہو اوسکو [illegible] حق مین
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی کہتا تہا وہ خوشی کرتا ۔ کوئی حسرت سے ہاتہ ملتا تہ

کوئی کرتا تہا چہیڑ کر چرچا ۔ سنتے حضرت تہے آکے گہر مین آ

بعض سنکر سکوت فرماتے ۔ اور بعضی صریح جہہلاتے

پچہلے فرقے کی پسند تمام ۔ اور پہیلی بہی کئی الزام

اور وہ ابن ابی تہا بد ذات ۔ جسنے بہتان کی اوٹہائی بات

پیشوائی منافقان مردود ۔ وہی دنیا مین جو ہوا مطرود

عائشہ رض پر جو باندہنے باندہا ۔ اوسکو یونہین مفسرون نے لکہا

کہ تہیہ سفر کا فرمایا ۔ سال ہجرت جو پانچوان آیا

لیگئی ساتہ عائشکی تہئین ۔ غزوۂ مصطلق کو سرور دین

جبکہ اوس جنگ سے مظفر ہو ۔ پہر کی آنی لگی مدینہ کو

کئی منزل کو قطع فرماکر ۔ رات کو ٹہہری اک جگہہ آکر

پردۂ شب مین اہ شہدہ پردہ نشین ۔ رفع حاجت کو سوی دشت گئین

کہ وہان سے اچانک اوٹہ کر ۔ گر گیا کوچ سر بسر لشکر

تہا نہین کوس او ربانگ جرس ۔ پہنچتی کس تہی سے وہ بیکس

پہر جو آئین اوٹہا سامان نگاہ ۔ نہ وہ لشکر نہ فوج تہی نہ سپاہ

سر جہکایا جو از سر افکار ۔ تہا گلی مین نہین گلی کا ہار

ہو گئی یکبیک بفرط ہجوم ۔ ہار اوسکی گلی کا فوج غموم

پہر بصبر آگئین دگر بارہ ۔ ڈہونڈہنی ہار وہی گئی ناکارہ

انہہ آمد و شد صحرا ۔ سب سے پیچہے وہ رہ گئین تنہا

آئی اتنی مین یکبیک صفوان (بن معطل) ۔ پیچہے چلنی کا جنکو تہا فرمان

گر پڑا اور گرا وہ لشکر کا ۔ لی تی چلتی تہی راہ مین سے اوٹہا

اونکو تنہا جو اوسجگہہ پایا ۔ اونٹ کو فورًا اپنی بٹہلایا

اور پکڑ ہاتہ مین مہار بعیر ۔ ہو پہنچی لشکر مین وہ بلا تاخیر

دیکہہ ابن ابی بدکردار ۔ کرنی کچہ اور ہی لگا گفتار

بدگمانی کے ساتہ آیا پیش ۔ مثل کژدم ہوا سراسر نیش

زور بہتان کو تراش و خراش ۔ جا بجا منتشر کیا اور فاش

اس مہینی تلک سبہی مذکور ۔ تہا مدینہ مین جا بجا مشہور

آتی آتی ہی گہر کی یکبارے ۔ ہو گئی لاحق اونکو بیمارے

یکدگر کی زبان سے وہ بات ۔ سنتے رہتی تہی سید السادات

گرچہ دلگیر رہتی ہر دم آپ ۔ مارتی کچہ نہ تہی مگر دم آپ

عائشہ اوس سے کچہ نہ واقف تہین ۔ لیک تہی ملتفت نہ سرور دین

پہنچی خدمت ہو جب پدر کے گہر ۔ جا وہان اور سنی وہ خبر

سنکے اوسکو ہوئین بہت محزون ۔ اور رہ رنج و غم سے ہوا افزون

کیا لکہون ماجرا کہ اشک روان ۔ تین دن رات تک رہین گریان

آخرش بطریق اسرائیل ۔ کچہ نہ دیکہا بغیر صبر جمیل

بس بحکمت تعالے و تسکین ۔ لالی ان آیتونکو روح امین

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝

کیون نہ جب سنا تہا لوگون کو ۔ تہمت اوس انکے بہتان کو

پیش آتی تہی بخیال اور ظن ۔ اپنی اہل یقین و مومن

اپنی لوگو نپہ نیک اور بہتر	یعنے جسطرح اپنی جانون پر	اور کہتی تہی وہی ذو الایمان	کہ یہ بہتان ہی کہلا و عیان
کہہ کی مرعی مبالغہ کا داب	سو ہی غیبت کیا عدول خطاب	اور شعار آپہ سب ہے کہ یقین	مقتضے بدگمان کا ہی نہین
بلکہ شایان اہل ایمان تہا	کہ وہی کرتی گمان ظن اچہا	ای نکرتی گمان بد ہرگز	حضرت عائشہ اور صفوان کی

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَأُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ۔

کیون نہین لائی ای رسول انام	اوس سخن پر وے لوگ چار گواہ	پہر بوقتیکہ لیکی آئی نہین	چار گانہ وی شاہدونکی تئین
تو وہی سب لوگ ہین خدا کی ہان	جو شہہ والی بظاہر اور بہتان	کہ اگر وی گواہ سے آتے	صرف ظاہر مین بہی ہو جاتے
پس مسلمان کسی مسلمان کا	نہ روادار ہووے طوفان کا	اور جو بہتان سے کوئی پیش آے	تو سزاوار ہی کہ جہٹلاوے
اسطرح سی حدیث مین آیا	کہ نبی الوری سے فرمایا	بہائی مومن کی جو مددگار ہے	پیشہ ہیچی کرے نہ غمخوار ہے
	تو مددگار اوسکا ہو یزدان	پیشہ ہیچی بفضل اور احسان	

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ أَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر	اور بخشایش اوسکی سر تا سر	بیچ دنیا و آخرت کی عیان	ای تہو فیق توبہ و غفران
بیگمان آ ہی پہونچتی تمکو	خوض کرتی ہو جسمین اے لوگو	ایک آفت بڑی کہ ادنی شی	عہد دشنام جسکی آگی ہے
یعنے اللہ نے امت پر	کی طفیل نبی کرم کی نظر	کہ نہ بہیجا عذاب استیصال	ورنہ ہوتی وہی مفتری پامال

إِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ

جب لگی لینی اوس سخن کو تم	ساتہ جیبہونکی اپنی ای مردم	اور لگی بولنی تم اسے لوگو	ساتہ اپنی منہونکی الفاظ کو
کہ نہ ہی تمکو جس سخن سی خبر	یعنے کہتی ہو جہل سے یکسر	اور کرتی ہو تم خیال گمان	اوس سخن کو تہا ل کو آسان
اور وہ اللہ کی یہان ہی بڑا	یعنے اوسکی سزا ہی سخت کڑی	جبکہ بولی عروق مین ہنشیم کی شور	ام ایوب با ابو ایوب
کہ سنی تونی اسی وہ ہشات	ہی جو مشہور ہو رہا ہی بات	بولی و محض افک طوفان ہے	اوس بیکس کا ام کا بہتان ہے
کوئی مجکو اگر لگاوی عیب	تجکو محصول ہی سی ہو لا ریب	بولی واللہ مین کرون نہ یقین	کوئی تہمت کری جو تیری تئین

بولی ہین ہر طرح سی ای لبر | مجھسے وی ام مومنین بہتر
نسبت سید زمین و زمان | وہ عمل ہی بہت بڑا طوفان
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | خوش خیال اونکا یاد فرمایا

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝

اور بھلا کیون نہین تم ای لوگو | جب سُنا تمنی اونک بہتانکو
بولتی تھی نہ ہی ہمین شایان | کہ کہین ہم مہو نسبی یہ طوفان
تجھکو پاکی ہی ای خدای کریم | ہی یہ گفتار افترای عظیم

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

پند فرماتی ہی تمہین اللہ | یعنی سمجھاتی ہی تمہین اللہ
کہ پھر ایسی کام سے نت کو | گر ہو ایمان والی ای لوگو

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور بتاتا ہی خالق برتر | تمکو آیات اور بتی یکسر
اور ہی اللہ جاننے والا | حکمت اپنی مین جو رسی بالا

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بیگمان جو لعین بعیاری | چاہتی ہین شیوع بدکاری
اونکی حق مین کہ لائی ہین وہ یقین | مار اونکی لیی ہی درد آگین
بیچ دنیا کی تازیانون سے | اور وہان آگ کے زبانون سے
اور خدا جانتا ہی اونکی شر | اور تم جانتی نہین یکسر

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تمپر | اور نہ ہوتا لیں اوسکی سرتاسر
تو وہ کرتا تمہین غضب مین آ | سر بسر مبتلاے قہر و بلا
اور اللہ مہر والا ہے | رحم اوسکا خرد سے بالا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

نصف — ع

أَبَدًا وَّلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

مومنو کرکی افک و بہتان سے
پیروی کرتا ہی حکم و امر لعین
پاک ہوتا نہ تم مین کوئی کبھو
اور خدا اونکی باتین اور مقال
جبکہ مسطح کو طعنہ زن پایا
گرچہ بھائی مرا ہی خالہ زاد

نہ چلو تم ما ہے شیطان پر
بیحیائی و کار بد کے شین
رہتی سب عیب جو تم اوریکہ
سننے والا ہی ستودہ خصال
سنکے بوبکر نی یہ فرمایا
واجب الرحم ہر طرح سے زیاد
تب یہ آیت خدا نی بہجائی

اور جو کوئی چلی قدم بقدم
اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر
لیک اعتدا ہی رسول امین
نیتوں کا ہی جاننے والا
کہ نہ ہون اوسکی مین خبر واللہ
کیا ہوا جو وہ نا ستودہ الا ہے
ایسی سوگند منع فرمائے

کام شیطان کا یہ ستودہ شیم
اور بخشایش اوسکی بہ تمام
پاک کرتا ہی چاہے جسکے تئین
علم اوسکا ہی حصر سی بالا
اور نہ دون اوسکو مال قدر واللہ
اور رہو محتاج حد سے بالا ہے

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

اور نہین چاہئے مین با سوگند
ناتی والونکو ہین جو بکسر خویش
جیون ہے مسطح بجند استحقاق

تم مین ارباب فضل و دولتمند
اور فقیرون کو وہی جو ہین بریش
مستحق اور لائق انفاق

یہ کہ وہی نہ دین ہے بلند خطاب
اور وطن چہوڑ آنے والون کو
صرف خالہ کا و ہمسیر ہی نہین

یعنے ہو مال و نقد او رسباب
راہ اللہ کی مین انکو شکوہ
بلکہ ہی وہ مہاجر او مسکین

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور سزاوار ہی کہ بین وہ ہی معاف
اور ہی اللہ بخشنے والا
ہر طرح سے کرون رحمت مین
لکھہ گئی اوسکو صاحب احقاق
بود جنید مین کرامت فضلش

اور گذر جائین انتقام سی صاف
مہربانی مین حصر سی بالا
بیش آون بعید رحمت مین
اوسکو حجت بفضل بالاطلاق
کہ اولی الفضل خواندہ افضلش
ہند شبلی او ہمہ کار

کیا نہین دوست رکھتی ہو سب تم
سنکے آیت کو بولی کہا سوگند
پس یہ آیت ہین ہے استدلال
ہر کہ دارد ضمیر خود صافی
صورت و سیرتش ہمہ جان بود
ثانی اثنین اذ ہما فی الغار

کہ خدا بخشے تمکو ای مردم
نہ وہ دنیا کبھو کرونگا بند
فضل صدیق پر بوجہ کمال
از سنائی است اینقدر کافی
آن زچشم عوام پنہان بود

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

بیگمان کہ جو دیتی گالی ہین
ہی غرض اوس سے عورتون سے یہان

عورتون کو کہ قید والی ہین
جملہ ازواج سید دو جہان
ابہ جزا کا ہی قاذفون کے بیان

بیخبر ہین کہ اونکو دین گالی
یا فقط عائشہ ہین اونسی مراد
کر تلاوت تو ای بلند مکان

ہین کہ ایمان اور یقین والی
یا کیا ہی مہاجرت کو یاد

لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

ہین وے ملعون اے نبی عرب
بیچ دنیا و اور آخرت کی سب
اور اونکی لیے ہی مار بڑے
یعنے گالی کی بدلی سر پہ کہری

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

جس دن اونپر کے شاہد ہونگی سب

اونکی اوپر یہ ای نبوت ہین
وہ جو کرتی تہی کام اور عمل

اونکی جیبہین اور اونکی ہاتہ
یعنی ہوئی اونپہ معترف وہ دغل

اور پا اونکی اور جسم ساتہ

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ

اوس دن اونکو وفا کریگا خدا
صفت ثابت ذات خود ظاہر

یعنے پوری عطا کرے گا خدا
اور توانا بقدرت باہر

ایسی اونکو سزا کہ شایان ہی
کوئی جسکا نہ ہی شریک ثواب

اور جانینگی وہی کہ یزدان
ہی نہ جس بن کسیکی ہاتہ عذاب

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

عورتین گندیاں ہین سزا وار
اور وہ جو ستہریاں ہین انکو شعور
یہ فریق رجال اور نسوان
اونکو ہی افترا سے بری دور

گندی مردونکی واسطے درخور
ہین یہ اور ستہری مردون کو
اہل بیت پیمبر و صفوان
جسمین عائشہ اور ہیں وری (شاید)
کا زشت اور زبان کے کمیں (شاید)

اور گندی رجال اتنی دین
اور ستہری ہین اے نبی زمان
پاک اوس چیز سے ہین ایسی
ابن عباس نے کیا ارشاد
اونکا حافظ ہی خالق برتر

ہین سزاوار گندیونکی تئین
ستہریونکی مناسب اور شایان
وہ جو کہتی ہین جو ہمیں کسی (شاید)
کہ ہین لازواج انبیا آلاد

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اے ہی لوگو کہ لائے تم یقین
گہس پڑو مت کسی گہر کے تئین
غیر اپنی گہرونکی جن مین تم
رکہتی ہوگی سکونت اے مردم

جب تلک انس تم نہین لیلو
اور سلام اونکی اہل پر دی لو
ہی یہ بہتر تمہین کہ شاید تم
وعظ اور پند پکڑو اے مردم

یعنے بہتر ہی تمکو استعلام
اور جانا تمہین بلفظ سلام
بی اجازت کی داخلیت سے
اور تحیۃ سے جاہلیت کے

اسکا وجہ نزول او ر نشا
تعلیم نے ہی اسطرح سے لکہا
کہ زن انصار سی جو تہی اک زن
بولی حضرت سی کہ اپنی زن

رہتی ہون جسطرح مین اپنی گہر
چاہتی ہون کہ ہو کوئی نہ خبر
ایک مرد دیگانہ آتا ہے
لعنۃ تمکو دیکہ جاتا ہے

تب یہ بیوی نجا نبی کو حکم خدا آئے
بن اجازت کوئی کسی کے نہ جائے
بلکہ اپنی عیال مین بہی مدام
ہو نہ داخل بغیر استعلام

یا کہ آواز یا تنحنح ساتہ
یا کہ وہ ہاتہ سی بجا کرتا نہ
پہلے کر دی خبر وہ اور اعلام
لیک بہتر ہی سب سے لفظ سلام

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ

پہر جو پاوی کسی تئین او نہین
اون گہرونمین کسی بشر کے تئین
تو نہ تم اونکی بیچ در آؤ
جبتلک اذن تم نہین پاؤ

یعنے جب تک کوئی نہین آوے
اور اجازت تمہین نہ فرماوے
ورنہ تہمت تمہین لگائیگا
خالی گہر مین جو اپنی پائیگا

وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور اگر کہیں تمکو پہر جاؤ
تو بعود و رجوع پیش آؤ
ہی وہ عود او ر باز گشت اطہر
تمکو اس شخص سی او س دربر

اور خدا دی جو کرتی ہو تم کام
جانتا ہی او نہین بعلم تمام
جب یہ آیت خدا نے بہوائی
اون صدیق مین یہ بات آسکے

کہ جو خالی رباط مین اور گہر
راہ شام و عراق مین مکہ سے
اون مکانون مین کوئی ہی نہ مکین
ہی وہان اذن شرط یا کہ نہین

جو بنے ہے وہ سوال کیا
حق تعالی نے یون جواب دیا

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ

ہیں نہ ہم پر گناہ اے مردم — کہ اجازت بغیر آؤ تم
اون گھروں میں کہ نہیں کسی کی ہیں — جنہیں ہے فائدہ تمہارے تئیں
اور اللہ جانتا ہے وہ سب شے — اوس پہ سب بشر او رہبر ہیں ہے
جسکو تم کھولکر دکھاتی ہو — اور جس چیز کو چھپاتی ہو
یعنی وہ جانتا ہے استیذان — جسکو کرتی ہو ظاہر اور عیان
اور اوس سے وہ فساد ہے معلوم — جسکے نیت کو رکھتی ہو مکتوم
یہ جو ہر دم ہے پونچھکر آنا — اوسکو ہے جھکا اور ہو جانا
اور اگر ایک گھر میں ہوں آباد — جیسطرح جسے غلام اور اولاد
اونکو ہر وقت پوچھنا ہے نہیں — لیک خلوت کی وقت ہیں تو ہیں
جو خدا ان پر فضل فرماوے — اسکی تفصیل عنقریب آوے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ

کہہ تو ایمان لانے والوں کو — بیقین پیش آنیوالوں کو
کہ رکھیں بند ہی تک آنکھیں — تا رہیں دیکھنے سے رک آنکھیں
اور تھامیں وے اپنی ستر ونکو — ناف سے جنکی حد ہے تا زانو
یہ نہایت ہے بہتر اونکو سے — دیدہ دنیا میں طہر اونکو ہے
بیشک وے سب حضرت اللہ — ہے خبردار اوس سے اور آگاہ
وے جو کرتی ہیں نیک اور بد کام — اے نگاہ حلال اور حرام
اہل تحقیق نے کہا ہے بیان — چشم ہے تیز قاصد شیطان
غیر آنکھوں کی ہیں جو اور حواس — اونکو ہیں دوسروں کی ہے نہ مساس
چشم کو ہے نہ کچھ مدد درکار — کرتی ہے ہر طرح وہ صید شکار
دور و نزدیک اوسکو یکساں ہے — فتنۂ جسم و آفت جاں ہے
قادر انداز ہے یہ تیر نگاہ — رو رصیاد ہے بصید گناہ
کوئی کیا جانتا ہے کیا ہیں چشم — سر سے فتنہ و بلا ہیں چشم
جاگتی ہے نہ وے سلاتی ہیں — فتنہ سوتی ہوئی جگاتی ہیں
رہ جو حفظ فروج ہی ارشاد — ستر عورت نہاں اوس سے مراد
اے چھپانے سے ستر کی مثل آئین — خود نہ دیکھیں نہ اور کو دکھلائیں
آگی حکم نساہی اب ارشاد — کر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

اور کہہ سید زمان و زمین — یہ جو ہیں توایمان والیوں تئیں
کہ رکھیں بند اپنی آنکھیں تک — تا رہیں دید اجنبی سے رک
اور تھامیں وے تہامتی وے ستر تمام — اپنی ستر ونکو ستودہ سیر
اور نہیں وے دکھا دیں اپنی سنگار — سے جو ظاہر ہیں ہیں ناچار
اور ردائیں وے اوڑھنی کیسے — اپنی اعناق اور گریبان پہ
قصد زینت سے ہی سنگار عیان — یعنی انگشتری و حنا

اور کیا ہی وہ اوس سے استثنا
اور اسیطرح ہی بحکم وعمل
جیسے انگشت دست و پنجہ پا کے

وہ جو ظاہر سنگار سی ہو جا
ہاتہ کی مہندی آنکہہ کا کاجل
اور تہوڑا سا منہ نظر آجا
اور اسیطرح زیور اور پوشاک

جیسے جوتی ہی نظر آوے
یا مواضع سنگار کی دکہلاوین
اور باقی بدن چہپانا ہے
لیک اونگلی کی چہلی کا ہی باب

یا لباس سفید دکہلاوے
کام کرتی مین جو نہ بہان جائے
اجنبی کو نہین دکہانا ہے

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ

اور نہ دکہلاوین اپنے زینت کو
یا کہ اپنی وی باپ دادونکو
یا کہ بیٹون کو اپنی انکی شوہر کو
یا کہ بہنون کے اپنی بیٹون کو
کہ اگر پائین اون سے اوسکی خبر
ساتہ جسکے نہین روا و مباح

تا کہ بہر یا کوئی فساد نہو
کہ نہ اون سے فساد برپا ہو
یا کہ شوہر کی اپنی بیٹون کو
اور اسیطرح خال اور عم ہو
سکے فتنہ اوٹہائین اونکی سبب
بقرابت نسا کا عقد نکاح

ہان مگر اپنی شوہرونکی تئین
یا کہ سسرونکو اپنی جو بکسر
یا کہ اپنی برادرونکی تئین
لیک ہی اسمین احتیاط کمال
گر یہ آیت مین بعد ہے استثنا
یون ہین محرم جو ہین رضاعت کی

جنکا حق ہی وہ زینت اپنیہ دیکہنا
یا ہین شوہرونکی مثل بید
یا بہتیجونکو اپنی ایسہ ہی
برادرزادگان
کہ نہ دکہلاوین وہ...
حکم ہی صرف اوس حرمت کا
حکم مین ہین آئے جماعت کی

أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

یا کہ اپنی اون عورتون کے تئین
یعنے دکہلاوین باندیونکی تئین
یا کہ مملوک ہی مراد ہی عام
حکم رکہتی ہین اجنبی کا غلام

کہ وہی ہین اہل دین اور یقین
خواہ دیندار خواہ ہون بیدین
خواہ باندی ہون خواہ ہوئین غلام
ہی نظر بیبیون پہ اونکو حرام
اور وہی جو شریک الیان ہین

یا ہوی جنکی مالک اونکی ہاتہ
پس وہ ہی اوس عموم کی تفصیل
لیک احقاق مین کیا ہی بیان
بلکہ بدراہ عورتونکی تئین
اون سے ملنا نہین درست و روا

ہاتہ آئین وہ ہی رقیہ کی ساتہ
ورنہ ہین باندیان نسا مین دخیل
ہین فقط باندیان مراد یہان
جیسے دیوین اپنی پاس نہین

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

یا کہ مردونکو وہی جو بانسوان
نہین کہتی ہین حاجت مردان
جسطرح پیر سالخوردہ و عنین
کہ خبر وہی مباشرت سی نہین

ایک اکثر ایسے حسن فی | گنتی مرد و بین بین عنین و خصی | کروی صحبت کے بین تمناسے | اگرچہ کرتی نہین توانائے

اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص

یا وہ لڑکی کہ جو نہین ہین خبر | بہیا و رازنامی نسوان پر | یعنی زن کی مباشرت کی تہین | خورد سالی سی اجانتی ہین نہین

دس برس تک وہ بی شعوری سے | اجتناب اون سے پہر ضروری ہے

وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ط

اور نہ ماریں وہ اپنے پاؤنکو | تاکہ معلوم اوس سے وہ شی ہو | جو چہپاتی ہین اپنی زینت سے | یعنے عفت اور پاک طینت سے

جسطرح گوجری کی ہی جہنکار | اور ایسے طور پر شوس کی جہنکار | اور پہرین نہ ایسی پہراوے | جن سے اونکا بدن نظر آوے

وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ه

اور پہرو تم خدا کی جانب کو | سب کے سب ملکے ای مسلمانو | تاکہ پاؤ نجات وجہنکارا | دشت شہوت میں پہرو آوارا

وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ

اور کرو و نکاح ای لوگو | زن بی شوہر و شوہر بی زن کو | آپ میں سے کہ مرد ہون اور زن | بی زن و شوہری جو ہر یک ہین

اور جو نیک ہون تمہارے عبید | اور جو ہوین لونڈیان تمہاری سعید | یعنے جو بیاہ سی کنیز و غلام | چہوڑ و نہون نہین تمہارا کام

ہی روایت کہ ایک نے رسول | بولی حضرت سے ملکے کہ یہ قبول | تین کام سے نہین دیر مت کرتو | فوت ہونیکا او نکی کہ ڈر تو

فرض جو جسکہڑی کہ وقت آوے | اور جنازہ کو جسکہڑی پاوے | اور کرو جلد بیوہ زن کا بیاہ | پا میرداوسکی ذات کا ہمراہ

بیوہ زنکو جو بیاہ کا وہی عیب | تو مسلمان وہ نہین لاریب

اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

جو ایا ماو مساکین ہون فقیر | کر دی اونکو غنی خدای قدیر | فضل اپنی سی یعنی کرکی نظر | رزق دو آدمی کا ایکجا پر

اور خالق سمائی والا ہے | علم والا بیان سے بالا ہے

وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور ہین فعل زشت سی دور | جو نہ رکھتی ہین بیاہ کا مقدور | جب تلک دیوی دسترس انکو | خالق اپنی کرم سی ای لوگو

یعنے پاوین نکاح کا سامان | وہ جو نفقہ بہی اور مہر عیان | اب کتابت کہین بیان کام | جس سے آزاد ہون کنیز و غلام

وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ

اور جو لوگ چاہتی ہین لکھا
پس لکھا دو اونکو اگر تم
جانتا ہی لکھی گا جو ارشاد
کہ کما دون مین مال و زر تجکو
اس قرار اور مدار کا ارقام
پہر مکاتب جو دیوے مال بدل
تو نہ چوریکی ساتہ پیش آوے
خواہ دنیوین وے اونکو مال کو
بلکہ چوتہائی اوس کمائی کا
ابن عباس سے روایت ہے
گنتی ہین وکہ خطاب تو عام
خواہ ناخوش ہو خواہ خوش و کنیز

اے شفیقہ کتابت اسی کا
جو سمجھتی ہو اونمین نیکی تم
اوس سے امر مکاتبت ہی مراد
اتنی مدت مین اسقدر تجکو
ہی کتابت تمہاوے مین نام
ہووے آزاد اے ستودہ عمل
اور زنا کار وہ نہو جاوے
خواہ اونکو عطا کرین خیرات
کرتی ہین حنبلیہ اوسکو عطا
کہ بدل ہی ثلث کفایت ہے
اسی معین اوسکی ہو نذو السلام
ہی وہ ناپاک مال اور ناچیز

اون ممالیک مین سے جنکی تم ہین
اور دو اونکو بعض مال خدا
یعنی کوئی عبید و آما سے
تو مین ہون کامیاب آزاد ہونے
اور کما کر جو مال دینے کہا
اور نیکی سے ہی یہان وہ مراد
اور اہل دول کو ہی ارشاد
شافعی اور احمد حنبل
اور یک قول شافعیہ تمام
اور وہ اتنا ہی مال متحتم
اب یہ ارشاد ہی کہ لینا مال
لیک ہی جنکا ہو ناخوش ہے

رکہتی ہین مالک تم تمہاری مین
وہ جو اون سے کیا ہی تمکو عطا
یعنی اسطرح اپنی مولی سے
یادُن اسپر کتاب آزاد
وہ کما دی بدل کتابت کا
کہ بدل ہی کی جب ہوا آزاد
کر وہی مین مال تا کہ ہون آزاد
کچہ کتابت سے کرتی کم ہین بدل
رائی خواجہ یہ سونپا جاوے کام
سمجھتی ہین مالک اور اعظم
نقل مدیر ہی لونڈیوں زوبال
بلکہ مظلوم اور ستمکش ہے

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

اور نہ اکراہ ساتہ پیش آؤ
جو لگین چاہنی بیچے رہنا

اے نہ جبر اور زور دکہلاؤ
یعنی عفت کی قیدکو سہنا
یعنی اون سے کمائی کرواکر

لونڈیون اپنی کو پلیدی پر
مت کرو جبر تاکہ تم ہو
یا کہ اولاد اونکی بیچا کر

وہ جو ہی بیحیائی سر تا سر
مال و رخت حیوۃ دنیا کو

وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور جو کوئی کریگا زور اونپر
یعنی لیگا جو کسب کرواکر
تو خدا اونکی بی بسی پیچہے
جن پہ وی زور و جبر کرتا تہا

ہی نگہبانون کا بخشنی والا
اسکا ابن ابی ہے منشا
تب نے ناسپروہ اونکو دیتا تھا
جبکہ بہو بچا کمال کو تیرا

مہروالا بیان سے بالا
وہ جو افسر منافقونکا تھا
کسب کا اونکی مال لیتا تھا
لائین شکوہ با محمد مختار

یعنی بخشے وہ لونڈیونکی تہین
لونڈیان تہین چہہ اوسکے ماجبا
جو بانکار پیش آتی تہین
تب یہ آیت خدائی بہوائی

جبر کرتی تہی جن پہ وہ بیدین
دل عالم فریب حور مثال
ہر طرح کی وہی مارکہاتی تہین
اونکی حق ہین وہ نہی حق آئی

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝

اور اوتاری ہین آیتوں وہ صفات
اور مثال اونکی جو گئی ہین گذر
وعظ قرآن جو متقی ہین بخلوص

ہمنی جانب تمہاری کی آیات
تمسے پہلی وہی لوگ سر تا سر
متقی اسکی ہوئی مخصوص

کہ بیان کرنیوالی ہین احکام
اور اوتاری اون آیتون مین مثال
جیسے تہم پہلی یوسف اور مریم

ای حدود اور سب حلال و حرام
ڈرنیوالونکو ہمنی ای دلبند
عائشہ کی طرح تہی ای ہمدم

ع

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

حق تعالی ہی نور اور تزمین
دلمین ہے اوس صفت نورسی اوسکا
ہی رکہا وہ چراغ عالمتاب
نیل جلتا ہی اوسمین اور روغن
ہی نہ شرق اور نہ غرب اوسکا شت
گرچہ بہونچی نہ اوسی آتش

جملہ افلاک اور زمین کی تئین
پردہ در پردہ یون ظہور اوسکا
ایک شیشہ مین بہانی یاب
یا کہ ہوتا ہی سر بسر روشن
بلکہ ہی اصل اوسکی خاص بہشت
ای درخشندہ ہو وہ بے آتش

یا وہ ہی نور بخشنی والا
جیسے اک طاق جسمین اک چراغ
شیشہ از بس لطافت و لمعان
اوس مبارک درخت سی کہ تمام
ہی تعریف اوسکا زیت اور روغن
نور پر نور ہی وہ ای دلبند

آسمانونکا اور زمینونکا
تاب ہے جسکے آفتاب بہ داغ
گویا ہی ستارہ درخشان
سورۂ انبیا ہی زیتون نام
کہ وہ ہوجاوے خود بخود روشن
ای فروغ چراغ ہی جہان

راہ دیتا ہی خالق اپنی دین
اور خداوند پاک ہر شے پر
جو نہ تائید اونکی فرماتا
ابن عباس نے یہ فرمایا
ایک ہی ایک ہی منور تر
یعنی سرسبز باغین کا شجر
بلکہ ملک عرب مین پیدا ہو
کہ جو صحبت سے اونکی روشن ہو
اور مشکوۃ ہی وہ اوسکے زبان
بن پڑ ہی جسکی حجت و برہان
یا ہی وہ نور خواجۂ عالم
اسکی تفصیل مین طوالت ہے

نور اپنی کی جا ہی جسکی تئین
رکہنی والا ہی علم اور خبر
کام اونکا وہ سب بگڑ جاتا
جیسے وہ صبح مین سر لبسر آیا
چمکی تارہ کیطرح سی اندر
دہوپ کہاوی نہ شام اور نہ سحر
نور بخشا قلوب عالم کو
پہونچی ناگاہ نور عرفان کو
اور مصباح ہی وہ خود قرآن
ہونی لگتی ہی ظاہر اور عیان
اور وہ مشکوۃ حضرت آدم
جسکو اندیشہ ملالت ہے
اون مساجد کی جنمین صبح و شام

اور تبلاتی ہی خدا امثال
یعنی خالق سی رونق و تزئین
وہ جو ہی اوسکی نور کی تمثیل
کہ ہی مومن کے دلمین نور اوسکا
اوس شجر سی مراد ہی وہ درخت
یا غرض اوس درخت سی ہین نبی
تیل روشن ہو وہ جو آتش بن
یا کہ وہ نور نور قرآن ہے
اور وحی خدا ہے اوسکا شجر
پہر جو ٹپکی ہی اوسکی پیش آوین
اور نوح نبی ہین وہ قندیل
اب یہ ارشاد ہی کہ پائی وہ نور
سینگی ہی ہی کاملونکو کام

پہر مردم کہ جان لین فی الحال
ہی اون افلاک اور زمین کے تئین
کئی صورت سے اوسکی ہی تفصیل
کئی پردو نہین ہی ظہور اوسکا
جو نہ کمہلائی دہوپ سے یکلخت
کہ نہ شرقی ہین اور نہ وہ غربی
ہی مراد اوس سے وہ دل مومن
جسکا شیشۂ دل مسلمان ہے
کہ وہ لی شرق و غرب ہی یکسیر
نور پر نور سربسر پاوین
اور ہین وہ شجر جناب خلیل
جسکو ہووی ملازمت دستور

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

کہتی تسبیح ہین وہ پی درپی
اور پڑہا جاہی جنمین اوسکا نام
یا غرض اوس سے ہین مساجد چار
دوسری بیت قدس ہے مقصود
تیسری مسجد مدینہ جان

یا کہ روشن چراغ ہوتا ہے
کرتی یاد اوسکو جنمین صبح و شام
کر لی اون چار کو ادب سے شمار
جسکے بانی تہی حضرت داود
چوتہی قبا مین اوسے تو پہچان

اون گہرون مین کہ حق نے حکم دیا
وہ جو لفظ بیوت ہی ارشاد
ایک کعبہ ہی وہ بنای خلیل
اور سلیمان نی کیا اتمام
ہین یہ دونون بنا سرور دین

قدر جنکی بلند کرنے کا
ہین مساجد عموماً اوس سے مراد
تہی مددگار جسمین اسماعیل
جسقدر راہ اوسمین رہ گیا تہا کام
سربسر احترام اور تزئین

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

وی جو مردان دین ہیں کامل
اور نکرتی ہی غافل اونکی تیئن
اور دینی سی مستحقون کو
جسمین کپھر قلوب اور ابصار
اوس عمل کی کہ وی بجالائی
فضل اپنی سی ماورای بہشت

کہ نہین کرتی ہی اونہین غافل
بیع یعنی فروخت اشیہ دین
وہ جو اونپر زکوۃ واجب ہو
از بس اضطراب اور افکار
یعنی جنت وہ اونکو دلوائی
جس سی موعود ہین ونیک سرشت
بحساب و شمار دنیا مین

تاجری یعنی وہ خریدارے
حق کی یاد اور بات کرنی سی
رکہتی اوس روز کا مین خوف اور ڈر
خوف رکہتی ہین اسلی اور ڈر
اور کری زائد اونکو افزود
اور اللہ ای بنی امین
یا کہ اوس سی زیادہ عقبی مین

جسمین ہووی مراجعہ جاری
اور قائم صلوٰۃ کرنی سی
کہ اولٹ جاوین ہوکی متحیر
تا جزا دی اونہین خدا بہتر
یعنی وہ شی کہ ہو نہین موعود
رزق دنیا ہی جاہے جسکے تیئن

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور جو لوگ جو ایمان لائی
جانکر اونکو پیاس والا آب
اور پاوی عقاب حق کی تیئن
بس تمام و کمال دی وہ عذاب
سرکی موحدین اور جو نیک عمل
اونکو دشمن سی انکار
بی عمل ہو سراب سی تشبیہ

یعنی ایمان سی نہ پیش آئی
جانی لگتا ہی اوس طرف کو شتاب
پاس اپنی عمل کی اشیہ دین
اور سکی اوسکا حساب اور لیکہا
یعنی ایمان سی پائین اوکا بدل
ہونوین بد کام کی سزا سے اطوار
اونکی اعمال کی بطرز وجیہ

ہین عمل اونکی شکل ریگ و رمل
یہان تلک جبکہ آوی اوسکی پاس
یا کہ پاوی خدا کو وہ خناس
اور اللہ ایمان سی یاب
اور جو اعمال ہیں بد پیش آوین
نیک کاموں سی جو وی پیش آوین
اور خود کافرونکی ہی تمثیل

بیچ جنگل کی الیستودہ عمل
کہ نہین سی پاعث جاوی پیاس
کرنیوالا حساب اپنی پاس
یعنی والا ہی جلد سی حساب
اونکو یک سعادت ہو جاوین
اونکی ہرگز خبر نہین پاوین
ساتھیا جنکی جو بوجہ جمیل

اس جہت سے کہ جیسے تشنہ آب | ہووی بیتاب تب یہ پاس سراب
از سر حسرت سراسے عمل | اپنی رہ جائین ہاتہ وی ململ
(یعنے پہنچنا امید کو ۱۲)

اہل تحقیق نے کیا تحقیق | دو طرح پر ہے کافرونکا فریق
ایک فرقی کی اونہین ہی وہ راہ | کہ رکہی ہی ایسو عیب نگاہ

پہر ضلالت سے چہوڑتی ہین وہ دین | چلتی راہین غلط کی ہین وہی یقین
یہ مثال اسکی جو فرماے | شامئین اوس گروہ کی آے

کہ وی وو دوڑے سمجہ کے ریت کو آب | نہ ملا کچہ پہر اونکو غیر عقاب
دوسرا وہ گروہ ہے کہ مدام | بت پرستی ہی جو کہی تہی کام

غرق دنیا مین ہین وہ زشت مآل | اونکی حق مین وہ دوسری ہی مثال
پاس اونکے وہ ریت بہی ہی نہین | بند ظلمت مین ہو ہے ہین یہین

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ ع

یا ہین کام اونکی ایسی وہ صفات | جیسے ہو نوین اندہیرے او ظلمات
ایک بحر عمیق مین یکسر | دمبدم ڈہانپتی ہی جسکو لہر

اوپر اوسکی ہی ایک موج دگر | اسی چڑہی آئی ہی لہر پہ لہر
اوپر اوسکی ہی ایک ابر و سحاب | جس سے تاب نجوم ہوا نایاب

یہ جو تاریکیان ہین سرتاسر | بعض اونکا ہی فوق بعض دگر
جسکہ ہی وہ نکالے اپنا ہاتہ | کہ وہ اقرب ہے دیکہنی کی ساتہ

نہین لگتا کہ دیکہی وہ بدخو | اون اندہیرونمین ہاتہ اپنی کو
اور وہ کوئی کہ کر دیا ہی نہین | جسکو خالق نی نور شہ دین

پس نہین اوسکے واسطے کچہ نور | ہی اندہیرونمین وہ سدا مستور
ہین عمل اوسکی جا بجا تیرہ و تار | اور دل اوسکا بحر لجّی وار

کہ وہ جہل اور شرک کی موج | کرتی ہین اوسکو تاخت اور تاراج
ابر خذلان ہے چہار ہا اوسپر | غیر ظلمت نہین ہی اوسکا مقر

سر بسر تیرگی ہین اوسکے عمل | اور اسیطرح مخرج و مدخل
اور اسیطرح جیسے نہ ظلمت بن | اوسکی ہی بازگشت حشر کی دن

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

کیا نہ دیکہا ہی تونی اے خوش خو | کہ خدا یاد کرتی ہین جسکو
وی جو افلاک مین ہین اور زمین | یعنے رکہتی ہین جو خرد کی تمیز

اور پرندی جو اوڑتی ہین یکسر | یاد کرتے ہین کہولی اپنی پر (کما فی الموضح ۱۲)
ہر یک اونمین سی وہ جو ہین کور | یعنے اہل عقول اور وحوش و طیور

وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

وہی جو مردان دین ہین کامل
اور نکرتی ہی غافل اونکی تئین
اور دینی سی مستحقون کو
جسمین کہ پہر قلوب اور ابصار
اوس عمل کی کہ وی بجالائی
فضل اپنی سی ماورای بہشت

کہ نہین کرتی ہی اونہین غافل
بیع یعنی فروخت اشیاء دین
وہ جو اونپر زکوۃ واجب ہو
از بس اضطراب اور افکار
یعنی جنت وہ اونکو دلوائی
جس سے موعود ہین وینگے سرشت
بحساب و شمار دنیا مین

تاجری یعنی وہ خرید ارے
حق کی یاد اور بات کرنی سے
رکہتی اوس روز کا ہین خوف اور ڈر
خوف رکہتی ہین ایسی اور ڈر
اور کری زیادہ اونکو افزود
اور اللہ ای نبی ! مین
یا کہ اوس سے زیادہ عقبی مین

جسمین ہووی مراجعہ جاری
اور قائم صلوۃ کرنی سے
کہ اولٹ جاوین ہو کے متحیر
تا جزا دی اونہین خدا بہتر
یعنی وہ شی کہ ہو نہین موعود
رزق دنیا ہی جسکے تئین

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَآءً حَتّٰى إِذَا جَآءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللّٰهَ عِندَهُ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اور وے لوگ جو ایمان لائی
جا نکرا اونکو پیاس والا آب
اور پایا عقاب حق کی تئین
پس تمام و کمال دی وہ عذاب
کرلی مومن جو ہوی جو نیک عمل
اور جنکو شبہ سے انکار
[illegible] سراب سے تشبیہ

یعنی ایمان سے پیش آئی
جانی لگتا ہی اوس طرف کو شتاب
پاس نہی آب عمل کی اشیاء دین
اور سکا اوسکا حساب اور لیکہا
یمن ایمان سے پائین اوکا بدل
ہو نوین بد کام کی سزا سے [illegible]
اونکی اعمال کی بطرز وجیہ

ہین عمل اونکی مثل ریگ و رمل
یہان تلک جبکہ آوی اوسکی پاس
پایا کہ پاس خدا کو وہ خناس
اور اللہ ایسا [illegible]
اور جو اعمال بد سے پیش آوین
نیک کاموں سے جو ہووی پیش آوین
اور خود کافرونکی ہی تمثیل

بیچ جنگل کے ایستادہ عمل
کہ نہین پاتا ہی [illegible] پیاس
کرنیوالا حساب آپ ہی پاس
یعنی والا ہی جلد سے حساب
اونکو [illegible] جاوین
اونکی ہرگز جزا نہین پاوین
ساتہ [illegible] جو بوجہ جمیل

اس جہت سے کہ جیسے تشنہ آب ۔ ہو وہی بیتاب تب یہ پاس سراب
از سر حسرت سرا سے عمل ۔ اپنی رہ جاتے ہین ہاتہ وہی ململ
اہل تحقیق نے کیا تحقیق ۔ دو طرح پر ہے کافرونکا فریق
ایک فرقے کی اونہین ہی وہ راہ ۔ کہ رکہی ہی اسکو عیب نگاہ
پہر ضلالت سے چہوڑتی ہین وہ دین ۔ چلتی راہین غلط کی ہین وہی یقین
یہ مثال اسکی جو فرماتے ۔ شامل اوس گروہ کی آتے
کہ وہی دور سے سمجہ کے ریت کو آب ۔ نہ ملا کچہ پہر اونکو غیر عقاب
دوسرا وہ گروہ ہے کہ مدام ۔ بت پرستی ہی جو کہی ہی کام
غرق دنیا مین ہین وہ زشت مآل ۔ اونکی حق مین وہ دوسری ہی مثال
پاس اونکے وہ ریت بہی ہی نہین ۔ بند ظلمت مین ہوئے ہین یقین

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ؏

یا ہین کام اونکے ایسے تو وہ صفات ۔ جیسے ہوویں اندہیرے اور ظلمات
ایک بحر عمیق مین یکسر ۔ دمبدم ڈہانپتی ہی جسکو لہر
اوپر اوسکی ہی ایک موج دگر ۔ اسی چڑہی آئی ہی لہر پہ لہر
اوپر اوسکی ہی ایک ابر وسحاب ۔ جس سے تاب نجوم ہو نایاب
یہ جو تاریکیان ہین سرتاسر ۔ بعض اونکا ہی فوق بعض دگر
جسگہڑی وہ نکالے اپنا ہاتہ ۔ کہ وہ اقرب ہے دیکہنی کی ساتہ
نہین لگتا کہ دیکہی وہ بد خو ۔ اون اندہیرے نہین ہاتہ آتی کو
اور وہ کہولی کہ کردیا ہی نہین ۔ جسکو خالق نی نور رشد و دین
پس نہین اوسکی واسطی کچہ نور ۔ ہی اندہیرے مین وہ سدا مستور
ہین عمل اوسکی حجابہ تیرہ و تار ۔ اور دل اوسکا بحر لجی وار
کہ وہ جہل اور شرک کی ہین موج ۔ کرتی ہین اوسکو تاخت اور تاراج
ابر ضلالت ہے چہا رہا اوسپر ۔ غیر ظلمت نہین ہی اوسکا مقر
سر بسر تیرگی ہین اوسکے عمل ۔ اور اسیطرح مخرج و مدخل
اور اسیطرح جیسے نہ ظلمت بن ۔ اوسکی ہی بازگشت حشر کی دن

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ؏

کیا نہ دیکہا ہی تونی اے خوش خو ۔ کہ خدا یاد کرتی ہین جسکو
وہی جو افلاک مین ہین اور زمین ۔ یعنے رکہتی ہین جو خرد کی تمکین
اور پرندے جو اڑتی ہین یکسر ۔ یاد کرتے ہین کہولی اپنی پر (کما فی الموضح ١٢)
ہر یک اونمین سے ہی وہ جو ہین کور ۔ یعنے اہل عقول اور وحوش و طیور

بیگمان جانتا ہی اپنی نماز
اور تسبیح اپنی ای ممتاز
اور خدا جانتا ہی اوسکی تئین
وہ جو کرتی ہین اپنی خرچ خوزین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ

اور خدا کی لیی ہی بیشبہ دین
شاہی جملہ آسمان و زمین
اور خدا کی طرف ہی پہر جانا
یعنی جاکر وہان خبر پانا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

کیا بہلا دیکہتا نہین ہی تو
کہ خدا ہانکتا ہی بادل کو
پہر ملاتا ہی درمیان اوسکی
ٹکڑی ٹکڑی جو ہین عیان اوسکی

پہر وہ کرتا ہی اوسکو متراکم
تہ بتہ رستہ اور بستہ بہم
پہر تو آتا ہی دیکہنی سی بیش
مینہ و باران کو ای نبوت کیش

کہ وہ ہوتا ہی خارج اور باہر
درمیان سی اوسکی سرتا سر
اور دیتا ہی آسمان سی اوتار
یعنی اولونکو ای بلند وقار

اون پہاڑون سی جو ہین یکسر
اوسمین اولونکی استودہ سیر
یا کہ اوس ابر سی کہ مثل جبال
ہی وہ عظمت مین بلند خیال

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ

پہر وہ پہونچاتا ہی اولون کو
جس کسی پر کہ چاہی اچہو تخو
اور وہ پہیرتا ہی اوسکی تئین
جس کسی کہ چاہی شہ دین

یعنی اولونسی وہ بچاتا ہی
جسکی خواہش سی پیش آتا ہی

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ

ہی یہ نزدیک ای سبنی ورا
کہ چمک اوسکی برق کی لیجا
فرط نور و ضیا سی آنکہون کو
جس سی ظاہر کمال قدرت ہو

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ

پہیرتا ہی خدا ای عز و جل
رات اور دنکو بستودہ عمل
بیشک اسمین ہی سوچنی کا مقام
آنکہو والونکو ای نبی انام

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ

اور خدا نی بنایا ہر حیوان
اک پانی سی ای رسول زمان
آب نطفہ ہی نطفہ ماسی مراد
طرز تغلیب سی وہ ہی ارشاد

ورنہ ہین بعض بعض وہی حیوان
جنمین نطفہ کا ہی نہین امکان
یا کہ ہی جزو ماء سی مقصود
اسجگہ نطفہ ماسی ای مسعود

اسکی تائید کو کفایت ہی
رہ جو تبیان نہین روایت سی
کہ خدا نی بنایا یک جوہر
ذات ہیبت کی اپنی او بہ نظر

ہیبت حق کی پہونچتی ہی تاب | ہو گیا یکبیک وہ گلگر آب | کر کی مغلوب نار وہ پانی | اوس سے جہونکا ہو گیا بانی

اور مغلوب ہیوہ ... ماکر | اوس سے پیدا کیی ملک یکسر | اور مغلوب خاک کر کی عیان | اوس سے حیوانیات اور انسان

فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ

پہر ہی ان مین سی کوئی ایسی | کہ وہ چلتا ہی پیٹ اپنی پر | جسطرح جیسے کہ سانپ اے ہمدم | پیٹ کے بل ہی جسکا چلنا کام

وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور کوئی ہی کہ اے نبی زمان | چلتا دو پاؤن پر ہی جیون انسان | اور کوئی اونمین ہی دو دو عام | کہ وہ چلتا ہی چار پر بدوام

کرتا پیدا ہی خالق برتر | جسکو چاہی باختلاف صور | بیشک وہ رب خالق یکتا | ہر کسی چیز کو ہی کرسکتا

اوست قادر ہرچہ خواہد خواست | ہرچہ خواہد کند کہ حکم اوراست | نقشبند برون گلہا اوست | نقش دان درون دلہا اوست

لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

ہمنی بیشک اوتارین وہ آیات | کہ بیان کرنیوالی ہین بالذات | اور اللہ راہ دکہلاوے | جسکو وہ چاہتی ہی جس اوسے

جانب راہ رست اے خوشخو | جس سے پہونچی وہ مقصد دل کو | اگلی آیت کا وجہ اور منشا | دو طرح سے مفسرون نی لکہا

کہ بشر نام وہ نفاق نہاد | دلمین حضرت سی جو کہ تہا عناد | اوسکو کرنیکا دعوی اور جہگڑا | جب یہودی سے اتفاق پڑا

اوس سے بولا کہ چل کے اب انصاف | کعب اشرف سے سمجہ لین صاف | بولا وہ کعب بہی منافق ہے | تجہسے ہر طرح پر موافق ہے

چل محمد کی محکمہ مین تو | حکم اوسکا قبول ہی مجکو | یا علی اور مغیرہ ہمدیگر | متخاصم تہی ارض و پانی پر

وہ علی چاہتی تہی ہمد رسول | اور مغیرہ کو تہا نہین وہ قبول | ابن عم علی نبی کو جان | دلمین کرتا تہا اور کچہ وہ گمان

کہ خدا نی یہ حکم بہجوایا | اوس مظنہ سے منع فرمایا

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ

اور کہتی ہین کہ لائی ہم ایمان | بخداوند اور رسول زمان | اور بجا لائی حکم و فرمان ہم | یعنی دونون کا ایستودہ شیم

پہر با عراض پیش آتا ہے | حکم حق سی عدول لاتا ہے | اک گروہ اونمین اوس سے پیچہے | یعنی اقرار جسپہ کرتی تہے

اور نہیں ہیں وے لوگ ایماندار	لانیوالی یقین اور ایمان		

وَإِذَا دُعُوٓا إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ۝

اور جسدم کہ بلائی جاتی ہیں دعوت	حق اور اوسکی نبی کی اومر بلاتی ہین	تا کری حکم اونمین پیغمبر	کرہی واقع مین حکم حق یکسر
ناگہان اگر وہ ان میں کا	پہیر تا ہی منہ ای نبی ورا	ای شہر یا معیر و لوجہ زیان	بزم حضرت سی ہوکے روگردان

وَإِن يَكُن لَّهُمُ ٱلْحَقُّ يَأْتُوٓا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۝

اور اگر ہووی انکی واسطی حق	ای اگر ہو نہیں فائدہ مطلق	تووی آتی ہین سوی پیغمبر	ہوکی منقاد اور فرمان بر

أَفِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ٱرْتَابُوٓا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُۥ ۚ بَلْ أُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۝

کیا دلون مین ہی انکی بیماری	کفر یا میل ظلم ہی طاری	یا کہ دہوکہی مین ہین ٹری یکسر	کہ نہیں اعتماد پیغمبر
یا کہ ڈرتی سی پیش آتی ہین	خوف آتا ہے کا دی کہاتی ہین	کہ خدا ظلم اونپہ فرماوے	کج ادائی کی ساتھ پیش آوے
اور اوسکا رسول و پیغمبر	میل جور و ستم کرے اوپر	یون نہیں ہی وہی ہین ظلم شعار	حیف اور میل ہی نہیں کا کار
اوس مرض ہی لونکی ہی وہ مراد	کہ خدا اور نبی کے ہو منقاد	چہوڑتی ہین نہیں وے حرص و ہوا	کہ نبی کا دلائین حکم بجا
	جیسے بیمار چاہتا ہے کہ جاؤن	لیک آ مقتی نہیں ہین اسکی ان	

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ ٱلْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوٓا إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ۝

یہ نہیں ہی سب آیت وہ صفا	ہی یہی صرف مومنوں کی بات	جب بلائی گئی خدا کی طرف	اور رسول اور اسکی مصطفی کی طرف
تا کری حکم اونمین پیغمبر	یہ کہ بولین وے لوگ سر تا سر	کہ ترا قول ہمنی گوش کیا	اور ترا حکم ہمنی مان لیا
	اور یہی لوگ جو کہین ہین یہ بات	پانی والی فلاح ہین اور نجات	

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَخْشَ ٱللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ۝

اور جو کوئی اوٹھائی حکم خدا	مطلقا پایا کہ فرض لائی بجا	اور اوسکی رسول کا ہمہ تن	مطلقا پایا وہ لائی سنن
اور رکھتا ہی خدا کا ڈر	اپنی پچھلے گناہ و عصیان پر	اور بچ کر چلی وہ اوس سے چال	یعنی عاصی نہو با ستقبال
	پس یہ ہین وہ گروہ مقصدیاب	جس طرح کا ہی اونکو اجر و ثواب	

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ٥

اور کہاتی تھی قسمین آکی پیش	حق تعالی کی وہی نفاق اندیش	سخت قسمین انکو اپنی ای خوشخو	کہ اگر حکم تو کری اونکو
تو نکل جائین چھوڑ کر گھر بار	گھر مین بیٹھ رہین وی زنہار	کہہ کہ مت کہاؤ جھوٹھی قسمین تم	کہ ہی مطلوب تمسی ای مردم
حکم برداری خدا معقول	جسمین ہو کچھ ذرا نہ دخل عدول	کہ بتحقیق ہے خدا آگاہ	اوس سے کرتی ہو تم جو شام و پگاہ

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ٥

کہ اطاعت کرو خدا کی تم	اور اطاعت نبی کی ای مردم	پھر جو پھیرو گی اپنی منہکو تمین	تو سوا اوسکی کوئی بات نہین
کہ ہی وہ بار اوسکی گردن پر	جو اوٹھایا گیا ہے پیغمبر	اور تمپر وہ بار ہی جسکو	تم اوٹھائی گئی سوای اوسکو (یعنی امر انقیاد و امتثال کا)
اور اگر اوسکی حکم مین آؤ	راستہ راست سر بسر پاؤ	اور نہین کچھ نبی کے ذمہ پر	غیر تبلیغ حکم واضح کر
ہی نبی پر سے حکم پہنچانا	اور تمپر ہے حکم مین آنا	وہ تو پہنچا چکا ہمارا حکم	وہ جو لکھا ہے آشکارا حکم
اب ہی نہین تمہارا کام	بن اطاعت اور امتثال تمام	جو تم اوسکی تئین بجا لاؤ	ثمرہ کار در حساب پاؤ

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا

وعدہ حق سے کامیاب آئے | وے جو ایمان تم میں ہیں لائے
اور کیے ہیں جنہوں نے اچھے کار | ساتھ حضرت کے چھوڑ کر گھر بار

اور قسم کھائی حق نے انکو شتحو | یہ بھی حاکم کریگا وہ انکو
اور زمین میں کہ ہیں جہاں کفار | رکھنے والی حکومت اور قرار

جیسے حاکم کیے ہیں یعقوب | وے جو تھے پہلی آن سے محبوب
اور جمادیگا انکو انکا دین | جو کیا ہے پسند انکے تئیں

اور بدل دیوے انکو اسیرور | بعد خوف انکی امنی یکسر
یعنے اعدا کی ڈر کو دیوے بدل | امنی ساتھ حق عز وجل

يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

بندگی سے مری وے ہمیشہ اوین | اسی خلافت کا عہد جب پاوین
نہ کریں کچھ شریک میری ساتھ | مال و جاہ آئی گرچہ انکی ہاتھ

اور جو کوئی پاکی نعمت و عد | ناسپاسی کریگا اوسکی بعد
سو وہی ہیں وے لوگ نافرمان | فسق اندیش سر بسر عصیان

قول انکا ہے یہ اسطرح آیا | کہ مہاجر کو ہی یہ فرمایا
وے جو اصحاب ساتھ حضرت کے | رنج سہتے تھے بعد ہجرت کے

[illegible] | سخت تپ پیچ و تاب رکھتے تھے
ہر طرح تھے وے بے سر و سامان | کچھ نہ رکھتے معاش اور نہ مکان

ایک بیت منازل انصار | مسکن انکا تھا اور جا قرار
ہر طرح جور اور جفا سہتے | ہدف ناوک بلا رہتے

تھی نہ تنہا قریش دشمن جان | بلکہ قوم یہود و ترسایان
فتنہ بیدار ہر طرف سے تھا | جنگ و پیکار ہر طرف سے تھا

ہر قبیلہ پیام خونریزی | بھیجتا تھا بفتنہ انگیزی
خوف سے دشمنوں کی لیل و نہار | ہاتھ سے رکھتے وے نہ تھے ہتھیار

رکھتے ہمراہ تھے وے تیغ دودم | جیون شد و آمد نفس ہر دم
جبکہ ہر طرح سے وے تنگ آئے | یہ تمنا زبان پر لائے

کاش پا جاوے وہ زمانہ ہم | جس میں ہوتا نہ کچھ تردد و غم
از سر خوف و بیم دشمن | فارغ البال ہوتے اور ایمن

اوس فتن سے اوتھا ہیں ہم | مطمئن ہوکے بیٹھتے یکسو
تب یہ وعدہ خدا نے انکو دیا | اور ہو کر اوسی قسم سے کیا

کہ وہ فرمائے انکو ارزانی | شاہی ملک اور سلطانی
اونسی اگلونکو جیسے ملک دیا | مالک ملک مصر و شام کیا

اور ثابت کریگا انکا دین | جو پسند اور خوش ہے او کے تئیں
یعنے غالب کریگا سرتاسر | دین اسلام جملہ ادیان پر

بندگی خدا بجا لائیں | اور نہیں شرک سے وے تشویش پائیں
آخرش کئی ایک سال بعد | اوسنی پورا کیا وہ اپنا وعد

شہر کسری کی انکے ہاتھ آئی | اور مسلط بروم فرمائے
اور عرب کے تمام روئے زمین | حق نے فرمائی انکی زیر نگین

اور امید ہے کہ ہفت اقلیم | مومنوں کو خدا کرے تکریم
ہے یہ آیت زروئے حسن مآل | معجزہ پر کلام حق کی دال

اور باخبار غیب ایک برہان | ہے نبوت پہ وہ نبی کی عیاں
اور دلیل انکی ہے خلافت پہ | وے جو تھے چار یار پیغمبر

گروہ موعود سر بسر اکثہا — ماسوا اونکی دوسرے پہ نہ تہا — مین نبی از خود نہین کیا یہ درست — اسپہ اجماع ہو لیا ہی نخست
نور دل جسکا ہو وشک سی دور — اوسکو انوار دیکہنا ہی ضرور — اور جو کوئی نہ لاوی شکر بجا — یعنی اوس نعمت خلافت کا
پیش آوے بکفر اور انکار — اوسمین بیفائدہ کرستے تکرار — اوسکو بحکم حق سنے تبلایا — زمرہ فاسقون مین ٹہرایا

وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور قائم رکہو صلوۃ کو تم — اور دیتی رہو زکوۃ کو تم — اور کرو پیروی پیغمبر — تا کہی جاؤ رحم تم یکسر

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْاَرْضِ وَمَاْوٰهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

مت خیال اور گمان کرو زنہار — اوس جماعت کو لائی جو انکار — عجز مین حق کو ڈالنی والے — ای عذاب اوسکا ٹالنی والے
بیچ روی زمین کے کر کی فرار — یعنی ہرگز نہ کرسکین یہ کار — اور ٹہکانا ہی اونکا نار سقر — اور بری ہی وہ بازگشت و مقر
اب تمہ کیا ہی اونکا یاد — وہی جو سابق مین حکم تہی ارشاد

ع

يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

ای وے لوگو جو لائی ہو ایمان — تمسے چاہین وے اذن امر فرمان — جنکے مالک ہو تمہاری ہاتہ — وہی جو ہاتہ آئی مالکیت
اور وے اطفال ہو پہنچی ہین جو نہین — تم مین عقل و خرد کی حد کے تئین — تین بار ایک رات اور دن مین — قبل وقت نماز فجر ان مین
اور جسدم کہ تم رکہو اوتار — اپنی کپڑون کو وقت نصف نہار — اور پیچہی نماز خفتن کے — کہ بدلتی لباس ہو تن کے
تین پردے کی وقت ہین تمکو — اونمین پردہ کرو تم ای لوگو — ہی نہین تمپہ مالکو یکسر — اور نہ اون لڑکون اور سوا پر
کچھ خطا جو کرین نہ استیذان — پیچہی اونکی کہ ہین وے تین آوان — پہر نیوالی ہین تم پہ وہی یکسر — بعض تم مین کے بعض اونکی پہ
ای ممالیک اور ہوالی کو — کثرت اختلاط باہم ہو — تاکہ گر ہین بکار خود معذور — رخصت اذن اونکو بہی بضرور
ماسوا تین وقت کی وہی مدام — نہ کرین مالکو نسی استعلام — اور اون تین وقت مین بضرور — لی اجازت نہ ہی بے تاخیر

طفل سی ہون یا کہ ہون کنیز و غلام / حکم یہ سب کی واسطے ہی عام
اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا / اسکا منشا غلام اسما تھا

جب وہ بیوقت اوسکی پاس آیا / تب یہ آیت کو حق نی بھجوایا
یا کہ منشا ہی اسکا مدلج نام / تھا جو انصار سی وہ یک غلام

جسکو بھیجا نبی نی پیش عمر / کہ بلا لائی اونکو وہ جاکر
الغرض جب وہ اونکی گھر آیا / اونکو سوتا ہوا وہان پایا

اتفاقاً بگوشۂ خانہ / خواب مین تھی وہ بی حجابانہ
بعض اعضا تھی بیحجاب اونکے / یعنی عریان بحکم خواب اونکے

یا کہ جیون بخت خود وی تھی بیدار / رکھتی با اہلخانہ لعب سے کار
الغرض کرتی ہی وہ اوسکو نظر / غرق لجۂ حیا ہوکر

لب پہ اپنی یہ آرزو لائی / ساتھ اس گفتگو کی پیش آئی
کاش نہی خدای عز و جل / ہوتی حضرت پہ دفعۃً منزل

کہ وہی آبا ہمارے اور وہی پسر / اور ہمارے خدم وہی سر تا سر
نہین آتی بغیر استیذان / ہم پہ رات اور دن مین آوان

کہکے یہ بات اعدل الاصحاب / رای جنکی تہی موافق وحی وکتاب
سید الانبیا کی پاس آئی / کہ وہ جبریل حکم حق لائی

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

اس طرح جیسی یہ کیا انعام / کھولتا ہی خدا تمہین احکام
اور ہی اقتدر جاننے والا / حکمت اوسکی ہی حد سی بالا

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

اور جسوقت پہونچین انکو شعور / لڑکی تم مین بلوغ کی حد کو
تو اجازت طلب کرین وہ مدام / جملہ وقتو مین ای بلند مقام

جیسی کرتی طلب تھی اذن ہمیش / وی جو بالغ ہوئی ہین اونسی پیشتر
یون سناتا ہی کھولکر زیروان / تمکو آیات اپنی ای مردان

اور خدا جانتا ہی سب احوال / کرنیوالا ہی حکم کا بکمال
یعنی لڑکی اگر جوان ہوجائین / اذن کو مانگ کر وہی گھر مین آئین

جسطرح اجنبی رجال ذکور / بیشتر جنکا ہو لیا مذکور

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۗ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اور جو حمل و حیض سی تھہ رہیان / عورتین سال خوردہ جنکی تغیر
نہ امید نکاح ہی اور بیاہ / تو نہین ان پہ کچہ وبال و گناہ

کر کہین اپنی وہی شباب اوتار
اور اللہ سنتی والا ہے
تو نہین ہمین کچھ گناہ اور ڈر
جبکہ منشا ئی بازانی سے
اونکی ہمسایگی سی بازآئی
یا وہی لڑتی کہین اگر جاتے
پر خیال اونکی منع کا لاتے
تا بحدیکہ شوربا و ادام

غیر دکہلانیوالی ہو کی سنگار
علم اوسکا بیان سے بالا ہے
لیک پورا حجاب ہی بہتر
کور و رنجور ساتہ کہانی سے
سربسر گرم احتراز آئے
کنجیان اونکو سونپ کر جاتے
دفع حاجت نہ اوس سے فرماتے
کر مرتب بلاتی جواب و مام
تب اس آیت کو حق نے بہجوایا

اور جو اوس سے بچین بعیسے بہتر
یعنے بڑہیان کہ ہین گہر مین اوتار
اگلی آیت کا یون ہے وجہ خطاب
یا کہ برعکس اسکے وی رنجور
کہ مبادا اونسی نفرت کہائین
تا وی رنجور کہائین یا محتاج
کرتی پرہیز اکل و کہانی سے
وی نکرتی اجابت اوسکے تئین
رفع اونکا گمان فرمایا

واسطی اونکی استودہ سیر
تہوڑی کٹری کہ ہو عیان سنگہار
کہ وہی جو سند رست تہی اصحاب
جانکر اپنی آپ کو معذور
اونکی ہمسایگی سی منع آئین
وقت حاجت کے گہر سی کر اخراج
بلکہ اونکی گہر و نمین جانے سے
اون گہرون مین کہہو د جاتی نہین

لَیۡسَ عَلَی الۡاَعۡمٰی حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الۡمَرِیۡضِ حَرَجٌ

ہی نہ اندہی پہ کچہ گناہ و وبال
یعنے تکلیف کے جو ہین وہ امور

اور نہ لنگڑی پہ ہی عتاب و نکال
اونمین ہین وے معاف او معذور

اور نہ بیمار پر ہی کچہ تکلیف
جیسے جمعہ ہی او حج و جہاد

کہ ہین معذور وے نحیف و ضعیف
اونمین معذور ہین وے رکہو یاد

وَّ لَا عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ اَنۡ تَاۡکُلُوۡا مِنۡۢ بُیُوۡتِکُمۡ

اور نہین ہے تمہارے جانون پر
یون ہین اولاد کے گہر کا حال

یعنے تکلیف و وبال و خطر
مال اولاد ہی پدر کا مال

یہ کہ کہاو گہرون سے اپنی تم
اک حدیث نبی مین آیا ہے

جنمین ہین گہر کی لوگ اہل حرم
یا بیٹی خود انہین کمایا ہے

کما قال علیہ السلام ان الطیب ما یاکل المرء من کسبہ وان ولدہ من کسبہ یعنے پاکیزہ چیز ایست که خورد کسے از کسب خود و پدر ہستی که فرزند از کسب اوست ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

اَوۡ بُیُوۡتِ اٰبَآئِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اُمَّهٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اِخۡوَانِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخَوٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَعۡمَامِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ عَمّٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخۡوَالِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ خٰلٰتِکُمۡ اَوۡ مَا مَلَکۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ

یا گہرونمین سے اپنی آبا کی
آو کہانی سی پیش تم جا کے

یا گہرون اپنی مادرونکی سے
یا گہرون اپنی دادرونکی سے

یاگہروں مین سے اونکی سرتاسر
یاگہروں مین سے ماموونکی کہاو

ہین تمہارے جو بہنین ہین خواہر
یاکہ خالاونکی جو گہر سے پاو
برسبیل محافظت پائین

یاگہروں سے چچونکے اپنی مدام
یا وہ گہر ہو رہی ہو مالک تم
یا غلامونکی گہر کی ہاتہ آئین

یاکہ پہپہیونکے گہر سی کہاو طعام
جسکے اون کنجیونکی ہم ہردم

اَوْ صَدِيقِكُمْ ؕ

یاکہ اوس اپنی آشنا کے گہر
اور جو ہو دوستی دکہانی کے
پس یہی ہی خلاصۂ آیت

وہ جو صرف رضا ہی سر تا سر
تو نہین خصت اوسکی کہانی کے
کہ ہو جس شخص ساتہ اپنا بیت

جسکی سبب سے وہ آشنائی ہے
بی اجازت نہین روا و حلال
کہاوین اوسکے جو کوئی شی کی نہین

جان اور مال سے فدائی ہے
اونکا کہانا کسیطرح سی حلال
اوس سی ہر وقت پوچہنا ہی نہین

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ

ہی نہ تم پر گناہ ای لوگو
تو یکجا روا ہی اکٹہی ہو
اہل تحقیق نی بیان ہی لکہا

کہاو تم اکٹہی یاکہ تنہا ہو
اور وہ کہانا روا ہی اکیلی بہی
کہ بنی لیث اسکا ہی منشا
یا وہی انصار اسکا منشا جان

ای اگر یہ گمان نہین آیا
ورنہ زنہار وہ درست نہین
جانتی تہی جو نا روا و حرام
جو نہ کہاتی طعام بی مہمان

سننے بیش اور کسی کم کہایا
بدگمانی جو ہو کسیکے تئین
دوسرے کی بغیر اکل طعام

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

پہر جب گہروں کے تم اندر
مستمع کو سرور ہو جس سے
یعنی جب اپنی گہر مین آو تم
پس بہرحال چاہیی وہ سلام
ترک اوسکی سی کوشش اوس پہ

تو کہو تم سلام اپنوں پر
کینہ و بغض دور ہو جس سے
یاکہ مسجد کی اور جاو تم
اور ہو خالی مکان تم پاو

کر دعا حق کی یہان ہی مشروع
لفظ انفس جو ہی یہان ارشاد
اوسجگہ مین جو کوئی مومن ہو
تو زبان پر تم اسطرح لاو

السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین

اوسکی جاگہ کچہ اور پہر اوس کے
اونکی تجویز ہی نہین بہتر

برکت والی پاک اور مطبوع
اوس سے ہم دین کی اقربا ہین مراد
تم سلام علیک اوسپہ کہو
اوس سے بہتر نہین دعا و کلام
حق کی تجویز اور فرمان ہے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۠

یوں بتاتا ہے خالق انعام | جسطرح سے یہ سب احکام | تمکو آیات تاکہ سمجھو تم | فکر اور وہ بیان کرکے مردم

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ

نہیں ہیں مگر وہی مسلماں ہیں | وہی جو لائے یقین اللہ پر ہیں | حق اور اوسکی پیمبر دین پہ | اپنی قلوب سے ہوکر

اور جس وقت ہیں کہ اہل یقین | ساتھ اوسکے کسی کار جامع دین | تو جیسے اوسکی ساتھ وہی نجا | جب تلک نہ اذن اوس سے نہیں پاتے

امر جامع جو ہے بیان ارشاد | اور سے بھی وہ مومن شہر | سو نہیں جاتے ہیں ہے کار | شغل نیا و جنگ یا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

بیگماں ہیں جو تجھسے استاذن | نہیں جاتے تری اجازت بنا | ہیں یہی وہ جو لائے ہیں ایماں | حق اور اوسکی نبی پہ باد و جاں

ہی یہ بعض انمیں اوس عمل پہ | کہ جہاد و تبوک ست | تخلف سے نفاق سے ہوا | چاہتی تہی کہ جائیں وہ گھر کو

فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

پھر تو جسوقت کہ سو لوین استاذن | سمجھے بعض اپنی کام کو مومن | پس عرض وہ کام ہی تجکو | اذن دے جسکو چاہے انمیں تو

یا تری علم پر ہے وہ مصور | اذن دی جسکو چاہی تو معذور | اور معافی خدا سے اونکی چاہ | یعنی بخشالی اونکی حق ہی گناہ

کہ ہی اللہ بخشنی والا | رحم والا بیان سے بالا | اوس عبادت کو چھوڑکر آنا | عذر دنیا کی امر کا لانا

| جو نہ خالی خلل سے ہی وہ کار | اصلی ہی وہ حکم استغفار |

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ

نہ کرو تم دعای خیر الناس | درمیان اپنی اوسطرحسے قیاس | جسطرح سے دعا ہوا ہے لوگو | بعض مردم کی تم میں بعضونکو

یعنی البتہ ہی دعای رسول | سب مستجاب اور مقبول | یا بلاوے اگر پیمبر دین | تمکو اعراض چاہیے ہی نہیں

یا پکار دیجو اوسکو اے مردم | تو ادب سے پکار و اوسکو تم | غیر تعظیم لو نہ اوسکا نام | لیتے ہو جسطرح سے نام عوام

کہتے ہیں جب خطاب جمعہ | کرتی مسجد میں اپنے خطبہ | اوسکا سننا جو اونپہ آتا شاق | جاتی وہاں سے نکل وہی اہل نفاق

کرکے یکدوسرے کو اپنی پناہ | جاتی باہر شتک بیکناہ | تب اس آیت کو حق نی بھجوایا | اونکی حق میں یہ حکم فرمایا

قد یعلم اللہ الذین یتسللون منکم لواذا فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم

بیشک وہ رب جانتا ہی خدا | اوس جماعت کو اسی بی را | جو نکل جاتی تم مین سے چہپکر | تہوڑی تہوڑی بچا بچا کی نظر
پس وہ ڈرتی رہین جو بی انصاف | کرتی فرما مین ہین اوسکی خلاف | کہ پڑی ان پہ کچہ خرابی اب | یعنی دنیا مین آ بنی عذاب
یا پڑی اونپہ ایک دکہہ کی مار | آخرت مین کہ ہوین وہ یکسر خوار | اہل تحقیق کی بیان ہی لکہا | کہ طلب سے نبی کے لازم تہا
جیسے ہر کام کی سیلیے آنا | یہ لکہی جاتے ہین اوس سے نہ جانا | یہ ہین ہر اس عہد مین بجا لاو | یہ جو سرور اپنے حکم فرماوینا

الا ان للہ ما فی السموات والارض قد یعلم ما انتم علیہ ویوم یرجعون الیہ فینبئہم بما عملوا واللہ بکل شیء علیم

جان لو تم کہ ہی خدا کی تمین | وہ جو افلاک مین ہے اور زمین | بیگمان جانتا ہی وہ یکسر | تم ہو جس حال نیک اور بد پر
اور جس روز پہیر جائین گے | اوسکی جانب سزا کو آئین گے | تو بتا دی اون اہل کینہ کو | جو کیا تہا او نہون نے انکو خوب
اور اللہ جملہ شی کی تمین | جانتا ہی چہپا کچہ اونسے نہینا | یا الٰہی مجہے بسورۂ نور | ظلمت جہل شرک سے کہہ دور
کر مسکے دلکو تو بفضل خبر لی | ایسا اوس چراغ کا قندیل | مثل تاریکی جو درخشان ہے | سر بسر نور اور لمعان ہے
اوس مبارک درخت کا روغن | پاک یکبارگی وہ ہو روشن | کہ نہ اوسکا ہی شرق و غرب مقام | ہی وہ ملک عرب والا نام

سورۃ الفرقان مکیۃ وھی سبع وسبعون آیۃ وکلماتہا ثمان مائۃ واثنی وتسعون وحروفہا ثلثۃ الاف وسبع مائۃ وثلثۃ وثمانون ورکوعہا ستۃ

اوتری مکہ مین سورۂ فرقان | آیتین اوسکی تو ستتر جان | کلمات اوسکے سب سنو کہ عدد | ہشتصد اور دو مین نود
اور حروف اوسکے ہین زروی شمار | سہ ہزار و ہفتصد و ہشتاد سہ | اور کرلی شمار تو اسکی رکوع | کربلا ریب ہین و شش مجموع

بسم الله الرحمن الرحيم

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝

ع

ہی مبارک بہت وہ سرتاسر
تاکہ ہووی وہ بندہ مقبول
کہ ہی شایان فقط اوسیکی تئین
اور نہین ہی کوئی شریک اوسکا
ایک انداز و ماپ فرماکر
پھر مہیا کی بصنع کمال

ای نہایت بزرگ اور برتر
یا وہ قرآن جو ہوا ہی نزول
شاہی جملہ آسمان و زمین
راج مین جیسی ثنویہ نی کہا
جس سے قدرت ہو دہو یکسر
اوسکی یکسر خصائل و فعال

جسنے نازل کیا ہی فرقانکو
عالمونکو دکہانے والا ڈر
اور نہ پکڑا ہی اوسنی بیٹی کو
اور بنائی ہی اوسنی ہر یک شے
یعنی پیدا کیا شر کا مواد
یا مقدر کیا لقاکے تئین

اپنی بندہ پہ یعنی قرآن کو
یعنی اوسکی عذاب سے یکسر
جیسے زعم یہود و ترسا ہو
پھر کیا ٹھیک اوسنی اوسکو ہے
مختلف صورتون پہ رکھہ بنیاد
تا اجل جسمین شک و ریب نہین

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝

اور پکڑے ہین اونھون خدا کی سوا
اور نہ مالک ہین اپنی جانونکی
اور نہ رکہتی ہین اختیار ذرا
اور خداوند خالق ہر شے

کئی معبود باطل اور خدا
وقع کرنی ہین کچہ زبانون کے
موت کا اور نہ زندگانی کا
ضار و نافع ممیت محیی ہے

نہ بنا سکتی ہین کچہ اسیور
اور رکہتی وی اختیار نہین
اور نہ رکہتی ہین طاقت و مقدور
حشر اجساد کا سے اوسکا

اور وے مخلوق آپ ہین یکسر
جلب اور زجر منفعت کی تئین
جی کی اوٹھنی کا یعنی بر دم صور
بعث پر اختیار ہی اوسکا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۝

مع

اور بولا وہ زمرۂ کفار
اپنی آپ اوسکو باندہ لایا ہے یہ
دوسری قوم جھوٹ یار و مددگار

یعنی اسطرح از سر انکار
نہ خدا کی اوسی سمجھایا ہے
یا یہود کہ رکہ کے اوسکا پاس

کہ نہین ہی کچہ اور یہ فرقان
اور مددگار ہوگئی یکسر
اگلی اخبار جو سناتی ہین

مان مگر ایک جھوٹ شہرہ در طوفان
اوسکی اوس افک اور طوفان کے
اوسکو رومی زبان بتاتی ہین

۲۰

قصہ کی وقت ہی جو باندہ و لاتا ہی	اپنی بندی مین پڑھ سنا تا ہی / یا ہی ارشاد کا فرونکا مقال	پہر خدا کی طرف سی ہی مذکور / قوم دیگر کی ہی جنہی تفصیل	تہا جو ان کا فرونکا ظلم اور زور

فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۚ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

پس تحقیق لائی وی کفار / [illegible] / [illegible] / [illegible]	ظلم اور تہمت [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	اور کہنی لگی وی قرآن کو / [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	باندہ کر اپنی آپ طوفان کو / صبح اور شام حفظ کی رکہہ اس / جاتی حضرت کی پاس لکہی ہو / یوں لگی کرنی سحر اور نیر

قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

[illegible] قرآن کو	جو کوئی [illegible] / بلکہ [illegible] بخشش [illegible] والا	[illegible] / مہربانی [illegible] رحم مین بالا	بس سے پوشیدہ کوئی بات نہین

وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۚ

[illegible] / [illegible] آگے / [illegible]	[illegible] / [illegible] / [illegible] / بلکہ ہوتا ملک وہ پیغمبر	کیا ہوا اس رسول [illegible] کو / [illegible] طعام [illegible] / اور اسکا دعوی بجا اگر ہوتا / یا فرشتہ کو لیکے ساتہ [illegible]	کہ تمہاری طرح جیسے ای لوگو / جاتی لاتا ہی جیو عام انسان / تو نہ زنہار وہ بشر ہوتا

لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝

کیوں نہ اوتارا گیا اوسکی طرف	اک فرشتہ بجلہ عز و شرف	تا کہ ہوتا وہ آسمان سے اوتر	ساتہ اوسکی دکہانیوالا ڈر

یا کہ آ پڑتا اوسکی جانب گنج
اور لگی کہنی جملہ بے انصاف

تا نہین کہینچتا معاش سی رنج
اسطرح جیسے بطرز لاف وگزاف
کہ ہی مارا گیا وہ جادو کا

یا کہ ہوتا اوسی کوئی بستان
کہ نہ چلتی ہو راہ ای مردم
یعنے عقل و خرد نہین رکہتا

کہ وہ کہاتا محاصل اوس سے عیان
ہان مگر ایسی ایک مرد کی تم

اُنظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ۹

دیکہہ کیسی بتہائی ہین تجہپر
اون سبہون نی کہا و تین یکسر
بس گئی راہ سی بہٹک رند یون
نہین پا سکتی اب وہ راہ و طریق

تَبٰرَکَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا ۱۰

ع

ہی مبارک بہت وہ اچہو شخص
بہتی نیچے سے جنکی ہین انہار
کہتے ہین او نکے سرزنش سی رسول
حسب فرمان خالق دو جہان
کہ خدا نی پس از درود و سلام
بہیجے او نکو ای رسول امین
بولی سنتی ہی وے پیمبر دین

کہ اگر چاہی تو کرسے تجکو
جنمین ہون ہر طرح کی بار و ثمار
ہوگئی جسگہڑی کمال ملول
لائی یک درج نور کو رضوان
آپکو اسطرح دیا ہی پیام
حکم اونکا دیا تمہاری تئین
کہ مجہی او نکی احتیاج نہین

بہتر اس سے جو کہتی ہین بدخواہ
اور کر دی تری لیی وی محل
تب یہ آیت خدا نی بہجوائی
رکہکی وہ درج پیش پیغمبر
وی جو دنیا مین ہین خزائن زر
لیک عقبی کی نعمتین ہون کم
تجکو خوش ہی وہ تنگی افلاس

اس جہا نہین جو ہی باغ اور خیاب
جنمین ہووے نہ کچہ قصور و خلل
او نکی کنجیان اوس سے نزدائے
آگئی درج دست پیوان گوہر
کنجیان ہین یہ آئے نکہ سرتاسر
اوسکی بابت کچہ آئیو وہ نسیم
سیر استغنے سے حرف صبر و پاس

بَلْ کَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ کَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ۱۱

ہی نہین او نکو مانع ایمان
اور بلیار سے ہمنے فرمایا

تیرا افلاس اے نبی زمان
واسطے اوسکی جسنے جہٹلایا

بلکہ جہٹلاتی ہین قیامت کو
حشر احیا اور قیامت کو

رکہتی ہیں درا ئیہ ہین وے بدخو
آگ دوزخ کہ وہ دہکتا ہو

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّکَانٍۢ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا ۱۲

جبکہ دیکہی وہ دوزخ او نکی شتاب

دی جو انکار و اپنے ہین ہدنیا
تو سنین گے دی اوسکا جہنجہلانا

اوس جگہ سی کہ دور ہی وہ کمال
اور غصہ سی اوسکا چلانا

راہ صد سالہ یا کہ پانصد سال

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝

اور جب ڈالے جائینگے اسیرور | اوس سے یکجا ہی تنگ مین یکسر | گردنون سی جکڑ کی اونکی ہاتہ | ایک زنجیر مین سبکے ساتہ
تب پکارینگے آرزوی تمام | اوس جگہ اپنی موت کو وی غام | پس کیا جایگا یون خطاب انکو | ای دیا جایگا یون جواب انکو

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝

مت پکارو تم آج ای لوگو | آرزو ساتہ ایک مرنے کو | بلکہ اوسکی تہین پکارو تم | وہ جو مرنا بہت سے ای مردم
یعنی مرتی اگر فقط اکبار | چھوٹ جاتی عذاب سی کفار | اوس سے افزون وہان وہ دکہ پاوینگے | کہ وی سوبار وہین مرجاوینگے

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۝

کہہ کہ یہ گنج و باغ بہتر ہین | یعنی دنیا مین جو کہ بہتر ہین | یا وہ باغ وبہشت ہی بہتر | جو ہمیشہ کیواسطی ہی مقر
جسکا وعدہ دیے گئے بدخول | ہین جو تقوی کیے گئی مقبول | ہی وہ اونکی لیے جزا و مآب | علم خالق مین ایسا ہی باب

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۝

اونکو اوس باغ مین وہ مال ہے | حسب رتبہ جو کچھ وی چاہینگے | رہنی والی وی اوسمین ہوئینگے ہمیش | یعنی اوس باغ مین سے وہ تقوی کیش
تیری خالق پہ ایستادہ مآل | ایک وعدہ کیا گیا ہی سوال | یعنی لازم ہی تیری خالق پر | اونکو موعود ہی جو ہے سرتاسر
پس کرینگے اوس معنونکی طلب | اپنی پروردگار سی یون سب

یا کہ جیسے فرشتگان کرام | کر ربنا وآتنا ما وعدتنا الایہ | ملتجی ہون بخالق منعام
آپ کیا حال حشر اونکا بیان | کما فی قولہ تعالی ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم الآیہ | جنکو معبود جانتی تہی یہان

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۝

اور کر یاد اے محمد تو | روز پر ہول و سوز محشر کو
اور جس شئے کو پوجتے ہیں مدام | غیر اللہ کی وے نافرجام
میرے بندونکو جو یہ ہے وہ فریق | یا کہ وے بہکی آپ راہ طریق
تھا نہ لائق ہمین کہ پکڑین ہم | بن تری کوئی دوست اور ہمدم
اور آبا کو اونکے سر تا سر | دیکھی اولاد و مال و سیم اور زر
اور تھی ایک قوم وے گمراہ | ہونیوالی ہلاک اور تباہ

گروہ اٹھا کر کہیگا اونکی تئین | جو پکڑتے شریک تھی بیدین
پس کہی گی پشیون ہی کی وہ [illegible] | کیا بہلا تمنی کر دیا گمراہ
بولین پاکر وے ہوش [illegible] | تیری درگاہ سرکشی ہی یا
لیک تو نی برتنے اونکو دیا | متمتع اور بہرہ مند کیا
تا بحدیکہ وے گئی سب بہول | ذکر کو کر کی انبیا سی عدول
آگی اسکی کیا خدا نی خطاب | شرک والون کو یعنی یا [illegible]

فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا

پس خداؤن نے تمکو جھٹلایا | جنکو معبود تمنے ٹھہرایا
پس نہ رکھتی ہو طاقت ای مردم | پہیرنے پر مری عذاب کے تم
اور نہ کر سکتے ہو مددگاری

اوس سخن مین تمہارے ای لوگو | کہ بتاتے شریک تھی اونکو
یا نہ مقدور رکھتے ہو یکسر | بات کی اپنی تم پلٹنی پر
ای بدفع عقوبت باری

وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا

اور جو کوئی تم مین ظالم ہووے | ہم چکہا دین بڑا عذاب اوسکو
ای جو کوئی کہ شرک پیش آوے | نار دوزخ کی مار نت پاوے

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ

اور نہ بھیجا تھا ہمنی ای شہ دین | تجھ سے پہلی پیمبرون کی تئین
بیچ اسواق کی بحکم ضرور | ہوتی بیع و شرا اگر منظور
ہان مگر کہاتی تھی وے کہانی کو | اور رکھتی تھی جانی آنی کو
یعنی پہرتی تھی وے بلند و [illegible] | سوق در سوق کوچہ و بازار

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا

اور ہمنی رکھا ہی ای لوگو | بعض تم مین کا بعض دیگر کو
دیکھیں ہم اکی بات سہتے ہو | یعنی ثابت بلا پہ رہتے ہو
اہل تحقیق نی کیا تسوید | کہ ابو جہل اور ولید عنید
کرتی منبر کے اسطرح کی کلام | کہ اگر لاتے ہم بھی اب اسلام

آزمایش کو یعنی ایک سے ایک | تاکہ ممتاز ہووے بد از نیک
اور ترا رب ہی دیکھنی والا | دیکھنا اوسکا سب سے ہے بالا
دیکھ کر حال مفلسان صحاب | مثل عمار و صہیب و خباب
ہاتھ سے دے کی یہ فراغت و عیش | ہونگے برابر انکی طرح سے ہم [illegible]

تب یہ آیت عذابی بہو اسکی — شان مین اون صحابی کی آئی

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا

اور بولی نہ کہتی تہی جو رجا — ہیجی ملنی کی اس نبی ورا — کیون اوتاری نہین گئی ہم پر — وہ فرشتی کہ ہوتی پیغمبر

یا محمد کی کرتی وی تصدیق — تا کہ ہم اوسکو جانتی تحقیق — یا کہ ہم دیکہتی رب اپنی کو — چشم ظاہر سی آپ ہی بینا ہو

کہ تصدیق و اتباع رسول — ہمکی مامور کرتی اوسکو قبول — الذین جو ہی یہان ارشاد — اوس سی کمکی لوگ ہین وہی مراد

کہ جو تہی منکران حشر و لقا — بیشتر جسطرح سی مین نی لکہا

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا

پیش آئی وہ اک بڑائی سی — جانتون اپنی مین کچ ادائی سی — اور اندازسی گئی وہ گذر — سر بسر وہ بڑی گذرلی کر

اس لگی کہینچنی نہایت دور — آپکو سرکشی سی وی مغرور — تا بجدیکہ چہوڑ حد ادب — ہوگئی سر بسر محال طلب

لی رو گانہ مثال مالک کی — راہ تکنی لگی ملائک سی — بلکہ دیدار حق تعالی کو — چاہنی یکبیک لگی بدخو

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا

جسدن آوینگی دیکہنی تینین — اون فرشتونکو یعنی وی تہدید — کوئی ہووی خوشی کی بات نہین — ہیچ اوسدن کی مجرمونکی تئین

اور کہینگی کہ اوٹ ہووی جائی — اسی وی کافر مقام خوف مین آ — یا کہینگی ملائکہ اونکو — کہ لقائی خدا سی اوٹ مین ہو

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا

اور ہم پہونچی اونکی کامون پر — جو کئی نیک کام اس سرور — پس کیا ہمنی اوس عمل کی تئین — کرتی دنیا مین تہی جو وی بیدین

مثل ذرون کی منتشر یکسر — تاکہ مثل غبار و خاکستر — یعنی اون کافرونکی وی اعمال — جنکی وی نیک جانتی تہی آل

جسطرح عدل سا تہ بہیر آ — جیسی دنیا فقیر کو کہانا — اونکو برباد ہم کرین یکسر — جسطرح سی غبار و خاکستر

اس سبب سی کہ وی نہ لائی ایمان — تہا وہ شرط قبول انکی تئین

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ یَوْمَئِذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِیْلًا ۝

رہنی والی بہشت کی یکسر | اوس قیامت کی روز ہین بہتر | اوس ٹھکانی مین ہی جو عقبی مین | کافرونکی جگہ سے دنیا مین

اور بہتر ہی اوس جگہ مین وہان | دوپہر کاٹنی کا ہی جو مکان

یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِیْلًا ۝

اور جس روز آسمان پہٹ جای | بوجہ سی بدلیونکی سرتاپای | اور اوتاری فرشتی جاوینگی | ای زمین پر ملک سبھی آوینگی

سر بسر اوس اوتاری جانی کر | کہ یہ روی زمین ہو یکسر

اَلْمُلْكُ یَوْمَئِذِ ﹰ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ یَوْمًا عَلَی الْكٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا ۝

شاہی اوس روز ہین ہے ثابت و بیشک | خاص رحمن کو بغیر شریک | اور ہی وہ دن ایسے بلند و قار | منکرونپر شدید اور دشوار

وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْهِ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۝

اور جس روز فرط حسرت سا | کاٹ کھاویگا ظالم اپنی ہاتہ | آرزو سی لگیگا کہنی کاش | وہ ستمکش کسطرح کا کاش

مین پکڑتا رسول ساتہ وہ راہ | جس سے ہوتا نہین ہلاک و تباہ | لفظ ظالم سی جنبہی ہی مقصود | یا وہ عقبہ کہ راتدن مردود

ظلم کرنا تہی اوسکی ایجاد | ہو کی مصروف دشمنی و عناد | جب سفر سی وہ ظلم کیش آیا | دعوت یکدگر سی پیش آیا

پس بحکم جوار حسب طلب | گہر گئی اوسکی وی نبی عرب | الغرض جب طعام وہ لایا | انائی انکار اور نہین کہایا

تا بجد یکہ کلمۂ توحید | اوس سے کہلا لیا بطرز حمید | سنکے کہنی لگا ابی لئیم | وہ جو عقبہ کا تہا محب صمیم

وای عقبہ یہ کیا کیا تونی | دین اپنا عبث دیا تونی | تو محمد کے داؤ مین آیا | بات اوسکی زبان پر لایا

کہنی عقبہ لگا کہ ای ہمدم | تو نکر اسقدر تردد و غم | مین نے اپنا نہین وہ بدلا دین | مین تو کہتا ابہی ہون گا دین

نیک ننگ و حیا کا تہا وہ کام | کہ نہین کہاتی میہمان طعام | کہنی اسطرح جیسے بکا مردود | تجہسے تب ان مین برا اور خوشنود

کہ زمین سے گرا محمد کو | جا کی تہوک اوسکی منہ پر ای تو | پس نکل گہر سی اپنی وہ دشمن | جیسے نکلی ہین جن آ ای ہین

وار ہندوہ مین یکبیک آیا | بیچ سجدہ کی آپ کو پایا | پاس حضرت کی جب پہونچا تہوک | رو کی انور کی اور تہوکا تہوک

پس خدا نے اوسی یکبار | روی بدخواہ پر پلٹ مارا | یار کہی داغ اوسکی عارض پر | شعلۂ آتش اوسکو قہر ماکر

مشعلے را کہ خود خدا افروخت | ہر کہ اف کرد ریش او را سوخت
تھا وہ دنیا میں جب تلک موجود | دونوں عارض پہ داغ تھی محمود

آخر ش اس سے نصیحت وہ ضعیف | بولی علیت راسک یا سیف
(یعنے سر ترا بشمشیر ببرد ارم ۱۲)
غزوۂ بدر کا جو روز آیا | حکم حضرت علی کو فرمایا

کرد بشمشیر تیز شیر خدا | ہمہ تن سر ہوا وہ تن ہی جدا
کہتی ہین جب سقر مین جائے وہ | کاٹ کاٹ اپنے ہاتھ کھائے وہ

بار بار اونگلیون سے تا مرفق | کائی حسرت سے اپنی ہاتھ احمق
سیکڑون بار اپنے قدرت ساتھ | حق تعالیٰ بنائی اوسکے ہاتھ

لیک آئے نہ اوسکی ہاتھ اوسدن | کچھ فلاح و نجات حسرت مین
اوسکا ہمدم ہو صرف نالہ و آہ | اور ندیم و انیس واویلاہ

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝

اے خرابی و وائے میری تئین | کاش کی مین کسطرح سے کہین | نہ پکڑتا کبھو فلانے کو | دوست اوس راہ کی بھلانے کو
اوس فلان سے ہی مقصود | دوست عقبہ کا وہ جو تھا مردود

لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝

بیشک اوسنے بھلائی مجکو پند | بعد اسکے کہ آئی مجکو پند | اور ہی شیطان جنس انسان کو | دینی والا دغا و خذلان کو

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝

اور کہنے لگا رسول عرب | ہیچ دنیا کی اسطرح کا ہی رب
یا کہیگا وہان نبی زمان | اسطرح سے کہ ای مری یزدان
میری لوگون نے وی جو ہین کفار | از سر زعم خود دیا ہی قرار
اس کلام مجید کو نادان | یعنے لاتی نہ اوسپہ ہین ایمان

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ

اور اسیطرح سے اے نبی زمن | ایک دشمن گنہگارون سے
جیسے کافر کئی تری دشمن | یعنے کفر اور جفا شعارون سے
کر دیا ہمنی ہر نبی کی تئین | گذری جو انبیا ہین پیش ازین
جیسے نمرود تھا براہیم | جیسے فرعون از برای کلیم
بس بصبر و شکیب آ ای پیش | تو بھی کر صبر ای نبوت کیش

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝

اور بس ہے ترا رب اپنے دنیا | رہنمائی دیا وری کی تئین | اوکو وی کفار راہ بہکاوین | جنکو چاہی وہ راہ پر لاوین

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ

ندانکی کہتی یون نبادانی | کافران یہود و نصرانی | کیون اوتارا نہین کیا سارا | اوسپہ قرآن جملہ یکبارا

جیسے توریت اور انجیل دفعۃً حسب حکم رب جلیل آگے اونکی رسل فرماے آیت آیت جو اوسکی بہجواے

كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا

ہمنے منزل ایطرحسی کیا
اور پڑہ پڑہ سنادیا قرآن
آیت آیت اوسی اوتار دیا
ہمنی تہم تہم کی امی نبی زمان
تاکہ ثابت رہی نبی کا دل
تاکہ آیت کہین ہم انکو شخو
یعنی جسب ابکا کہ وقت آیا
اور اسکا نہ حفظ ہو مشکل
اوس سے تیری فواد اور دلکو
ہمنے اوسکا جواب بہجوایا

وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا

اور نہین لاتے ہین تجہی وہ مثل
کوئی طعن کتاب اور مثل
اور لاتی ہین اوس سے ہم بہتر
ہان مگر لاتی ہم ہین تیری تئین
کہولکر اور شرح فرماکر
ٹہیک اوسکا جواب اپنے دین

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا

وہی جو محشور ہونوین سرتا پا
اوندہی اپنی مہونہہ سوی سقر
امی وہی کافر جو طعنہ زن ہونوین
وہی بری ہین کا نہین زندیق
تنسکلم یا بن سخن ہونوین
اور بہت گمرگئی ہوی ہین طریق
اوس سے یا وین برا وہان مکان
کہ اسے الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا
مومنونکا مکان تہا جو بہایا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا

اور اوتاری تہی اسپوره صفات
ہمنے موسی پہ سب توریت
اوسکی بہائی کو تہا جو ہارون نام
اور ہمنی کیا تہا ساتہ اوسکے
ہر طرح سے بنائی نو الا کام
یعنی ٹہہرا دیا تہا ساتہ اوسکے

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا

پہر کہا ہمنی جاؤ دونون تم
پس کیا تہا ہلاک سرتاسر
متحد اور متفق ہو تم
ہمنے اونکو ہلاک کرنے کر
قبطیوں کی طرف کہ جو بد خو
یعنی دریا مین غرق کردی عنود
تہی مکذب ہمارے باتونکو
ہمنی فرمائی نسبت از نابود

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

اور کی ہمنی قوم نوح ہلاک
جبکہ جہٹلائی وہی لگی ناپاک
نوح اور انبیای کل کی تئین
یاکہ اوس بعثت رسل کی تئین

یا فقط نوح ہین مفاد رسل
کہ ہی تکذیب ایک کی جون کل

اغرقناہم وجعلناہم للناس آیۃ واعتدنا للظالمین عذابا الیما

کر دیا ہمنی غرق آب اونکو
بہیج طوفان کا عذاب اونکو
اور رکہا ہمنی ای رسول امین
اور کیا ہمنی باہمہ قدرت
ظالمونکو عذاب درد آگین
اونکو لوگونکی آیت عبرت

وعادا وثمودا واصحاب الرس وقرونا بین ذالک کثیرا

اور کیہی ہمنی نیست اونابود
اور قرنونکو ای بلند وقار
جنکے احوال ہی کسیکی تئین
جن پہ مبعوث تہی شعیب نبی
کہ بقہر خدا ببک ناگاہ
یا وہ تہی ایک امت مخذول
آمرش کرکی اوس نبی کو شہید
یا کہ اصحاب رس سے ہین مقصود
اوسمین بستا تہا باہمہ انبوہ

ہود و صالح کی لوگ عاد و ثمود
درمیان انکی وی جو تہی بسیار
جز خدای علیم علم نہین
کرتی تکذیب انکی تہی وی غضب
ایک فتنہ اوٹہا کہ بیٹہا چاہ
نسل یعقوب سے تہی جنکی رسول
نید کرائی چاہ مین وی عنید
جملہ اصحاب غار او راخدود
رہ گیا تہا ثمود سے جو گروہ
کہ خدائی کیا وہ زیر و زبر

اور ہمنی ہلاک کر ڈالے
یعنی جو آدمی کہ تہی از بس
چاہ والون سے ہین مراد یہان
گرد چاہ ایکر ذ رہو اسکے
ہو گئی منخسف وسب اشرار
اونکی تکذیب سے وی پیش آئے
کہ بحکم خدا ہوے مردار
بعض نی اسطرح کیا ارقام
قتل کرکی پیمبر اپنے کو
بہیجکر یکیک عذاب اویکر

وی جو تہی آدمی کنوئی والے
درمیان ثمود و مردم رس
وی جو بت پوجتی تہی اور اونمین
ہو سو ایذا نبی کو دیتی تہی
اور اون کافرون کا شہر و دیار
اور اونہین ظلم و رنج پہونچائے
صاعقہ سی وی سب اشرار
ایک قریہ یمین کا تہا رس نام
کہا گئی گوشت اونکا ویدخو

وکلا ضربنا لہ الامثال وکلا تبرنا تتبیرا

اور ہر ایک کو بطرز خص
یعنی ہر ایک آدمی کی لیے
کہہ سنائین مثالین اور قصص
قصے اگلونکی ہمنی یاد کیے
اور ہر ایک کو ہمنی السرور
اور ہر ایک کو کیا نابود
کر دیا نیست کرنی کر
بیش آئی جو ظلم سی مردو

ولقد اتوا علی القریۃ التی امطرت مطر السوء افلم یکونوا یرونہا بل کانوا لا یرجون نشورا

اور ہوائی ہین قریش لیام | یعنی جب وے گئی بجانب شام | کاہ بیگاہ ایسی بستی پر | جسپہ برسا دیا گیا پتہر

وہ برا مینہ تہا جو کنکر کا | یا برا مینہ تہا وہ پتہر کا | کیا نہین تہی کہ دیکہتی بدخو | اوس گری گانو اور بستی کو

بلکہ رکہتی نہ تہی رجا یکسر | جی کی اوٹہنی کی یعنی مرنی پر | یعنی دی دیکہتی تو تہی بیدین | لیک اوٹہنی کی تہی امید نہین

تہی ازراہ کفر اور انکار | قائل بعث ونشر بدکردار

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَھٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا

اور جسدم تری ہمین دیکہا | تجہسے کرتی نہین مگر ٹہٹہا | کہنی لگتی ہین کیا یہی وہ بشر | کہ اوٹہایا خدا نی پیغمبر

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ

یہ تو اوسکی تہین لگاہی تہا | کہ ہماری تہین وہ دی بہکا | ٹہاکروں سے ہماری دم دیکر | جو نکرتی شکیب ہم اوپر

یعنی اون حجتوں سے پیش آتا | کہ ہمین اپنی دین پر لاتا | پہیرتا صرف سعی وکوشش مو | آلہہ سے ہماری وہ ہمکو

جو نہین کہتی یون ثبات اہم | یہ جتی پر اون آلہہ کے ہم | آگی اونکا جواب ہے ارشاد | پڑہ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا

اور آگی وی جان لیوین رد | جبکہ دیکہین عذاب کو مردود | کون سا راہ سی بہت بہکا | اور پائی ہی راہ کستی بہلا

بعض تفسیر مین ہے یون مسطور | کہ یہ تہا اہل شرک کا دستور | جو بہ خوب ای رجحو وی پاتی | اوسکو معبود اپنا ٹہراتی

اونکی حق مین خدا نی فرمایا | اگلی آیت مین جسطرح آیا

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا

کیا نظر تو نی اوسکو فرمایا | جسنے معبود اپنا ٹہرایا | خواہش اور اپنی آرزو کی تئین | کر کی تعمیر اوسپہ اپنا دین

کیا تو ہوتا ہی اوسپہ حافظ کار | اسی کروزا کفیل اور مختار | یعنی تجکو بہلا وہ ہی مقدور | کہ رکہی شرک سی اوسے تو دور

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا

یا کہ کہتا ہی تو گمان وخیال | کہ بہت اونمین ہستو دہ خصال | سنتی ہر بات گوش وکانسی ہین | یا سمجہتی دل اور جان سے ہین

نہ وہی رکھتی ہین گوش و ہوش کر
یعنے ہوتی ہین راہ جو پائے
دانہ جو وہی جس سے پاتی ہین
ہوتی ہین از سر تمیز اور حس
اور ہوتی نہین وے شرک نہاد
نہ عبادت سے رکھتی ہین کچہ کام
یون ہوی ہین وے سر بسر بدہوش
بی تمیزی سی اپنی وی بدخو

چارپایونکی مثل ہین یکسر
اونکی جو پالنی سی ہین اسلئے
گندم اوسکی لیی کماتی ہین
اپنی محسن کے ساتہ ہین ناس
اپنی پروردگار کے منقاد
بلکہ لیتی نہین خدا کا نام
کر نہ رکھتی ہین کچہ تمیز اور ہوش
نہین پہچانتی اوس احسان کو
ہین نہ طالب ثواب کے بیدین

بلکہ ہین وے زیادہ بہولی راہ
کاہش دل سی کہتی ہین نگاہ
جو بہین وی کسیکی پانی کو
جو ستانی لگی کوئی اونکو
نعمتین کیسی کیسی پاتی ہین
اسقدر ہین وے شرک مین مشغول
وہ جو مبعوث ہین نبی زمان
نہ وہی خواہان ہین فضیل حمانکی
اور نہ وے ڈرتی عذاب حق سے نہین

چارپایون سے ای رسول اتہد
حکم اوسکا جو اونکو دیوی گاہ
عرق انگین ہوں حاجت افشانیکو
اوس سے رم کہا کی ہوتی ہین کمسو
شکر منعم بجا نہ لاتی ہین
کہ خدا کی نہین گئی ہین بہول
حق تعالی کا اونپہ ہی احسان
نہ شناسا ہین شر شیطان کو

الم تر الی ربک کیف مد الظل ج

کیا نہ دیکہا ہی تو نی اےخوشخو
صبح سی مہر کی نکلنی تک
اور مخل بصر نہ اوس دم تک

صنع پروردگار اپنی کو
وہ جو وقت ہی صبح سے بیشک
ہی نہ ہرگز شعاع مہر فلک

کیسے لنبا کیا وپہیلا یا
کہ اندہیرا نہ جسمین ہی یکسر
ظل ممدود سی یہی ہی مراد

اپنی قدرت سی ظل ہر طرف سایا
موجب انقباض نور بصر
وصف جنت مین وہ جو ہی ارشاد

ولو شاء لجعله ساکنا ج

اور اگر چاہتا خدای کریم

کرکی سورج کو اسطرح پہ مقیم
ہوتی پاتا نہین وہ سایہ کم

بیگمان ثابت اوسکو ٹہراتا
بلکہ اک حال پر وہ رہتا تہم

اسطرح ورنہ شمس پہ مرہ جاتا

ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا

پہر کیا ہمنی سورج اوسپہ دلیل
کہینچ کر صبح سے آہستہ
پہر جدہر آفتاب جاتا ہی

کہ ہو ہر اوسی بطرز جمیل
کر فراہم بطرز بالستہ
اوسکی آگی سی وہ مٹاتا ہے
اصل کل ہی خدا ے عزوجل

پہر لیا کہینچ ہمنی سایہ وظل
یعنے ہر ایک چیز کا سایا
تا بحدیکہ جڑ مین لگ جاوے
ہی وہ روشن باہل علم وعمل

اپنی جانب کہ جا اصل سی
پہلے حق نی دراز فرمایا
اصل اپنی سی واصل ہو پاوے

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ع

اور وہی ہی کہ صرف صنعت ہوا — جسنے کہ سیر بنا دیا مسکو — شب کو پردہ اور نیند کو آرام — پھر آسایش اور حرکت تمام

اور کیا روز اوٹھہ نکلنے کو — تا مکہر کر معاش تم ڈھونڈہو — یا تمہیں خواب سے دیا ہی جگا — جیسے مردونکو وہ اوٹھاویگا

نوم و تیقظ بچشم اہل شعور — اک نمونہ ہی بعث و نشور

قول لقمان یہ اوسکو کافی ہے — عن لقمان علیہ السلام یا بنی کما تنوم فتوقظ کذلک تموت فتنتشر — عقل ہی جسکو حفظ وافی ہے

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

اور وہی ہے کہ بھیج دین بیسر — یا وین لاتی ہوی خوشی کی خبر — آگی اوس اپنی مہربانی سے — یعنے پہلے برسنی پانی سے

اور ہمنی دیا فلک سی اوتار — یا کہ بادل سی آ بلند وقار — پانی جو پاک کرنیوالا ہے — پاک کرنیکا حکم جسکا ہے

یعنی ہر طرحکی نجاست کو — پاک کردی وہ پانی انکو تشخو

لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا

تاکہ فرمائین اوس سے زندہ ہم — شہر مردیکو یستو وہ شیم — اور پلادین ہم اوسکو ذکی تیسر — کہ بنایا ہی ہمنی اسیہ دین

چارپایون کو جنکا ہی نہ شمار — اور لوگون کو وی جو ہین بسیار

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا

اور بیان ہمنی بار بار کیا — یا ملیث ہمنی طرح طرح دیا — ذکر باران یا کہ باراں کو — درمیان اونکی ایمبارک خو

تا کہین و بیان میری قدرت — یا کہ بکرین وی نید سرتاسر — پس بہت لوگ نی کیا انکار — کیا غیر ناسپاسی سے کار

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا

اور جو خواہش ہی پیش آتی ہم — تو مقرر سبنی اوٹھاتی ہم — بیچ ہر گانوکی کنعت و بیم — لیک منظور ہی تری تعظیم

خاتم المرسلین کیا تجکو — سب سے رتبہ بڑا دیا تجکو — سائر الناس پر قیامت تک — تجکو ہمنی نبی کیا بیشک

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا

ہو کہا کافرونکا تو مت مان — اور مقابل ہو اون سے لی قرآن — یا بہ اسلام ہو مقابل تو — یا بہ شمشیر ہو مقاتل تو

اسطرحکا مقابلہ کر اب | کہ بڑا ہی وہ آیت بنی عرب

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝

اور وہی ہی دیا ہین جسنی ملا | فارس اور روم کی دو دریا

ہی یہ شیرین بجھانیوالا پیاس | یعنی اک اونمین ہی دقیقہ شناس

اور یہ کہاری ہی بسسر کڑوا | یعنی اون دو مین دوسرا دریا

اور رکہا دونون بحر کی مابین | ایک پردہ کو ای بصارت عین

اور بلند ہی گئی حد محدود | غلبہ یکدگر ہوتا مسدود

اسطرح جسے لباب مین آیا | کہ جو عذب فرات فرمایا

اوس سے دریا بڑی غرض ہین بیان | نیل و دجلہ ہی جسطرح سی روان

اور ہین ملح اجاج سی مقصود | جملہ دریا جو اون سے ہین افزود

لیک انوار مین کیا تسطیر | عذب بحر عظیم و ملح کبیر

اور برزخ ہی جنگل اور امصار | درمیان اونکی ایستودہ شعار

اہل تحقیق نی بیان ہی لکہا | قصد بحرین سی ہی خوف و رجا

کہ وہ غالب نہو بیکدیگر | دل مومن ہین ایستودہ سپیر

لفظ برزخ جو زیب آیت ہے | حق تعالی کی وہ حمایت ہے

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

اور وہی ہی وہ کوئی اسی ور | جسنے پیدا کیا منی سی بشر

یا مخمر کیا ہی پانی سے | طین آدم کو مہربانی سے

پہر بنایا ہی اوس بشر کی تئین | جد و سسرال ای رسول امین

یا بنایا ہی اوسنی ای دلبند | اوسکا ناتا سسرا اور پیوند

اور ہی تیرا پالنے والا | اپنی قدرت مین ہر طرح بالا

ای بشر کو وہ ہی بنا سکتا | اور وہ ہی مار کر جلا سکتا

اہل تحقیق کر گئے تسطیر | یون نسب اور صہر کی تفسیر

کہ خدا نی کیا بفیض عمیم | وہ طرح جنس انس کو تقسیم

ایک قسم اونمین سی نیا یاب | کر دی مرد سب ذوی الانساب

دوسری قسم کو جو بانٹ لیا | عورتون کو ذوات صہر کیا

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝

اور آتی ہین پوجنی سی شہ بپا | ہین خداوند کی اوسی بد کیشیا

جو نہین کچہ کری بہلا اونکا | اور نہین وہ کری برا اونکا

اور ہی کافر اپنی خالق پر | دی رہا پیٹھ اپنی سر تا سر

یعنی ہم پشت ہی وہ شیطان کا | مانتا ہی نہ حکم یزدان کا

	فقط کافر سی ہی غرض بوجہل	یا عموما جو کوئی ہو ذوجہل	

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

	اور نہ بھیجا ہی تجکو ہمنے مگر	مژدہ اور سنانیوالا ڈر	

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝

کہ نہیں مانگتا مین تم لوگوں	تمسے تبلیغ پر کچھ اجرت کو	ہان مگر جو کوئی کہ دل سی چاہے	لی رکھی اپنی رب کے جانب راہ
یعنی اجرت مجھی مراد نہین	غیر فعل بشر کہ لائی یقین	کہ ملی گی مری تہین پورے	میری حق کی یہان ہے مزدوری
	یا کہ ہی منقطع وہ استثنا	جیسے انوار مین لکھا اسجا	

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝

مع

اور بھروسا کر اسیتے زندہ پر	کہ نہ مرتا ہی السیتو وہ سیر	اور کر یاد خوبیان اوسکی	کر صفت سر بسر بیان اوسکی
اور بس ہے وہ حضرت اللہ	بذنوب عباد خود آگاہ	ہو ذنوب اونکی ہین نہان عیان	ہی خبردار اونسی وہ یزدان

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝

جسنے پیدا کیے زمان و زمین	اور جو ہی اونکی بیچ اشیا دین	چھ دنون مین کہ تھی وہ دن کیسے	اس جہان کی خوشی دنون کی قدر
پھر قرار اوسنی عرش پر پکڑا	یعنی قائم ہوا وہ اور ٹھہرا	ہی وہ رحمان پس تو پوچھ اوسکو	اوسیہ علم و خبر جو رکھتا ہو
یعنی پوچھ اوسکا جبرئیل سی حال	یا کتب مین ہے جنکو علم و کمال	تا کہ تبلا دین صفت ذات اوسکے	اور بیان وہ کرین صفات اوسکے
	اگی سجدہ ہی ساتوان ارشاد	کر تلاوت تو اوسیتو وہ نہاد	

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ۝

اور جب کہیی اونکو کہ مردم	لاؤ سجدہ برای رحمان تم	کہنے لگتی ہین شرک ہی ناداں	کہ بتاؤ تو کون ہی رحمان
کیا بجا لاوین اوسکو سجدہ ہم	ای نفرماوین اوسکو سجدہ ہم	جسکی سجدہ کو اسی محمد تو	پیش آویگا حکم سے ہمکو

اور سناتا ہی ذکر رحمان کا — کافرون کو فرار ایمان کا
بہا کر وہ امر سجدہ اونکی تئین — بہاگنا اور نفرت ازروہ ہین
کہتی ہین بو حنیفہ اعظم — سجدہ ہشتم اوسکو ای ہمدم
کرتی ہین اوسکو شافعیہ شمار — سجدہ ہشتم اہی ستودہ شعار

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا

ہی مبارک وہ خالق متعال — جسنے پیدا کیا بصنع کمال
آسمانون مین جملہ برجون کو — یعنی بعض فلک کے وہ اجزا دو
اور رکہا اونمین جانے کو حساب — مہر و ماہ منیر عالمتاب

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا

اور وہی ہی دیا ہی جسنی قرار — صنع و قدرت سے اپنی لیل و نہار
متخالف بدلتی آتی ہین — آگی اور پیچہی آتی جاتی ہین
اوس کسیکو کہ چاہی ہی میلان و رشد — صنع خالق پہ ای دقیقہ پسند
یا کہ چاہی وہ شکر کرنے کو — نعمتون پر خدا کی انکہو شخو
کہ بدلنا وہ رات اور دن کا — یا کہ ہونا کم اور بیش انکا
ہی بہ تحقیق نعمت منعام — جان لین کہتی ہین جو عقل تمام

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

اور ہین بندگان رحمان وے — یا پرستندگان یزدان وے
جو کہ چلتی زمین پہ ہین دب کر — بردبارانہ عجز سے یکسر
اور جسدم کرین خطاب کلام — اونسی نادان تو کہین وسلام
یعنے دیوین وے جاہلونکو جواب — اوس سخن سی کہ ہو وہ خوب صواب

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا

اور جو لوگ کاٹتی ہین رات — اپنی خالق کی واسطے بصلوات
سر کو سجدہ مین وے جہکاتی ہین — اور بجا وی قیام لاتی ہین
لکہا اسلیے رکوع شمار — کہ وہ ہوتا نہین نماز ہی یار

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

اور وے لوگ جو ہین شب بیدار — طاعت حق سی جنکو ہی نت کار
کرتی ہین بیم و خوف سی پیغال — باوجود مجاہدات کمال

کہا ہی ہماری خدا ہی شادی تو ہمیسے یکسر عذاب دوزخ کو بیشک اوسکا عذاب ہی دوام لازم الحال ای بلند مقام
کہ وہ دوزخ بہری ہی جا قرار اور ہی بد جا بود ای دلدار

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا

اور وہی لوگ جبکہ اسیرو ر خرچ کرتی ہین اپنا مال و زر نہین بیجا وی کچہ اوڑاتی ہین اور نہ تنگی سی پیش آتی ہین
اور سہوتی ہین اوسکی خبا بیر سیدہے گذران آپ صابرین یعنے چلتے ہین اعتدال کی چال کرکی اسراف و بخل کو اہمال
جسطرح سید الورے نے کہا ان خیر الامور اوسطہا

وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ ج

اور وہی ہین بندگان رحمان خاص یا وہی ہین عابدان یزدان خاص کہ نہین جو پکارتی یکسر ساتہ اللہ کے خدای دگر
اور نکرتی ہین خون اوس جی کا کہ نہ اللہ نی کیا ہے روا ہان مگر ساتہ حق کی اوس جی کو خون کرنا مباح جسکا ہو
اور نہین آتی ہین زنا سی پیش خوف رکہتی ہین وہ خدا سی ہمیش السلام ایکہ کفایت ہے خواجۂ دین سے جو روایت ہے
کہ نہ مقتول ہو کوئی مومن تین آثام اور معاصی بن خون کی بدلی یا زنا کی لیے تیسرے غیر راہ لوٹ گئے
اہل تحقیق نے کیا ارشاد وہی جو رحمانکی ہین خاص عباد بیشتر اونکی وصف بالذات کرکی طاعات کی اصول اثبات
نفی فرمائی اون سے حق نے تمام امہات معاصی اور آثام اوسمین اشعار ہے کہ اونکی لیے سر بسر عدہا ای اجر کیے
اور تعریض کافران عنید اوسکی اضداد مین ہے طرز وعید

وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا

اور جو کوئی کری تینون کام تو پڑیگا وبال مین وہ مدام ای گناہون کی وہ سزا پاوے مبتلائی عذاب ہو جاوے
یا کہ ہی وادی سقر وہ اثام زانیون کی لیے مقر و مقام یا کہ دوزخ مین ایک ہے وہ کوا کہ مقرر عذاب کو وہ ہوا
یا کہ ہی جمیع یوم کے ایام اوس سے مقصود ہین شدائد تام

یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

دونی کیجاوی اوسکو وہ سختی مار
اور رہی نت وہ اوس مین خوار
اور کری نیک کار شایستہ
لیکن اونکی برائیون کی تئین
یعنی توبہ سے محو فرماوے
یا بجائی معاصی و آثام

گر نہ لایا جو ہووی ایسا کار
اوس کنبہ کی ملی نا ہنجار
رکن اسلام ہین جو بایستہ
نیکیون سی وہ ای رسول امین
کفر مین جس خطا سی پیش آوے
دی وہ توفیق خالق منعام

روز محشر کی اے پیمبر دین
پہر جو کوئی بتوبہ پیش آوے
سو یہی ہین وے لوگ نیک عمل
اور ہی اللہ بخشنی والا
اور لکہدی خدا عز و جل
کہ وہ طاعت کے ساتہ پیش آوے

کہ وہ روز سزا ہی اوسکے تئین
اور دل و جان سے یقین لاوے
کہ بدل دی خدای عز و جل
رحم والا بیان سے بالا
اونکی جاگہ ثواب و اجر عمل
خیر عبادت نہ کار فرماوے

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝

اور جو کوئی توبہ فرماوے
اون گناہونکو سیلے فرمایا

اور اچہا عمل بجا لاوے
جنکے مابعد وہ یقین لایا

تو وہ پہر آئی ہی خدا کیطرف
اور یہ ہین وی معاصی و آثام

وہ جو پہرتا ہی خوش بغیر وقف
وی جو سرزد ہوی پس از اسلام

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝

اور وی بندگان حق کامل
یا کہ حاضر نہوتی ہین یکسر
اور جسوقت کرتی ہین وے گذر
یعنی کرتی نہین عادو ہین مشغول

جو نہوتی ہین جہوٹہ مین شامل
عید اہل کتاب و مشرک پر
لغو اور کہیل کے وی بات و نیز
کہیل کی بات مین جو ہین مشغول
یا وی رکہتی ہین اوس سے اونکو باز

یا دی دیتی نہین گواہی زور
یا کہ حاضر وی لوگ ہوتی نہیں
تو گذرتی ہین وے بزرگانہ
دہیان اوس کہیل پر نہ لاتی ہین
رکہہ کے نرمی کا طرز اور انداز

رہتی ہین جہوٹہی شاہدی سے دور
محفل بدعت و غنا کی تئین
ہو کی معرض بطرز بیگانہ
اور نہ لڑنی ہی پیش آتی ہین

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝

اور وے لوگ استودہ سیر
تو نہ گر پڑتی ہین اون آیتہ پر
اوسکی نغمہ و نکات بیان پر

جبکہ سمجہائی جاتی ہین یکسر
سر بسر کور اور کر ہو کر
سنتے ہین گوش ہوش سی یکسر

آیتون ساتہ اپنی یزدان کے
بلکہ سنتے ہین وہ بیان سے قرآن
اور نظر کرتی اوسکی ہین انوار

یعنی پڑہ وعظ و پند قرآن کے
کرتی ہین فکر اوسمین با دل و جان
چشم بینا سی وی اولوا الابصار

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

اور وی لوگ کہتی ہین جو سبب
ٹھنڈ ہک آنکھونکی اور نور بصر
اسطرح جسے کہ ای ہمارے رب
یعنی اونکو صلاحیت دی کر
دی ہمارے نساسے تو ہمکو
کہ دل و دیدہ ہوویں خوش و شاد
اور اولاد سے ہمارے تو
بصلاح اہالی و اولاد

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اور کر دی ہمین بفضل تمام
متقیونکا پیشوا او امام

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

یہ جو بندی ہین صرف نیک عمل
اس سبب سے کہ ظلم سہتی تھی
یعنی یاوین بہشت مین جا کر
سب دئے جاینگے جزا و بدل
فقر و تکلیف مین وے رہتی تھی
دی دعا و سلام یک دیگر
یا فرشتی دعا سی پیش آوین
علوی جنت کی غرفہ دار تمام
اور دی جاینگی وہان تحفے تمام
یا کہین گی فرشتگان کرام
اور خدا سی سلام پہونچاوین
یا وہ جنت کہ جسکا غرفہ نام
عمر جاوید سے کہ دعا و سلام
اونکی پہنچاوینگی دعا و سلام

خَالِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

رہنی والی بہشت مین ہونگے ہمیش
اسی طرح کی جا ہے
یا کہ غرفہ مین وے سعادت کیش
ہی غنیمت اگر میسر آسے
خوب جا گہ قرار کی ہی بہشت
اور اونکا تو مستقر و مقام
اور رہنی کی اسیتو دہ بہشت
ہی وہی گہر ہمیشہ اور مدام

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

کہہ تو اسطرح سید الابرار
کیا بہلا دیوے اعتبار و وقار
کہ بشر کا ہی اعتبار و وقار
تمکو ای اہل مکہ میرا رب
حق تعالی کی بندگی و پکار
جو نہین پوجتی تم اوسکو سب

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا

پس تکذیب شیوا کی تم
لازم الحال وہ تمہارے ہو
یا الہی بسورۂ فرقان
خوف ایسا مجھی عنایت کر
ای عبادت بجانہ لائی تم
نار دوزخ مین ڈالدی تمکو
بخش ہر یک بلا سے مجکو امان
کہ ترا رحم ہووی اوسکا ثمر
اب وہ تکذیب تمکو لگ جاوے
یا کہ لفظ لزام سی ہی مراد
کر عطا مجکو علم اور تحقیق
مرحمت سے رکہہ اپنی ای غفور
یا کہ اوسکا وبال پیش آوے
یا بدر کی سوز کا قتال و جہاد
حق سی باطل کو تا کرون تفریق
نخوت و کبر سے مجہی تو دور

سورة الشعرآء مكية الا قوله والشعرآء يتبعهم الغاون الاية وهي مائتان وست او سبع وعشرون اية وكلماتها الف ومائتان وسبع وتسعون وحروفها خمسة الاف وخمس مائة واثنتان واربعون وركوعها احدى عشر

اوتری مکہ مین سورۂ شعرا
کلمات اوسکی ہی ز روی عدد

یہ جو آیت ہی آگی اسکی سوا
دو صد و یکہزار و ہفت و نود
اور گیارہ رکوع اوسکی عیان

دو سو اور بیس اور ہین آیات
اور حروف اوسکی ہین ز روی شمار
گن لے انکا شمار ہی آسان

اور اون سے زیادہ چھ یا سات
پنجہزار و پانصد او چہل و دو

بسم الله الرحمن الرحيم

طسٓمٓ ○

ہی فقادہ سی اسطرح تاویل
یا دلیل اوس صفت کی ہی ہر حرف
میم سے جسطرح مجید ایجان

درمیان معالم التنزیل
جس صفت کا وہ حرف ہے سر حرف
ہی بیان یک اشارت پنہان
اس ز روش سی باختلاف کثیر

کہ حروف مقطعہ یکسر
جیسے ظاہر کنایت طا ہے
یا خدا کی ہی نام ہین یکسر
اہل تاویل نے کیا تعبیر

نام قرآن ہین چند ز سور ہیں
جیسے ساتر لیسین ایا ہے
یا کہ ہین سر بسر وہی نام سور

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○

یہ جو سورت ہی آئی عرب
جسکے اعجاز آشکارا ہین
جسکے مضمون آیت آیت کا
جب کہ لائی قریش بدکردار

آیتین اوس کتاب کی ہین سب
جسکے جلوی خلائق آرا ہین
رہبری رہ ہدایت کا
اسطرح کی کتاب سی انکار

کرنیوالی جو ہی بیان احکام
جسکے نور و فروغ سے ہی جہان روشن
جسکے سر اک وعید کی توفیق
دل حضرت پہ اسکا ملال آیا

ای حق و باطل او حلال و حرام
مہر سی جیسی آسمان روشن
ہی ضلالت کی سد راہ طریق
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ○ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ

کہیں شاید کہ گھونٹ ماری تو — اس ملالت سے جان اپنی کو — گر نہ ہوتی ہیں لانیوالی یقین — یعنی ایمان لاتے نہیں وہ لعین

چاہین سی جو بیٹھیں ہم آوین — نازل اون کافرون پہ وہان — آسمان پر سے اک نشانی کو — یعنی آفت کہ آسمانی ہو

پس پھرین اونکی گردنین یکسر — جسکے نخوت سے ہین خاک بسر — دو نشانی کی آگی نیچے کو — یعنی منقاد ہونوین وہ بدخو

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝

اور آتی نہیں ہے اونکو نیا — حق کی جانب سے نئی کچھ ابی د — ہان مگر ہین وے اوس سے روگردان — یعنی وی مانتی نہیں قرآن

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

سو وے جھٹلا چکے ہین قرآنکو — اور مصر اوسپہ ہین وے سب بدخو — اب قریب آوین اونکو وہی خبرین — کرتی ٹھٹھا تھی جن پہ بدکردار

اسی دم مرگ یا قیامت کو — یا کہ جس روز بدر کا دن ہو — پہونچین اوس بات کی حقیقت سے — رکھتی ٹھٹھی سی جو نہ تھی باور

پھر اگر شرمسار ہوجاوین — کچھ نہیں ہوو منفعت یا دنیا

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

کیا نہ دیکھا اونہون نے سوے زمین — کتنی ہمنی اوگائی اسپہ دین — اوسمین ہر ایک قسم خوشتر سے — ای نفیس اور فائدہ ور سے

اس اوگانی مین قدرت حق سے — اک نشانی بڑی ای ستودہ سیر — اور نہ تھی اونمین بیشتر انسان — لانیوالی یقین اور ایمان

ای بعلم خدا ازل کی وار — بیشتر اونمین تھی نہین مومن

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اور تیرا رب ہے بلند مقام — ہی زبردست مہربان تمام — یعنی اونکی یقین نہ لانی پر — اور باصرار شرک آنی پر

بھیجکر یکبیک شتاب عذاب — نہیں کرتا او نہین تباہ و خراب

وَإِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوسٰى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ أَلَا يَتَّقُونَ ۝

اور کر یاد جبکہ ای خوشخو — کی ندا رب تیری نی موسی کو — یہ کہ جا قوم ظالمونکی پاس — قوم فرعون کے جو ہین خناس

کیا نہیں ڈرتے ہین وے مشرک شوم — کرتی یعقوبیون پہ ہین جو ستم — پس ہمارے عذاب سے وے ڈرین — اونپہ ہرگز نہ ظلم و جور کرین

قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ٥

کہنی موسی لگا کہ میری رب | مین تو کرتا ہون حق سے اس بات | کہ تکذیب مجہ سی شس اوین | یعنی میری تئین وی جھٹلاوین

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ٥ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ٥

اور رکتا ہی میرا سینہ و دل | ای مین ہوتا ہون سے مسارو خجل | اور چلتی نہین زبان میری | الکنت نطق ہی عیان میری
پس کر ارسال وحی ہارون کو | کہ مددگار اور معاون ہو | اور ہی اونکی زعم مین مجہپر | اک خطا سو مین کہتا ہون گناہ
| کہ مجہی مار ڈالین وی گمراہ | قتل قبطی کا وہ لگاکی گناہ |

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَآ ۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ٥

حق تعالی نی یون کیا گفتار | کہ نہ مارینگی وی تمہین زنہار | پس چلی جاؤ دونون سکو تم لیکر | لی ہماری نشانیونکی تئین
| ہم تو تم ساتہ ہین سخن اور بات | سنتی والی ہین تو دہ صفات |

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٥ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيٓ إِسْرَآئِيلَ ٥

پس تم آؤ بجانب فرعون | یعنی جاؤ بجانب فرعون | اور کہو دونون جاکر اوس ولمعون | ہم ہین پیغمبر خدای جہان
یہ کہ تو بہیجدے ہمارے ساتہ | بیٹون یعقوب کو یا تہوں تہ | ای دہائی تو اون ہاتہ اپنی | تاکہ لیکر ہم اونکو ساتہ اپنی
شام کی سرزمین مین پہونچاوین | اونکا مسکن وہ ملک تہا دین | پہلی یعقوب کے وہ تہی اولاد | شام کی سرزمین مین آباد
پہر وہ یوسف کا عہد جب آیا | مصر کو انتقال فرمایا | اپنی آبا کا چہوڑ کر موطن | کرلیا آگی مصر مین مسکن
عہد فرعون تک وہی ہیتی رہے | اوسکی ظلم و جفا کو سہتی رہے | پہر جو چاہا کہ وہ ولایت شام | اونکو فرمائی لطف اور انعام
رخصت اونکو نہین وہ دیتا تہا | کار بیگار اون سے لیتا تہا | الغرض رکہہ کے حکم حق کا پاس | پہونچی ہارون و کلیم اوس پاس
| اک برس بعد وہ ملاقی ہو | پیش آیا با متنان اونکو |

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ٥

کہنی موسی سے یون لگا وہ لعین | کیا نہ پالا تہا ہمنی تیری تئین | اپنی منزل مین طفل اعد لڑکا | ای جفا جبکہ تجکو مانی تہا

اور رہتا رہا تو ہم مین بس | عمر اپنی سی کتنی ایک برس | کہتی ہین تیس سال تک تہی کلیم | عہد طفلی سی اوسکے پاس مقیم

پہر نکل کر گئی وی مدین کو | دس برس اوسمین نبوت افزا | آئی پہر مصر مین وی بار دگر | حسب فرمان خالق برتر

اوسجگہ تیس سال تک مشغول | دعوت خلق مین تہے وی مشغول | اور وی پنجاہ سال زندہ تہی | اوس جماعت کی غرق کی پیچہے

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

اور کیا تونی کام اپنا یون | جو کیا تونی یعنی قتل اور خون | اور تو ہی اون اہل کفران سے | مانتی ہین نہین جو احسان سے

کہ مری خاص کو بیک بارا | عمداً تونی جان سی مارا | کار فرما ہو گر خدا کی عون | نہ ستاوی وہ چرخ کافر عون

حال اوسکا شرح حفظ و امان | مین کرون سورۂ قصص مین بیان

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۝

کہنی موسیٰ کیا تہا وہ کام | مین نے اوسوقت اور اوس ہنگام | اور مین جملہ غافلون سے تہا | اوسکی تہی جو مار مین بیٹہا

یعنی مین فی التانہ اوسپر مارا تہ | جو سمجہتا مری وہ ملی ساتہ

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

پہر مین بہاگ گیا تہا کہ خطرہ تم سے | جبکہ دیکہا تہا مین نی ڈر تمسے | آئی گیا بہاگ کر مین مدین کو | ڈر کی مارے تمہاری لوگو

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

پہر عطا مجہکو میری رب نے کیا | علم اور فہم یعنی بخش دیا | اور کیا مجہکو فضل فرما کر | جملہ پیغمبرون سے پیغمبر

یعنی اوسنی کیا وہ مجہپہ کرم | آئی مین [illegible] لگا حیدم

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

اور یہ تربیت ہی وہ نعمت | جسکے رکہتا ہی مجہپہ تو منت | یا کہ ہی کیا یہ نعمت آپ خو | جسکی رکہتا ہی مجہپہ منت تو

کہ غلامی سی کر لیے پابند | تونی یعقوب کے وی سب فرزند | ای نکرتا اگر تو اونکو غلام | آتی ہر طرح سی وی میری کام

مہد رفعت سی کب مجہی مادر | ڈالتی جا کی سطح دریا پر | تربیت سی تیری وی بیش آتے | پرورش ہر طرح سے مجہی فرماتے

مین نہوتا ترا کبہو محتاج | کیسے رکہتا یہ مجہپہ منت آج

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

کہنی فرعون اوس سے لگا — کہ بتا تو مجھی کلیم بہلا
کیا ہی پروردگار عالمیان — یعنی کیا ماہیت تو اوسکی بیان

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

کہنی اوس سے لگا وہ سرور دین — کہ وہی رب آسمان و زمین
اور ہر ایک قسم کی جو شے ہے — بیچ افلاک اور زمین کی ہے
جو ہوا نار قدرت حق پر — لانیوالی یقین تم یکسر
جانکر وصف ماہیت کو محال — متوجہ ہوی لظاہر حال
لگی بتلانی وی بلند وقار — قدرت حق کی سر بسر آثار

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝

کہنی اون سب سے یون لگا دشمن — وی جو تھی گرد اوسکی پانصد تن
کیا نہین سنتی ہو تم ای لوگو — اسکی اس گفتگوی زائد کو
مین تو کرتا ہون ماہیت سی سوال — اور بتاتا ہی مجھکو وہ فعال
اسمین لوگو ذرا کرو تو غور — کہ سوال اور ہے اور جواب ہے اور

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

کہنی سے پھر لگا وہ رسول — وصف رب اور کرکی عدول
کہ خداوند جو ہمارا ہے — وہ خدا اور رب تمہارا ہے
اور رب اونکا جو تھی تمہاری پدر — وی جو پہلی گئی ہین تمسی گذر

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝

کہنی شقی یون لگا مخذول — کہ بتحقیق تم سبہونکا رسول
وہ جو بہیجا گیا تمہاری اوپر — سو وہ مجنون ہی باولا ہی زور
ای جو کرتا ہی بار بار خطاب — نہ مطابق سوال کی ہی جواب

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

کہنی موسی لگا کہ ہی وہ خدا — رب مشرق کا اور مغرب کا
اور رب اوس چیز کا کہ جو کچھ ہے — اونکی مابین و درمیانمین ہے
جو ہو فہم اور عقل رکھتی تم — اس سے دریافت کر لو ای مردم
ورنہ انسان سے حقیقت حق — ہی نہ ممکن کہ ہو بیان مطلق
کہ وہ ہی عقل و فہم سی باہر — ہر خیال اور وہم سے باہر
ہی منزہ قیاس سے وہ ذات — اور مبرا حواس سی وہ ذات
کہ یہ ہین محدثات اور وہ قدیم — تو بدیہی انمین اور اومین عظیم
آنکہ او از حدث برآرد دم — چہ شناسد کہ چیست سر قدم
علم را سوی حضرتش رہ نیست — عقل تیز از کمالش آگہ نیست
کرتی جاتی تھی موسی عمران — قدرت حق مین ایک ایک بیان
اور وہ فرعون اپنی لوگونکو — سد راہ یقین و ایمان ہو
باز رکھتا تھا دین و ایمان سے — درمیان لا ایک نہیان سے

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ٥

کہنی اسطرح جسنے لگا مردود
کہ جو پکڑیگا تو کوئے معبود
غیر میری تو مین کرون تجکو
قید یون مین سے تا کہ ہالک ہو

اہل تحقیق نے کیا ارقام
قید فرعون تہی شدید تمام
قعر زندان مین ڈالتا جسکو
پہر نہین پوچھتا اوسی وہ کبہو

تا بجدیکہ باہمہ افسوس
مرکی ہوتا وہ گور مین محبوس

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ٥

کہنی موسی لگا باستفہام
کیا کریگا تو میری ساتہ وہ کام
گرچہ لاؤن تجہی مین اے دشمن
ایک شی کی تئین کہ ہو روشن

یعنے مین تجکو معجزہ لاؤن
ایک روشن دلیل دکہلاؤن

قَالَ فَأْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ٥ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ٥

کہنی دشمن لگا کہ لا اوسکو
جو ہی سچون سے ایک سچا تو
پس دیا ڈال اپنی لاٹہی کو
تو اوسی دم گئی وہ لاٹہی ہو

اژدہای صریح جسکا طول
اسی گز کا ہی بعض سی منقول
دیکہہ فرعون خوف مین آیا
مار پیچانکی طرح بل کہایا

اوروے حضار اوڑگئی سارے
مارکی خوف و بیم کی مارے
مرگئی آدمی بوقت فرار
کہندکی پاونسی بسبب پیزار

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ٥

اور کہینچا بغل سی اپنا ہاتہ
پس وسیدم نکالنی کی ساتہ
ہو گیا وہ سفید اور رخشان
اوٹہی آگی جو دیکہتی تہی وہان

اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
جبکہ دیکہی وہ آیت ثعبان
یون لگا کہنی وہ سراسر جور
ہی تری پاس کچہ نشانی اور

تب دکہایا بغل سی ہاتہ نکال
تاب مین تہا وہ آفتاب مثال

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ٥ ع

کہنی اونسی لگا وہ بدکردار
گرد تہی اوسکی جو سردار
کہ ہی یہ مرد ایک جادوگر
رکہنی والا کمال علم و خبر

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ

چاہتا ہی نکالنا تمکو
دیس مین سی تمہاری اے لوگو
سحر و جادو اپنی زور مین ا
پس بہلا حکم دیتی ہو تم کیا

تہا یہ موسی کی معجزہ کا اثر
کہ انار نکلا وہ افسر
سرسی اپنی رکہا اوتار اوسنی
پکڑی تبدیلے صلاح کار اوسنی

گر پڑا اوج خود نمائی سے
یعنی اوس دعوی خدائی سے
یکبیک اوس ضعیف و تیمین
حضرہ و تعزیر دستی تیا

جو لگا چاہتی مدد اور عون | اوس جماعت کے اپنی وہ فرعون

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝

بولی از راہ شورت بدخو | وہی اوسے ڈھیل اور اوسکے بھائی کو | یا کہ محبوس کرو اور بھیجو | دونون تن یعنی موسے و ہارون

اور اوٹھا یعنی تو روانہ کر | بیچ شہرون کی اکٹھی کریں

يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝

لاوین تجھہ پاس ہر جادوگر | کہ وہ رکھتا ہو علم اور خبر

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝

پہر فراہم کیے گئے یکسر | جا بجا سے گروہ جادوگر | وقت وعدہ پہ دن معین کے | ساتھ فرمان حکم دشمن کے

مصر والے بھی سب گئے مردم | کہتا تو تو کیا بھلا ہو تم | ہونیوالی فراہم اور اکٹھے | یعنے تم بھی ہو باہم اور اکٹھے

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝

کاش ہم راہ پر چلین یکسر | ساحرون کی ہو جو زور آور | یعنے پیرون ساحرون کے ہم | دفع موسی کی واسطے باہم

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝

پہر جو وقت آئے جادوگر | کہنے فرعون سے لگے یکسر | کیا مقرر ہمین ہوا اجر و بدل | جو ہم اوسپر زبر ہون کی عمل

یعنے کیا اجر اوسکا پاوین ہم | جو سحر اوسپہ غالب آوین ہم

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

کہنے سلطان سے لگا وہ لعین | ہاں ہے یہ آجر دون تمہاری تئین | اور تم تو سب آدم الگ کو | اک مصاحب مصاحبون کی ہو

الغرض اوس طمع سی جادوگر | آئی سو عدہ پہ متفق ہو کر | بولی موسی سی ڈالتا ہی تو | پہلی اپنا وہ سحر اور جادو

یا کہ ہم ڈالتی ہی سحر آوین | ساحری اپنی تجکو دکھلاوین

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝

بولا اون سے کلیم ڈالو تم | وہ جو تم ڈالتے ہو ای مردم

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

پھر لگی ڈالنے وہاں اپنے · رسیاں اور لاٹھیاں اپنے · اور بولی بعزت فرعون · ای باقبال و دولت فرعون
بیشک وے سب ہم ہین زور آور · یعنے ہارون اور موسی پر

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ

بعد اوسکی کلیم نے ڈالا · وہ عصا اپنا معجزے والا · پھر تبھی وہ نگلنی اوسکو لگا · وہ جو اون سب نے جھوٹھ باندھا تھا
یعنے ناگاہ اژدہا بن کر · رسیاں اور لاٹھیاں یکسر

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۙ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

پھر گرائی گئی مہوس پر سب · جنکا جادو و سحر تہا منصب · سجدے کرتی ہوی برو زمین · از سر صدق و خلوص اکی تئین
بولی ہمنی لیا ہی اوسکو مان · جو ہی پروردگار عالمیان · پھر لگی کرنی باہمہ توضیح · اس روش سے و لیک بتصریح

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

وہ جو ہی رب موسی و ہارون · نہ کہ جون مدعی ہی وہ ملعون

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

کہنی اسطرحسے لگا وہ لعین · کیا لیا مان تمنی اوسکی تئین · پہلے اوس سے کہ اذن مین تمکو · مانی کا مین اوسکی ای لوگو
یعنے موسی کو تمنی مان لیا · تمکو مین نے ابہی اذن دیا

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ

بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے · اوسکی شروت تمہین گوارا ہے · جسنے سکہلا دیا تمہین جادو · ملکی تہا ملک جسمین و ہوا وسکو
پس بلا شک شتاب جانو تم · جو سزا دون مین تمکو ای مردم · یا خدا اوس کبیر سی ہی مراد · یعنے رکہتی ہو دونون یک استاد
جسنے موسی کو سحر سکہلایا · تمکو جادو اوسنی سکہلایا · اب کیا یاد اوس عقوبت کو · جس سے اونکو ڈرائی تہا بد خو

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

بیشک وے سب کاٹ ڈالونگا · ہاتھ تم سبکے اور تمہاری پا · ایک دونونکا دوسری سی خلاف · یعنے دونون مخالف الاطراف
اور البتہ کھینچون سولی پر · تم سب ہونگی تئین کہ جاؤ مر

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝

بولی ایمان لائی جادوگر / نہ ہمین ہے کچھ اس سے رنج و ضرر
ہم تو ہین اپنی رب کی جانب کو / لوٹنی والی یعنی مومن ہو

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۵۱

ہم تو امید کرتی ہین یہ سب / کہ ہمین بخشدی ہمارا رب
سب ہمارے خطائین اور قصور / جبکہ اتنک ہوا ہمسے ظہور
اس جہت سے کہ ہم ہوئی اول / مومنان خدای عز وجل
یعنی فرعونیوں سے سبقت کر / ہم یقین لائی رب موسی پر
قصہ کوتہ کٹا کی اونکی یمین / داہنی ہاتہ و بائین پا تئین
حکم تصلیب ساتہ پیش آیا / یا کہ اونچی مکان سے گروایا
سہتی رہتی تہی ظلم اوسکی یونہین / سالہا سال سے موسی و ہارون
گرچہ دعوت سے پیش آتی تہی / نت نئی معجزی دکہاتی تہی
لیک ہرگز نہ مانتی سب دین / اونکی تبلیغ و معجزونکی تئین
کرتی ہر روز تہی فساد جدید / گرم ظلم و عناد تہی وہ عنید
تا جبکہ ہو گئی ناپاک / ڈوب کر قلزم غضب مین ہلاک
پس یہ وعدہ ہلاک کا آیا / پہلے موسی کو حکم فرمایا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ۵۲

ع

اور دیا بہیج ہم نی حکم و پیام / جانب موسی بلند مقام
کہ شب لے نکل مری عباد / یعنی یعقوب کے جو ہین اولاد
تم تو پیچہا لیے گئے ہو جاو / ای تعاقب کیے گئے ہو جاو
یعنی پیچہے لگا وہ آئی لعین / لیکے ہمراہ قبطیونکی تئین
تمکو دریا سی پار لاوین ہم / اور اوسکی تئین ڈباوین ہم
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان / جب وہ پہونچا کمال کو طغیان
کہینچکر ظلم اور جفای عظیم / بولی یعقوبیون سے یون وہ کلیم
لاؤ تم عید کا بہانہ کر / قبطیون کا لباس اور زیور
الغرض وہ لباس و پیرایہ / اور وہ زیور گرانمایہ
مانگ کر لائی مستعار اون سے / کرکی اوس عید کا قرار اون سے
پہر کیا مشورہ نکلنے کا / اونکو ہمراہ لیکے چلنے کا
ہر طرف اپنے عقل دوڑائی / آخرش یہ صلاح فرمائی
کہ فلان شب وہم طلوع قمر / الفراغ امر تہنیت سی کر
اوس فلانی جگہ مین اے مردم / اکٹہی ہونا ہی پیش آؤ تم
قصہ کوتہ مطابق فرمان / اکٹہی ہوکر ہوی وہان سے روان
حال در شتبہ ہوا او نیز / نہ ملا ور کہا ہین وی بار
پہر جو موسی نی ہی بیان فرمایا / اونکو فوراً خیال یون آیا
جو ہوا مشتبہ وہ درہم پر / ہی وہ یوسف کی اوس دعا کا اثر
کہ نکلکر چلین نہ یعقوب / جبکہ معلوم ہوگی اور مکروب
جو نہ تابوت لین ہمارا ساتہ / پہنچین نہ اپنی گہر اونکی ہاتہ
اور اوس قوم مین سے کوئی تن / اونکا پایا نہ تہا مدفن
کہنی موسی لگی تب ہی سے / جو کوئی جانی مدفن یوسف سے

کچھ تپیا اور نشان تباہی کا
ایک مسی کو جب مین تبلاون
پیرزن سے جو وہ تپا پایا
جاکر اونکو عید مین مشغول
یعنے پہونچی خبر یہ دہلتی دن
مر گئی بعض بعض اونکی رئیس

اپنی دلکی مراد پاسکے گا
غلہ مین جو زنان اوسکے جاون
فورًا اوسکی تئین نکلوایا
رکہتی قبطی تہی غفلت اور ذہول
رہ گئے موسی اور وہ سب مین
اونکا بچانا کر سکی وہی بس

عورتو نمین سے ایک نے قوت
بولی وہ ... وہ اون سے ٹہرا کر
پس وہان سے چلے اوسی لیکر
روز کا اونکی جب زوال ہوا
دوسرے روز پیچھے جانی پر
لیکن فرعون گر دو پیش تو قریب

بولی مین جا تب ہوئی تا تو
گروہی قعر نیل کے اندر
نصف شب مین ... قمر
منکشف تب اے نہیں حال ہوا
قبطیون نے جو باندھی ہمت کمر
فوج لانیکو بہیجا تہا تعقیب

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝

بعد ازان بہیجنے لگا فرعون	اپنی ملچی وار کہ سے کے ندرت عون	بیچ شہر و نکی گردو پیش و قریب	فوج لانیکو ایلچی پی تعقیب

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۝

کہنے اسطرح سے لگا مردک	یہ تو ہی اک جماعت اندک	باوجودیکہ تہی بنی یعقوب	جو لڑائی کا جانتی اسلوب
چھ سو تہتر ہزار عدد (چھ لکھ ستر ہزار ...)	جملہ ستر ہزار اور شش صد	اپنی لشکر کو دیکہ اوسنی کثیر	کی گروہ قلیل سے تعبیر

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ۝

اور یہ لوگ تو ہماری ہین	لانیوالی ہین خشم مین یقین	کر گئی ہے ... گریزان ہو	یا گئی لی لباس و زیور کو

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ۝

اور ہم تو ہین ساری ڈرنے والے	اپنی عادت سے یہ خطر والے	یا کہ ڈرکی بچاو ہین ہم پاس	قوم موسی سی یہ ہین ہم ہراس

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ كَذَٰلِكَ

پہر نکالا تہا ہمنی اونکی تئین	ساتہ فرعون کے جو تہی ہیدین	باغون اور چشمون اور خزانون	اور گہر خاص اور مکانون سے
اسطرح تہا وہ سب اخراج	ای چہوڑا کر وہ جملہ دولت و تاج	یا اسیطرح سی ہی وہ سب کام	یا کہ تہی وہی اسی نعمت کے مقام

وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

اور وارث کیا اونکا تہا ہم	ہمنی یعقوبیون کو سرتاسر	یعنے وہی باغ و نہر و گنج و مقام	جنہے اونکی تئین کیی انعام

فَأَتْبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ۝

پس لگی اونکی سر پر پیچھے ۔ ساتھ فرعون کی جو قبطی تھے ۔ قرص خورشید کی نکلی ہوے ۔ یا کہ مشرق کی اور چلتی ہوے

الغرض لیچلا سپاہ کثیر ۔ کر مسلح بخنجر و شمشیر ۔ میمنہ اور میسرہ ہر یک ۔ تھا ز روی شمار شش شش لک

اور اسیطرح آگی اور پیچھے ۔ بحساب شمار شش لک تھے ۔ قلب لشکر جو حد سی افزون تھا ۔ درمیان اوسکے خود وہ ملعون تھا

جب لگا ہونی آفتاب طلوع ۔ پہونچی چلکر کی راہ دے مجموع ۔ فوج موسی کی پاس قلزم پر ۔ کہ وہ مصروف عبور تہی یکسر

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ

پہر تو فتنیکہ دید کرنے لگیں ۔ دونون فوجین وے یکدگر کی شبیر ۔ بولی موسی سی یار موسی کے ۔ ہم تو پائی گئی ہین اعدا کے

یعنے پہونچی وہی مدعی سر پر ۔ ہم گرفتار اونکی ہون یکسر

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ

کہنی اونسے لگا پیمبر دین ۔ ہوئی پائی کبہو وہ کام نہین ۔ کہ مری ساتھ ہی مرا اللہ ۔ زود دکھلائیگا وہ مجکو راہ

اسی وہ راہ نجات دکھلاوے ۔ اپنی وعدے کے ساتھ پیش آوے ۔ حق نی وعدہ کیا چھٹانیکا ۔ کیا ہی ڈر مدعی کی آنیکا

الغرض جب وہ فوج آئی پاس ۔ کہانی مومن لگی کمال ہراس ۔ پس حجاب بخار حائل کر ۔ دل سی فرمایا اونکی زائل ڈر

کہنی فرعون قبطیون سے لگا ۔ تم ٹھہر جاؤ اسجگہ پہ ذرا ۔ کہ بلند آفتاب ہو جاوے ۔ اور سراسر بخار کہو جاوے

سد راہ اونکی اسطرف ہین ہم ۔ کیسے جاوین کہ باندھی ہین صف ہم ۔ اور ہی اوسطرف وہ بحر عمیق ۔ بیش و پس اونکی ہی نہ راہ و طریق

موسی اور سب بنی یعقوب ۔ قلزم فکر مین گئی تہی ڈوب ۔ ملتجی ہو بگریہ و زاری ۔ تہی طلبگار نصرت باری

کہ وہ مژدہ نجات کا آیا ۔ اوس دعا کو قبول فرمایا

فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ

پہر دیا بھیج ہمنی حکم و پیام ۔ سوی موسی کہ ای بلند مقام ۔ مار اپنی عصا سی دریا کو ۔ وہ جو ہی نیل و قلزم انکو تو

قلزم اسکو اسلیے کہاتا ہے ۔ کہ نکلنے سے پیش آتا ہے ۔ یا کہ اک شہر ہی ہو اسکے طور ۔ نام قلزم سی اوسجگہ مشہور

تہ کی نزدیک اسکی جاتا ہے ۔ قلزم اسکو اسلیے کہاتا ہے

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ

پہر گیا پہٹ وہ بحر یکبارا ۔ یعنے موسی نے جب عصا مارا ۔ پہر ہوا پہٹ کی اوسکا ہر ٹکڑا ۔ جسطرح سے کہ ہو پہاڑ بڑا

یعنی بارہ جگہ ہوا پھٹ کر / آب دریا بحکم حق یکسر
ساتھ موسی کے تھی جو یک یک سبط / گذری ہر ایک راہ سی ہر سبط
پڑ گئیں بیچ بیچ مین ناگاہ / اور ہمین بارہ جگہ سی بارہ راہ

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ

اور گیا پاس ہمنی اکٹھا کر / او سجگہ ہو سرون کو سر تا سر
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون / لب دریا پہ آکی وہ ملعون
کہنی ہامان یون لگا سنکر / کہ وہ موسی کی ہی دعا کا اثر
کیجیے احتیاط او سمین خوب / کہین ایسا نہو کہ جاوی ڈوب
کہ بیک دم وہ اسپ خوش رفتار / آئی روح الامین ہوکی سوار
مادہ اسپ کے جو پاسے بو / اسپ فرعون مست شہوت ہو
اور وہ ہر اک گروہ فوج سیاہ / آئی اوس بحر مین بیک ناگاہ
بچ گئی سر بسر بنی یعقوب

یعنی فرعون اور اوسکے لوگونکو / آئی پیچھی لگی جو تھے بدخو
یون سخن زن ہوا بلا وگزاف / کہ مری ڈر سی پڑ گئی ہیں شگاف
تو جو اوس بحر مین درآویگا / غوطہ کھا کھا کی ڈوب جاویگا
پس وہ ہامان کے سخن کو مان / اپنی گھوڑیکی پھیرتا تھا عنان
اوسکی گھوڑیکی ساتھی آکے / متوجہ ہوے وہ دریا کے
لی گیا سوی قلزم اوسکے تئین / نہ پھرا پھیرتا رہا وہ لعین
پس بفرمان قادر برتر / ہو گیا بحر اپنی حالت پر
اور وی قبطی گئی سراسر ڈوب

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ

اور بچایا تھا ہمنی اسپرور / دو بنی سے کلیم پیغمبر
پھر ڈبا پانی سی پیش آئی ہم

اور وی جو اوسکی ساتھ تھی سارے / اُن وی ہمنی ہنین ڈبا مارے
دوسرونکی تئین بقہر اتم

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

اس نجات اور ہلاک کی اندر / اک نشانی ہی حق کی قدرت پر
اور ترا رب تو زور والا ہی / رحم والا بیان سی بالا ہی
کہ وی فرعونیونکی طرح خودسر / نکلین کہ ہی ہیکی اپنا بشر

اور نہ تھی اونمین بہتیر انسان / لانیوالی یقین اور ایمان
یہ جو حضرت کو سنایا حال / ہی وہ اس بات پر سراسر دال
آخرش روز بد روی گمراہ / لڑ کی ہو وین ہلاک اور تباہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ

ع

اور پڑھ اونپہ ای نبی کریم | سرگذشت خلیل ابراہیم | جب لگا کہنی باپ اپنی کو | اور لوگون سے اپنی وہ خوش خو
کر بھلا کسکو پوجتی ہو تم | کیا خدا ہین تمہاری ای مردم

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ○

کہنی لگے جسے ہم بیدین | پوجتی ہم ہین بت سنگی تئین | اور رہتی ہین اونکے پاس ہمیش | بیٹھنے والی انکے سر و پیش

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ○ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ○

کہنی لگا وہ ابراہیم | کیا وہ سنتی ہین ای فریق لئیم | کچھ تمہاری پکار اور گفتار | جبکہ تم اونکو مارتی ہو پکار
یا وہ دیتی ہین منفعت تمکو | یعنی جسوقت اونکو تم پوجو | یا وہ دیتی ضرر ہین ای مردم | جبکہ اونکی نہین نہ پوجو تم

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ○

بولی تقلید کا سبب انکر | بلکہ پائی تھی ہمنی اپنی پدر | اسطریقے سے کام کرتی سب | یعنی بت پوجتی وہی ہر دو اب

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ○ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ○ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

کہنی لگا وہ پیغمبر | کیا بھلا دیکھتی ہو تم یکسر | جنکو رہتی ہو پوجتی با دب | تم اور آبا تمہاری پہلی سب
پس وہ تو ہین سب کے غنیم عیان | لیک پروردگار عالمیان

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ○

جسنے پیدا کیا مجھے سر تئین | پس وہی سوجھاتا ہے مجھی یقین | تاکہ دعوت سے پیش آوین | خلق کو راہ حق پہ لاوین

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ○

اور وہی جو مجھی کھلاتا ہے | اور وہی جو مجھی پلاتا ہے | ای کھلاتا ہی ہر طرح کی طعام | جن سے اجزا کا سر بسر ہے قوام
اور پلاتا ہی ہمکو آب و شراب | تاکہ ہین پیاس سے نہوین بیتاب

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ○ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ○

اور جسوقت مین ہوا آزار | یعنی طاری ہو مجکو بیماری | تو وہی بخشتا ہی مجکو شفا | یعنی فرمائی ہی مجھی چنگا
اور وہی ہی کہ مجکو ماریگا | یعنی دنیا مین جبکہ آوی قضا | پہر جلاوی مجھی قیامت کو | تا کہ سب سے مجھی [illegible]

وَالَّذِيٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ

اور وہ جس سے مجھی رجا ہی تمام · کہ وہ بخشی مجھی مری آثام · دین کے دن کہ خود کری انصاف · ای قیامت کے دن لعبد الطاف

تھی بنفسہٖ مراد اور تعلیم · کہ لگی کہنی یون وہی ابراہیم

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ

رب مری بخش از سر افضال · مجکو تو علم او عمل مین کمال · اور ملا مجکو نیکنجتون سے ساتہ · تا کہ توفیق میسر آوی ہاتہ

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ

اور رکہ میری بات کو سچا · پچھلے لوگون مین بکمال عطا · یعنے کہ میری دین کو تازہ · اور نیکی کا میری آوازہ

یا لسان نبی ہی اوس سے مراد · جن سے دین خلیل ہے آباد

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ

اور کر مجکو ساتہ رحمت کے · وارثون مین سی باغ نعمت کے · یعنے رکہ اونکی ساتہ تو مجکو · جنکا باغ نعیم مین گہر ہو

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ

اور تو بخش میری اب کے قصور · یعنے ایمان دے کہ ہو مغفور · کہ وہ ہی گمرہون سے یک گراد · گر ہدایت تو اوسکو ای استاد

اور اگر بعد موت جا پایون · شاید ایمان اوسکا ہو مضمون · یا ہنوز اونکو منع استغفار · نہین ہیو سمجہا ہو جواز استغفار

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ

اور رسوا نکر سبھی اوس دن · کہ ہون مبعوث آدمی اور جن · یہ بہی تعلیم کی سلیے ہی دعا · ورنہ کو سکے نبی نہو رسوا

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۙ

جس دن آدمی نہ کام کوئی مال · اور نہین بیٹی ایسی وہ خصال · ہان مگر وہ جو لاوی خالق پاس · دل سالم گواہی تو یقین شناس

یعنے جو کوئی لاوی اوس دل کو · کہ وہ کفر خطا سے خالص ہو · مال و اولاد او سکے کام آوے · سر بسر اجر اور بدل پاوے

کیون نہ اوسکو بدل ملی اعمال · جسنے راہ خدا مین بخشا مال · کیون نہ دی منفعت اوسے اولاد · جسنے کی اونکو راہ حق ارشاد

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ

اور جب پاس لائی جاوی بہشت · یعنے جس دن کہ لائی جاوی بہشت · سر بسر متقی اہل تقوی کو · تو وہی دیکہین گے اپنی گہر خوش ہو

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ

اور کیا جاوی ظاہر ای مقبول | دوزخ اونکو گمی مین راه و بہول | تو مقامات اپنی کر کی نظر | ہو نوین مغموم اوس سے وہی بیکسر

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

اور کہا جاوی اونکو مین کے کہاں | جنکو تم پوجتی تہی بن یزدان | ای ملائک کرین یہ اونسے سوال | حسب فرمان خالق متعال

هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ

کیا مدد کرتی ہین تمہارے بہلا | یا کہ لی سکتی ہین وے سب بدلا | پہر سب اوندہی گرائی جاوینگی | وی بتان اور فریق گمراہان

اور فوج وسپاه شیطان بہی | جنکا تہا اونکی پیروی منصب

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

ساتہ اس گفتگو کی آوین پیش | جب کہ اوسمین جہگرتی ہونگی بیش | کہ خدا کی قسم ہم تو تہی یکسر | غلطی صریح کے اندر

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

جبکہ کرلی تہی ہم تمہین یکسان | با خدای جہان وعالمیان | ای بدبختو ہم نے کہ تہی فانی | یوجنی مین مجمع ونادانی

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ

اور نہین کردیا ہمین گمراه | پر اونہون نے جو تہی اہل گناه | پس نہین آج ہمکو ہی اصلا | کرنیوالا کوئی سفارش کا

اور نہین کوئی دوست ہی غمخوار | تا ہمارا ہو مہتمم اور یار | جسطرح مومنونکی آوین کام | انبیا اور فرشتگان کرام

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

پس کسیطرح کاش کہ ہمکو | پہر کی جانا ہو سوی دنیا ہو | پس ہان جاکی ہونین ہم ہیا | لانیوالی یقین وایمان سے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

اس سخن مین البتہ ہے ذکر جلیل | اہل عبرت کے واسطے ہی دلیل | اور نہ تہی اونمین بیشتر انسان | رکہنی والی یقین اور ایمان

الله تو رب ہی زور آور | رحم والا بیان سے باہر | بیچ قوم خلیل سے بسیار | رکہتی ایمان سے نہتی کچہ کار

ساری بابل مین راہ ایمان پیا | صرف مردود کی تھی کمک و حشر

ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ع

صرف تکذیب ہوگئی بسیدین | نوح کی قوم انبیا کے تئین | جب لگا کہنی اونسی اسی روز | بھائی اونکا وہ نوح پیغمبر

کیا نہین ڈرتی اوس خدا سے تم | پوجتی ہو جو اوس بن اسیر دم

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝

بیشک و ریب مین تمہارے تئین | لانیوالا پیام کا ہون امین | اسی امانت مین ہون یگانہ و طاق | اور دیانت مین شہرۂ آفاق

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

پس خداوند سی ڈرو سب تم | اور اطاعت مری کرو سب تم | یعنی حکم خدا بجا لاؤ | صرف توحید دل سی ہو جاؤ

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور مین مانگتا ہون تمسی نہین | اوس رسالت پہ کچھ بدل کے تئین | میری اجرت نہین کسی پہ مگر | صرف سارے جہاں کی مالک پر

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

پس خداوند کا رہو تم ڈر | اور اطاعت مری کرو یکسر | ہی یہ تکرار سے تاکید | کروی سب لوگ غفلت شدید آتی

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝

بولی اوس سے وے سب بدخو | کیا بھلا مان لیوین ہم تجھکو | اور تابع تری ہوے ارذال | اسی کمینی ملین ہین تیری پال

ہین کمینون سے اہل پیشہ مراد | جان و دل سی جو اونکی تھی نقاد | سب سے پہلی غریب اور مسکین | ہوتی پیرو تھی ہر نبی کی تئین

پس آیہ اسفلی یہ فرمایا | صدق اونکا سہی پسند آیا | اونکی پیشہ سی کیا ہی کام مجھے | چاہیے انقیاد تام مجھے

نصف

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

نوح بولا کہ کیا مجھی ہی خبر | جو عمل کر رہی ہین وی یکسر | یعنی مین دیکھتا ہوں ظاہر کو | کہ عمل اونکا ہو منافق نہ ہو

لیکن نہ رہا جانتا مین نہین | اونکی اخلاص اور طمع کی تئین

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝

ہی حساب اب اونکا میری رب ہی پر | جو سمجھ رکھتی ہوگی تم یکسر | پس لگی کہنی نوح سی وہ قوم | ہمکو مانع ہی طعن لائم و لوم

اوہین بجہاس ہو کمالی اب | اپنی مجلس سے وہی نرالی سب | تب یا نوح نی جواب اونکو | اسطرح سے کیا خطاب انکو

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

اور نہ ہین ہون نکالنی والا | لانیوالون یقین و ایمان کا | مین فقط ہون سنانیوالا ڈر | روشن اور برملا و ظاہر کر

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝

بولی اسطرح مردم سقبوح | جو نہین توریہیگا باز ای نوح | تو تو ہو ویگا سنگسار و نہین | یعنی تیہر کی چوٹ مارو نہین

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

یون لگا کہنی نوح پیغمبر | اونکی ایمان سے یاس ہین اکر | کا ای میری رب مین سخت تنگ آیا | قوم میری نی مجکو جہٹلایا

پس ہنوز اور کرنا دگی پیش آ | سلئے حکم اور فیصلہ فرما | میری اور اوس فریق کی اندر | فیصلہ اور حکم کرسنے کر

اور دی تو نجات میری تئین | اور جو مجہ ساتہ ہین واہل یقین

فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝

پس بچا یا تہا ہمنی اوسکی تئین | اور جو تہی ساتہ اوسکی مردم دین | بیچ کشتی کی تہی جو مالا مال | بصبورو دواب اہل منال

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝

پہر ڈبایا نجات سی پیچہی | ہمنی اونکو جو رہ گئی وہی تہی

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیشک اس مین ایک نشانی ہے | نہ فقط قصہ و کہانی ہے | اور نہ تہی قوم نوح میں اکثر | لانیوالی یقین انسیرور

اور ترا رب تو زور والا ہے | رحم والا بیان سے بالا ہے | کتنی ہین صرف ایک کم ہشتاد | نوح کی قوم مین سے تہی تعداد

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

لگی تکذیب کرنی مردم عاد | انبیا کی تئین شبر کی عناد | جب لگا کہنی اونسی اسیرور | بہائی اونکا وہ ہود پیغمبر

کیا نہین ڈرتی ہو عذاب سی تم | شرک لانی بیابانی ای مردم

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

کہ مین تمکو ہون ایک پیغمبر امین | او می پیغام پر خدا کی مین | انہین خداوند کا کہو تم ڈر | اور مانو کہا مرا یکسر

وَمَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور نہین مانگتا مین اے لوگو | تمسے اوسپر کچھ اجر و بدلی کو | میرا اجر و بدل ہی سرتاسر | اسیجا اللہ ہے کی طرف مالک

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ

کیا سیلا تم بناتی ہو یکسر | ہر زمین بلند و سیلے پر | اک نشانی کو کیلنی کی نہین | یعنے رہتی تہا اوس بنا مین نہین
اور بناتی ہو کاری گریون کو | تاکہ تم سب ہمیشہ اونہین رہو | اہل تحقیق نی کیاہے رقم | کہ مناری بناتی وی عظم
اون مناروں سے خبر بلندی تمام | کوئی اونکا نہین نکلتا کام | اور وے مضبوط گہر بناتی تہی | گوہر و لعل و زر لگاتی تہی
| تہا بنایا اونہین کا باغ ارم | دلکش خلق و شہو عالم |

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ

اور جسوقت ڈالتی ہو ہاتہ | یعنے شمشیر و تازیانہ ساتہ | ڈالتی تم ہو ہاتہ سرکش ہو | یعنے ظلم و ستم سی اے لوگو
ای نفرت سی پیش آتی ہو | ظلم سی ہاتہ تم چلاتے ہو | قصد تادیب تم نہین کرتی | اور نہین عاقبت سے تم ڈرتے

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ

پس ڈرو سر بسر خدا سے تم | اور میری بات مانو اے مردم | کہ تمہین اوسمین فائدہ ہی تمام | آو می بنیاد و دین ہی و کام

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ

اور ڈرو تم سب اوس سے اے لوگو | جسے فرمائی ہی مدد تمکو | ساتہ اون نعمتون کے جنکے تئین | جانتی تم ہو سب بعلم یقین

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

دی مدد تمکو چارپایون ساتہ | تا فوائد تمہارے آوین ہاتہ | اور بیٹون سے تا وی دین کار | اور باغون سے تاکہ کہاؤ ثمار
اور چشمون سے کی مدد گار سے | یعنے پانی کیا تمہین جاری | مین تو ڈرتا ہون تم پہ یا ہم ہیم | بعذاب و وبال روز عظیم

یعنی مرمر کی دن سے ڈرتا ہون
یا قیامت سے خوف کرتا ہون

قالوا سواء علینا اوعظت ام لم تکن من الواعظین ۝

کہنی سطرح سے لگے یکسر
کہ برابر یہ بات ہے ہمپر
کیا کری پند و وعظ تو ہمکو
یا نہین ہووے واعظون سے تو
ای نہین چہوڑین گے اپنی ہم
پوجین سطرح سے بت اور صنم

ان هذا الا خلق الاولین ۝ وما نحن بمعذبین ۝

ہی نہ یہ پوچہنا بتونکا مگر
عادت اگلونکی اور جو یکسر
اور نہین ہم کبہی ہین عذاب
یعنی اوسپر کہی ہمارا داب
ای جسن عادت کے ہم ہوے عادی
ہی نہ ہم عادیون کی بربادی

فکذبوه فاهلکناهم ط

پہر تکذیب اُنکی یکسر شقیا
اوس نبی خدا کو بی بدبخت
پس ہلاک اُنکو ہمنی فرمایا
باد صرصر کو اوسنے بہجوایا

ان فی ذلك لاية ط وما كان اكثرهم مؤمنين ۝ وان ربك لهو العزيز الرحيم ۝

بیشک ہمین ہے آیت ایسی دین
اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین
اور رب تیرا ہی زور آور
مہروالا بیان سے باہر

کذبت ثمود المرسلین ۝ اذ قال لهم اخوهم صلح الا تتقون ۝ انی لکم رسول امین ۝ فاتقوا الله واطیعون ۝ وما اسئلکم علیه من اجر ان اجری الا علی رب العلمین ۝

ع

کرتی تکذیب تہی ثمود لعین
صالح اور جملہ انبیا کی تئین
جس گہڑی کہتی اون سیہون لگا
بہائی اون سبکا وہ جو صالح تہا
کیا نہین ڈرتے ہو خدا سے تم
شرک لانی یہ اپنی ای مردم
بیشک ویسے مین تمہارے تئین
لانیوالا پیام کا ہون امین
پس کہو ہیم وڈر خدا کا تم
اور بجا لاو حکم میرا تم
اور نہین مانگتا مین ای لوگو
تمسے اس پند پر کچہ اجرت کو
نہ مرا اجر اور بدل ہے مگر
عالمونکی خدا و مالک پر

اتترکون فی ما ههنا امنین ۝

کیا بہلا چہوڑی جاوتم ہمہ تن
بیانکی چیزون مین سالم اور ایمن
ای ہنا زل مین اِجہان کے تم
آفتون سے بچو گے ای مردم
اب ہے تفصیل اون سب اشیا کی
یعنی چیزین کہ ہین وہ دنیا کی

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝

جنتوں میں اور چشموں میں سارے
اور انواع کشت زاروں میں
اور کھجوروں میں جنکا ہی گابہا
تازگی اور ملائمیت والا

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
أَطِيعُونِ ۝ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝

اور ہو تم تراشتی یکسر
پس ڈرو تم خدا سی اے مردم
کوہوں میں سے گھر انکو ہو با سر
اور بجا لاؤ حکم میرا تم
یا گھروں کی تئیں تکلف سا تہ
اور نہ مانو تم اونکی فرمانکو
یعنی صنعت سے تم لگا کر ہاتہ
بڑھنی والی جو حد سے ہین بہ غو

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝

وہی جو آتی فساد سی ہیں پیش
حجر کی سرزمین میں بد کیش
فضل خالق جو کار فرما ہو
اور نہ کرتی صلاح ہیں یکسر
اگلی سورت میں ہیں لکھا ہوں اوسکو
عقل صالح پہ باندھتی ہیں کمر

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا
فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

بولی قوم ثمود بد اعمال
تو بھی اک آدمی ہی جیسی ہم
کہنے صالح لگا کہ ای مردم
سنکے صالح کی گفتگو و مقال
ہی یہ اظہار کس لیے ہے ہم
کس نشانی کو چاہتی ہو تم
قصہ کوتہ باقتراح ثمود
تو تو جادو کیے گیوں سے ہی
سو تو لی آ کسی نشانی کو
مقترح ہو کی بولی وے بدخو
جبکہ اوٹنی ہوئی حجر سی نمود
ہوش از خود دیے گیوں سے ہی
جو ہی دعوے میں اپنے سچا تو
اس حجر سی نکال اوٹنی کو

قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝

کہنی صالح لگا کہ ای مردم
اور تمہاری لیے ہی پینا آب
کہتی ہیں صرف عجز و زاری ہے
ایکدست پھر اوہ کرتی تھے
جاتی تا لاب جو پیتی آب
کہ یہ اوٹنی جو چاہتی تھی تم
روز معلوم یعنی نوبت وار آب
جبکہ چاہا نبی نے ناقہ کو
جا بجا چرا وہ کرتی تھے
دیکھکر اوسکو بہاگتی تھی دواب
واسطے اوسکی ہی التعرض بن
ای آوے او تمہیں تعرض بن
دفعتہ نکلی اوٹنی پتھر سے
دو و انعام وحشت سی سارے
تب یہ ٹھہرا دیا کہ اک اک دن
پینا پانی کا اک مقرر دن
پانی پینا ہی صرف یک یک دن
قدرت کارساز بر تر سے
بہاگتی اوسکی خوف کی مارے
دونوں پانی پہین تعرض بن

اونٹنی جو پاوے کہ نہ دن جاکے | اور نہ اونٹنی کی روز جو پانی کے

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

اور لگاؤ نہیں تم اوسکو ہاتہ | جو عنایت کری برائی ساتہ | پس پکڑ لیوی تمکو پہر دم | یعنی اوسکو اگر ستاؤ تم

آفت اوس دن کی کہ ہی وہ بڑا | یعنے آفت کی ارزو سے ہو گرا

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝

پس لیا کاٹ اوسکی پاؤنکو | پہر وے سب ہو گئی پشیمان ہو | کم کو ر آفتی جو عقر سر پایا | صیغہ جمع اسلیے آیا

اور اپنی ہی رضا کی سبب | مبتلائی بلا ہو وی سب | ور نہ تہی ایک عورت بدکار | چار پائی تہی جسکا گہر بسیار

آپ چارہ جو اونکا کم پایا | یار کو اپنی اوسنی سکہلایا | اوسنی اونٹنی کی کاٹ ڈالی پا | تین دن بعد ہو جگی وے بلا

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

پہر پکڑ لی ہی پیش آیا تہا | اور ان ہو نکو عذاب صیحہ کا | بیگمان اسمیں ایک آیت ہے | نہ فقط قصہ و حکایت ہے

اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین | بلکہ بن چارکی تہی سب بے دین | اور رب تیرا ہی زور آور | رحم والا بیان سی باہر

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

ہو گئی تہی مکذب پیشترین | لوط کی قوم انبیا کی تہین | جب لگا کرنی اونسی ہو مقال | بہائی اونکا وہ لوط نیک خصال

کیا نہیں رکہتی ہو بہلا تم ڈر | کرتی ہو جو گناہ سرتاسر

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بیشک و بیت میں تمہاری تئیں | نیکخواہی میں ہوں سچا امین | پس ڈرو تم خدا سی اے مردم | اور بجا لاؤ حکم میرا تم

اور نہیں چاہتا میں لوگو | تمسے اوس وعظ پر کچہ اجرت کو | کچہ نہ اجر و بدلا ہی مگر | ملک کارساز عالم پر

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝

کیا چھوڑتی ہو تم جو کچھ رب تمہاری نے فضل فرماکر

بلکہ جہان کے مردوں پر جورون سی تمہاری سر تا سر یعنے ہوتی ہوی نساکی تم

اور تم چھوڑتی ہو ادس شی کو بلکہ تم لوگ حرص نخوت سی میل مردان رکہو ہو امر دم

جو بنائی ہی تمکو ای لوگو بلکہ تم ہو حد سی گذر جانی والی

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝

بولی جو تو نہ چھوڑیگا ای لوط

نہی سی منہ نہ موڑیگا ای لوط

تو تو ہوگا کیا گیا باہر

شہر سی رنج اور ضرر پاکر

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ۝ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝

کرنی وہ لوط یون لگا گفتار شامت کار سی کہ جسکی تیئیں

مین تمہاری عمل سی ہون بیزار بی مہابا نہ کرتی ہیں جو یعین یعنے دشمن اور دودا ماد

ای مری رب چہڑادی مجکو تو پہر بچایا تہا ہمنی انکو شتخو اہل اوسکی سی کہ جو تہی منقاد

اور گہر والی میری لوگونکو اوسکو اور اوسکی اہل کو سبکو

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

پر وہ بڑھیا کہ لوط کی تہی زن

رہنی والو مین اپنی زمین

جو نہ نکلی وہی لوط کی ہمراہ

ساتہ اوس قوم کی ہوگئی تباہ

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ۝

پہر کیا تہا ہلاک اپنی دین سو سی کیا زشت اپنی کرم

تہرسی ہمنی دوسروں کی تئیں مینہ اونکا کہی گئی تہی جو ہم

اور برسا دیا تہا مینہ اونپر ای ڈرائی گئی ونکا جو بید ین

جنہی پتہر اور آگ کا یکسر سو ہی ایمان لائی اور یقین

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ ع

بیشک اس بات مین نشانی ہی

نہ فقط قصہ و کہانی ہے اور تیرا رب ہی زور آور

اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین رحم والا بیان سی باہر

ای سو اچار کی تہی سب بیدین

كَذَّبَ أَصْحَابُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ ع

لگی جھٹلانی لوگ اس بن کی

وہ جو تہا گرد پیش ایسی بن کی

ابنیا کو لگا کی جہوٹہہ کا عیب

جب لگا کہنی اون سی شعیب

کیا نہ ڈرو گی عذاب سے ہو تم | شرک لانی پہ اپنی اے مردم
جسمین تھے باردار بس اشجار
لفظ ایکہ جو ہی بیان ارشاد | اوس سے مدین کا بن بیان ہی مراد
اور وہان تھی بستیان نہ عمار

اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۚ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

بیشک وے بیچ مین تمہاری تئین | لائیوالا پیام کا ہون امین
اور نہ مین تمسی مانگتا ہون ذرا | اوس نصیحت پہ اجر اور بدلا
پس ڈرو تم خدا سے اے لوگو | اور بجا لاؤ حکم میری کو
نہ مرا اجر اور بدل ہی مگر | عالمون کی خدا و خالق پر

اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ۚ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۚ

بہر دو پورا اپنا پیمانہ اے مردم | اور مت ہو گھٹانے والی تم
اور مت تم گھٹاؤ لوگونکو | اونکی چیزونکو یعنی مت کم دو
اور تولو بغیر کم اور کاست | اوس ترازو سی جو ہے سیدہی راست
اور مت دوڑو از سر بیداد | ارض ایکہ مین تم اوٹھا فساد

وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ۞

اور ڈرو اوسکی تم عقوبت سے | جسنے تمکو بنایا قدرت سے
اور اگلی گروہ وخلقت کو | یعنی پیدا کیا ہی اے لوگو

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ۞

کہنی سحر سے لگی بدخو | تو نہین پر کیا گیا جادو

وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۚ

اور نہ تو ہی مگر بشر ہمسا | ای صفت مین ہے ہر بشر ہمسا
اور البتہ کرتی ہم ہین خیال | تجکو جہوٹہون مین کا ذات او رسبطال

فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۞

پس گرادی تو ہم پہ یک ٹکرا | آسمان سے اگر تو ہے سچا
ٹو تو ٹکرا افلاک سی ہم پر ال
یعنی سچ سی جو ہی ترا دعوی | اپنی تفضیل اور رسالت کا
ای لیطرز عذاب استیصال

قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞

بولا خالق مرا ہی دانا تر / کرتی جس کام کو ہو تم ملکر
جبکہ انکار قوم و ستکبار / حد و اندازہ سے ہوا بسیار
کار فرما ہوی حرارت یون / کہ ہوا اک آب چاہ و عیون
ابر سی آسمان پہ گر آتا / آگ پانی کی جاگہہ برساتا
سات دن تک رہی وہ آتش و تاب / گئی صحرا کو سب وہ خانہ خراب
آئی سایہ مین ہو کے مارے / تاکہ تسکین ہو ابر سے بارے

یعنے یہ تولنا تمہارا کم / اور وہ پونا بحت او صنم
آتش قہر تابناک ہوئے / کہ وہ سب قوم جلکی خاک ہوئے
جلکی کوئلے ہوی درخت و شجر / اور ہی گل کہلا چمین مین گر
ہوئی ایکہ کی سرزمین ساری / گویا ایک کورہ ناری
کہ دکھایا فلک پہ ابر سیاہ / اور با دھنک چلی ناگاہ
سو وہ بالعکس سے برا آتش و بارہ / کہ ہوئی جلکی خاک وی کفار

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

پہر لگی اسکو جاننے جو تہا / وہ جو اونکا پیمبر دین تہا
وہ تو تہی بیکسر آنی ورا / آفت آسمانی کہ تہا وہ بڑا
کہتی ہین لے گئی اوڑا کی ہوا / ارض سی ایک کوہ کو لیجا
بیچ کوہ اونپہ گر پڑا ناگاہ

پس پکڑا اونکو قہر حق سی لیا / آفت رو سایبان نے آ
سائبان دار تہا وہ ابر سیاہ / جتنے وی لوگ سب کیے تہی تباہ
نیچے اوس کوہ کی جو نکلا آب / قوم پہونچی وہان یہ ہو بیتاب
کہ ہوئی سر بسر ہلاک و تباہ

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیگمان اسمین ایک آیت ہے / نہ وہ افسانہ و حکایت ہے
اور ترا رب ہے ہی وہ زور آور / رحم والا بیان سے باہر
ایک مین ہین جسقدر بیان / لائی حضرت شعیب پر ایمان

اور نہ تہی اکثر اونکی ایسے ور / لانیوالی یقین پیمبر پر
لفظ اکثر سی کل یہان ہے مراد / کہ نہ ایکہ مین کوئی تہا منقاد
پہر کیا ختم یہی تالیش قرآن / سات نبیوں کا کرکی حال بیان

ع

وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝

اور وہ قرآن تو اے نبی پر / ہی اتارا جہانکی صاحب کا
تاکہ ہو تو سنانیوالا ڈر / عربی کی زبانمین ظاہر کر

لیکے اوترا ہی اوسکو روح امین / تیری دل پر منصب التقین
جسطرح ہود و صالح اور شعیب / عربی مین سنائی ڈر لاریب

اور یہون اسمعیل پیغمبر عربی مین سناتی خلق کو دو بد

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ

اور بیشک وہ قرآن پہلی نبیونکی ہی کتب مین بیان یعنی اوسکی معانی اور مدلول کتب اولین ہین منقول
بعض تفسیر مین ہی یون مسطور مشرکان عرب کا تہا دستور کا مشکل جو اونکو پیش آتی پاس اون عالموکو وی جاتی
تہی جو اگلی کتب سی ماہر خوب جنکے پیرو تہی وی بنی یعقوب جو کچہ اونکو بتاتی وی احبار مان لیتی سچہ کی حجت کار
پس وہ حجت بصحت قرآن آگی اسکی خدائی کی ہی بیان

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

کیا نہین ہی بصحت قرآن مشرکونکی لیی دلیل و نشان یہ کہ ہی کتی خبر ہین اوسکی خوب علم والی جو ہین بنی یعقوب
یعنی قرآنکی ہین صفت سنی اونکی علما کتب پڑہ پڑہ کر حسین سخن پر گواہ عالم ہو کند اور زر وہی وہ سالم ہو

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ

اور اگر ہم اوتارتی قرآن بعض عجمی پہ آپنی زمان اور پہر پڑہتا وہ عجمی اوسکی تئین اوسنی عربی زبانمین آیتہ دینا
تو بہی مومنے نہین وے قرآن پہ لانیوالی یقین سر تا سر کہتی حق نی نہین وہ بہجوایا بلکہ اوسکو کسینی سکہلایا
یا وے کہتے کہ پیر دی عجم عار و ننگ اپنا جانتی ہین ہم یا وی کہتی کہ ہم سمجہتی نہین وہ زبان عجم کہ لائین یقین

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

یون ہین پہنچاتی ہم ہین قرآن کو یا کہ انکار اور طغیان کو کافرون کی دلونمین آخر اور سمجہتی ہین اوسکو وی تکبیر
مانتی ہین نہ اوسکو ناہنجار تا بجدیکہ دیکہین وے دکہ کے مار اہی بدنیا عذاب استیصال یا کہ عقبی ہین وہ عقاب و نکال

فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ

پہر عذاب آیگا اونپر ناگاہ اور وی جانتی نہون گمراہ پہر لگین کہنی اسطرح وے ذلیل کیا ملیگا ہمین دیکہی ڈہیل
تا کہ ایمان اور یقین لاوین اور تصدیق ساتہ بیشکی ہوین

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ

کیا ہماری عذاب و بلا کو | مانگتے ہیں شتاب وے بدخو | یعنی کہتے ہیں ہم پہ تو برسا | سنیہ و باران سنگ و پتھر کا

اور جس وقت وے کہتے ہیں عذاب | کرتی مہلت طلب ہیں خانہ خراب

أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝

کیا وہ دیکھا ہی تونی انکو شتخو | کہ اگر فائدہ دین ہم اونکو | کتنی اک سال مہربانی سے | یعنی ہم بخشیں زندگانی سے

بعد ازان آئی اونکو پیر وہ | جسکا وعدہ دیا گیا یکسر | کیا بھلا کام آوی اونکی وہ چیز | جسکو تھی برتتے وہی ای تمیز

ای نہیں آوی اونکی وہ شی کام | دی جاتی تھی جس سے فائدہ تمام | یعنی دنیا کی نعمتیں اور مال | ہون نہیں دفع عذاب و نکال

مع **وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝**

اور نہیں ہمنی کی ہلاک و خراب | کوئی بستی زروی قہر و عذاب | پر اوسی تھی سنانیوالی ڈر | نبی دینی کو یعنی پیغمبر

اور نہ تھی ظلم کرنیوالے ہم | نہ ہمارا ہی کام ظلم و ستم | یعنی انصاف ہمنے فرمایا | پہلے پیغمبر انکو بھجوایا

تاکہ دعوت کرے اونکو فرماوین | اور ڈرانی سی اونکی پیش آوین | پھر جو باز آوین ابا وہ اور انکار | مستحق عذاب ہون بدکار

اور جو ظلم و ستم سی پیش آتے | پہلے ہی ہم ہلاک فرماتے | اب ہی اون مشرکو کا نفی مقال | جو لگی کرنی یون گمان و خیال

کہ محمد کی پاس وہ قرآن | شرہ سناتا ہی آکی اک شیطان

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝

اور نہیں اوتری اوسکو شیطان | اور نہیں لائق اونکی ہی قرآن | اور نہ کرسکتی ہین وے ایسا کام | اونکی جانیکا ہی فلک نہ مقام

وے تو سننی سی اوسکی ہیں دور | ہین کنارے کیے گئے یکسر | آسمان پر کرین جو عزم صعود | آگ کی مار کھاتے ہین وے مردود

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ۝

سو نہ آتو پکارنی سی شتاب | یعنی مت پوج اے نبوت مآب | ساتھ اللہ کی خدا اے دگر | جو بنائی گئی ہیں سرتاسر

پس تو ہوویگا ای بلند جناب | اور نہیں جو ہین دیے گئی وے عذاب | ہین مخاطب اگرچہ سرور دین | لیک مقصود ہین دل القین

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝

اور ڈرا تو قبیلہ اپنے کو	وہی جو نزدیک تر ہین اے خوشخو	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	جب اس آیت کو حق نے بہیجایا
کر تلاوت اوسی سبہی ورا	رونق افزا ہوی بکوہ صفا	کر کی اکٹہا قریش سی ہر ایک	عمہ و عم اور اپنی دختر تک
کہہ سنایا پکار کر سبکو	کہ ڈرو عاقبت سی اے لوگو	جب پڑیگا تمہین خدا سے کار	مین نہین ہوسکونگا ناصر و یار

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

اور نیچا رکہہ اپنے بازو کو	یعنی لطف و کرم سی پیش آ تو	واسطی اونکی اے ستودہ خصال	چلتی ہین تیری جو مومن چال
	مہر کر جو یقین وے لائی ہین	اپنی ہین یا کہ وے پرائے ہین	

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۚ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

پہر جو مانین نہ وی ترا فرمان	تو یہ کہہ اون سے اے نبی زمان	کہ بلا شک مین اوس سے ہون بیزار	وہ جو تم کرتی ہو عمل اور کار
اور بہروسا کر اسی غالب پر	وہ جو ہی مہربان سرتاپا	یعنی جسنے نہ حکم حق مانا	خواہ اپنا ہو خواہ بیگانا
اوس سے ہو جا جدا تو بیزار	اوسکا ہرگز نہو تو حامی کار	آگی اسکی صفت ہی حق کی اور	کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۙ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

جو تجہی دیکہتا ہی اے خوشخو	جبکہ اوٹہتا ہی تو تہجد کو	اور پہرنے تری کو سرتاسر	سجدہ والون مین اے ستودہ سیر
بیگمان وہ تو سننی والا ہے	علم والا بیان سے بالا ہے	اے تہجد کو جب کہ تو اوٹہہ کر	لیتا اپنی صحابکے ہی خبر
	کہ ہی یاد خدا مین شاغل کون	اور ہی اوس خدا سے غافل کون	

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۚ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۚ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۚ

کیا بتاؤن تمہین شرح و بیان	جس کسی پر اوترتی ہین شیطان	ہین اوترتی ہر افک والی پر	جو گنہگار ہی وہ سرتاسر
رکہتی ہین وے شیاطین اپنی کان	یا کہ جو باندہ لاتی ہین طوفان	اور بہت لوگ اونمین یعنی کل	جہوٹہہ والی ہین اے امام رسل
کہتی ہین کاہنونکا ہی جو فریق	غیب گوئی ہی جنکی رسم و طریق	ایک شیطان کے ہین نفس و جان	وی کی نذر و نیاز بی پایان
وہ شیاطین کے ساتہ ما فلک	سننے آتا ہی قیل و قال ملک	آسمان سے جو چہٹتی ہین تارے	مارتی ہین وے اوسکی انگارے
ایکدو بات جو وہ سن آوے	اپنی اوس آشنا کو پہونچاوے	اوسکو شیطان جو ستاتا ہی	اپنی لوگون کو وہ بتاتا ہے

اصل کا ہے وہی کہاتی ہین | اور بہت مکر باندہ لاتی ہین
بعض چیز آدمی سی ہین نہان | ہین مگر اون سے مطلع شیطان
جسطرح سو پچاس کو ہیں کا مال | جیسے ہو کچہ کسی کے دلمین خیال
یا کسی کے ہو جیب مین کچہ چیز | ما سوا اسکے ہی نہ اوسکو تمیز
پہر ملا لاتی ہین وہ اوس کل سے | سن فرشتون کی بات سچ سے
ایک دو بات اونسی سنکر جاق | کرتی دس بیس سمین ہین الحاق
پس یہی شیطان بدعادت خوش او شاد | کہ وہی تابع ہین اوسکی او اعتقاد
اور نیکون سے ناخوش اور بیزار | کہ خلاف اوسکے او کرتی ہین وہی کار

والشعراء يتبعهم الغاوون ۝

اور وہ شاعر نہین جو حق آگاہ | چلتی ہین اوسکی چال پر بیراہ
نہ کہ وہی پیروان پیغمبر | چلتی ہین او راہ درستی پر
حکم حضرت سی جو ابا لاتی | گاہی کاہن نبی کو بتلاتی
اور کبہی کہتی خواجۂ دین کو | زمرۂ شاعرین سے بد خو
پس اس آیت کو حق نی بہیجا یا | رد قول اونکا اس سی فرمایا
یعنی شاعر کی بات سی زنہار | نہ ہدایت ہی کسیکو کار
اور نبی کی سخن کا ہی وہ اثر | جس سے آتی ہین راہ پر اکثر
لفظ شعرا جو ہی یہان ارشاد | اوس سے شعرا ہی مشرکین مراد
جسطرح ابن زبعری لعین | جس سے رد دین سے ہبیرہ بے دین
جیسے تہا وہ امیہ ثقفی | جیسی مانع مقتن خرفی
لیک تیسیر مین ہے یون آیا | اونکی حق مین یہ حکم فرمایا
سر بسر زور تہی جو شاعر وہ | ہجو کہ کر سناتی حضرت کو
نظم کرتی مذمت اسلام | جانتی اوسکو اپنی مدح تمام
شعر یا وہ جو باندہ لاتی تہی | مشرکونکی تئین سناتی تہی
پڑہتی اوس ہجو کو تہی کر کی یاد | دین فراموش یعنی شرک نہاد
غیر شعر تھی سے نی کار فرما ہو | وودن ہین نازل کیا اس آیت کو

الم تر انهم في كل واد يهيمون ۝

کیا نہ تو نی کیا نگاہ و نظر | کروہی شعرا یا وہ گو یکسر
ہر کسی دشت مین بکاشن جان | پہرا کرتی ہین ہو کے سرگردان
یعنی جس بات کو اوٹہاتی ہین | سب تلازم وہی اوسکی لاتی ہین
ہو کی مصروف وہی بعض بیان | اوسکی ہر بات پر کہین وہ یہان
بیجا لاکر تی ہین اقدام | کچہ حقیقت سے ہی نہ اونکو کام
گاہ نسبت افکر کرتی ہین | گاہ تشبیب پر گنندتی ہین
گاہ ہوتی ہین ہزل پر مصروف | اور کبہو با مطائبہ مالوف
گاہ کرتی ہین قدح فی الانساب | گاہ مدح اور ہجو سے و خطاب
گاہ تمسخر کی ہین ہو مائل | اور کبہو افتخار لا طائل
گاہ وہی اعتب سے التشبہی ہین | اور کبہو نثر مو سے ستائی ہین
اسی طرح کی وہم و خیال | باندہ لاتی ہین بر خلاف و محال

وانهم يقولون ما لا يفعلون ۝

اور وے گمنی سی پیش آتی ہین
دیتی مردانگی کی ہین وے داد
بن رضا کی مریض ہین بن کر
پر جو حمد خدا مین ہین مشغول
سن اس آیت کا خلص مضمون
مدح اصحاب کے مین کہتا ہون
بولی وہی سینہ مین مع زبان
جاتی ہین جو جہاد کو مومن

جو نہین کام کر دکہاتی ہین
اور ہین جو بے جان ہین یہ نہاد
کرتی موزون ہین جو شعر سی بک
یا کہ موزون کرین وے نعت رسول
بولی حسان نبی سے اگر یون
ہجو مین کافرونکی رہتا ہون
تجھکو کیا خوف ہیم ہی جہان
ہوتی ہین تیغ زن قتال کی دن
ہیں اس آیت کو لیکی روح امین

یعنی ناکردہ فسق اپنی پر
عشق کو زور باندہ لاتی ہین
باندہ کرین دے ہوی پیغام
یا کرین ہجو کافرون کے تئین
کہ مین شاعر ہون وہ اسلام
حق نی آیت جو یہ اوتاری ہے
تیر کی طرح سے تری اشعار
تیری اشعار ہردم اور ہر آن
ہوئی خاطر نشان کو انکی تئین

دیتی رہتی ہین شاعری یکسر
اور نہ اوسکا اثر وہی پا ہر
کہہ سناتی ہین شعر نا فرجام
تو کچھ اوس شاعری مین عیب نہین
تجھکو حمد اور نعت سے ہی کام
خوف ڈر میری دل جا یہ ری ہے
کرتی ہین کافرونکی دل افگار
کام کرتی ہین مثل طعن سنان

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

ہان مگر جو یقین سی پیش آئی
اور تجبر بصد طاعت آئی پیش

اور اچھی عمل بجا لائے
اپنی اشعار مین وہ شاعر پیش

اور خدا کو رجوع کیا بسیار
اور غفلت سی کر لیا تنبیہ

ای کہی حمد مین بہت اشعار
باندہ مضمون کو بوجہ وجیہ

وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا

اور بدلا لیا پسندیدہ

پیچھے اوس کے کہ تھی ستم دیدہ
لی لیا انتقام اور بدلا

یعنی سنکر مذمت اسلام
مشرکونکی وہ دم وہ ہجو بنا

ہجو کفار پر کیا اقدام

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۵

اور شتابی کرینگی اب معلوم
یعنی مرنی کی بعد نار سقر
کر بقول نبی محمد زمان

وہی جو پیش آتی تھی ستم سی شوم
اونکی پھر نیکی ہو وے جا ہی مقر
ہین تلامیذ حضرت رحمان
ہجو ہی مشرکونکی جنکا کام

کون سے پھرنی کی جگہ پھر جا ہین
یا آئی بسورہ شعرا
صرف حمد خدا جو رہتی ہین
ہین وہ ہر طرح حامی اسلام

کون کروٹ پہ وہ اولٹی آئین ہین
راہ اون شاعرون کے مجھکو چلا
نعت خیر الوری کے کہتی ہین

سورة النمل مكية وهي ثلث وتسعون آية و

وکلماتها الف ومائة وتسع واربعون وحروفها اربع الاف وسبع مائتة وتسع وتسعون وركوعها ستة

سورۂ نمل جان تو سکے
آیتیں ہیں ترانوی اوسکے
کلمات اوسکی اکہزار او سو
اور سوا اوسکی ہیں چہل اونو

ہیں حروف اوسکی سب وہی شمار
ایک کم آٹھ سو چار ہزار
اور اوسکی رکوع ہیں شش سب
جو تھی شک ہی گن لے اونکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

طسٓ

نقل اخفش سی ہی لباب میں یون
میں نے دیکہا ہی اک کتاب میں جو یون
کہ حروف مقطعہ یکسر
دال ہیں فتح وختم سورہ پر

جیسے طسین ختم شعرا ہے
اور وہ فتح نمل استجا ہے
یا کہ طا سی یہان اشارت ہی
قدس معبود کی طہارت کو

اور ہی سین سے بیان ایما
غرض انتہای حق کی سنا
یا کہ طا سی طلب ہی اونکی مراد
سالک راہ وہی جو ہیں منقاد

اور غرض سین سے سلامت دل
ماسوا اللہ سی ہی اے مقبل

تلك آيات القرآن وكتاب مبين ۝

یہ جو سورہ ہی اے بلند مقام
جسکا طا سین ہی مقدس نام
آیتیں سر بسر ہیں قرآن کی
اور واضح کتاب نیروان کی

کرنیوالی جو ہی وہ روشن تام
حل وحرمت کے سب احکام
وہ جو ہی عطف وصف یکدیگر
یعنی لفظ کتاب قرآن پر

او سمیں پاک رہ فراد کفایت ہے
جان لیو کہ جیسے روایت ہے
یعنی ہو سکتی کہا قرآن
کہ وہ نیر سینی ہوآئی ہی ایمان

اور کتاب سے لیکیا تعبیر
کہ رقم کرتی ہین وہ اور تسطیر

هدى وبشرى للمؤمنين ۝

ہے رہ قرآن ہدایت انکو
اور بشارت یقین والون کو

الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون ۝

وی جو رکہتی کہڑا صلوۃ کو ہیں
اور دیتی سدا زکوۃ کو ہیں
اور وے لوگ آخرت کے یقین
مانتی اور جانتی ہیں یقین

ع

ان الذين لا يؤمنون بالاخرة زينا لهم اعمالهم فهم يعمهون ۝

بشکماں جو نلاتی ہیں ایمان	بیچھے گہر پر بکفر اور طغیان	ہمنے آراستہ کیی ابو نکو	اونکی اعمال زشت انجو بتحو
سو وی پہرتی بہکتی ہیں یکسر	ای ضلالت کے دشت ہیں آکر

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝

یہ وہی ہیں جنہیں بڑی عذاب	اور وہی اوس جہان میں خراب

وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝

اور تحقیق ای محمد تو	سیکھتا ہی کتاب و قرآن کو	اوسکی نزدیک سی کہ سرتاسر	حکمت کرنی والا ہی حکمت اور خبر
ابی سکھایا گیا ہی تو قرآن	پاس حق کی سی اپنی زمان	تجکو کرتا ہی سر بسر تلقین	حق کی نزدیک سے وہ روح امین
	پہر کیا آگی اسکی حق نی بیان	بعض اوس حکمت و خبر سی بیان

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

یاد کر اوسکو ای نبی زمان	جب لگا کہنی موسیٰ عمران	اپنی لوگوں سے دی جو تہی ہمراہ	کہ بلا شک کیا ہی میں نے نگاہ
ایک آتش کو جو فروزان ہے	مثل خورشید کی درخشان ہے	یعنے جب چہوڑ کر وہ مدین کو	جانب مصر پہیلا زن کو
اتفاقات سے وہ بہولا راہ	اور راہ شہارن کے درد زہ ناگاہ	تہی ہوا سرد و موسم سرما	کر نمایان ہوئی وہ آگ اوس جا

سَآتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ

اب شتابی سی لاؤں گا تمکو	میں وہاں سے خبر کچہ ای لوگو	یعنے جو آدمی وہاں پاؤں	حال راہ اوس سے پوچہ کر آؤں

أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝

یا کہ لاؤں میں تمکو انگارہ	آگ سلگا کی وہاں سے یکبارہ	تا کہ تم تا پنی سی پیش آؤ	سینک کر تن کو گرم ہو جاؤ

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پہر جب آیا اوس آگ پاس کلیم	یوں پکارا گیا بفضل عظیم	کہ ہی برکت دیا گیا یکسر	جو کوئی ہی اوس آگ کی اندر
اور جو کوئی ہی آس پاس آگ کے	ای جو دکہتا ہی خط و پاس آگ کے	اور کہہ تو کہ پاک ہے وہ خدا	کہ جو مالک ہے سب جہانوں کا
گرد آتش اور آگ سکے اندر	تہی مقرب فرشتگان یکسر	کچہ نہ آتش تہی وہ جسی دیکہا	ملک اونکا وہ نور یکسر تہا
	تہی کلیم اوس ندا سے غرقہ نور	کہ یہ آواز غیب آئے اور	از انوار فرشتگان مقرب ۱۲

يا موسى إنه أنا الله العزيز الحكيم ۝ وألق عصاك فلما رآها تهتز كأنها جان ولى مدبرا ولم يعقب

ای کلیم سمین فکر و غور ہی کیا ۔ وہ تو یہ بات ہے کہ مین ہون خدا
زور و قوت مین سب سے ہون بالا ۔ زبردستکار اور حکمتون والا

اور تو ڈالدے عصا اپنا ۔ یکبیک معجزہ دکھا اپنا
تو الگ جس گھڑی ادسی کیا ۔ ہلتی اور پھنپھناتی جاتا تھا

گویا ہی وہ ایک تیلا سا ہی سانپ ۔ ڈر کی مارے گیا یکایک کانپ
پھر گیا پیٹھ پھیر دہشت کہا ۔ اور نہین پیچھی بھی خوف سے دیکھا

پھر بحکم تشفی و تسکین ۔ پہونچی فوراً ندا اسکی تئین

يا موسى لا تخف إني لا يخاف لدي المرسلون ۝

موسیا مجھہ بغیر تو مت ڈر ۔ بیگمان ہون مین خالق برتر
نہین ڈرتی ہین میرے پاس رسل ۔ مین تو حامی ہون انکا اور ناصر کل

إلا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فإني غفور رحيم

ہان مگر جو ستم سی پیش آوے ۔ پھر بدل ڈالی اور بجا لاوے
کوئی نیکی بری عمل کے بعد ۔ یعنی توبہ سی ہو وہ صالح و سعد

تو مین ہون جرم بخشنی والا ۔ رحم والا بیان سے بالا
منقطع ہی یہان وہ استثنا ۔ حسب طرحسے محققون نے لکھا

رہتی موسی تھی خائف اور محزون ۔ جب سے قبطی کا ہوگیا تھا خون
انکو ترسان جو اسقدر پایا ۔ خون اونکا معاف فرمایا

وأدخل يدك في جيبك تخرج بيضاء من غير سوء

اور پیٹھا دی ہاتہ اپنی کو ۔ تو گریبان مین اپنی [illegible]
کہ نکالی تو یا وہ نکلے گا ۔ جیب مین سے سفید اور چیتا

آفت جہل اور برائی بن ۔ نہ لگی دیکھکر جسے کچھ گہن
پھر گریبان مین جب وہ ڈالا ہاتہ ۔ کیا درخشندہ تر نکالا ہاتہ

نوہ سکے آگی جسکے تاب نہو ۔ نہجہ آفتاب تابان کو
پھر لفرمان حق ہوی ممتاز ۔ کہ عیان کر وہ دونون تھی اعجاز

في تسع آيات

یعنی نو معجزون سے کے ظاہر کر ۔ یعنی اون دو کو ستودہ سیر
دو یہ اور سات معجزے ہین صاف ۔ وہی جو گذری ہی بسورہ اعراف

إلى فرعون وقومه إنهم كانوا قوما فاسقين

جا تو فرعون اور اوسکے لوگون پاس ۔ اے ہر حالت کا اپنی رکھہ کر پاس
کہ وہی ہین ایک قوم فسق اندیش ۔ حد سے باہر نکل گئی بدکیش

فلما جاءتهم آياتنا مبصرة قالوا هذا سحر مبين ۝ وجحدوا بها واستيقنتها أنفسهم ظلما وعلوا فانظر كيف كان عاقبة المفسدين ۝

پھر تو متنبہ ہوچکی تہی اونکی تہین تھا جو فرعون اور اوسکی قوم لعین وی ہمارے دلائل اے سرور تہین جو دکھلانیوالیان سیر

کہنی اسطرح سے لگی سب دین کہ یہ ہی جادوی صریح و مبین اور انکار سی سب آئی پیش ساتہ اون معجزون کی وی بدکیش

اور لیا تھا یقین اونکو جان اپنی جانو نہین سے اپنی زبان از سر ظلم و سرکشی تمام کرتی انکار تہی وی نافرجام

سو نظر کر تو ای بلند وقار کیون کہ تہا مفسدونکا آخرکار کہ ہوی اس جہان مین غرق تو آب تسپہ عقبی مین آگ کا ہو عذاب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا

اور بیشک دیا تہا ای خوشخو ہمنے داؤد ابن ایشا کو اور سلیمان کو تہا جو اوسکا پسر علم احکام شرع سر تا سر

یا کہ علم الحکم کیا تہا عطا یا اونہین علم کیمیا بخشا

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور لگی کہنی دونون شکر خدا جسنے کی ہی بڑائی ہمکو عطا بیشتر اپنی ایسی بندون سے لانی والی جو ہین یقین یکسیر

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

اور وارث ہوا سلیمان نام ملک داؤد کا بفضل تمام یا لیا ارث مین نبوت کو یا کہ احکام شرع و حکمت کو

وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

اور لگا کہنی یون کہ لوگو ہم ہین سکہائی گئی بفضل و کرم بولی اور گفتگوی مرغ و طیور جسکا اوڑنا ہی کام اور دستور

اور عطا ہم کیی گئی ہر شے یعنی جس شے کے ہمکو حاجت ہے بیشک وہ ہے یہ عطا بہمہ تن ہی بزرگی بہین اور روشن

اہل تحقیق نی یہ فرمایا عہد داؤد جب بسر آیا وی جو اونیس اونکی تہی فرزند سلطنت مین ہوی نزاع پسند

یک صحیفہ بطرز استفتا لائی روح الامین بحکم خدا بولی داؤد سی کہ ای دلبند پوچھہ بیٹون سے یہ مسائل چند

جس سے انکا جواب ہین آوی وارث تخت و ملک ہو جاوی پس لگی پوچھنی جواب اون سے کرکی اسطرح سے خطاب اون سے

کر تا وی مجھی یہ بات بہلا کیا ہی اقرب اور ابعد اشیا کیا زیادہ ہی انس کے اندر اور وحشت مین کیا ہی فزون تر

کیا وہ دو ہین کہ ہی قیام اونکو اور ہین مختلف بہلا کیا دو کیا وی دو ہین کہ ہارتی ہین ہم یکدگر نسبت یکدگر سے دم

کیا وہ دو چیز ہین کہ جنکا ہی پسندیدہ اور قبیح کمال سنکے فرزند گفتگو سے پدر عاجز آئی جواب سی یکسیر

لیک کہنی لگی سلیمان یون
وہ جو تہی سب سی عقل مین فزون
کہ وہ عقبی ہی اقرب الاشیا
اور البعد ہی ماسفی دنیا

اور زیادہ ہی انس مین و بدن
وہ جو روح روان کا ہی مسکن
اور وحشت مین ہی زیادہ تنہا
جس بدن مین کہ ہووی روح نہین

اور زمین و فلک ہین قائم دو
روز و شب مختلف ہین انم دو
اور ضد حیات ہی وہ ممات
جیسی ضد ممات ہی وہ حیات

اور پسندیدہ حلم ہی بمال
وقت غصہ کے ایسی تو دو خصال
اور مذموم ہی وہ حقد تام
وقت غصہ کے از رہ انجام

خوش ہو سنکی دی بلند خطاب
کہ موافق کتاب کے تہی جواب
تہی جو حاضر وہان نبی یعقوب
کر تفضل فخر داو نہین منسوب

آئی تحسین و چند اسی پیش
آفرین اور مرحبا ہی پیش
کر کی داؤد اونکو ملک عطا
دوسرے دن ہوی رحیل بقا

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝

اور کیی مجتمع سلیمان پاس
لشکر اونکی سب ای دقیقہ شناس
جن و انسان اور مرغان سی
قسم قسم اپنی فضل و احسان سی

پہر و شلین شہ انی جاتی تہی
یعنی پیش اور پس نہ آتی تہی
گرچہ تہا بشیار وہ لشکر
لیک تہا ضبط و ربط مین یکسر

اونکی لشکر کی کیا لکہون تعداد
حد سی فزون بیان سی تہا زیاد
جسکو کچہ فہم اور درایت ہی
پس یہ کشاف کی روایت ہی

کہ وہ تہا اونکا اسقدر لشکر
تین سو کوس مین تہا جسکا مقر
جنس انسان کا محل نزول
ہی پچہتر گروہ تک منقول

اور مقر اسقدر فسحت تک
جن و وحش و طیور سی ہر یک
بی ستون تہا نہ آسمان مانند
جیسی ہر طرح کا فلک سی بلند

ہر طرح کی اساطا ہین و دراز
ایک سے ایک خوب و خوش انداز
وہ جو تہا فرش ریشمی خوش رنگ
ایک فرسنگ بیچ ایک فرسنگ

کر کی اوس فرش اور اساطا کو بسط
تخت کو رکہتی کرسیونکی بیچ وسط
بیٹہتی تخت اور کرسی پر
وی سلیمان و مردم افسر

کر سی تخت و فرش لیکی ہوا
جاتی یکماہہ راہ دمین اوڑا (آدمیان)
اتفاقاً تہی وہ تخت نشین
شام سی جاتی تہی یمن کی شین

حَتّٰى إِذَا أَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَّا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

تا بوقتیکہ آئی وی سرور
مور اور چیونٹیون کی سینہ پر
بولی اک مور لنگ طاحنہ نام
کہ تم ای چیونٹیون رہو تمام

مسکنون اپنی گہر و بینی مانی سب
کہ نہ کچلی تمہین سلیمان اب
اور نہ ڈالی کچل تمہین یکسر
اوس سلیمان کی فوج اور لشکر

اور وہ جانتی نہین یہ خیال
کہ تمہاری تشکر مین پامال
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
ارض طائف تہی چیونٹیان تہین جہان

عتبہ مو ہین کئی اقوال
لکہ گئی ہین وی اہل علم و کمال
یون ہی تفسیر ثعلبی مین لکہا
کہ برابر خر و سی کی وہ تہا

یا کہ تہا عظم اوسکا ای دلبند
بچہ گوسفند کے مانند
یا کہ تہا عظم اوسکا گرشال
اور رکہتی وہی مور تہین دو مال

گوش زد مور کے ہوئی آواز
پر سلیمان نے سنلی سب آواز

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

پہر لگا مسکرانی خندہ کنان
بات اوسکی ہی وہ نبی زمان
سبب ضحک بعض نی ہی لکہا
مور کی بات کا تعجب تہا

یا کہ سنکر وہ مور کے آواز
آئی خوش ہو تعجب و ممتاز
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
مور کو سن وہ بات بلوایا

کہنی اوس سے لگی کہ ظلم و ستم
کرتی ہرگز نہین کسی پر ہم
بولی چیونٹی کہ سچ ہے ہے عنا
آپکا کام ہے نہ ظلم و جفا

پر مین کہتی ہون باد ہی تم
سیر منصب سے خیر خواہی قوم
پہر سلیمان نے اوس سے فرمایا
تو نے کیون ہمسی خوف دکہایا

مین او لشکر مرا ہوا پر تہا
تمکو پامال کسطرح کرتا
بولی چیونٹی کہ تہی مری یہ مراد
کہ نہ بہولین وہ سب خدا کی یاد

کہین ایسا نہو کہ کرکے نظر
آپکی جاہ اور موکب پر
جاہ و مال جہان کی ہون مائل
کہ وہ مبغوض حق ہی لا طائل

بعض تفسیر مین یہان ہے لکہا
کہ سلیمان نے مور سے پوچہا
کہ بتا تو مجہی تو ای وساز
کیا ہی تیری سپاہ کا انداز

بولی چیونٹی کہ ای بلند وقار
ہیں سر سنگ ہی دی چار ہزار
جنہین ہر ایک ہی وہ جاہ نصیب
حکم مین جسکی ہیں ہزار نقیب

ہر نقیب او ہین اپنی تابع یار
چیونٹیان رکہتی ہین چار ہزار
کہنی اوس سے لگی سلیمان یون
لاتی یا بہر نہین وہ لشکر کیون

بولی چیونٹی کہ ای پیمبر دین
دیتی ہمکو تھے حملہ روی زمین
ہمنی زیر زمین کیا اقبال
تا خدا بن کوئی نہ جانے حال

پہر کہا مور نے کہ اے سرور
تو بہی احسان حق بتا کچہ کر
بولی اوسکی مین جسقدر احسان
ایک او مین سے ہی وہ باد عیان

جسکو سیرا کیا مسخر و رام
کہ اوڑاتی ہی تخت صبح و شام
بولی سنتی ہی آپکی یون وہ مور
اوسمین یہ ایک رمز ہی مستور

کر رکہی ہی تراوہ ملک و مال
آنی جانی ہین باد کا سا حال
سنتے ہی اس سخن کے وہ مقبول
لب بلا س دعا ہوی مشغول

وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اور بولا کہ خالق بیچون
مجکو توفیق دی کہ شکر کرون
تیری احسان کا جو کیا مجہپر
اور ماں باپ پر مری یکسر

اور توفیق کر مجہی وہ عطا
کہ مین لاؤن وہ کام نیک بجا
جسکو فرمای تو خوش اور پسند
تا نہ عائد ہو کچہ زیان و گزند

اوسے رلاتو مجکو یا تھون ہاتھ — اپنی رحم اور مہربانسے ساتھ — سیدون اپنو نہین تھی جو شناسیہ — ای جوکرتی عمل تہی بابستہ

تھی پدر پر جو اونکی احسان سب — مجہسے ہوسکتی ہین بیان وی کب — مادر اونکی تہین پارسا زمان — کیون نہوویگا اونپہ کچہ احسان

تہین وہی ہے مادر اونکی نیک خصال — سورۂ صاد مین ہے جسکا حال — کہتی ہین پہونچی وہی ہمبر دین — اتفاقاً اسی سفر مین کہین

اک بیابان مین کہ تہا نو ہان — کہین نہ پانی کا نام اور نشان — جب وضو کو طلب کیا پانی — اور کسینی نہین دیا پانی

بولی ہدہد کدہر گیا جسکا — آب لشکر ولیس منصب تہا — یا کہ تہی تخت پر وہی عالیجاہ — کہ مثل طیور سے ناگاہ

ایک فرصہ سی آفتاب کے تاب — کرنی اونکی تہین لگی بیتاب — دیکہہ خالی مقام ہدہد کا — حال اوسکا بیکہ پوچھا

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ

اور ہوئی بے جستجو و تلاش — اور ہنو اونکی برملا اور فاش — یعنی ہدہد کو اونہین ڈہونڈہا — پہر جو اونہین اوسے نہین پایا

فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝

تو لگا کہنی وہ پیمبر دین — کیا ہی مجکو کہ دیکہتا ہون نہین — مجمع طائران مین ہدہد کو — کیا ہی وہ غائبون سی کہو

لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝

اوسکو مارونگا زور کی مین مار — تاکہ ایسا نہین کری پہر کار — یا کرونگا مین ذبح اوسکی تئین — تا ہو گستاخ اور مرغ نہین

یا کہ البتہ لائیگا مجکو — کوئی حجت کہ صاف ظاہر ہو — تاکہ غیبت کا ہو سبب معلوم — وجہ تعویق جسسے ہو مفہوم

وہ جو ارشاد ہی عذاب شدید — ہی وہ تادیب کیسی لیے تہدید — یعنی اوسکی اوکہاڑکر بازو — ڈال دونگا مین دہوپ مین اوسکو

یا کہ تا جنس ساتھ مدت مدید — پنجرہ مین کرونین اوسکو بند

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ

پہر قریب اسی وہ دیر مین آیا — آتی ہی خشم اوسسے فرمایا — پہر لگا کرنی اسطرح سے مقال — اون سے وہ ہدہد مبارک فال

کہ احاطہ کیا مین اوس جاکو — نہ محیط اوسکا تو ہوا تہا کبہو — یعنی دیکہہ اوس جگہ کو مین نے لیا — تونے جسکا مشاہدہ نہ کیا

وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝

اور مین لایا تہین سبا سے خبر — کہ وہ تحقیق و ثبت ہی یکسر — کہتی ہین یہ ہی تو وہ خصال — جانتی تہی نہین سبا کا حال

ہوئی ہدہد سے آیا جب
ایک ہدہد وہاں پہ مجھکو ملا
کہ شہر سبا ہے جسنے مشہور
شرح کرنا وہ عظمت سلطان
کہنی اوس سے لگی وہ ای ماہ جاہ

اونکو اوسکی خبر وہ لایا سب
لے گیا وہ سبا کو شوق دلا
وہ جو قوم سبا سی ہی معمور
لے گیا یک بیک وہ مجھکو وہان
کہ تبا کون ہی وہ اوسکا شاہ
کہنی ہدہد لگا بطرز ادب

اون سے کہنے لگا کہ ای سرور
مجھے کہنی لگا مرا ہو وطن
کین بیان اوسکے خوبیان از لب
اوسکو مین دیکھکر یہان آیا
کیا وہ رکھتا ہی دین او آئین
اسطریقی سی کرکی اونکو خطاب

مین با وج فلک گیا اوڑکر
وہ زمین عرب ہے سمت یمن
کہ ہوئی مجھکو دیکھنی کی ہوس
مین نے پایا وہ جیسے بتلایا
اور لوگونکا اوسکی کیا ہی دین

إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝

بیگمان مین نے ای نبی زمن
اور عطا کی گئی وہ ہر یک شے
ہی عظیم اور بڑا وہ جیسا تخت

یا بلقیس نام وہ اک زن
جو ہنر اور سلطنت کی ہے
نہ کسی اور کا ہی ایسا تخت
ضمن ہر شی ہین ہی وہ مال و منال

کہ جو کرتی ہی مملکت اونپر
اور اوسکا ہی ایک تخت بڑا
عرض اور طول مین ہی زر وہ مفاد
اور اسطرح اوسکا حسن و جمال

وہی جو بستی سبا مین ہین یکسر
سر بسر لعل اور گہر سی جڑا
سی وہ ہشتاد گز ہے ہشتاد

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ

مین نے پایا وہان اوس عورت کو
اور اچھی کہائی اونکو تمام

اور لوگونکو اوسکی انکو شہر
دیونی اونکی زشت اور بدکام
آگی اسکی ہی آٹھوان سجدہ

کرتی سجدہ ہین غیر حضرت رب
پھر کیا بند اونکو از رہ حق
کہتی ہین شافعی نوان سجدہ

جہل سی آفتاب کو وہ سب
پس وہ پاتی نہ راہ ہین مطلق

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

کہ نہ سجدہ کرین برای خدا
لائی باہر جو ہی چہپی اشیا
آسمانونکی اور زمین کی تمام
مینہ برسا کی ای بلند مقام

اور وہ جانتا ہی ایکدم	جو چھپاتی اور کھولتے ہو تم	حق تعالی بچشم دیدۂ غور	نہین معبود کوئی اوس بن اور
ہی وہ پروردگار تخت بزرگ	جملہ تختون سے جسکا تخت سترگ	تخت بلقیس سے ہی اہل تمیز	جسکے عظمت کی روبرو ناچیز
موضع انتہائے سجدہ ہی یہان	مختلف فیہ کرگئی ہین بیان	بعض نی تا بہ تعلنون لکھا	بعض نے تا بہ العظیم پڑھا

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ

کہنی فور لگا سلیمان یون	پوچھ اوس والمود کا مضمون	اب ہم آئینگے دیکھنی سی پیش	کہ بھلا کیا ہی تو صداقت کیش
	یا کہ ہی تو دروغگویون سے	کاذبون اور زشت خویون سے	

اِذْهَبْ بِّكِتَابِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ

جا مرا خط یہ لیکی تو بشرف	اور اوسی ڈالدی تو اونکی طرف	پھر تو اون پاس سے ہو روگردان	یعنی ہٹ کر ہوا اوتکی تو نہان
پھر نظر کر کہ خط مرا پڑھ کر	کیا ہی وہ سوچتے کہ پھرتی ہین کیدھر	یعنی پڑھ کر مرا وہ خط و کتاب	دیکھیو تو دیتی کیا ہین اوسکا جواب
لکھہ سلام اب خلاصۂ احوال	جسطرح کہہ گئی ہین اہل کمال	کہ وہ بلقیس شہرۂ آفاق	دولت و جاہ و مال مین تھی طاق
نہ فقط ملک و مال رکھتی تھی	ملکہ حسن و جمال رکھتی تھی	باپ پا دونین اوسکے پاس تن	گذری فرمانروای ملک یمن
تھا شراحیل نام باپ اوسکا	یا کہ سبرجیل ابن مالک تھا	فارعہ جنسے اوسکے مادر تھی	بلقمہ نام بعض نی وہ لکھی
جب اجل کا پدر نی جام پیا	ملک والد کا حق نی اوسکو دیا	جانشین پدر ہوئی وہ زن	ہاتھ اوسکی لگا وہ ملک یمن
تھی جو خویشان مادری جن	اوسکی تائید کرکی رات اور دن	ہوتی مصروف سور مایت سے	لطف سے حفظ سی حمایت سے
گوہر و لعل اون سے منگوا کر	اک مرصع سریر بنوا کر	اوس پہ اجلاس سے وہ پیش آتی	دار و گیر شہانہ فرماتی
عہد آبا سی تھی وہ شمس پرست	نشۂ کفر و شرک سی سرمست	الغرض ہدہد سبک پرواز	چونچ مین لی وہ خط شوق طراز
پہونچا بلقیس پاس پیش سریر	تھی جہان حاضر اوسکی جملہ مشیر	یا کہ خلوتکدہ مین روزن سے	پہونچا وہ نامۂ سلیمان لی
رکھہ کی بلقیس کے وہ سینہ پر	ایک جانب ٹھہر رہا ہٹ کر	پڑھ کی نامہ کو وہ گئی حیران	اپنی اعیان بلائی اور ارکان

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيْمٌ

کہنی اسطرح سی لگی بلقیس	ای گروہ سران قوم رئیس	کہ ہی ڈالا گیا بطرز سترگ	میری سینہ پہ ایک خط بزرگ
خط کہ ہی اسلئے بزرگ کہا	کہ سلیمان نے اوسکو بھیجا تھا	یا کہ ہی سرزد ہوا وہ امر غریب	اور تو بی اک مرغ سی بطرز عجیب

یا کر دکھیا تمام نا سے حق

یا کہ اوسمین طمع نہ تھی مطلق
کہ وہ کسکی طرف سے آیا خط

الغرض پوچھنی لگی اعیان
مدعا کیا ہی جو بھیجا یا خط

سنکے بلقیس سے وہ ذکر و بیان

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ

بولی بلقیس یون او ن اعیان سے
کہ وہ ہی مہربان برحمت تام
اور چلی آؤ میرے جانب کو
قصہ کوتاہ سنکے وی اعیان

کہ وہ نامہ تو ہی سلیمان سے
رحم والا بحال خاص اور عام
حکم بردار اور مسلمان ہو
مثل نامہ بخود ہوی حیران
ولیمن اونکی ہراس در آیا

اور بیشک وہ نامۂ ممتاز
ہی یہ مضمون اوسکا سرتا سر
اسلیے اس نمط وہ نامہ لکھا
دیکہہ خط کی وجازت الفاظ
سے اختصار ١٢
غیر حیرت نہ کچہ نظر آیا

نام سی اوس خدا کی ہی آغاز
کہ نہ گردن کشی کرو مجھپر
کہ او نہیں دین حق سکھانا تہا
اور معانی بہت سے کرکی لحاظ

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ع

کرنی یون گفتگو لگی بلقیس
مین نکرتی ہون قطع اور فیصل
کہتی ہین تھی وہ مردم سردار

کا ای گروہ مشیر و قوم رئیس
رای اپنی سی کوئی کار و عمل
سیصد و سیزدہ زروئی شمار
اونکو بلقیس نی کیا اکٹھا

مشورہ دو مجھی تم اور صواب
ہوتی جب تک نہین ہو حاضر تم
او نہیں ہر ایک شخص کی ہمراہ
اور ہر یک سی مشورہ پوچھا

کام میں میرے بر سبیل صواب
یعنی بن پوچھی تمسی ای مردم
دس ہزار آدمی تھی فوج و سپاہ

قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ

فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ

بولی وی لوگ ہم ہین زور آور
پس نظر کرلی اپنی دیکھہ وہ شے
کرنی بلقیس یون لگی گفتار

اور جنگی کڑی ہین سرتا سر
کیا ہی وہ جسکا حکم کرتی ہے
صلح مین مصلحت نہین زنہار
ہم پہ غالب اگر وہ شاہ آوے

اور ہی حکم اختیار ترے سے
یعنی جو حکم ہو بجا لاوین
جنگ کہتی ہی دوسرا اور دو رو
ملک و دولت تباہ فرماوے

ای مفوض ہی کار و بار ترے
جنگ یا صلح ساتہ پیش آوین
اوسکی غلبہ کا خوف ہی مجکو

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ

بولی بلقیس یون کہ شاہ و ملوک
تو کرین ہین خراب اور تباہ
اسر نمازنگر ہیسے خوار و ذلیل

رکہتی یہ راہ ورسم ہین سلوک
او سی بستی کو وہی ملوک اور شاہ
اور ایسے ہی کرتی ہین لی قبیل

جب درآوین وی قہر فرماکر
اور کرین ہین وہانکی رسا کو
یا اسیلر جسے کرین گی خوار

کسی بستی و شہر کے اندر
اسی ہان جنکی قدر و عزت ہو
یہ سلاطین و شاہ آخرکار

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ

اور مین تو ہون بہیجے والے
کہ بہلا کیا جواب لاتے ہین
میری تحفے اگر کری وہ قبول
کہ سلیمانکی پیشکش کے لیے
بہیجے پانصد غلام مہر لقا
خشت زر بہیجی ساتہ ایک ہزار
مشک انبوہ ختن ختن بہیجا
اور کچ سفتہ بہیجی مہرہ چند
خشم و غصہ جو وہ کری تجہیر
کہ میان غلام اور کنیز
اور وی کچ سفتہ ہین جو مہرہ چند
پہر وہ ہدہد جو یہ خبر لایا
فرش زرین مسطح و ہموار
آدمی پری و دیو و ہوام
پر یہ پیر بافتہ وی مرغ و طیور

اونکی جانب کو تحفہ ہا لے
ساتہ کس چیز کے پہرتی ہین
ہی وہ اک بادشاہ ورنہ رسول
منذر اور چند کس روانہ کیے
عورتونکا لباس ونہین پہرا
اور لعل و گہر کا تہا نہ شمار
عنبر و عود کا شمار نہ تہا
لی بہا بی مثال بے مانند
ہی وہ سلطان و گر نہ پیغمبر
جو پیمبر ہے تو کری تمییز
اونہین رشتی وہ ڈالی ای دلبند
یون شیاطین کو حکم فرمایا
کہ زمین منذر کی راہ پر طیار
اور وحوش و سباع جو ہین رام
یہ ہوا آئین جیسی ہے دستور

پہر مین کرتی نظر ہون اور نگاہ
ہین جو بہیجی گئی بغرض شرف
اہل تحقیق نے لکہا ہی صاف
نادرات زمانہ و اموال
اور پانصد کنیز رشک قمر
درج ناسفتہ دُر و مروارید
مہری ہر طرحکی گران قیمت
اور منذر کو یون کیا تعلیم
اور نبوت پہ ہین دلائل اور
اور ناسفتہ دُر و گوہر کو
پس وہ منذر ہوا اوہان سے وداع
کہ بنا کردہ خشت نقرہ و زر
اور بری سپاہ و بحری فوج
صف بصف ایستادہ ہون تک سیر
قصہ کوتاہ منذر ابن عمر

یعنی مین دیکہتی ہون اونکی راہ
یعنی میری طرف سی اونکی طرف
مجکو شک ہی تو دیکہلی کشاف
اوسنی ہر طرحکی کیی ارسال
کپڑی مردانے اونکو پہرا کر
جنکے تہی آب تاب جیون خورشید
مجہے کب اونکی ہو بیان قیمت
اوس سے مت کہیو ای ہراس اور بیم
اونکو ملحوظ رکہ بدیدۂ غور
کر دی سوراخ جو پیمبر ہو
لی ہدایای نقد و مال و متاع
ہفت فرسنگ کی طول تک یکسیر
راہ منذر پہ آئی جیسے موج
جا کی سیدا ہین راہ منذر پر
جبکہ پہونچا کنار میدان پر

سحر ہوا وہ کرکے نگاہ ۝
کر وہ روح الامین سے سن مضمون
اور کہ سفتہ لاوی مہرے تو
اور دودہ کو حکم فرما کر
اون غلاموں نے آب منہ پر مار
یعنی اک ہاتہ مین لیا پانی
پس یہ نکتہ میان عبد و کنیز

فرش خشت زر او درج سیاہ و
ہنس کے موتی لگی او گلنی یون
بھیجے بلقیس نے جو ہین ہمکو
مہری پروائی اونسی سرتاسر
دہو لیا یکبیک منہونسی غبار
پہر بدست دگر گیا پانی
ہو گیا وجہ امتیاز و تمیز

پس سلیمان کے تخت پاس آیا
درِ ناسفتہ سی جو درج ہی ہے
پس لفرمان بادشاہ زمن
پہر کیا شست و شو کو از رانی
اور کنیزوں نے دہوئی منہ یکسر
دوسرے ہاتہ سی وہ منہ پر مار
مرد کو مرد زن کو تبلا زن

اون تحائف کو روبرو لایا
اوسے لا تو نکال کر دی در
کرکے ارادہ نے کیی روزن
اون غلام و کنیز کو پانی
لیکے اک ہاتہ سی بدست دگر
دہویا اپنی منہونسی گرد و غبار
اون تحائف کو رد کیا یہہ تن

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝

پہر جب آیا وہ ایلچی سلیمان پاس
کیا مدد کرتی ہو مجھے تم سب
بہتر اوس سے ہی جو دیا تمکو

یعنی اموال تحفہ و اجناس
مال سے اجہان کے ای مردم
یعنی دنیا کا مال ای لوگو
کہ تمہارے ہی یہ ہی مدنگاہ ۝

بولا مسند رسی یون وہ عالیجاہ
پس وہ کچہ جو دیا ہی میری تئین
بلکہ تحفی سی اپنی تم یکسر
اسجہان کے حیات و دولت و جاہ

اور اوس سے جو اوسکی تہی ہمراہ
میرے خالق نے ملک علم اور دین
شاد ہوتی ہو فخر و نازش کر

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا

پہر کی جا ای پیمبر بلقیس
اونکی پاس ایسے لشکرونکی تئین

سوی بلقیس و لشکر بلقیس
کہ مقابل جنکی ہوونین نہین

کہدی اوسکے میری پاس آون
ای امکر نینکی سامنا اونکو

اور جو آوین نہین تو ہم لاوین
ساتہ اون لشکرونکی طاقت ہو

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝

اور نکالین گے اونکو ہم باہر
چار جا لفظ ہم جو ہی ارشاد
وہ جو منہا مین ہے ضمیر نہان
آخر یش بلدہ سبا مین ہے

شہر مین سے ذلیل فرما کر
قوم بلقیس کے ہی اوسکا معاد
اوسکا مرجع سبا کو تو پہچان
پیش بلقیس یکبیک پہونچا

اور کو خوار و اسیر ہوونین سب
لفظ ہا جو یہا مین فرمایا
پس وہ مسندر وہان سے رخصت ہو
جو سلیمان نے اوس سے فرمایا

بیوقار و حقیر ہوونین سب
اوسکا مرجع یہان جنود آیا
کرکی طی راہ کی مسافت کو
اوسکی شرح و بیان سے پیش آیا

سنی بلقیس نی تہی وہ خبر
تخت اوسکا جو تہا کر انہا یا
پہر وہ نکلی بصد تجمل و شان
کہ سلیمان کی پاس قبت کر
تا کرین سے وہ نکاح کا نہ خیال
اور کوئی لگا یہ کہنی سخن
اور کرنی لگا کوئی یہ مقال
تا وی اوسکی نہ بن نکاح سنی باز

ہوگئی مستعد زاد سفر
ایک محکم جگہ مین رکھوایا
لیکے ہمراہ لشکر اور اعیان
پہونچی اشراف جن اور انس
دیکہہ بلقیس کا وہ حسن و جمال
منحرف ہی صواب سی وہ زن
ساق پر اوسکی شعر ہین بال
اور نہ افشا نہو ہمارا راز

کر دیا یکبیک تہیہ راہ
کرکی اوسکو مقفل و مستور
رو کیا لیکی ساز و سامان کو
عیب بلقیس کو لگانی لگے
پس لگی کہنی بعض از سر زور
اور کہنی کہا رکہی ہی وہ سم
اس غلط سی بنا بنا تقریر
پہر ہوا اوس گفتگو پہ بیان کیا

رکہہ کے اپنا متاع وہاں ہمراہ
در پہ بٹہلا دیی نگہبان جنیہ
تخت گاہ شہ سلیمان کو
اور بدستے پیش ہی لگے
کر ہی عقل و خرد مین اسکے قصور
خلل خرد کی اور او نگلیا بین تم
کرتی از راہ کید و تزویر
عقل کا پہلی امتحان کیا

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ

کہنی اوس کر کو لگا سنکر
پہلے اس سے کہ آئین میری طرف
اور رجوع کا فرمان مین اپنی انہین

یون سلیمان کہ مردم انس
حکم بردار ہو بغیر و شرف
مال اوسکا نہین حرام کہین
پوچہکر حال اوسکا ہوا آگاہ

کون تم مین سے لائی مجکو بہلا
کہ مسلمان کا نہین لینا مال
اور طلب اوسکی کیا وہ سریر
عقل بلقیس سے وی ما لیجاہ

عرش بلقیس یعنی تخت اوسکا
بن رضا کی نہین روا لانا
تا کہ دیکہیگا یکیا وسکو تغیر

قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ

کہنی اسطرح اک خبیث لگا
اپنی جا سی کرتا مشی دو پاس
ابھی لاؤنگا مین امانت سے

قوم جن سے وہ جو دیوان تہا
تجکو مت کری ہی تو جلاس
کچہ نیش آؤ مین خیانت سے

کہ مین لاونگا تیری پاس اوسکو
اور مین تیئ اوٹہانی اوسکی پر
پہر سلیمان نے دیا یہ جواب

قبل اس سے کہ آپ اوٹہیگا تو
زور والا ہون عین تکبیر
مین تو اس سے ہی چاہتا ہون شتاب

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ

کہنی وہ شخص سطرح سے لگا
یا سلیمان نی خود کیا وہ مقال

علم جسکے پاس کچہ کتاب سی تہا
کتب حق مین جو کہی تہی کمال

ای لگا کرنی اسطرح تقریر
یا لگا کہنی خسرو الانام

آصف بن برخیا وہ اوسکا وزیر
تہا کتابون کا علم جسکو تمام

یعنے جو کوئی جانتا تو شیخو	کتب حق سی اسم اعظم کو	یا لگا کہنی جبرئیل امین	لوح محفوظ سے پڑہ اوتکی

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ

کہ میں لاؤں سباسی تیری تئیں	وہ سریر مرصع و زرین	سپلے اس سے کہ آئی سگے پہر کر	تیری جانب کو تیری چشم نظر
یعنے لاؤنگا تجکو اسقدر دین	طرفۃ العین میں مین اوسکے تئیں	پس سلیمان نے حکم فرمایا	کہ دعا سی وہ شخص پیش آیا
تیضرع زمین خدمت چوم	بولا یا حی کہکے یا قیوم	بلکہ ازراہ التجاسے تمام	کہہ سکے یا ذوالجلال والاکرام
	تخت بلقیس کو بیک ناگاہ	پل میں حاضر کیا بطرز نگاہ	

فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي

پہر سلیمان نے جب اوسے دیکھا	مستقر اپنی پاس یعنی دہرا	کہنی اسطرح سے لگا کہ یہ کام	فضل رب کا مری ہی اور انعام
یعنے آنا یہ تخت کا ناگاہ	اوس سباسی کہ ہی دوماہہ راہ	ہی نہ اسباب ظاہری سی مگر	فضل پروردگار سے مجہپر
کہ مری دوستونکو اوسنی اب	بکرامت عطا کیا منصب	اوسکو لایا وہ خالق برتر	خرق عادات اور کرامت پر
	فضل سے اپنی وہ فرمایا	بعطا اپنی وہ پیش آیا	

لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ

تاکہ وہ آزمائی میری تئیں	جانچنی میں لئے آئی میری تئیں	کہ میں لاتا بجا ہوں شکر و سپاس	یا میں کفران کا رکہوں ہوں پاس
اور جو کوئی شکر پیش آوے	ای سپاس خدا بجالاوے	پس سوا اسکی کوئی کام نہیں	کہ وہ کرتا ہی شکر اپنی تئیں
اور جس شخص نے کیا کفران	نکیا شکر نعمت یزدان	پس مرا رب ہے بے نیاز تمام	شکر و کفران سے ہی اوسکو کام
	کرنیوالا کرم کا سرتا سر	فضل اپنی سی مستحقوں پر	

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ

کہنی وہ یون لگا کہ ای مردم	شکل و ہیئت بدل کے اوتم	واسطی اوسکے تخت اوسکی کو	جس سے اوسکو تمیز اوسکی ہو
یعنے اوسکو جڑو بطرز دگر	پائین بالین پہ بالین پائین	یا ملکر جڑو جواہر کو	یعنے اخضر کی جاگہ احمر ہو

اور بعض کو موضع اخضر ۔ وضع کردو اور کہا کر کیسر ۔ دیکہیں ہم کیا وہ سوجہہ پاتی ۔ تخت اپنا اوسی بتاتی ہی
یا کہ ہوتی ہی اونہیں عقل کی تیز ۔ رہنمائی وسوجہہ ہوتی نہیں ۔ پس پلٹ کر پہرا اونہوں نے سر ۔ کر کی تبدیل اوسمین تغییر
عقل بلقیس آزمانے کو ۔ اور یہ معجزہ دکہانے کو

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ

پہر جب آئی وہ زن کسی نی کہا ۔ کیا اسیطرحکا ہی تخت ترا ۔ بولی تشبیہ درمیان لاکر ۔ گویا یہ وہی ہی سرتاسر
یعنی یہ تخت ہی اوسی مانند ۔ کر کی جسکی تئین ہین آئی پسند ۔ وہ جو تشبیہ سامنے پیش آئی ۔ ہی عیان اوس سے اوسکی دانائی
یعنی سمجہی بعقل و ہوش کمال ۔ کوئی تخت اور ہو یہ اوسکی مثال ۔ پہر جو اوس معجزہ کو جان لیا ۔ یون سلیمان سے کلام کیا

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝

اور عطا ہم کہی گئی تہی علم ۔ یعنی ہم سب دی گئی تہی علم ۔ پہلے اوس سے خدا کی قدرت پر ۔ اور نبوت کی تیری صحت پر
اور ہوئی تہی ہم اسکو وہ نہاد ۔ حکم بردار خالق او رمنقاد ۔ یعنی حاجت نہ تہی ہماری تئین ۔ تیری اس معجزہ کی اے شہ دین

وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝

اور کیا بند حق نی اوس زن کو ۔ صرف توفیق او رعنایت سے ۔ شمس سے جسکو پوجتی تہی وہ زن ۔ غیر معبود سے نبی زمن
کہ وہ تہی قوم منکرون سے عیان ۔ یعنی محروم دولت ایمان ۔ وہی جو قصر سخن کی تہی معمار ۔ اسطرحسی بیان ہو گلکار
کہ سلیمان نبی نی قبل قدوم ۔ کر کی اوس زن کا عیب پا معلوم ۔ ایک قصر بلند بنوایا ۔ فرش شیشہ سی اوسکا فرمایا
نیچے شیشہ کے آب ڈلواکر ۔ مچہلیان اوسمین بند کین یکسر ۔ رکہتی شیشے تہی فرش کے یون آب ۔ کہ دکہاتی تہا صحن گل جیون آب
پس سلیمان وہ قصر بنوا کر ۔ تخت آرا ہوئے وہان جاکر ۔ بولی بلقیس سے کہ آ تو پاس ۔ اوسکی اوس عیب پا کا رہکر پاس
کہول ساق اپنی وہ لگی آنی ۔ کہ سلیمان لگی یہ فرمانے ۔ فرش شیشہ کا ہی وہ آب نہین ۔ غیر شیشہ وہ آب و تاب نہین

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا

اسطرحسے کہا گیا اوسکو ۔ ای سلیمان نی یون کہا اوسکو ۔ کہ در آ اس محل مین اے بلقیس ۔ یا کہ آ صحن مین بنفس نفیس
پہر جب اوسنی کیا نگاہ و نظر ۔ قصر یا صحن قصر کو یکسر ۔ تو لگی جاننے بنا دا سنے ۔ وہ زن اوسکی تئین کہرا پانی

اور دیتی کھول اپنی دونوں ساق | دامن جامہ کو اوٹھا کر جا ق
تا نکر پانی مین آپہ بھگکر یاں | اودس سلیمان کی تخت پاس جو جائے
ویں سلیمان نے کیا جو خیال | پانی پاؤں نہیں اوسکی پر بال

قال انه صرح ممرد من قوارير

کہنی اوسسے لگا سلیمان یون | کہ اوٹھاتی ہی تو دامان کیون
وہ تو ہی اک محل فرش آبگین | جسمین شیشی جڑی ہے سو ہمہ تن
پر سلیمان کے عقل کامل جان | ہوگئی صرف وہین بادل وجان

قالت رب اني ظلمت نفسي واسلمت مع سليمان لله رب العالمين

بولی رب میں نے اپنی ظلم کیا | اپنی جان پر کہ شمس پوج لیا
اوس خدا کی ہی بدل او رجان | کہ ہی پیدا گر عالمیان
ہوئی پیدا ایسی سی وہ دختر
اور سلیمان نے سو سلیمان ساتھ | یعنی میں نے کسکی اوس کی ہاتھ پہ
الغرض دیکھا اوسکی ساق پہ بال | وضع نوری سی کر لیے اوسکی بال
پیٹ کا اوسکی تہی وہ بال اثر

ولقد ارسلنا الى ثمود اخاهم صالحا ان اعبدوا الله فاذا هم فريقان يختصمون

اور بہنی ثمود پہ بھیجا | اونکی بہائی کو وہ صالح تہا
بس یکا یک وہ دو جتھی ہو کر | کرنے جہگڑنے لگے بیکدیگر
جس طرح اہل مکہ بیکدیگر | ہیں جہگڑتے بعد پیغمبر
بولی صالح سی ہو کہ ملزم | جلد لاوہ عذاب تو ہمکو
کہ عبادت کرو خدا کی تم | ای نہ پوجو بتن او سکے ای مردم
یعنی مومن ہولوہ ایک فریق | اور ہوا اونمین دوسرا زندیق
اہل تحقیق نی کیا ارقام | مومنون سی جو کہا لیا الزام
جسکے وعدہ سے ہیش آتا ہے | رات دن تو ہمیں ڈراتا ہے

قال يا قوم لم تستعجلون بالسيئة قبل الحسنة لولا تستغفرون الله لعلكم ترحمون

کہنی صالح لگا کہ ای مردم | کیسلیے جلد مانگتے ہو تم
کیون نہیں بخشواتی ہو تکسیر | تم خدا سی گناہ توبہ کر
کہتی ہیں ایسا سیہ کو بی تدبیر | کرتے توبہ نہیں دیر و تاخیر
بد سزا کو کہ ہی نزول عذاب | قبل توبہ سی ہی جو کار صواب
تا کہ تم مرحمت سی کیے جاؤ | ای نجات اوس عذاب سی پاؤ
جا بستی تہی لطرز استعجال | حسب وعدہ عذاب استعجال

کہتی صالح سی جو ہی تو سچا
تو ہمین جلد وہ عذاب کہا
صادق الوعد جو ہی پاوین
ساتھ توبہ کی پیش ہم آوین

کرتی توبہ کیواسطے ہر بار
اور کہا ہر چند وی مستغفار
کہ ہو شاید وہ توبہ اونکی قبول
ہمین پاوی نہ وہ عذاب نزول

لیک وی ہانتی نتھی زنہار
اپنی ہی ہٹ پہ تھی وی بدکردار

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ

تا بحدیکہ بولی وی بدخو
ہم سمجھتی ہین فال بد تجھکو
اور اونکو کہ ہین تری ہمراہ
چلتی ہین تیری چال شام وپگاہ

یعنی تونی یہ بہوٹ ڈالی ہے
جب سی وہ طرز تو نکالی ہے
تونی دعوت وہ جب سی کی آغاز
ہم پہ ہوا ہے رنج وغم ہین باز

قَالَ طَائِرُكُمْ عِندَ اللَّهِ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ

کہنی صالح لگا کہ ای مردان
فال بد ہی تمہاری حق کی یہان
بلکہ تم لوگ جانچی جاتی ہو
بدلی اپنی کیونکی پاتی ہو

شامت کفر سی ہی تم پر
سختی و رنج اور محن یکسر
جانچی ہی اسلیے تمہاری تئین
کہ سمجھتی ہو یا سمجھتی نہین

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ

اور تھی بیچ شہر کی نو تن
یعنی صالح کا تہا جہان وطن
کہ وی کرتی فساد تھی یکسر
حجر کی سرزمین کی اندر

اور نہ اصلاح ساتھ آتی پیش
رہتی مصروف ظلم نت بداندیش
تھی وی نو شخص افسر اقدار
یا کہ مصدع کی قوم کی سردار

فتنہ انگیز جتنی ہو بالا
ملک کو بیچ اپنے کر ڈالا
بفساد و ستم اوٹھا کر سر
کردیا اوس زمین کو زیر و زبر

یہان تلک پا ستم سی پھیلائی
کہ وی باعقر ناقہ پیش آئی
آخرش سنتی ہی وعید عذاب
ہیبت ایزدی سی ہو بیتاب

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

کرنی اس طرح سی لگی گفتار
یعنی باہدگر وی نو سردار
کہا کہ اللہ کی قسم تم یون
کہ بتحقیق ماریں ہم شبخون

صالح اور اوسکی گہر کی لوگونپر
اور کرین قتل اونکو ہم یکسر
پھر کہینگی ہم اوسکی وارث کو
خون کا اوسکی جسکو دعوی ہو

کہ نہین ہین کی نگاہ و نظر
جب ہوا تھا تباہ اوسکا گہر
یا کہ حاضر نہین تھی ہم یکسر
جسجگہ ہو گیا ہلاک وہ گہر

اور ہم تو ہین کہنی والی سچ
تا منراسی تہین ہم اونکی بیچ

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

اور کیا داؤ داؤ کرنے کر
اور نہ رکھتی تھی شعور و خبر
مدکو جب تک نہ ظلم پہونچایا
ہوتی مصروف سجدہ و نماز
حکم پہونچا کہ ہون مستاصل
جب ہوا ساجد کنار سپہر
تا وہ صالح جو وہان آوی نکل
کہ ہوئی سر بسر یک ناگاہ

اوس جماعت نے اوس پیمبر
کہ ہلاک اونکی داو کا تھا اثر
نہ خدا نے عذاب بھیجا یا
شب مین تنہا بصد خشوع و نیاز
لعنتاب وبال کافر کل
صالح آسمان یعنے مہر
مار ڈالین یکایک اوسکو دغل
دبکے اوس سنگ سی ہلاک و تباہ

اور کیا داو ہمنے اسطرح دین
یعنے اونکی ہلاک کی تہی سبب
کہتے ہین ایک غار کے اندر
جبکہ اون ظالمونکا ظلم و ستم
کہنے سنکر لگی وے نو سردار
ظلمت شب مین چہپکے ظلم شعار
پس قضا گر اگران یک سنگ
اور باقی بصیحہ جبرئیل

داو کرنی کی یعنی اونکی تہین
کرتی جو مکر و داو تہی وہی سب
اپنی مسجد مین جا وہ پیغمبر
متجاوز ہوا بحد اتم
اوس سے پہلے ہم اوسکو الین مار
بیٹھے در صد مین آ والی غار
کوہ سے در غار کی اوس پر
مر گئی حسب حکم رب جلیل

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ
فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

پہر نظر کر تو اے بلند مقام
سو یہ اونکی بیوت ہین او گہر
بیگمان اسمین ایک آیت ہے

کیا ہوا اونکی داو کا انجام
خالی اور منہدم پڑی یکسر
نہ فقط قصہ و حکایت ہے

یہ کہ ہمنے کیا ہلاک اونکو
اوس سبب کہ ظلم کرتی تھے
واسطے قوم کی کہ جانتی ہین

اور قوم اونکی سبکو یکسر
حد انصاف سے گذرتی تھے
یعنے وعظ اور پند مانتی ہین

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

اور بچایا تھا ہمنے اونکی تئین
دی جو صالح کی ساتھ لائی یقین
اور بچتی تہی کفر و عصیان سے
کرتی پرہیز شرک و طغیان سے

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ

اور کر لوط کی تئین تو یاد
جب لگا کہنے وہ پیمبر دین
اور تم دیکھتی ہو فحش اوسکا

ابن ہاران جو تہا وہ نیک نہاد
قوم اپنی کی منکرونکی تئین
چشم دل سے کہ ہی وہ کام برا

ہمنے اوس لوط ابن ہاران کو
یعنے اعلام و بچیائے تم
یعنے اعلان فحش کیدیگر

یا کہ بہیجا تہا صرف احسان ہو
کیا بہلا کرتی ہو برائی تم
یا نظر کرتے ہو بدیدہ سر

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

کیا بلا شک و ریب تم یکسر
دوڑتی مردون پر ہو للچا کر
چہوڑکر عورتونکے جسم تئین
بہر شہوت کیا خدا نے حسین

	بلکہ تم ایک قوم ہو فجار	کہ نہین جانتی ہو آخر کار	

فما کان جواب قومه الا ان قالوا اخرجوا آل لوط من قریتکم انهم اناس یتطهرون

پہر نہین تہا جواب قوم لوط	پر یہی تہا خطاب قوم لوط	کہ لگی کہنی وی بیکدگر	کرد و لوگون کو لوط کی باہر
بستی اپنی سی جسکا خاص او عام	یعنے شہر سدوم سی ہین نام	کہ وہی مردم ہین کرتی ستہرائی	کہ پسند اپنی ہی خود آرائی
	اور سمجھتی پلید ہین وی کمال	ہمکو اور جو ہمارے ہین فعال	

فانجیناه واهله الا امراته قدرناها من الغابرین ٥

پہر بچایا تہا ای بلند مقام	ہمنے اوس لوط کو بفضل تمام	اور بچایا تہا اوسکی لوگونکو	ہان مگر اوسکی زن کو نحوشوم
کہ مقرر کیا تہا جسنی اوسی	یعنے ٹہرا دیا تہا ہمنے اوسے	رہنی والون مین دریا عذاب	قہر فرما کی ای بلند خطاب
	وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد	بیٹیان لوط کی ہین اوس سے مراد	

وامطرنا علیهم مطرا فساء مطر المنذرین ٥ ع

اور برسا دیا تہا اون سب پر	ہمنے باران سنگ اور پتہر	سو برا تہا وہ مینہ جس سے موئی	وی جو تہی سر بسر ڈرائی ہوئی
پہر سنا کر گئی قصص پی ہم	ضمن مین جنکی قدرتین ہین اتم	خواجہ دین کو کیا ارشاد	پہر حمد حق اور سلام عباد
	تا کہین حمد خالق برتر	اور سلام اوسکے خاص بندون پر	

ع

قل الحمد لله وسلام علی عباده الذین اصطفی آلله
خیر اما یشرکون ٥

کہہ تو اسی بزمان و زمین	شکر اور حمد ہی خدا کی تئین	اور سلام اوس خدا کی بندون پر	جو پسند اوسنی کر لیئے یکسر
کیا ہی الله بہتر ای لوگو	یا وہی لاتی شریک ہین جسکو	وہ جو لفظ عباد سے ارشاد	انبیا و رسل ہین اوس سے مراد
ہی مطابق بحال السرور	وہ سلیمان کی گفتگو تک ہے	جو کہا تہا اونہون نے ہو برہم	کہ لی آوینگا ایسی لشکر ہم
کر سکے گی نہ سامنا جنکا	فوج بلقیس معرکہ مین آ	بس وے حضرت جو لائے لشکر و جیش	سامنا اونکا کر سکے نہ قریش
اور جیون حال سبا [illegible]	ہی یہ صالح کی سرگذشت آئی	جیون بچایا تہا حق نے حامی ہو	رات مین دشمنون سے صالح کو
شب ہجرت تہا اسکی تہی نہین	مکہ والی نبی دین کے تئین	اور اسیطرح لوط کی دشمن	کرم اخراج لوط تہی ہمہ تن

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ج مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ط ءَ إِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ ط بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝

کیا ہی وہ جسنی کردیا پیدا
اور اوتارا تمہین فلک سی آب
بوستانہا خوب سے اور
کیا ہی کوئی خدا خدا کی ساتہ

یا بہلا کسنی کردیا پیدا
یا اوتارا اوسی ابر سے سحاب
یعنے زیبا تمام و رونق ور
کہ مراد اسکا ہو لگا کر ہاتہ
یعنے توحید سے گذرتے ہین

آسمانون کو اور زمین کے تئین
پہر اوگائی سی شی آئی ہم
نہ تمہین تہی وہ طاقت اہے زم
بلکہ وہی لوگ ایستو وہ سیر
جانب شرک میل کرتے ہین

اپنی قدرت سے اسی سوال مین
ساتہ اوس آب کے بفضل و کرم
کہ اوگاتی درخت اونکی تم
پہرتے ہین راہ راست سے اکسیر

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط ءَ إِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

یا ہی وہ جسنی کی ہی ارض فرش زمین
اور کئین اوس زمین کی اندر
اور رکہا درمیان دو دریا

یا بہلا کسنی کی ہی ارض ور زمین
نہرین پیدا کی اوسنی سرتاسر
اوسنی حکمت سے اپنی اک پردا
بلکہ اون مین شر کو نہین ہین اکثر

صرف قدرت سے اپنی یا ب
اور رکہی اوسکی استواری کو
کیا بہلا کوئی اور ہے معبود
کہ نہین کہتی ہین وے علم و خبر

اک لگا تا بادی و دو آب
اوسنی بوجہہ اور پہاڑ انکو شکوہ
ساتہ اللہ کی بہلا کے وجود

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ط ءَ إِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ ط قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝

ہی بہلا کون ہے بلند وقار
اور بہلا کون صرف احسان ہو
کیا بہلا کوئی سے ہے خدا کے دگر

کہ اجابت کرے بیکسے کی پکار
کہولدے ہی سر سے برائی کو
ساتہ اللہ کی ان امور میں

جب لگی وہ پکار نے اوسکو
اور مقرر کرے تمہارے تئین
کم کرتی ہو تم نصیحت و پند

بیکس کی آواز مانی اوسکو
نائب و جانشین ملک زمین
ہی پرستش تیری کی تمکو پسند

نیک و بد مین نہین تمیز تمہین شرک سے اس طرح غرض تمہین جانتی ہو خدا سے تم بہتر اون بتون کو کہ ہین وہ سنگ و حجر

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

ہی بھلا کون جو دکھاوی راہ یا کہ ہی وہ کہ جو بتاوی راہ تمکو تاریکیون مین صحرا کے اور تاریکیون مین دریا کے

اور بھلا کون بھیج دیا وین جو خوشی کی خبر سے پیش آوین آگی رحمت کے اوسکی ایسی ہوا کہ وہ باران و مینہ ہی یکسر

کیا ہی کوئی خدا کی ساتھ خدا کہ بنا لائی اس نمط اشیا برتر اور اوپر اوس سے ہی اللہ کہ بتاتی جو شرک ہین گمراہ

أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

ہی بھلا کون اے بلند وقار کہ بنا لائی خلق پہلے بار بعد ازان پھر لائی اوسکی تئین ای دوبارہ بنائی اوسکی تئین

اور بھلا کون رزق دی تمکو آسمان و زمین سی لوگو کیا خدا اور ہی خدا کی ساتھ خلقت خلق پھر و کے ہاتھ

کہہ کہ لاؤ دلیل اپنے تم جو ہو سچ کہنی والی اے مردم

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ

کہہ محمد کہ جانتا ہی نہین جو کوئی ہے آسمان و زمین غیب کی بات کو مگر اللہ یعنی ہر چیز سے وہ ہی آگاہ

یعنی ہے قدرت اوسکی کامل تام یون ہی ہی علم اوسکا شامل عام

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

اور نہین رکھتی ہین شعور و خبر کہ اوٹھائی وہ جاوینگے کب پھر اسی نہین جانتی وہ مشرک اندیش کہ ہو کب روز بعث اونکو پیش

بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ

بلکہ تھک بیٹھی اونکی دانائی گو بہت اپنی عقل دوڑائی کنہ مین آخرت کی سرتا سر پر کما ینبغی ہوسے نہ خبر

یعنی پہونچے نہین بوجہ کمال کنہ کو آخرت کی بد اعمال گاہ وہ شک سی اوسکی پیش آتی ہین گاہ انکار اوس سی لاتی ہین

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۖ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ

بلکہ وہی لوگ اسی تودہ سے شک میں اوس آخرت ہیں بلکہ بلکہ وہی اوس سے کور ہیں یعنی اسی دلائل کو دیکھتی ہیں نہیں
رکھتی آنکھیں جو اپنی وہی بد خو دیکھتی بعث کی دلیلوں کو

ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝

اور کہا منکروں نے کیا جیدم ہو گئی خاک اور سبھی ہم اور سبھی ہوئی ہماری باپ یعنی مسلطوں سی کہ ہم سب آب
کیا ہمالے نکالی جاوینگے یعنی گوروں سے باہر آوینگے

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ

بیگمان تھے دی گئی وعدہ ہو چکی تھی کہی سگئے وعدہ اس سے بعث اور نشا ہم آپ اور ہمارے جو گذری تھے اور باپ
یعنے اس سے کہ وہ محمد اب وعدہ دیتا ہی ہمی اور بعث سے وعدہ سے بعث کا کچہ اور قصے کہانیوں کی ہیں بدیدہ غور
یعنے یہ بات وہ جو کہتا ہے محض ہی اسکی حقیقت اور کچہ نہیں

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

کہہ کہ پہرنے سی بیس آئے تم یعنے کرنے کو سیر جاؤ تم اوس میں ہیں کہ تہی قوم کہیں یعنے معمور تہی اور آباد
پس کرو تم نگاہ جاکی وہان کیا ہوا آخر گنہگاران یعنے دیکھو بچشم عبرت ہیں آخر کار مجرموں کی تئیں
کہ ہوئیں اونکی بستیاں ویران نرہا برقرار نام و نشان یعنے اصناف مجرموں کی تھات بستی جن بستیوں میں تھے بدذات
حق تعالی کی قہر سے کیسا ہیں بیابان مثنا اور ٹہیر

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

اور مت کہا غم اونپر اے پیغمبر وہی جو تکذیب کرتی ہیں میری اور نہو دل میں تنگ اوس سے تو وہ جو کرتی ہیں مکر و دغا و عذر
کہ ہیں غمخوار ہیں تیرا ہر دم ناصر و یار ہوں تیرا ہر دم

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور کہتی ہیں وہی کی گئی کب یہ وعدہ ہے جو ہو تم سچے یعنے کب ہے کی وہ آفت و مار جسکے وعدہ سے کرتی ہوا انذار

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ

کہہ محمد کہ یہی شتاب نہ کرین کہ ہو بچھی لگی تمہاری تئیں کوئی وہ چیز جسکے ہر دم کرتی جلدی ہوا اور شتابی تم

لفظ البعض جگہ جو ہی ارشاد | سو بکا ہی عذاب اوس سے مراد

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

اور ترا رب تو البتہ وہی | ہی خداوند فضل لوگون پر | پر سبب اونکی تی ہین سپاس | رکہتی نعمت کا ہین نہین کچہ پاس

نعمت حق جو ہی عذاب کے دلیل | اوسکو پہچانتی نہین وہی ذلیل

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

اور پروردگار تیرا تو | بیگمان جانتا ہی اوس شے کو | جو چہپا رکہتی اونکی سینے ہین | یعنے دلمین جو اونکے کینے ہین

اور جو چیز کہولتی ہین لعین | مثل تکذیب و بغض سور دین

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور نہین کوئی چیز ہی پنہان | آسمان و زمین مین ایجان | پر وہ ہی اوس کتاب کے اندر | کرنیوالی جو ہی بیان یکسر

وہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد | لوح محفوظ بہان ہے اوس سے مراد

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

بی شک و ریب ہے یہ وہ قرآن | کہ جو کرتا ہی صاف شرح و بیان | اسرائیل نبی کی بیٹون پر | اکثر اوس چیز کا کہ وی یکسر

جسمین آتی ہین اختلاف تہی پیش | اپنی آپسمین جا و دل و ہمیش | کوئی اونمین ہی قائل تشبیہ | اور کوئی ہے مائل تنزیہ

کوئی کرتا ہی بحث اور تکرار | مختلف ہو بحال جنت و نار | کوئی ہی مختلف بحال مسیح | کوئی قائل عزیر مین ہے صریح

جب یہ قرآن خدا نے بہیجا آیا | اوسمین تحقیق حق کو فرمایا | وی عقائد کہ تہی صحیح و درست | وی مسائل کہ تہی بجا اور چست

باشارات کردی ارشاد | بکنایات سب کہے وی یاد | پس صحیح و غلط کو پہچانا | وہ جو حق بات تہے اوسی جانا

رکہنی والی جو لوگ تہی ایمان | سو ہدایت و رحمت اونہین ہے قرآن

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور وہ قرآن تو ای پیمبر دین | سو ہدایت و رحمت ہے مومنون کی تئین

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝

بیگمان رب ترا کریگا فیصل اونمین جنکا ہی اختلاف عمل اپنی اوس حکم اور حکومت کر کہ درست اور راستا ہی مکیسر

اور وہ غالب ہی جاننی والا کوئی رد کرسکے نہ حکم اوسکا

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝

پس بھروسا تو ای محمد کر سرامد اسی حق تعالے پر تو تو اوس راستہ پر ہی ای ممتاز کہ وہ ہی سرِ سرکشادہ و باز

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ

بیگمان تو نہین سنا سکتا ای محمد بمردم موسے اور نہ قادر ہی تو سنانی پہ اوس جماعت کو جنکی گوش ہین

جانب حق پکارنیکے تئین جب پھری پیٹھہ دیکی وی بیٹھین یعنے دل کفر سی ہین جنکی ہوے اور سنتی ہی حق کی بہری ہوے

پس عبث ہی پکار اونکی تئین جنکو سننے پہ قتدار نہین

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اور نہین تو دکہا سکیگا راہ اندہی لوگونکو ای رسول ہنر اونکی گمراہی اور بہکلنے سے یعنے سیدہا راہ اونکی چلنی سے

تو تو اوسکی تئین سناتا ہے جو بہ ایمان پیش آتا ہے آیتون پر ہمارے ای سرور پس وہی ہین وہ حکم و فرمان بر

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

اور جب آ پڑیگی بات اونپر یعنے پہونچی عذاب حق یکسر تو نکالینگے ایستودہ شیم اونکو یک جانور زمین سے ہم

کہ لگی بولنی کلام و سخن اور ان سے ای سید زمین فی من اس جہت سے کہ مردم بیدین تہی ہمارے کتابونکی تئین

نہ یقین لاتی ای نبوت کیش نہین آتی مانتی سی پس وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد اور سے وہ جانور یہان ہی مراد

کہ قیامت کے وہ علامت ہے سات گز جسکا طول قامت وہ جو کوہ صفا سے نکل پہاڑ کہ سنگ خشر سی اول

یا کہ مخرج ہو اوسکا بیت الحرام یا کہ ہو وادی تہامہ نام جسکے بازو ہون وقوائم چار گرم رو تیز خیز خوش رفتار

ہو بہ رنگ پلنگ جسکا رنگ شکل ناقہ کی نکلی جیسے کہ سنگ آدمی کا سا جسکا ہووے رو زرد اندام پر ہون جسکی ہو

سر ہو جسکا سرِ بقر کی مثال صدر ہو صدر شیر نر کے مثال چشم ہو چشم خوک کے مانند گوش جیسے کہ گوش فیل ای دلبند

شاخ ہوتا ہے گاؤ کو بھی وار
ساتھ رکھتا عصائے موسیٰ سے ہو
اور خاتم کی مٹی سے ناگاہ

دم ہو جیون [illegible]
اور وہ خاتم سلیمان کو
روی کا دار سر سبز ہون سیاہ
داغ رکلگی بخاتم اور عصا

ہووے خارج تمام اوسکا بدن
روی مومن کری عصا سے جو مس
پس منیر ہون کافر او مومن
کردی دونون کو بلد کرتی جدا

پاکر نکلی فقط سر و گردن
یکبیک ہو سفید وہ از بس
دانہ کی خروج سی اوسدن

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ع

اور جس دن کہ نگی ہم اکٹھا
پس وی سر وم کر فرقہ فرقہ ہی

ہر یک امت سے یک گروہ جو تہا
کلی جاوینگے جمع اور اسکی

اوس جماعت سے وی جو ایسی شخص
ای مثل پن کہ ہووے ایک جتہا

ہین مکذب ہمارے باتون کو
فرقہ فرقہ و جمع ہونگا ہما

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

یہان تلک جب کہ حشر گاہ آوینگے
اور نہین تم ہوئی محیط اوس پر

وی جو باتین ہمارے جھٹلاوین
از سر علم اور دانش کر
کیا کیا کام تمنی ای سر دم

بولا اوس سے خدا کہ ای لوگو
کیا تہی دہشت کہ تم جو کرتی تہی
جو نہ لائی یقین شعار تم

کیون مکذب تہی میری باتو نکو
یعنی ایمان سے جو گذرتی تہی

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ

اور پڑیگا عذاب حق اوس پر

بسبب اونکی ظلم کے یکسر
یہان عقوبت مین ہتھہ مشغول

پس وی سب لوگ کچھ نہ بول سکین
کروی جاوینگے معذرت کہول

یعنی منہ عذر سے کہول سکین

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

کیا کیا ہی نہ منکرون نی نگاہ
اور ہمنی بنا دیا دن کو

کہ بنایا ہی ہمنی شب کو سیاہ
دیکھنی کا کہ جملہ روشن ہو

تا کہ کرین وی بیچ اوس آرام
تا معیشت کرین طلب او دیہ سے ہمین

خواب راحت کرا او سمین و بدوام
او ہونڈہین روزی کہانی سب او سمین

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

بی شک اس سب کے بیچ کہانی ہین
ہا ہی شب و روز کا جو ہی [illegible]

اور اس دن کے ہین [illegible]
[illegible] اور نشہ [illegible]

ہی نشانین اوس گروہ کو بلکہ
اسکے خواب اونکی بیدار سے

وی جو کرتی یقین ہین اور باور
مرنی جینے کی ہی نمود ارے

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝

اور جس روز پہونکی جاوی صور ۔ یعنے من بعد بعث اور نشور
تو بخوف اور بہیم پیش آوی ۔ یا کہ ہیبت سے اوسکی گہبراوی
وہ جو ہی آسمان کے اندر ۔ اور جو ہی زمین مین یکسر
ہان مگر جسکو چاہی رب جلیل ۔ اور سب آوین آگی اوسکی ذلیل
ای دم نفخ صور جاوین ڈر ۔ اہل افلاک اور زمین یکسر
غیر جبریل اور میکائیل ۔ بن سرافیل اور عزرائیل
یا بغیر از کلیم پیغمبر ۔ یا کہ ادریس کے سوا یکسر
اور عرصات مین سب آوین خوار ۔ یا کہ آگی خدا کی ای دلدار
اہل تحقیق نی کہی ہین بیان ۔ نفخہ صور کتنی ایک یہان
پہلی نفخہ سے خلق جاوی مر ۔ دوسرے سے وہ جی اوٹہی یکسر
تیسرے سی وی سخت گہبراوین ۔ ہوش چوتہی سی اونکے اوڑ جاوین
پانچوین سی وہ خلق ہوشیار ۔ یون ہی ہوئیگا وہ جاو کتنی بار

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

اور دیکہیگا تو پہاڑون کو ۔ جان لیویگا اونکو بر جا تو
اور حالانکہ وی گذرتی ہین ۔ ابر کی طرح سیر کرتی ہین
دستکاری خدا کی [illegible] ۔ جسنے محکم کیا ہے ہر شی کو
وہ تو اوس سے خبر ہے اور آگاہ ۔ جسکو تم کرتی ہو شام و پگاہ

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ۝

جو کوئی لاوے نیکی اے سرور ۔ تو جزا اوسکی اوس سے ہی بہتر
اور وی اضطراب سی ہمہ تن ۔ اوس قیامت کے روز ہین ایمن
کر کی دنیا مین ایک نیک عمل ۔ ساتھ اوس جا نمین پاوینگے بدل
پہر بہلا کسلیے وی گہبراوین ۔ اور کسو سے وی ڈر جاوین

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

تو جو کوئی لاوی زشت عمل ۔ یا کہ ہو جا صرف شرک و غل
پس کیے جائینگے نگون یکسر ۔ اونکی منہ آگ دی خود نار سقر
نہ دی جاوگی جزا و بدل ۔ یہ جو کرتی تہی تم وہی کام و عمل
پہر نبی کی شان کیا ارشاد ۔ تاکہ فرمائین یون باہل عناد

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ

حرمها وله كل شيء وامرت ان اكون من المسلمين ۝

کرہی مین گیا ہون فرمایا — ای ہی حکم مجکو بھجوایا — کہ ہون مصروف مین عبادت کا — رب کو اس شہر کی کہ ہی ہمکا

جسنے بخشا ہی احترام اوسکو — ای ادب کا کیا مقام اوسکو — اور تصرف مین اوسکے ہی ہر شے — یعنے سب خلق کا وہ مالک ہے

اور ہو ہین کیا گیا فرمان — یعنے مامور حضرت یزدان — کہ ہون اسلام لانیوالون مین — حکم اوسکا اوٹھانیوالون مین

یعنی قرانی قبل حرمها — الّتی جای الذی سے شہرها

وان اتلوا القران فمن اهتدى فانما يهتدي لنفسه ومن ضل فقل انما انا من المنذرين ۝

اور مامور ہون مین اے لوگو — کہ سنا دون مین پڑھ کی قرآن کو — پھر جو کوئی کہ راہ پر آوے — سو وہ راہ اپنی ہی لیے پاوے

اور جو کوئی بھول جاوے راہ — بس کہہ اوسسے تو ای رسول اللہ — کہہ ہی مین ڈرانیوالا ہون — ای فقط ڈر سنانیوالا ہون

یعنے مجہپر نہین وبال ضلال — جو نہ لاوین یقین و بد اعمال

وقل الحمد لله

اور کہہ سید زمان زمین — کہ ستائش ہی سب خدا کی تئین — یعنے اوس نعمت نبوت پر — یا جو علم و عمل دیا یکسر

سيريكم اياته فتعرفونها وما ربك بغافل عما تعملون ۝

اب دکھاویگا تمکو ای لوگو — آیتین اپنی اور نمونون کو — تو نظر اور نگاہ کرکے تم — اونکو پہچان لوگی ای مردم

اور نہین ہے ترا رب ای سرور — غافل اوس سے جو کرتی ہو کیسر — یعنے بھیجا نہین جو تم پہ عذاب — اسمین غفلت کا ہی نہ اوسکی حساب

بلکہ وہ جان کر نہین مہل — بھیجتا ہی عذاب استیصال — تعملون کو بعض نے اسجا — یای تحتانیہ کی ساتھ پڑہا

انجیلا اس سلام بیکس کو — سو بقدر کمتر از خس کو — کر وہ صبر و قناعت استغنا — سورۂ نمل کے طفیل عطا

کہ تری در کے ماسوا کہین — لیکے جا اپنی احتیاج نہین — ہو کسی سے بیان نہ حجت و جاہ — گو سلیمان حشم ہو یا جم جاہ

تا ابد لشیۂ قناعت ہو — چاہی تجہی تری محبت کو — تا توانا نہ ہو سکے مانند — بیٹھے گوشہ مین گرکی در کو بند

کہ ہی سرگرم ظلم و ایذا کے — تا خدا ترس فوج ترسا کے — تا نہین اوسکو وہ بکل ڈالے — اپنی پاسی سر اوسکا مل ڈالے

کری پاوی نہ ظلم کی افواج — اوسکی صبر و ثبات کو تاراج

رکوعہا ۹

سورة القصص مكية وقيل الا قوله الذين آتيناهم الكتاب الى قوله الجاهلين وهي ثمان وثمانون آية وكلماتها الف واربع مائة واحدى واربعون وحروفها خمسة الاف وثمان مائة وركوعها تسعة

اوتری یہ سورہ قصص مکہ بیچ / شہر مکہ مین خواجہ دین پہ / بعض نے الذین آتینا / جاہلین تلک نکال لیا

اوسکی آیات از تعداد / سر ہشت اور ہین ہشتاد / کلمات اوسکی ہین یکہزار و [illegible] / چار سو کم ہزار و اکتالیس

اور اوسکی حروف ایک ہدم / جملہ ہین شش ہزار دو سو کم / اور اوسکی رکوع نو ہین سب / جو بچتی [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ۝

کر چکا مین کئی جگہ ارقام / ستر حق ہین مقطعات تمام / یا کہ طاسی غرض طہارت ہے / سین ہے سر حق شہادت ہے

میم سے رمز منت رزاق / کافہ خلق پر ہی بالاطلاق / یا کہ اوس حرف طا ای ہمدم / طور سینا کی ہے مراد قسم

اور اوس سین و میم سے ایما / ہی وہ سکندریہ اور مکا / آگی اسکی ہی اب جواب قسم / یا خبر مبتدا کی ای ہمدم

تلك آيات الكتاب المبين ۝

ہین یہ آیات و سورہ اسی ور / اس یقین اوس کتاب کے یکسر / کہ بیان کرنیوالی ہی وہ کتاب / نیک و بد کر و طریق حق و صواب

نتلوا عليك من نبإ موسى وفرعون بالحق لقوم يؤمنون ۝

ہم سناتی ہین تجکو جستہ کون / بعض اخبار موسی و فرعون / راستی اور حق سی یعنی ٹھیک / جسمین واقع نہین ہے کچہ تشکیک

واسطے اوس گروہ کی یکسر / کہ وہی کرتی یقین ہین اور باور / تا کرین وہ قیاس اپنا حال / رکہہ کی ملحوظ ظلم اہل ضلال

إن فرعون علا في الأرض وجعل أهلها شيعا يستضعف طائفة منهم يذبح أبناءهم ويستحيي نساءهم إنه كان من المفسدين ۝

بیگمان اوج کبر پر فرعون / چڑھ رہا تہا غرور سی ملعون / مصر کی سرزمین مین اسیرو بر / ای [illegible] ظلم و ستم او ٹھا کر سر

اور کیے اوسنے لوگ ان سکی تھی
ذبح کرتا تھا اونکی بیٹون کو

کسی فرقی اور کیتی ایک سے جیتے
تا تھا نہ اوسکی ملک پہ ہو
وہ تو تھا مفسدون سے بدکردار

کر رہا تھا ضعیف ایک فریق
اور جیتی رکھی تھا اونکی ن
صرف آیہ نے اخلق نیل و نہار

جملہ یعقوبیون سے وہ زندیق
خدمت قبط تا وہی لیتی تھا

وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝

اور ہم چاہتی تھے اسیر و ر
اور مقرر کرین ہم اونکی تئین

کہ کرین منت اوس جماعت پر
پیشوا یان ملک و دولت دین
یعنی فرعونیون کا ملک و رجال

وہی جو مستضعف او تھی مغلوب
اور کر دیوین اونکو وارث ہم
اونکو دلوائین ہم بفضل کمال

ملک مین مصر کے بنی یعقوب
قوم فرعون کا بفضل و کرم

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝

اور دین اقتدار ہم اونکی تئین
اور اون دو دکے لشکرونکی تئین
خوف و ڈر ملک کے تھا جانیکا
کہتی ہین جب وہ سرکشونکا فریق
دیکھتی تھی بچشم عبرت بین

شام و مصر مین بر و زمین
جملہ یعقوبیون آئیہ دین
اور اونکی تئین مستلنے کا
غرق ہونی لگا بہ بحر عمیق
سر بسر اونکی ماجرا کی تئین

اور فرعون کو دکہاوین ہم
وہ شی اور چیز جس سے ڈرتی ہین
لفظ ہامان سے یہان ہی مراد
لب دریا پہ وہی بنی یعقوب
جسکو وہ ظلم یاد آتا تھا

اور ہامانکو بتاوین ہم
خوف و بیم زوال کرتی ہین
اوس لعین کا وزیر ظلم نہاد
مدتو العمر سی جو تھی مغلوب
بحر حیرت مین ڈوب جاتا تھا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

اور سمجہایا تھا ہمنے یون الہام
پہر لو فقتیکہ تو ڈری اوسپر
اور ہلاکت سی اوسکے تو مت ڈر

ما کو موسی کی ای بلند مقام
ای کوئی قصد جب سی اوپر
اور مت کہا غم اوسکی وقعت پر

کہ اوسی دودہ تو پلائے جا
پس بصندوق رکہ کے اوسکو ڈال
ہم تو پہیرینگے عنقریب اوسکو

جب تلک تجہسی ہو سکے اخفا
آب دریا مین تو بلا اہمال
تیری طرف کر تو نہ تمگین ہو

اور اوسکو گرین رسل سی ہم ۔۔۔ ہادی دین اور رسل سے ہم
اور بعین المعانی و تیسیر ۔۔۔ شہنشاہ تحت سے ہے تسطیر
جبکہ فرعون نی کیا معلوم ۔۔۔ حال موسی بلا کی اہل نجوم
اور ہر قابلہ پہ تعیین ۔۔۔ ایک پیادہ کیا بصد قدغن
پس بوقت ولادت موسے ۔۔۔ دیکہہ وضع سعادت موسئے
حسن کہتا ہی کچہ عجب یہ ہے ۔۔۔ والہ و شیفتہ مین ہون سب سے
قتل کرنی سی مین بچاؤنگے ۔۔۔ دختر اوسکی تئین بتاؤنگے
رکہہ تو اوسکی تئین چہپا ناگاہ ۔۔۔ خوش ہو اور اقربا سی تا بہ ماہ
یا کہ سولہ پہ قتل کرنیکو ۔۔۔ جبکہ پہونچی پیادی اٹہنی ہو
وہ جو تہی اوس تنور مین آتش ۔۔۔ ہو گئی ایک گلشن دلکش
رنگ ہر رنگ دیکہہ گروہی پہول ۔۔۔ خانہ غم کو گئی وہ موسی بہول
لیک اون قابلون سے ڈرتی تہی ۔۔۔ اور وکیلون سے خوف کرتی تہی
خواب مین مطمئن کیا اوسکو ۔۔۔ یا فرشتی نی کہہ دیا اوسکو
پہر جو فرعونیان بد انجام ۔۔۔ پیش آئی بجستجوی تمام
عم فرعون کا سر قتیل ۔۔۔ اوسکا بانی ہوا علی التعجیل
کہ پیادونکی ڈرسی وہ فرزند ۔۔۔ کہین پہونچا دی کرکی اوسی بند
بند کردی مدنی اوسکی زبان ۔۔۔ کچہ نہین کرسکا وہ حال بیان
ہوگیا قدرت خدا سی کور ۔۔۔ جا سکا وہ نہ اوس مکین کی اور
آل فرعون سے وہی اوسدن ۔۔۔ اونکو بن دیکہی ہوگیا مومن
قہر اندر وا اوسکو فرما کر ۔۔۔ اور موسی کو اوسمین بٹہلا کر

جنین

مادر موسی بلند مقام ۔۔۔ رکہتی یوخانذ حرف نسبی نام
اہل تحقیق کر گئی مکتوب ۔۔۔ اوسکو از نسل لاوی یعقوب
جسقدر مصر مین جو اہل تہین ۔۔۔ اونپہ متعینہ قوابل کہین
کہ پسر جس کسی سے پیدا ہو ۔۔۔ مار ڈالی وہ دفعۃً اوسکو
بولی مادر سے اونکی دایہ یون ۔۔۔ کہ نکر خوف اور نہ ہو محزون
مین نہ اوس راز کو کرونگی فاش ۔۔۔ ہین پیادی اگرچہ گرم تلاش
لیک ایسا ہوا کہ اوسکی تئین ۔۔۔ دیکہنی پائی کوئی شخص نہین
یاد کہا اونکو لحم بز غالا ۔۔۔ قتل کے اشتباہ مین ڈالا
گود سی ماکے جہٹ سہنی نکال ۔۔۔ اونکو ڈالا تنور مین فی الحال
گل ریحان ہوئی وہ آگ تمام ۔۔۔ مثل باغ خلیل والا نام
قصہ کوتاہ اونکو مخفی کر ۔۔۔ پیش آتی بپرورش مادر
پس بالہام خالق منعام ۔۔۔ ہو گئی کامیاب وہ ناکام
کہتی ہین تین ماہ تک گہر سے ۔۔۔ نہ نکالا ہراس اور ڈر سے
جب اونہین گرم جستجو پایا ۔۔۔ ایک صندوق اوسنی بنوایا
پہر جو اوسکو بنا لیا اوسنی ۔۔۔ یون خیال و گمان کیا اوسنی
اوسکی اظہار کا وہ رکہہ کر پاس ۔۔۔ پہلے آیا وہ اون پیادون پاس
پہر جو کہنے لگا وہ دل مین خیال ۔۔۔ کہ وہ فرعون سے کہی سب حال
پس یہی سمجہہ کے اونکی تئین ۔۔۔ اونپہ لایا وہ غائبانہ یقین
پہر وہ صندوق بن گیا جسدم ۔۔۔ سر بسر استوار اور محکم
جا کی اوسنی نیل مین ڈالا ۔۔۔ جیسے مذکور ہو لیا بالا

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ○

پہر اوٹہالائی اوسکو آسیہ کون
سطح دریا سی بروم فرعون

کہ ہوا اونکی سینہ شمع غم
آخر الامر آسیتو دو شمیم

کہ بلاشک و شبہ خود فرعون
اور ہامان سربسر ہیون

اور اونکا جنود کافرکیش
ہین خطاکار اور ستم اندیش

کہتی ہین ایک دختر فرعون
برص سے رکہتی ابیض اپنا لون

گرچہ صدہا طبیب بلوائی
اور ہزارون علاج کروائی

پر نہ زائل ہوئی وہ بیماری
اپنی ہی حال پر رہی لاچاری

پہر کیا کاہنون سے استفسار
اوسکی تدبیر کو جو آخرکار

کہنہ اوستاد کاہنان جو تہا
اوسنی فی الفور ساحر سی کہا

کہ فلان روز ایک طفل صغیر
نہین ہو کہا ہو جسکی لب کا شیر

سطح دریا سی جو اوٹہایا جائے
تہوک اوسکا اگر لگایا جائے

تو شفا پاوی اوس سے وہ دختر
نہ رہی برص کا نشان واثر

الغرض روز روز وہ دشمن
لیکے ہمراہ اپنی دختر و زن

ساحل رود نیل پر آیا
کہ وہ صندوق اونکی نظر آیا

جا کی فوراً اوسی اوٹہالائے
وہی جو ملاح اوسنی بہجوائے

کہولکر دیکہتی ہین شکل پسر
ہوگئی لوگ شیفتہ یکسر

کرنی یون غدغہ لگا مردود
بچ رہا کسطرح سے وہ مولود

کیون بہادو نہ اوسکو چہوڑ دیا
قتل کسواسطے اوسی نکیا

ہو کی شاید یہی وہ پیغمبر
جسکا ہم رکہتی ہین ہراس و ڈر

زن فرعون آسیہ نے کہا
مجکو اوسکا نہ خوف و بیم رہا

سن چکی ہین جنکو میں یہ بات
کہ وہ جہگڑا مٹا فلانے رات

چہوڑ دیجی اوسکو یہ میری پاس
مت کر اوسکی طرف سی خوف و ہراس

تا کر آب دہن سے اوسکی آج
کر لون دختر کی برص کا مین علاج

الغرض ملتی ہی وہ آب دہن
اوسکا زائل ہوا مرض ہمہ تن

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○

اور کہنی لگی زن فرعون
آسیہ نام ای نبی دو کون

ہی وہ طفل جمیل اور خوشخو
ٹہنڈک آنکہونکی مجکو اور تجکو

مت کرو قتل اوسکے تئین
شاید آوی ہماری کام کہین

یا کہ لیوین ہم اوسی فرزند
کہ ہی شایان اوسکی وہ دلبند

اور وی رکہتی نہ تہی شعور و خبر
اپنی انجام کار سے یکسر

ای سمجہتی نہین تہی وی بدخو
کہ وہ فرمائیگا ہلاک اونکو

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا

اور وہ صبح ہوگیا تہا دل
ماں موسی کی خالی اور عاطل

صبر و ہوش و قرار سی یکسر
دست دشمن مین سنکی پسر کی خبر

یا ہوا غم سی خالی اوسکا دل
مثل غنچہ کیا خوشی سی کہل

سنکے فرزند کی بہ سیر کا حال
گہر مین دشمن کی با سرور کمال

إِن كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن رَّبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

سمجھا نہ تھی وہ مادر اسکی قرین	تا کری ظاہر اوس خبر کی تئین	جو نہ پیش اُسکی باندھتی سی ہم	اک گرہ اوسکی قلب پر محکم
	تا کہ ہووی مصدقوں سی وہ زن	وعدۂ حق کوای نتی زمین	

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَن جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور لگی کہنی مادر موسے	اسطرح سے بہن جو اوسکی موسے	پیروی کر تو اوس پسر کی تئین	جا کی لی اوسکی تو خبر کی تئین
بہن ہی کہتی اوسی خواہر	دور سے دیکھے اسے جنبی ہو کر	اور وے فرعون کے جو تھی ہمراہ	اوسکی خواہر سی تھی نہ وہ آگاہ

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِن قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝

اور کین ہمنی نارو ا اوسپہ	دائیان قبل آمد خواہر	پھر کہا اوسکی اخت نے ناگاہ	کیا بتلا مین تباؤن تمکو راہ
اہل اک گھر یہ جو بنجوارے	کرین اوسکی تمہین خبرداری	اور وے لوگ اوسکی خیرخواہ ہون سب	اونکا وعظ اور پند منصوب
زہ جو فرعونکی تھی آسیہ زن	یعنی موسیٰ کی عمزادہ بہن	سنکے خواہر کی گفتگو اوسکو	پالنی کو لیا شناسا ہو
دائیون کو طلب جو اونے کیا	وہ وہ ہرگز نہین کسیکا پیا	لیک انگشت سے جو تھی عیان	آٹھہ دن شیر بخش حیوستان
پیچ کر دلالت خواہر	کرکی اونکو حوالہ مادر	شیر مادر سے مستفید کیا	ایک دنیا سے خورا جیو دیا

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

پہر دیا پہیر ہمنے اوسکی پسر	اوسکی ماکی طرف کو شتۂ دین	تا رہی روشن اور ٹھنڈی ہو	انکہ مادر کی دیکھہ بیٹے کو
نہین کہاتی وہ غم و مہور	ای بحرن فراق و مہجور	اور تا انکہ جانلی وہ صریح	کہ ہی وعدہ خدا کا ٹھیک و صحیح
پر بہت لوگ جانتی ہین نہین	یعنی سچ وعدہ خدا کا تشیر	پڑتی ہین بیچ مین تہا پہیر	ہوتی اوسکی وقوع مین ہے دیر
	دیکھکر دیر اور تراخی کو	ہونی لگتی ہین بی یقین بدخو	

ع وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

اور جب پہونچی لگا موسی سے
زور اپنے کو یعنی ہو برنا

تو دیا ہمنی اوسکو حکمت و علم
صرف جہان ہوا سراسر حلم

زور کو پہونچا جو ہی ارشاد
نوجوانی ہی اونکی اوس سے مراد

عمر چل سالہ ہی مراد بیان

اور درست ہو گیا بعقل و خرد
یا درست ہو گیا بقامت و قد

اور اسطرح دیتی ہم ہین بدل
محسنونکی تئین بحسن عمل

مدت نشو کا جو ہووے کمال
کروہ ہین سیسال تا چل سال

بعض نے اسطرح کیا ہی بیان

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ

اور داخل ہوا وہ پیغمبر
شہر مین یعنی مصر کی اندر

پہر وہان پائی اوسنی وی دو مرد
کہ جہگڑتی تہی ای سراسر درد

قوم موسی سے تہا جو والا نام
اوسکا سرقوم ہی سیجا نام

دیتا یعقوبیون کو تہا آزار
رکہ کے ہیزم کا اونکی سر پر بار

وقت غفلت پہ اوسکے لوگونکی
یعنی صرف ہو جب وکی

تہا یہ مرد ایک قوم موسی سے
اور یہ ایک اوسکے اعدا سے

اور فلیقون نام یا قالون
تہا وہ جبار قبطی ملعون

قصہ کوتاہ جب وہ پیغمبر
پہونچی اوس شہر مصر کی اندر

ع

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ

پھر لگا اوس سے چاہنی فریاد
یا لگا کرنی اوس سے استمداد

پھر لیا مار مشت وکی ساتہ
اوسکو موسی نی مشتی باندہکی

کہنی موسی لگا کہ ہی یہ عمل
کار شیطان پر فریب و دغل

سن اس اجمال کی تو اب تفصیل
جبکہ موسی ہوی جوان و عقیل

دیکہ موسی کی خوبی و خصلت خوب
ربط کرنی لگی بنی یعقوب

گاہ مادر کے گہر کو وہ جاتی
گاہ فرعون کی طرف آتی

ایک یعقوبیون سے اونمین تہا
دوسرا شخص قبطیون سے کہا

ہو گیا دست برد سے اجل
ایک مکی کی مارتی ہی دغل

وہ جو تہا اوسکی قوم سی مکتین
دوسرا یہ کہ اوسکا تہا دشمن

کر تمام اوسپہ زیست فرمائی
مرگیا دفعۃً قضا آئی

ہی وہ دشمن بہلانیوالا راہ
آشکارا معاند اور بدخواہ

قبطیون کو جو کفر پہ پایا
اختلاط اون سے کچھ نہ فرمایا

رہتی یعقوب کے جہان اولاد
اونکی مادر بہی تہی وہان آباد

آئی یکروز شہر کے اندر
پائی دو مرد لڑتے یکدیگر

وہ جو تہا قبطیون سے عیارا
اوسکو تادیب کے لیے مارا

بولی اسطرح سے وی پچہتا کر
بن ارادہ وہ خون فرما کر

	کرہوا مجہسے کار شیطان اے رب	میری شایان وہ عمل تہا کب	

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہنی موسی لگا کہ رب غفور	مین نے کرلی برائی اور قصور	قتل قبطی سی جان اپنے کو	پس خطا بخش میری مجہکو تو
پہر خطا بخش دی اوسی یکبار	اوسنی فضل اور رحم فرما کر	کہ وہی ہی گناہ بخش عباد	مہربان جہان بہر زیاد

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ

کہنی موسی لگا کہ میری رب	اوسکی سوگند یا کہ اوسکی سبب	تونی انعام جو کیا مجہپہ	جرم میرا معاف فرما کر
پس کبہی مین نہون معاون و یار	وسطی ازلی وی جو ہین بدکار	جیون مددگار ہوگی سبطی کا	قتل مین نے کیا ہی قبطی کا
تہا خطا کار خود وہ فریادی	داد اوسکو وہ مین نے بیجا دی	ہوگیا روشن از سر الہام	حق تعالی کا اونپہ وہ انعام
کہ نبوت سی پہلے پیغمبر	ہوتی اللہ ہین وہ یکسر	پہر ہوی کرکی ترک استثنا	دوسرے بار مبتلا موسے

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

پہر اوتہا صبحدم کلیم اللہ	مصر مین پہر کر اس کستا راہ	یعنے دعوی سی خونکے ڈرتا	اور ڈر اوسکی قصاص کا کرتا

فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ

پہر یکایک وہ ایک شخص دغل	جسنے چاہی مدد تہی اوس کل	اوس سے لگتا ہی چاہنی فریاد	ایک قبطی پہ طرز استمداد
کہنی اوس سے لگا کلیم اللہ	تو تو ہے ایک بر ملا بیراہ	کہ ہوا تو برای قتل سبب	یعنے فریاد کرکے مجہسے طلب
	نت اولجہتا ہی ظالمون سے تو	اور اون سے لڑائی ہے مجکو	

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا

پہر بہ دفع فساد کرکی نگاہ	جب لگا چاہنی کلیم اللہ	کہ پکڑنی سی اوسکی آوی پیش	وہ جو دونونکا تہا عدو بدکیش
اسی پکڑنے لگا وہ قبطی کو	اوس عدو کلیم و سبطی کو	پہر جو موسے کو خشمگین پایا	دل مین سبطی کی یون خیال آیا
	کہ پکڑنی سی میرے پیش آوے	مجکو شاید وہ قتل فرماوے	

قَالَ يَا مُوسَى أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا

فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ٥

کہنی سیلی لگا کہ ای موسیٰ — کیا کیا چاہتا ہی خون مرا
جیون کیا خون ایک جی کل — تمونی کل سی اپنی کرکی عمل

ہنین کرتا ہی تو ارادہ مگر — یہ کہ ہووی تو ایک زور آور
ملک مین یعنی ظلم فرماوی — سرکشی اور شر سی پیش آوی

اور ہنین چاہتا کہ ہووی تو — زمرۂ مصلحون سی ای خوشخو
پہر جو قبطی نی اوسکو سن پایا — بزم فرعون مین چلا آیا

خون دیروزہ وہ جو تہا پنہان — جاکی فرعون سی کیا وہ عیان
خون موسیٰ پہ فرو سردار — مشورہ کرکی ہوگئی تیار

آل فرعون سی وہ نیک نہاد — جسنی صندوق کو کیا ایجاد
سنکی اوس مشورہ کو سبقت کر — اوسنی موسیٰ کو دی وہاں کی خبر

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۖ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ٥

اور آیا چلا ہوا اک مرد — پاس موسیٰ کے ہیرا یا درد
پرلی جانب سی شہر کے ناگاہ — دوڑتا تیز تر مثال نگاہ

کہنی آکر لگا کہ ای موسیٰ — بیشک و ریب بہر ترسا
مشورہ کر رہی ہین تجہپر یون — کہ وی کر ڈالین حملہ تیرا خون

پس نکل تو کہ مین ہون تیری یقین — خیر خواہون سی کہ تجہہ یقین
ہی یہ ایا ہماری حضرت کو — کہ وطن سی وی نکلین خائف ہو

متفق ہوگی ہی سب کفار — مستعد ہی کہ اونکو دین آزار
آخرش خوف جان سی پیغمبر — نکلی شب کو وطن سی ہجرت کر

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ٤

یون وہ نکلا وہانسی ڈرکہاتا — راہ تکنی کی ساتہ ہی پیش آتا
حرف ن یون ہوا وہ ترسان — کہ ای میری رب نجات دی مجکو

فرقۂ ظالمون سی جو بیدین — آتی ہین قتل کرنی میری تئین

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ

ع

اور جسوقت ای نبی زمن — رو کیا اوسنی جانب مدین
بولا نزدیک سی مرا استاد — کہ وہ کرتا وہ ہی مجکو سیدہی راہ

یعنی جب نکلی تہا کی خوف و بیم — کچہ نہ واقف تہی موسیٰ کلیم
حق نی فضل و کرم کمال کیا — راہ مدین پہ اونکو ڈالدیا

کہتی ہین ایک شہر ہی مدین — جس جگہ تہا شعیب کا مسکن
مدین بن خلیل نیک نہاد — اپنی نام اوسکو کر گئی آباد

مصر و مدین مین بعد اور دوری — راہ ہی آٹہہ روز کی پوری

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۵

اور جب آیا وہ آب مدین پر — پائی اوسپر جماعت آدمیون — ایسے لوگونکی جو پلاتی آب — کر کی اکٹھی ہو رہی اور دو آب

آب مدین سی مراد وہ چاہ — شہر کی پاس تہا جو بر سر راہ

وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا

اور پایا پاس اونکی وہان — اونسی دو زن کو ای نبی زمان — کہ ہٹانی سی پیش آتی تہین — دونون وے اپنی بکریونکی تئین

کہا موسی نی کہ اونسی مقال — کیا ہی بتلاؤ تو تمہارا حال — کسلیے بکریان ہٹاتے ہو — کیون نہ پانی اونہین پلاتی ہو

قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۲

بولین کہ دونون ہم پا سکتی نہین — لیجا سکتی اپنی بکریونکی تئین — جب تلک پہیر لین نہ اپنی دو آب — لائی چرواہی جو پلانی آب

اور ہمارا پدر ہی پیر کلان — یعنی رکھتا نہین ہے تاب و توان — کبر سن سے وہ ہی ضعیف الحال — اوسکو پانی نکالنا ہی محال

ڈول پانیکا سکہ ہی بہاری — کر نہ سکتا ہی وہ مددگاری — اسلیے اپنی گوسفند و غنم — پانی پینی سی رکتی ہین ہم

کہ وہی چرواہی اپنی جو پائی — پہیر لیجائین جو یہان لائی — تو کرین ہم بجا ہوا یا سنے — اپنی ان بکریون کو ارزانی

کہ مشقت سے وی نکالتی ہین — ڈول سہارکے کوئی مین ڈالتی ہین — وی تنومند اور ہم ہین نحیف — اور ہمارا پدر ہی پیر ضعیف

کہتی ہین ایک دوسرکی بہن — اپنی آپسمین تہین وی دونون زن — نام صغری تہا اونین کبری کا — اور صفورا تہا اسم صغری کا

بعض تفسیر مین اونہین اسجا — دختران اخ شعیب لکہا — دیکہہ اونکا وہ عجز و صبر و سکون — بولی اون اعیون سے موسی یون

کیون نہ کرتی ہو پہلے ارزانی — گوسفندونکو اونکی تم پانی — تا کہ لیجائین وے پلا کر آب — اپنی انعام کو یہان سے شتاب

سر بسر عجز او حیا ہین وے — مقصد لطف او عطا ہین وے — بولی جو تجھکو رحم آتا ہے — اس نمط او نہ ترس کہاتا ہے

کیون نکرتا ہی مہربانی تو — کیون پلاتا نہین ہے پانی تو — کار دریا دلی کو فرمایا — بڑ دل اون اعیونکو جو پایا

پانی بہرنی لگی بیکبار سے — ڈال کر ڈول چاہ مین بہاری — جسکو دس پہلوان زور آور — کہینچتے ایک جان و دل ہو کر

باوجودیکہ وی بلند مقام — کہانی پائی نہ آٹھہ دن سی طعام

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي

لما انزلت الي من خير فقير ۰

پس گئے سیر اونسی پانی سے / جانور اونکی پھر بانے سے
پھر پھر آئے سو سایۂ دیوار / یا بظل شجر وہ نیک شعار
پس لگا کہنے الٰہی مین تو / ہر کسی شی کی واسطے جسکو
تو اوتاری ہی میری طرف بکرم / خیر و نعمت سے بیش ہو یا کم
دین و دنیا مین اوسکا ہون محتاج / ہر طرح سے گروہ ہی معراج
اہل تحقیق نی یہ فرمایا / اونکو سایا لکڑی نی جو پایا
سمجھین اونکی تھین وی دونون زن / کہ مسافر ہی وہ بعید وطن
کہدیا واقعہ وہ سر تا سر / لڑکیون نی شعیب سے جا کر
تھی شعیب ایک شخص کی خواہان / تاکرین اپنی بکریون شبان
اور کرین شیر با حسن صلاح / ایک لڑکی کا اوسکی ساتھ نکاح
پھر صفورا کو بھیج بلوایا / آگئی اسکی ہی جیسے فرمایا

فجاءته احدٰهما تمشي على استحياء قالت ان ابي يدعوك ليجزيك اجر ما سقيت لنا

بعد ازان آئی عورت اوسکی پاس / ایک دو مین سے تھی حقیقہ شناس
کرتی راہ حیا یہ تھی رفتار / شرم سی جیسی چلتی ہین ابکار
کہنے اوس سے لگی کہ اے خوشخو / باپ میرا بلاتا ہی تجھکو
تاکہ فرماوی تجھکو ارزانی / اوسکا حق جو پلا دیا پانی
تونی اون بکریون ہمارے کو / صرف رحم اور مہربانی سے ہو

فلما جاءه وقص عليه القصص قال لا تخف نجوت من القوم الظالمين

پھر جب آیا شعیب پاس کلیم / اور بتلا اونسی اوسنی قصہ ہیم
سنکے بولا شعیب پیغمبر / مت ہراس اور بیم تو اب کر
بچ گیا قوم ظالمون سے تو / قبطیون کا یہان نہین قابو
پس با طعام حکم فرمایا / ماحضر اونکی روبرو آیا
دستکش ہوکے بولی موسیٰ یون / مین بھلا وہ طعام کہاؤن کیون
مین نی بید وہ کیا ہی عمل / ہون مین دنیا مین کیسی وہ بدل
بولی اجرت نہین وہ پانی کی / میری عادت ہی نہین پانی سکے
پس اجابت کیا ضیافت کو / دیکھکر اونکی لطف و رغبت کو

قالت احدٰهما يا ابت استاجره ان خير من استاجرت القوي الامين

بولی اس طرح ایک اون دو مین / وہ جو فائق تھی عمر اور زو مین
کہا ہی پدر میرا رکھہ اوسے نوکر / بیشک اوس شخص سے وہ ہی بہتر
جسکو نوکر رکھی تو ای خوشخو / اپنی اغنام کی چرانے کو
نذر واللہ ہی امانت دار / کچھ نہ رکھتا ہی یا خیانت کار
پانی بھرنے سی زور پہچانا / بی طمع ہونی سی امین جانا

قَالَ اِنِّيٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ج

کہنی موسی سی وہ لگا ہین تو چاہتا ہون کہ بیاہ دون تجکو ایک کو اپنی دونون دختر سے یہ جو دو ہین وے نیک اختر سے

اوپر اسکی کہ ایمعاسنے رس ہووے نوکر مرا تو آٹھ برس عہد اول مین تہا یہی دستور یعنی آباتہی عورتون کی مہور

یہ جو آیت خدا نی بہجوا ئے ناسخ اوس حکم کے لیے آئے پس شریعت مین خواجہ دین کے مستحق ہوگئین وکلا ہین کے

پر منافع سی مہر اوسکا ہین وٰاتوا النساء صدقاتھن الآیہ بوحنیفہ درست کہتی نہین

شافعی رکہتی ہین وہی مذہب کرتی ہین مہر کے منافع سب یا کہ اجرت سے ہی مراد یہان اجر تزویج ای بلند مکان

نہ کہ مقصود اوس سے ہی کابین کہ پدر کو وہ چاہیی ہی نہین

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ج وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ط سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ه

پہر جو کروی تمام تو دس سال تو ہی جہان تری طرفسی کمال اور نہین چاہتا ہون مین وہ کام کہ رکہون تجہ پہ رنج استلزام

بیشک ای رب پائیگا مجہکو جو خدا چاہی صالحون سے تو

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ط اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ط وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ع

کہنی موسی لگا کہ یہ پیمان ہمین اور تم مین ہے بلا عدوان جونسا دونون مدتون سی اجل کہ ادا مین کرون بحسن عمل

پس نہین ہو زیادتی مجہپر دونون مدت سے ایستودہ سیر یا نہین توکری وہ دست دراز کہ رکہی مجہسی اپنی دختر باز

اور خدا اوسپہ کہتی ہین جو ہم ہر طرح سے ہی کارساز اتم پس خلاصہ یہ ہی کہ جز ہو عود چاہیی کچہ نہ نماند اور افزود

دو اجل مین خیار ہی مجکو ایک ہی دو مین کار ہی مجکو خواہ مین آٹھ سال کار کرون خواہ دس سال اختیار کرون

ع

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ

پہر جب اتمام کر چکا موسے اپنی مدت کو وہ جو تہی اقصے یعنی دس سال تک شبانی سے پیش آیا وہ جانفشانی سے

دس برس اور بہی شرف وہ جبکہ پہونچا وہ سال چہلم کو پس باذن شعیب پیغمبر اپنی ہمراہ اہل کو سے کر

رو گیا مصر کو بیکبار سے | جیون ہے اشارہ حضرت بار سے

وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا

اور چلا لیکی اپنی عورت کو | شب تیرہ مین اوس سے رخصت ہو
کہ گئی تھی وہی اپنی راہ بہک | تھی شب تیرہ اور رات خنک
| سردی شب سے کھینچکر آزار
دیکھی اونی کسبو طور آتش | پس ہوے موجب سرور آتش
اور اوسوقت تھی وہ اونکی لبار | در دزہ سی قریب آبستن
تھی وہی گرم تلاش آتش و نار |

قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ

کہنی موسی لگا زن اپنی کو | کہ یہان تھوڑی دیر تم جا تو
مین یہ کہتا امید ہون و ہان جا | کہ لی آؤن تمہین وہانسی جا
| تا کہ گرمی سے فائدہ پاؤ
بکمیان مین دیکھی آتش و نار | جانب کوہ طور اے غمخوار
گم ہوئی راہ کی کسی سے خبر | یا کہ انگاری آگ کی جا کر
یعنے تم تا پنی سی تپش آؤ |

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

پھر جب آیا وہان پہ وہ ممتاز | پہونچتی ہے دیا گیا آواز
اوسجگہ مین کہ استوہ وہ سیر | برکت دی گئی تھی سرتا سر
| یا کہ اینجا ہی مراد یہان
اوس کنارے سے تھا جو میدان | وہ جو میدان بہت مبارک تھا
اوس شجر سے کہ تھا وہ عوسج نام | یا کہ عناب اے بلند مقام
طرف راست موسئی عمران |

أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

یہ کہ اے موسی وحید زمان | مین ہون اللہ رب جملہ جہان
دیکھتی ہی وہ آتش بے دود | اوس شجر پہ بعینہ دو شہود
| طالب دید اور لقا کے ہو
استفادہ کرا وس نور کا شرف | دیکھنی وہی لگی شجر کی طرف
آتش شوق سی ہیکبار | ہو گیا دل ہک کی انگارہ
پہونچے اپنی مراد اقصے کو |

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ

اور پکارا گیا کہ اسے خوشخو | ہاتہ سی ڈال اپنی لاٹھی کو
پھر جو دیکھا وہ بہین ہیناک ہے | یعنے ہلنی سی تپش آتی ہے

گویا ہی سرعت رفتار | اپنی جنبش مین وہ جہندہ مار | پھر چلا پیٹھ پھیر خطرہ کہا | اور نہین پیچھے اوسنی پھر دیکہا

ای اولٹ کر چلا بجانب لن | پہنچ کر گیا بوادی ایمن

يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ

پھر پکارا اگیا کہ اے موسیٰ | آگی آ اور تو نہ دہشت کہا | تو تو ہی امنون سے ایک نڈر | یعنی تجکو نہین ہی خوف و خطر

اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ

ڈال ہاتہ اپنا اپنی جیب مین تو | ای گریبان مین ایسی انجو تجہ | تا نکل آئی وہ سفید تمام | کچھ برائی کا ہو نہ اوسمین نام

ای سفیدی ہو او کہ خوش اسلوب | نہ کہ ہو برص کی طرح معیوب

وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

اور ملا اپنی سینہ و برسے | اپنی بازو کو سانپ کے ڈرسے | نہ کہ جب طرسے دم پرواز | مرغ کرتا ہی اپنی بازو باز

فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

پس یہ ہین دو دلیل اور نشان | یعنی تیرا عصا ہی اور ید | تیری خالق سی جانب فرعون | اور سب گروگان آن بیعون

وی تو ہین کہ [illegible] فساق | کار بد کرنیوالی با لاطلاق

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ

کہنی موسی لگا وہ سنکر بولا | رب میرے مین نے تو کیا ہی خون | ہو نہین تکی سی مارا ایک جی کا | یعنی اون قبطیون سے قبطی کا

پس مین رکہتا ہون ڈر کہ اہین مار | مجکو اوسکی عوض مین وہ کفار

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ

اور بہائی مرا اسکا ہارون | اوسکی چلتی زبان ہے مجہسی فزون | پس اوسے بہیج تو مری ہمراہ | حامی کار و ناصر و دلخواہ

کہ وہ سچا بتائی میری تئین | ہر طرح کام آئی میری تئین | مین تو ڈر رکہتا ہون [illegible] | کہ کذب مری ہوون [illegible]

اور بہی زبان بوقت تحریر | نبد ہو مری بجنگل دشمن | جب اوسے ہو نکرونا کہ یون پایا | حق تعالی نی فضل فرمایا

سن

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ

کہنے موسیٰ سے یون لگا معبود
اور عطا ہم کرینگے تم دو کو
یا ہمارے نشانیان لیکر

زور و قوت کرینگے ہم افزود
دشمنون پر تسلط انکو نہو
جاو تم دونون اپنے اعدا پر
ہونیوالے ہو قوم اعدا پر

تیری بازو کو تیرے بہائی سے
پس نہین وے پہونچ سکین تم تک
تم جو آپس مین دو برادر ہو
جیسے دستے قوی و زور آور

قدرت و شان کبریائی سے
کہا ہمارے نشانیون کے
اور جو کوئی تمہاری ہین پیرو

فَلَمَّا جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

پہر جب آیا وہ انکے پاس
کہنے اسطرح سے لگے بدخو
اور نہ ہمنے سنا ہی اوسکے تئین

وے جو اعدا تہے اوسکے ظلم اساس
کہ نہین یہ مگر ہی ایک جادو
باپ دادون مین اپنے پیش ازین

لیکے موسیٰ ہمارے وے اعجاز
جہوٹہہ و بہتان جو بنایا ہے
ای نہ اون سے سنا ہی کہی شامل

کر دی تہی سحر کی اور باز
اپنی ہی آپ باندہ لایا ہے
گرچہ رکہتی تہی سحر مین وہ کمال

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِ وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور لگا کہنے موسیٰ خوش خو
اور مرا رب ہے اوس سے خوب خبیر
دار کی عاقبت ہے مقصود

رب مرا جانتا ہی خوب اوسکو
جسکو ملیگا پچہلا گہر
عاقبت کار خوب اور محمود

کہ وہ لایا ہے رہنمائے دین
بیگمان پاتے ہین فلاح نہین
کہ یہ دنیا مراد سے بالدار

پاس اوسکے سے کر ہنر کی تئین
کرنیوالے جو ظلم ہین بیدین
عاقبت جسکی ہی بہشت کے پار

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي

اور لگا کہنے اپنی دوکون
کوئی معبود اور اپنے سوا

اکی غصہ مین اسطرح فرعون
کہ وہ خالق ہو آسمانون کا
پہر بلا کر وزیر ہامان کو

کہ ای رئیسون مین جانتا ہون نہین
جیسے موسیٰ مجہی بتاتا ہے
لگے کہنے اسطرح سے لگا بدخو

پوچہنے کی سے لیے تمہاری تئین
بحث و حجت سے تئین آتا ہے

فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي

فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کر جلا کی مری سیے ہامان — آگ کو خشت گل پہ تو اس آن
پہر بنا دے مجھے محل بلند — محکم و استوار بے مانند

تا کہ مین دیکھون اوس محل پہ سے — جانب پروردگار موسی کے
اور مین کرتا تو ہون گمان خیال — اوسکو جہوٹون مین سے اک دروغ مقال

زور نادان کمال حمق تہا — کہ خدا کی تہین مکین سمجہا
ایک شمہ خرد سے جو پاتا — کب خدا کا مکان ٹہہراتا

رب افلاک اور زمین ہی وہ — سب کہین اور کہین نہین ہی وہ
بامکان آفرین مکان چہ کند — آسمان گر باسمان چہ کند

پس وہ ہامان اوس اشارہ کو — سر بستہ عمارت ہو
حکم فرعون کو بجا لایا — پہلے اینٹون کو اوسنے پکوایا

کر کے اکٹہے کئی ہزار استاد — خشت پختہ اوسنے کین ایجاد
آہک و چوب و خشت کر کے بہم — اوسنے کوشک بنا لیا محکم

اسطرح کا بلند بنوایا — جسکے حد کو نہ عقل نے پایا
عقل و فکر رسا کی جسکے کمند — ڈال سکتی نہ تہی بہ بام بلند

اوسکی رفعت سے کور نارے — ہو گیا خاک جل کی یکبارے
چڑہ کی اوس بام پر وہ شتر نصیب — دل مین سمجہا کہ ہی پہر قریب

پہر جو دیکہا اوسی لغو تمام — چرخ تہا چرخ اور بام وہ بام
تیر پہینکے فلک پہ چڑہ پاکر — اپنی جا سمجہی سب لگی آ کر

آسمان کب تہا تیر کی پرتاب — اپنی تیرون کا تہا نشانہ آپ
تیر جو آسمان کو جاتا تہا — خون آلودہ ہو کی آتا تہا

نہ فقط خون مین سر تہی تر کی پر — سر بسر تہی سرے لہو مین تر
خون آلودہ دیکہہ تیرون کو — عقل کی اپنی آپ قربان ہو

کرنی کیش یون لگا گفتار — رب موسی کو مین نے ڈالا مار
پس بفرمان خالق غیور — جبرئیل امین ہوے مامور

کر ملی اوس محل پہ اپنے پر — تین ٹکڑی ہوا وہ سر تا سر
ایک ٹکڑا گرا بالشکر گاہ — کہ ہوی بیشتر ہلاک و تباہ

دوسرا اوس سے سطح دریا پر — تیسرا غرب مین گرا جا کر
کہ دوی مزدور اور استاکار — مر کی داخل ہوے بدوزخ و نار

گرچہ دیکہا وہ سب عذاب و وبال — لیک اوسنی ذرا کیا نہ خیال
اپنی ہبولانہ جو کرتے بد مین — کچہہ نہ اوسکا ہوا نادوہ سن

ہو گیا اپنی جام کبر و غرور — پیشتر سے وہ بیشتر مغرور

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ

اور حجر دان کشی سے اپنی — عد اور اوسکا جنو دیداند
ملک مین ظلم اور ناحق سانہ — ڈال کر ایک شعر پر یانہ

اور کرنی لگی خیال و گمان — کہ دی اہل ضلال و طغیان
ہم ملک حشر کو نہ پہیری جاینگی — اسی سکافات کی ہمارے آینگی

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ

پس پکڑ ہمنی اوس ہامین کو لیا	اور گرفت اوسکی لشکرونکو کیا	پھر دیا پھینک ہمنی اونکی تئین	بحر مین تا گئی وہی ڈوب ہین
پس نظر کر محمد مختار	کسطرح ہوگیا تھا آخر کار	ظالمونکا کہ ذات انکی مینہ	کرتی رہتی تھی ظلم وجور شدید
	پس ستمگرو قائع پیشین	ڈرو کہا اپنی ستمگرونکی تئین	

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

اور کیا ہمنی ستودہ خصال	اونکو دنیامین فرعون سران ضلال	کہ بلاتی تھی وہی بدوزخ ونار	مرد ضلال ہوکی ناہنجار
	اور قیامت کے دن نہون منصور	ای مدفع عذاب وہ مغرور	

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝

اور رکھی پیچھے اونکی ہی لگا	اس جہان بیچ ہمنی اک پھٹکار	اور قیامت کے دن کو ہونگے مطرود	یا کہ اوسدن ہونگے زشت رو مردود

ع

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور دیے تھے بموسی عمران	ہمنے تورات اپنی زمان	پیچھے اوسکے کہ دین ہمنے کھپا	سنگتین پہلی یعنی قہر مین آ
سو جہہ تھی ہوی بنور مطلوب	اونکی فرقہ سبنے یعقوب	اور براہ خدا وکہاتی ہوسے	اور رحمت سے پیش آتی ہوے
تا وہی ہوکے مقید بخدا اور سے بند	یا ہون کرنی سی یاد فائدہ مند	بعد توریت کی جو آیا کم	اس جہان مین عذاب سے اعدم
	اوسکا موجب یہ تہا کہ خالق عالم	تک شریعت یہ رکھی ست سے قیام	

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اور نہین تہا تو ای نبی زمن	جانب غربی وادی ایمن	یا کہ رکہتا نہ تھا قیام وحضور	تو طرف غربی کے مین کوہ طور
جبکہ پیش آئی بھیجنے سی ہم	حکم موسی کو استودہ شیم	اور نہین تہا تو ای رسول انام	حاضر و نہین سے یعنی ایک گواہ
	یعنی غالب تھے موسی و فرعون	جانتا تہا نہ تو کہ تہی وہ کون	

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ

ایک پیدا کیں تھی ہمنی قرون	جنکا قصہ تجھی سنایا یون	یعنی موسی کے بعد با انبوہ	ہمنے پیدا کیں تھی جو چند گروہ
پھر گئیں جب ان پہ دور از گذر	اون گروہون پہ مدتین یکسر	کہ ہوی محو روزگار تمام	کچھ نہ اونکا رہا نشان و مقام
مندرس ہوگئی وہی انکی علوم	درس کے جنکی تھی جہان دہوم	تھی جو انکی شرائع و احکام	اونمین لاحق ہوا تغیر تمام

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ
آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ

ہو نہیں تہا تو ای نبی زمن	رہنی والا مسیر دم مدین	کہ سناتا تو پڑھ کی انکی تئین	آیتین انکو ہماری ایسی دین
اور لیکن ہمیں ہین بھیجتے ہم	وحی و پیغمبر ستودہ شیم	ای نہیں تہا مقیم مدین تو	تا کہ پڑہتا ہماری باتونکو
جیسے شاگرد اوستادون پاس	پڑھتی ہیں آ کے قصہ شناس	پس سکہایا تجھی بوحی و پیام	قصۂ موسی و شعیب تمام

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحْمَةً
مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ
مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور نہ تہا طور کی کناری تو	جب پکارا تہا ہمنی موسی کو	لیک تیری تئین یہ وحی و خبر	مہر سے تیری رب کی ہی یکسر
تا ڈراوی تو ایسی لوگونکو	جنکو پہونچا نہیں ہی ابتک خوف	کوئی انسان ڈرانیوالا ڈر	پہلے انکی تیری ای سرور
تا کہ وہی پکڑین نہ غفلت اور نیند	ہون نصیحت سے تیری فائدہ مند	وہ جو من قبلک ہی ارشاد	عہد فترت ہی یہان اوس سے مراد

وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ
فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ
آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور یہ ہوتا نہیں کہ پہونچی کبہی	پہونچی انکو بلا اور آفت ہی	اوس عمل کی سبب کہ بہیجا پیش	ہاتہون اونکی نی بہیجکر اندیش
تو کہیں گے کہ ای ہمارے رب	کیون نہ بہیجا ہمارے جانب تب	تو نی کوئی رسول و پیغمبر	تا کہ ہم چلتی تیری باتون پر
ہوتی ہم ایمان لانیوالون سے	بالیقین بیشتر آنیوالون سے	کہتی ہین جب یہود سے پوچہا	اہل مکہ نی وصف حضرت کا
پڑہ کی توریت کو یہودی و صابئین	کر دی شرح انکی اور صفات	بولی وہی منکر ان سرور دین	کہ جو سچ ہی سی وہ پیغمبر دین

پھر بہلا کیون نہین ہوا ممتاز — مثل موسی کی با ہمہ اعجاز
اگلی آیت کو حق نے بہیجا یا — رد قول قریش فرمایا

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

پھر جب آئے قریش کی نزدیک — بات ہم پاس سے درست اور ٹھیک
یعنے آیا پیامبر حق اون پاس — یا ہماری طرف سے خیر الناس

قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَى أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ

کہنے اسطرح سے لگی بیدین — کیون محمد دیا گیا یہ نہین
جسطرح سے دیا گیا موسے — ید بیضا و اژدہای عصا
کیا بہلا لائی تہی نہین انکار — یعنے وی قبطیان بد اطوار
معجزون سے کہ جو کی تہی عطا — پہلے موسی کو یعنے مثل عصا

قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ

بولی قبطی کہ ہین وی دو جادو — ایک مدد دیتے دوسرے کو
اور لگی کہنے جلد وے بیدین — ہم تو دونون کو مانتے ہین نہین
لینے انکار موسی و ہارون — رکہتی بالکلیہ تہی وی ملعون
یا کہ توریت اور قرآن اب — مانتی ہین نہ مشرکان عرب

قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَى مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

کہہ کہ لاؤ کوئی کتاب اب تم — پاس اللہ کی سے ای مردم
کہ وہ ہو بہتر اون دو سے — کرتی نسبت ہو جنکو جادو سے
تا چلون اوسپہ اور کرون میں تمام — پیروی اوسکی ہو وہ میرا کام
جو ہو تم کہنے والے سچے بات — کہ وہ قرآن ہی سحر اور توریت

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

پھر جو مانین نہین وی تیری بات — ای نبی لا دین کتاب وی بذات (یعنے بغیر از قرآن و توریت)
تو یہ تو جان کچھ نہین ہی مگر — چلتی ہین وی سب اپنی چاؤن کی
اور بہلا کون ہے بہت بہکا — اوس کسی کی کہ چال ہی چلتا
جاؤ اپنی پہ بن بتائی راہ — حق کی جانب سے ای رسول اللہ
بیشک ہی یہ خالق برتر — نہین لاتا ہے راہ و منزل پر
فرقہ ظالمون کو جنکی ہی — کام کچھ خود ہوائی نفس نہین

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ع

اور لگاتی رہی ہم امت سے بات | پی بہ پی بھیج سورہ و آیات | تاکہ وی لوگ دھیان مین لاوین | اپنی نصیحت پذیر ہو جاوین

الذین اٰتینٰہم الکتاب من قبلہ ہم بہ یؤمنون ۝

دی کردی ہمنی اونکو تھی توراۃ | پہلے قرآن سی ہی جو وہ صفات | وی بقرآن یقین لاتی ہین | ساتھ ایمان کی پیشیں آتی ہین

اسکا منشا ہین شبل ابن سلام | وی جو آئی یہود سے اسلام | پر مدینہ مین لائی وی ایمان | اور مکی یہ سورہ ہی ایمان

ہی جواب اس جگہ کفایت یہ | کہ مدینہ مین ائی آیت یہ | یا غرض ہی کتاب سے انجیل | بعض ائی جس طرح کیا تاویل

اور وے ترسا ہین لفظ ہم کا معاد | آکی مکہ مین ہو ہوے منقاد | تہی زروی شمار وے چالیس | آٹھہ حبشہ سی شام سی تیس

واذا یتلیٰ علیہم قالوا اٰمنا بہ انہ الحق من ربنا انا کنا من قبلہ مسلمین ۝

اور جب ہم سنا سے پڑھ کر | اونکو قرآن وی کہتی ہین یکسر | لائی ایمان اوسپہ ہم جان سے | وہ تو سچ ہی ہمارے یزدان سے

بیگمان ہم ہوی تھی اس سے بیشتر | حکم بردار ای نبوت کیش | یعنی قبل از نزول قرآن ہم | ہو گئی تہی سر بسر مسلمان ہم

پڑہ کی پہلی کتب سی اوسکا بیان | ہمنی قرآن کو لیا پہچان

اولٰئک یؤتون اجرہم مرتین بما صبروا ویدرءون بالحسنۃ السیئۃ ومما رزقنٰہم ینفقون ۝

وی سب اہل کتاب کے دلدار | پائی جاوینگے اپنا حق دو بار | اس سبب سے کہ ٹہری رہی صبر | یعنی اپنی کتاب و قرآن پر

اور وے ٹالتی ہین اشیہ دین | ساتھ طاعت کے معصیت کی سیئن | یا کردیتی بحلم ہین وے مال | نرم گوئی کی ساتھ سخت مقال

اور اوس چیز سے کہ دی اونکو | خرچ کرتی ہین بعث احسان ہو | جبکہ ترسایون سے جنید تھی صبر | لائی ایمان از سر اخلاص

ہو کی بو جہل صرف ظلم و جفا | اونکو دشنام سخت دینی لگا | ظلم اوسکا وی لوگ سہتی تھی | اس سخن کی ہوا کہتی تہی

کہ خداوند ہمکو دی توفیق | اور کہا وی تمہیں مہ راہ و طریق | یا مدینہ مین تہی جو اہل نفاق | اور وہ قوم یہود بد خلاق

سب وہ دشنام سی بہ اسلام | جب کہ مشرک ائی سب وے بد انجام | اونکی پر ایک طعن اور گالی | بردباری سی اونپی یون ٹالی

واذا سمعوا اللغو اعرضوا عنہ وقالوا لنا اعمالنا ولکم اعمالکم سلٰم علیکم لا نبتغی الجٰہلین ۝

اور جب ہم سنین نکمی بات | پہیر منہ اوس سے دیتی وہ صفات | اور کہین ہین ہمارے عمل | اور تمہارے لیے تمہاری عمل

ہی سلام و وداع تم پر اب   اب نہیں ہمکو تم سی کچھ مطلب
ہم نہ آتی ہین جاہلی سی پیش   صحبت جاہلان بد اندیش
وہ جو نادان نہ سمجھی سمجھانے   جہل اپنی سی کچھ نہ باز آئے
تو کنارا ہی اوس سے بہتر ہے   ورنہ جان اور مال کا ڈر ہے

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

بیگمان تو نہیں دکھاتا راہ   جسکو چاہی تو ای رسول اللہ
لیک اللہ راہ دکھلاوے   جسکو وہ چاہتا ہی پیش آوے
اور وہ رکھتا ہی خوب اونسی خبر   دی جو آوین گی راہ اوسکی پر
پس ہدایت وہ اوسکو فرماوے   راہ پر جسکو مستعد پاوے
گرچہ آیت کا عام ہی مدلول   لیک جمہور سی ہی یون منقول
کہ ابو طالب اوسکا تھا منشا   ای علی کا پدر نبی کا چچا
خواجۂ دین نی اوس سے فرمایا   جسبن گھڑی اوسکو محتضر پایا
کہ تری حال دیکھکر ای عم   مجکو ہی تیری عاقبت کا غم
پڑہ لی توحید حق یہ کرکی نگاہ   کلمۂ لا الٰہ الا اللہ
تاکہ پروردگار کی نزدیک   مجکو حجت تری لیی ہو ٹھیک
کہنی اسطرحسے لگا وہ صاف   رکھکے ملحوظ مسلک انصاف
جان عم سچ سی ہی تری گفتار   پر نہ دیتی ہی مجکو رخصت عار
کہ اگر مین یقین لاؤن آج   طعنۂ کیدگر کا ہون آماج
یون کہین وے کہ زور مل کمایا   موت کے ڈر سی وہ یقین لایا

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا

اور لگی کرنی اسطرح گفتار   رہتی تھی مین وے جو تھی کفار
کہ اگر ہم چلین طریق رشاد   تیری ہمراہ لیتو وہ نہاد
تو سر اسر اوچکی جاوین ہم   ملک اپنی مین کھینچ ظلم و ستم
اسکا وجہ نزول حارث تھا   پور عثمان ابن نوفل کا
جب کہا اوسنی کا ای محمد ہم   راستگو تجکو جانتی ہین اتم
وہ جو تیرا مقال ہے عالی   صدق اور حق سی ہی نہین خالی
ہمکو جان بخش مثل آب حیات   دین و دنیا مین ہے تری اس بات
پر تری پیرو کے سی ڈرتے ہین   خوف اخراج ملک کرتی ہین
جو حرم سی وے دین نکال ہمین   ہو وے ہر طرح کا ملال ہمین
ناتوان و قلیل ہین انصار   ہو سکین کب ہمارے ناصر و یار
تب اس آیت کو حق نی بھیجوایا   رد گفتار اونکا فرمایا

أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کیا نہ ہمنی دیا اونہین مسکن   وہ ادب کا مکان کہ ہی ایمن
کھنچی جاتی ہین جس حرم کیطرف   میوی ہر نوع کی بعز و شرف

رزق و روزی ہمارے جانب سے | یعنے ہماری جانب سے | پر بہت اونمین کہتے ہین بیخبر | یعنے کرتے نہین خیال اسپر
کہ عنایت سے اپنے جو رزاق | ہو کی مصروف رزق بالاطلاق | ہر طرح کی نفیس تر میوے | ہر طرف سے سدا بہجاوے
بت پرستوں کی بت پرستی پر | اوس زمین مین کہ تہا ہی تیر | پہر جو ہوون شرف اسلام | کب کہی باز اوس سے وہ نعام

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ

اور بہت سے ہلاک کر ڈالے | ہمنے وی لوگ بستیون والے | کہ وہ اترا چلے تہے سر تاسر | اپنی گذران اور معیشت پر
جیسے ہین مکہ کے لوگ اترائے | یہ تجبر تمام پیش آئے

فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ
وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝

پس یہ تمہارے ہین اونکے گہر | زندگانی گئی دے ایسے ور | اونکی مرنیکی بعد پر تہوڑے | وہی جو ویران محض کر چہوڑے
اور سوے ہم جو رہ گئی خانے | وارث اون مسکنونکی ادروائے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا
يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝

اور نہ ہی پروردگار تیرا | کرنیوالا ہلاک گاؤن کا | جب تلک بہیج لی نہ ایسے ور | اصل قریہ مین کوئی پیغمبر
کہ سنادی اونہین وہ سرو دین | پڑہ ہمارے حرف نیونکی تبئین | اور نہین تہے ہم ای مبارک خو | کرنیوالی ہلاک گاؤن کو
ہان مگر اونکی بسنی والے جب | کرنیوالے گناہ ہوتوین سب | یعنے انکار حق سے پیش آوین | اور پیغمبرونکو جہٹلاوین

وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ

اور جو کچہ دیے گئے ہو تم | چیز سے اس جہان کی مردم | پس متاع حیات دنیا ہے | اور آرائش اوسکی ہی وہ شے
کہ اوسی اس جہان مین کسی کی نظر | ناز اور فخر کرتی ہو یکسر | ہاں سی وسکے لعل و گوہر کو | لیتی ہو خاک اور پتہر کو

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ع

اور وہ جو نزد حق تعالی ہے | سو وہ بہتر اور رہنی والا ہے | کیا بہلا بوجہتی نہین ہو تم | یا نہین بوجہتی ہین کو مردم
نزد حق وہ جو خیر و ابقی ہے | قصد اوس سے ثواب عقبی ہے | اہل تحقیق نے کیا ارقام | کہ ابوجہل دشمن اسلام

انگدن حمزہ و علی سی کہین | بحثنی دین مین لگا بیدین
یا کہ عمار سے ولید پلید | پیش آیا بگفتگوی شدید
جب کہ گستاخ اونکو یون پایا | اگلی آیت کو حق نی بہجوایا

أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا

کیا بہلا ایک شخص ای محبوب | ہمنی وعدہ دیا ہی جسکو خوب
یعنی نصرت کا جسکو دنیا مین | اور جنت کا جسکو عقبی مین

فَهُوَ لَاقِيهِ

سو وہ شخص اوسکو پانیوالا ہے | کہ وہ موعود حق تعالی ہے
ای ہدبگاہ خالق منعام | خلف وعدہ کا ہی نہین کچہ کام
پس وہ عم رسول یا ابن العم | یا وہ عمار یاسر ای ہمدم
دین و دنیا مین پاینگے محمود | اونکو ہر طرح سی ملی مقصود

كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

مثل اوس شخص کے کہ اونکو شکوہ | ہمنے بخشا ہی فائدہ جسکو
فائدہ اس جہان کے یعنی کا | یعنی ثمرہ عناد و کینی کا
شکل دولت پہ جسکی دولت ہے | طرز سولت پہ جسکی صولت ہے
طلب اقبال لا بقا جسکا | ہی اسطرح عنا غنا جسکا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ

پہر وہ بوجہل دن قیامت کے | یا ولید اوس دن ہے شامت سے
جب حاضر کیے گیون سی ہو | تا دیا جائیگا عذاب اوسکو

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جس دن کری خدا آواز | فرقہ کافرونکو اسے ممتاز
پس لگی کہنی اسطرح وہ خدا | کہ بہلا ہین کہان مری شرکا
جنکو کرتی تہی تم گمان و خیال | یعنے انباز خالق متعال
جنکے دعوی سی شرم آتی تہے | ای شریک خدا اثباتی تہے

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ

بولینگے لوگ ایمانی یا رب | ٹہیک جنپر ہوا اسقال عذاب
رب ہمارے یہ ہین وہ قوم فریق | جنکو بہکائی ہمنی راہ و طریق
ہمنے گمراہ کر دیا انکو | جیسے گمراہ ہم گئی تہے ہو
منکر اون سے ہوی ہم اور بیزار | تیری جناب کو باہمہ انکار
نہ ہمین پوجتی تہی وی بد بخت | بلکہ اپنی ہوا و خواہش کو
یون لکہا ہی بموضع قرآن | کر لگین کہنی اسطرح شیطان
آتی اغوا ای جو شیاطین پہ | لی بزرگونکی نام کو بد کیش
اسی سبب کہنی یون لگین وہ لعین | کہ نہ تہی پوجتی ہمارے تئین

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝

اور کہا جائیگا پکارو تم	اب شریکوں کو اپنی ای مردم	پھر پکارینگے اونکو وی بیدین	پس نہ دینگے جواب اونکے تئین
اور دیکھیں عذاب کو مجموع	یعنے دونوں وہ تابع و متبوع	کاشکے دی تو پاتی راہ و طریق	یعنے یہ آرزو کرین زندیق
جن بزرگوں کو پوجتی وہی خام	مگر ین زنہار اونسے کلام	ای حسین وہ عذاب ہین یکسر	کہ نہ راضی تھی یا نہ رکھتی خبر

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝

اور جسدن پکاری اونکی تئین	یعنے معبود برحق اپنے دین	تو کہیگا کہ کیا دیا تہا جواب	تمنی پیغمبروں کو وقت خطاب
	یعنے دعوت سے جب خطاب کیا	تمنی کیا اونکو تب جواب دیا	

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

پھر ہیں پوشیدہ او رہیدہ اونپر	باتیں اوس روز سو وہ سب	سو وے باہم نہین کرینگے سوال	یعنے ایسے نہیں ہے یہ پوچھین حال
	ای نہین آئیگا کسیکو جواب	خوف و ہیبت کی مار روز حساب	

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝

سو وہ کوئی کہ شرک سی پھر کر	لا دی ایمان حق تعالی پر	اور لاوے بجا وہ اچھی کام	سہو کی معرفت باخلوص تمام
پس سزا وار امیدی کر وہ ہو	رستگار ہین یعنی محشر کو	ای وہ دل کو جواب و سوال	عجز او سکو نہووے کمال حال

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ

اور تیرا خدا بناتا ہے	جسکو اوس نفس سے پیش آتا ہے	اور کرتا ہی اوس کسیکو پسند	جسکو وہ چاہتا ہی ای دلبند
	یعنی امر پیمبری کی لیے	جیسے حضرت پسند اوسی کیے	

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

ہی نہین اونکو اختیار و پسند	ای وہ ہین قید عجز مین پابند	پاکی اللہ کو ہی سرتا سر	ای نرالا ہے خالق برتر
	اور بلند اوس سے اونکی ہی گفتگو	کہ بتلاتی شریک ہین گمراہ	

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

اور تیرا رب ہے ابنی زبان | جانتا ہے جسے کیا پنہان | سینوں اونکی نی شغل و فساد | جسمہ کہتی ہین جو وہ شر نہاد
اور جس خبر کو جتاتی ہین | علن سے جو کہ پیش آتی ہین

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور وہ معبود پاک ہے یکتا | نہین معبود کوئی اوسکی سوا | ہی اوسکی لیی ثنا یکسر | اس جہان اور اوس جہان اندر
اور اوسکی لیی ہی حکم و قضا | بیچ سرشتی کی ای نبی وری | اور اوسکی طرف بروز نشور | پہیری جاؤگی بعد بعث قبور

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝

کہہ محمد بہلا کرو تو نظر | جو مقرر کرے خدا تم پر | شب ہمیشہ کو تا بروز حساب | کرکی مستور مہر ماہتاب
کون معبود ہی بہلا حق بن | کہ وہ لاوے تمہین ضیاء دن | کیا نہین سنتی ہو نصیحت تم | کہولکر گوش عبرت ای مردم
وہ جو نقط ضیا ہو آرشاد | روز روشن یہان جو اوس سے مراد | تاکہ اوس روز مین بامر معاش | صرف ہو جاؤ تم بسعی و تلاش

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

کہہ محمد بہلا کرو تو نگاہ | کہ جو فرمائی حضرت اللہ | دن ہمیشہ کو روز محشر تک | رکہکی خورشید کو بوسط فلک
کون معبود ہی بغیر از رب | کہ لی آوی تمہارے پاس وہ شب | جس مین ہو آرام جسمین پکڑو تم | کیا نہین دیکہتی ہو ای مردم

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور رحمت سی اپنی فرمایا | ای نبانی کی ساتہ پیش آیا | واسطی تم سبہو نکی ای لوگو | اپنی قدرت سے رات اور دنکو
تاکہ تم ہین پکڑو اور آرام | بیچ اوس رات کی پی اختتام | اور تا انکو ڈہونڈہو دن مین تم | فضل و روزی کو اوسکی ای مردم
اور شاید کہ تم ہو صرف سپاس | رکہکی نعمت کا روز و شب کے پاس | کر بجا شکر ہر ین کیا روز نے | اوسنی کیا و وہ شمار روز نے

کیسے دیتا ہی نت وہ تغییرات — رات سی دنکو اور دن سی رات
کیا دکھاتا ہی شاہد مطلب — کرسکے آراستہ وہ خلوت شب
کسطرح تمکو دن ہویدا کر — گرم کرتا ہے کسب روزی پر

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جسدن کہ دی اونہیں آواز — تو کہی ہین کہان مری انباز
جنکو تہی تم گمان لیجاتے — یعنے میرا شریک بتلاتے
شرکا سے مراد ہین اصنام — اونکو تہا جنکے پوجنی سی کام

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۵

اور نکالینگے ہر گروہ سی ہم — ایک شاہد کو یعنی وہ شیم
پہر کہینگے ہم اون سے کہ اے لوگو — لاؤ اپنی دلیل و حجت کو
اوس گہڑی جان لینگے وہ بیشک — یہ کہ سچ بات ہے خدا کی تئین
اور گم جاوی اون سے وہ جسکو — باندہ لاتی تہی جہوٹ سی یہ

ع

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ ق

بیشک ریت تہا وہ قارون نام — قوم موسی سی ایک بلند مقام
پس لگا کرنی سرکشی و ستم — قوم موسی پہ وہ بہ سبح اتم
اور دی تہی اوسکو خزائن گنج — اوسقدر یعنی ایمانی سنج
کہ مفاتیح جسکے سرتاسر — ہولی بہاری تہی قوم زور آور
ہی یہ انوار مین کہ تہا قارون — پسر عم موسی و ہارون
نسبت اوسکی بہ باوے یعقوب — صرف دو واسطے سی ہی منسوب
عم ہے موسی کا وہ جو تہا یصہر — ہی بقول اصح اوسکا پدر
نام دادیکا اوسکی قاہر تہا — جسطرح ہے محققون نی لکہا
تہا وہ قارون با جمیل و حسین — ماہ رخسار آفتاب جبین
دیکہ کر خلق نی وہ طلعت و نور — منور اوسی کیا مشہور
اول الحال مین وہ تہا متقی — کام رکہتا نہ تہا بغیر عباد
تہا وہ فائق بقرأۃ تورات — جملہ قوم کلیم پہ بالذات
جب تلک فقر و فاقہ رکہتا تہا — خلق اور انکسار رکہتا تہا
ہوتی ہی مستطیع و دولتمند — کہی ابواب خیر اوسنی بند
طلا اور سرکشی سی سیر آیا — قوم موسی کو رنج پہونچایا
میر بیکار شاہ ظالم ہو — کرلیا جمع مال و دولت کو
[illegible] سے وہ بدکردار — رکہتا تہا یون بیت بیگانہ
لوگ بیگار کو جو آتے تہے — اوسکی ہاتہون سے مرد یا کی تہے
ہوگی منصوب اوس بعد بدبا — اوسنی اکہٹا کیا فراوان نقد
جبکہ غالب ہوسکی یعقوب — اور گئی نیل مین دو سکیلی وہ

غرض منصب تھا اوسکا مقسوم — زندگی سوزی سی ہوگیا محروم
کر دیا چرخ نی بیکبارے — میر بیگار میر بیکارے

پس اسے غلاف اور ضد ہو — دلمین تخم نفاق اسنے بو
عیب موسی کو وہ لگانے لگا — تہمت اور افترا اوٹھانی لگا

ایکدن اونکی پاس ایک زنکو — عیب لایا سکھا کی وہ بدخو
خوف حق سی لگی وہ کہنی یون — مین بھلا جھوٹھہ بات تو لوگن کیون

مجکو دی تا عیب کے جو سکھا — اوسنی آپ اپنے پابد بنو باند ملا
آئی موسی دعا بد سی بہش — دیکھہ اقرب کا مثل عقرب نیش

پس وہ قارون اوراوسکا مال اور زر — ہوگیا غرق ارض سے تا سر
اون خزانونکی کنجیونکا شمار — کیون نہ مجہہ ناتوان پر ہو بار

جسکو چالیس شخص زور آور — نہ اوٹھا سکتی وہ نسا اور پر
اب سی اون وعظونکا وعظ او پند — دی جو مومن تہی اور دانشمند

اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ

یاد کر جب کہا تہا قارون کو — قوم اوسکی نی یون نہ اترا تو
کہ خداوند کو نہین بہاتی — مال دنیا پہ جو بہت اتراتی

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اور ڈھونڈھ اوسمین جو کیا ہی عطا — تجکو خالق نی مال دنیا کا
اسی گہر کو کہ ہی وہ پچھلا گہر — یعنی وہ مال صرف فرما کر

اور مت بھول اپنا حصہ تو — مال دنیا سی جو ملے تجکو
یعنی عقبی کی اجر کو مت بھول — کہ وہی مال سی ہی تجکو حصول

یا کہ مت بھول تو کفن کی تئین
تیری جس بن کچھ آئی کام نہین

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ

اور کر تو بھلائے اور نیکی — جسطرح نیکی تجہسے حق نی کی
اور مت چاہ تو بگاڑ و فساد — ملک مین کر کی ظلم اور بیداد

کہ خدا کو نہین وہ بہاتی ہین — جو خرابی زمین مین لاتی ہین
یعنی موسی کی تو خلاف نکر — چل مدام اوسکی حکم و فرمان پر

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ

کہنی قارون لگا بطرز جواب — یعنی اون وعظون کا سنکی خطاب
ہی نہ اوسکی سوا حقیقت مال — کہ عطا مین کیا گیا ہون جو مال

علم تورات پر کہ ہی مجہہ پاس — جسمین ہون مین کمال نفرشناس
یا غرض علم کیمیا ہے بیان — کہ وہ معلوم تہا اوسی ایجان

یا کہ مقصود علم سے اسجا — ہی وہ علم مکاسب دنیا
یا کہ یوسف کی وہ خزائن پر — علم رکھتا تہا اور شعور و خبر

اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا

کیا نہ جانا تھا ایستو وہ صفات	یعنی قارون نے پڑھی وہ توریت	کہ بہ تحقیق حضرت اللہ	کر چکا ہی ہلاک اور تباہ
سیپلے قارون سے کتنی ایک قرون	وی جو تھی اوس سے زور مین افزون	اور بہت کو کہ جمع مال مین تھے	یا کہ ہونی مین جمع اور اکٹھی
یعنے قارون ہوا ہی کیون مغرور	اپنی اوس مال پر کہ ہی موفور	باوجودیکہ اوس سے ہی آگاہ	کہ بہت ہمنی کر دیی ہین تباہ
وی جو رکھتی تھی اوس سے زائد تر	قوت و زور اور دولت و زر	پھر ہی ارشاد سے تہدید	تھا مین شقیا کی ایک وعید

وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور پوچھی نہ جائینگے اونکے گناہ	لانیوالی جو شرک ہین گمراہ	یعنے بن پوچھی اونکو پہچان	شکل و چہرہ پہ کرکی اونکی دہیان
یا کہ اوقات سے وہ خالق منعام	نہ کریگا سوال استعلام	یا وی دوزخ کو جائینگے بن پوچھے	یا وین اونکے سزا جو کرتی تھے

فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ

پھر وہ نکلا گروہ اپنے پر	زینت اپنی مین ایستو دہ سیر	یعنے خچر پہ آپ ہوکی سوار	ساتھ لیکر سوار چار ہزار
یا کہ نکلا بصد تجمل و شان	لیکی نوسی ہزار ساتھ جوان	ارغوانی لباس رنگوا کر	خود بھی اور اونکو پہنا کر

قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ۝

بولی سر بستہ تمنا ہو	تھی جو خواہان حیات دنیا کو	ای سیطرح ہووے ہمکو یون	جسطرح سے دیا گیا قارون
	وہ تو البتہ بہرہ ور ہے بڑا	ای خداوند مال و زر ہی بڑا	

وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَکُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝

اور لگی کہنی ایسر اسر علم	وی جو مردم دیی گئی تھی علم	وای تمکو ہی اور خرابی تمام	اس تمنا پہ جو خیال ہی خام
ہی ثواب خدا اوسی بہتر	جسنے مانا خدا و پیغمبر	اور کیی اوسنی کار شائستہ	بر طریق یقین و بایستہ
اور سکھائی نہ جاتی ہین وہ بات	پر جو کرتی ہین صبر بر طاعات	یعنے پڑتی ہی عالمونکی سخن	دل مین اونکی جو سہتی ہین وہ محن
یعنی شائستہ کار کی توفیق	صابرون کے نصیب ہے تحقیق	یعنی دنیا سی آخرت بہتر	صبر والے سمجھتے ہین یکسر
اور بے صبر کرتی ہین سارے	مال دنیا پہ حرص کے مارے	حمقا جاہ و مال دنیا دار	جانتی ہین کمال عز و وقار

اور یہ بات جانتی وی نہین   کہ بجز ہجر وزر سے وہ نہین
اونکی ہمشیر انکو جان کی شاق   تہا وہ مصروف دشمنی و نفاق
تابو قتیکہ وی ستودہ صفات   کارفرما ہوی بامر زکوۃ
کہ وہ دینار اپنی کرکے شمار   دی سے ہر یکہزار یک دینار
کارفرمای بخل و خست ہو   ایک حبّہ نہین دیا اونکو
کہ وہ موسی ہے ذو فنون کمال   کرکی منقاد چاہتا ہی مال
حسکو فرمای تو او سے فی الحال   جان دے اپنی مال کیا ہی مال
کہ مین رسوا ہوے قوم اوسکو کرون   مصدر طعن و لوم اوسکو کرون
پس بلا اوسنی ایک عورت کو   دی اوسی نقد زرکی ہمیان دو
متہم کرکی تو زنا کے ساتہ   کہیو کل اوسنی مجہپہ ڈالا ہاتہ
نہی ظلمت عمل مین اپنی لا   ہوگیا گرم امر نور و ضیا
پڑہ کی خطبہ لگی وی دینی پند   خاص اور عام کو بہ بانگ بلند
جو کوئی پیش آوی چوری سا تہ   بید بریع اوسکی کاٹی الیتہ
اور جو محصن کری زنا کاری   تو کرین اوسپہ ہم حجر باری
بولی موسی تجہی نہین معلوم   مین بہی اس امر ساتہ ہون محکوم
یعنے اوس زن سی جسکا سبرا نام   کہتی ہین تونی کرلیا بد کام
پس بلا جہٹ زن دیا فرمان   لائی ناگاہ جا کی اوسکو وہان
مجہکو قارون نی دو خریطہ زر   بخشے رشوت اہل افک و بہتان پر
مہر قارون سے وہ ہین مختوم   پڑہ کی کرپہچی اوسی معلوم
سر خدا کی طرف وہ کرکی نگون   ہوگئی صرف شکوۂ قارون
کہ دیا تجہکو ہے نے حکم زمین   کری جو کچہ کہ چاہے اوسکی تئین

ہی روایت کہ تہا حسد قارون   درپی رنج موسی و ہارون
نت نئی ظلم سی وہ پیش آتا   اونکو ہر طرح رنج پہونچاتا
پس بنا بین سے کہ تو قارون   صلح نی انعقاد پایا یون
پہر جو اوسنی حساب کروایا   زر وافر شمار مین آیا
زمرۂ سبطیون کو اکہٹا کر   یون لگا کہنی اونسی اغوا کر
بولی سبطی کہ تو ہی افسر قوم   تیری تابع ہی مال اور زر قوم
کہنی اسطرح سے لگا وہ خسیس   صرف تلبیس ہو کی جیون ابلیس
تا کہ ساقط ہوا اعتبار اوسکا   نرہی قدر اور وقار اوسکا
شب کو ٹہہرا لیا کہ وقت سحر   مجمع خاص و عام مین آکر
جب خطیب سپہر یعنے مہر   منبر خاوری پہ آے سپہر
پس سے منبر پہ آئی صبح لعید   آوی خاور پہ جسطرح خورشید
بولی فرما کی اسپنے مدّ نظر   امر معروف و نہی منکر پر
جو زنا کار غیر محصن ہو   تا زیانون سے مارین ہم اوسکو
کہنی قارون لگا بتا مجہکو   کیا سزا ہی جو تو ہی زانی ہو
کہنی قارون لگا نبی یعقوب   کرتی تجہکو زنا سی ہین منسوب
کہنی موسی لگا معاذ اللہ   مجہسے سرزد ہو کسطرح وہ گناہ
آئی محفل مین جسگہڑی وہ زن   بولی واللہ ہی غلط وہ سخن
ہین مرے پاس دو تو ہمیانی   وہ جو قارون نی مین ہین ارزانی
پہر جو دیکہی وہ مہر ہمیان پر   مکر قارون عیان ہوا یکسر
جب او نہین ملتجی بہت پایا   یون خدانی پیام بہجوایا
پس کہا کہ ای زمین پکڑ اوسکو   کرلیا اخذ اوسنی تا زانو

پھر کہا تو گرفت کر اوسکو — کر لیا اوسنے تا کمر اوسکو — پھر اسی طرح سے جو حکم دیا — تا گردن گرفت اوسنے کیا

پھر کہا تو گرفت اوسکو کر — پس کیا خسف اوسکو سر تا سر — چاہتا تھا مدد لعبد زاری — کوئی کرتا نہ تھا مددگاری

پھر ہوا یون کلیم کو ارشاد — کہ کئی بار اوسنے کی فریاد — تو نہ فریاد رس ہوا زنہار — وا دا اوسکی نہ تونے ہی یکبار

مجکو اپنے جلال کے سوگند — تھی مجہی اک پکار اوسکی پسند — مجکو جو وہ پکارتا اکبار — اوسکی سنتا میں فقط وہ پکار

اہل تحقیق نے لکھا ہی یون — جب ہوا خسف ارض وہ قارون — بولی یعقوبیون کی وی سہنا — مانگی موسی نے اسلیے وہ دعا

کہ ستاع و کنوز و مال و سرائے — اوس سے اوس کی اوٹہا نہیں ہتا پائے — پس زمین دہس گئی اونہیں لیکر — بدعائے کلیم پیغمبر

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ قف فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ۝

پس ہمارا دہی تہی ہمنی اوس ... زمین — اوسکی اور اوسکی گہر کی ساتھ زمین — پس نہ تھا اوسکی واسطے کوئی — زمرۂ و جوق تا مدد جوئے

اوسکی زیادہ نصرت و یاری — غیر درگاہ حضرت باری — اور نہیں تھا وہ آپ بلند خطاب — کرنیوالون سے منع مدد عذاب

اور نہ تھا کوئی اوسکا ناصر و یار — اور نہ تھا منع کرنے والا مار — اہل تحقیق نے کیا ارقام — کہ وہ مقدار اپنی قد کی مدام

جا رہی ... زمین کی اندر — اور جسطرح اوسکا مال اور گہر — تا دم صور ارض سفلی کو — آخر الامر ہو پہنچے وہ بدخو

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ج

اور کرتی ہوئی نگاہ و سمع — وہی جو کرتی تھی آرزو یکسر — اوسکی درجہ کمال کے سب تمام — یون لگی کہنے ای بلند مقام

وائے ہی یہ تو خالق معبود — کہولتا رزق ہی بجملہ کشود — جسکو چاہی بفضل اور انعام — اپنی بندون سے با کرامت تام

اور کرتا ہی تنگ وہ اوسکو — جسپہ مصروف با مذلت ہو

لَوْلَا أَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط

ہونہ کرتا نہ میں خدا بہی — تو دہسا تا ہمیں زمین اندر — یعنی قارون کی طرح دیکی مال — ہمکو کرتا بخسف استیصال

وائے ہی یہ تو چہوٹنی کی نہیں — رکہنی والی جو کفر میں بیدین

وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ع

ع

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ط

وہ سرای دگر بہشت برین	سینے ٹھہرا دیا ہی جسکی تئین	واسطی اونکی ہی کہ جو شخو	چاہتی ہین نہین تکبر کو
بیچ روی زمین کی سرتاسر	مثل قارون کی نور و زر یا کر	اور نہین چاہتی خرابی کو	سر بسر ظلم اور ایذا ہو

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ه

اور آخر بہلا ہی اونکی تئین	چاہتی ہین جو مال و جاہ نہین	خوف خالق سی ڈرنیوالی ہین	میل رہبر نہ کرنیوالی ہین
یعنی قارون کا دیکہہ دولت و مال	کرتی نادان جو تہی عروج خیال	تہا حقیقت مین وہ عروج نہین	مال دنیا عروج ہو ہی کہین
بلکہ اوس آخرت کا ملجانا	ہی بڑی سی عروج کا پانا	سو وہ مقسوم ہی سو اونکی تئین	خشک دنیا کی جو کہ چاہ نہین
غیر تقوی نہین وہ کرتی کام	ڈرتی رہتی ہین خوف حق سی مدام	بن رضا کی نہ مارتی ہین وہ دم	کام رکہتی نہین بلا و نعم

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ه

جو کوئی لائی ہی بہلائی کو	پس نصیب اوسکی بہتر اوس سی ہی	اور جو کوئی برائی لاوی شیٔ	سو وہ تکذیب کیش شرک اندیش
پس وی پاوینگی سزا دی نہین	کر رہی جو بڑائیونکی تئین	ہان مگر جو عمل وی کرتی تہی	جس بد کی ساتہ دی گذرانتی تہی
یعنی نیکی عمل مین جنتی کی	اور سکی حق مین ہی وعدہ نیکی	اور برائی عمل مین جو لایا	اوسکی حق مین فقط یہ فرمایا
کہ سزا وہ کسی ہی کی پاوی	اوس سی زائد نہین وہ فرماوی	اسمین نکتہ یہ ہی کہ رب غفور	شاید اوسکی کری معاف قصور

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ط

بیگمان جس کسی نی فرض کیا	تجہپہ تبلیغ حکم قرآن کا	کرنی والا ہی رد وہ تیری تئین	سیلی جا گہہ کو ای رسول امین
سیلی جا گہہ سی ہی کا ادہیان	موطن و مولد سنی زمان	وقت ہجرت کی وہ پیمبر دین	ہم کرسی جب ہوی غمگین
بہیجی از راہ لطف لی غایات	اونکی تسکین کو حق نی یہ آیت	یا کہ لفظ معاد سی مقصود	فتح مکہ کا روز ہی موعود
	یا بہشت برین غرض ہی بیان	بعض نی جسطرح کیا ہی بیان	

قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ه

ہر تو اون کافرون سے ای محبوب
اور اوسکی دشمن کہ وہ بیدین ہین

رب مرا اوسکو جانتا ہی خوب
ہی بگمراہی صریح و مبین

وہ جو لایا الیقین و ایمان کو
یعنے مجکو اور اونکو جو بدکیش

یا کہ توحید یا کہ قرآن کو
آتی انکار ساتھ ہین وہی پیش

وَمَا كُنتَ تَرْجُوا أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ

اور نہ تہا تو کہ رکہتا ہو امید
ہان مگر مہر سے رب کے ہو کر
ہی بکر التماس اونکا قبول

یعنے اسکی نہیت تہی تجکو امید
تیری رب کی طرف سی ای سرور
نہ تواضع مین اونکی ہو مشغول

کہ ہو منزل تیری طرف کو کتاب
سو نہ ہو تو مدد و پشتیبان
وہ جو اقرب تیری ہین یا کالعقرب

یعنے قرآن ایمانی یا باب
کافرون کا کہ ہین وے دشمن جان
تیری اپنی ہین کب وے کافر سب

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اور نہ وے کہین تیری تئین نہ روکین
اور بلا اپنی رب کی جانب تو

یا تون اللہ کی سی ای دلدار
اور نہو جنس مشرکون سی کبہو
اور مت گن تو اونہین اپنی بتین

پیچہی اس کے کہ ہو چکین منزل
یعنے مت اقربا کی خاطر کر
گو تری ہوا نہین سب وے بیدین

تیری جانب وے آیتیں ستودہ عمل
دین کی کام مین تو اے سرور

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور مت پکار اسی سوا
ہر کوئی چیز ہی فنا والے
اور اسکی طرف پہرو گی تم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ اللہ کی خدا ای دگر
ہان مگر ذات حق کہ ہی عالی
تا مکافات پاوے ہی مردم
ہوں نہیں کری مددگار
علیہ ہو نجا محمد ہین مقصود
رہے بجون اپنی مرا مقصد کو

ہی نہ معبود کوئی اوسکی سوا
ہی اوسی حق کیوا سطی فرمان
اس سے یہ صاف ہو گیا معلوم
وہ جو فرعون نفس ہی غدار
تا کہ اپنی شعیب سے جا کر
ہو میسر مجہی لوا دسے طور

قابل بندگی وہی ہی خدا
حکم نافذ مین ہی اوسکی جہان
کہ خدا کی سوا ہو سب معدوم
چاہتا ہی کہ مجکو ڈال مار
قصۂ دل کہون مین سرتا سر
شب دیجور مین تجلی نور

سورة العنكبوت مكية

وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا تِسْعُ مِائَةٍ وَثَمَانُوْنَ وَحُرُوْفُهَا خَمْسُ مِائَةٍ وَاَرْبَعٌ وَثَلٰثُوْنَ وَثَلٰثُ اٰلَافٍ وَرُكُوْعُهَا سَبْعَةٌ

سورۂ عنکبوت مکی جان — شصت و نہ اوسکی آیتین ہیں جان
اور شش ہین رکوع اوسکی سب — کلمی کم ہزار سے ہین بتیس
تجکو شک ہی تو گن لی اونکو اب — حروف ۳ہ بتیس ۳۵ سو ۵ میں اور چونتیس ۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ

ان حروف مقطعہ کا مفاد — کئی صورت سے ہو چکا ارشاد
اوسکی تکرار چاہیے ہی نہین — ہی وہی بس خردورونکی تئین

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ

کیا کیا یہ گمان لوگون نے — ایسی لیا ہی یہ جان لوگون نے
کہ وہی چہت جائین صرف یون کہکر — کہ ہم ایمان لائی ہین یکسر
اور وہی آزمائی جائین نہین — یعنے وہی جانچنی مین آئین نہین
بلکہ وہی امتحان کیی جاوین — امر و نہی خدا بجالا وین
کہینچین تکلیف ہجرت مسکن — اور صرف جہاد مین ہمہ تن
امر طاعات مین کہ ہون مصروف — کار شہوات سب مین ہو موقوف
تفرق اموال کے مصائب پر — حیت ہو کروہی باندہین اپنی کمر
دین مین رکہہ ثبات تہ قدم — مارین ہرگز نہ اضطراب سے دم
یون اوٹھاوین جو مصائب کو — اونکو رتبہ بڑا عنایت ہو
اور جو مومن ہو کرف با اخلاص — ہون خلود عذاب سے وہی خلاص
اہل تحقیق نی کیا ارقام — اسکا منشا ہین کہ ذوی الاکرام
رکہتی تہی مین کہ جو تہی مسکن — اور سمجہتی تہی شاق ترک وطن
اور مہاجر ہو مدینہ مدام — اونکو بلواتی بہیج بہیج پیام
کرکی اغوا وہی مشرکان لعین — راہ سی پہیرتے تہی اونکی تئین
تب یہ آیت خدا نی بہجوائے — دلکو تسکین اونکی فرمائے
کہ بلا ابتلای رنج و بلا — ہے وہ اخلاص کا غلط دعوی
یا کہ منشا ہی اسکا مہجع نام — تہا جو فاروق کا وہ خاص غلام
کہ ہوا روز بدر جب وہ سعید — تیر عامر خضرمی سے شہید
پس لگی کرنی جزع و فزع تمام — زن مہجع اور اوسکا باپ اور مام
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا — تسلیہ اونکی دل کا فرمایا

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور ہم آزما چکی اونکو | وی جو تھی پہلی اون کی آگی تھو | یعنی یہ آزمائش بار ہے | ہی قدیم القدیم سی جاری
پس توقع خلاف اسکی نہین | ہی سزا اور مومنو کی تبیین

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝

پس کریگا عیان خدا اونکو | وی جو مومن ہین سچے اور حق گو | اور کریگا عیان وہ اونکی تبیین | وی جو ہین کذب کی بدعوی دین
یعنی فرمای امتحان اونکا | اونکو فرما کی مبتلائے بلا | جنکا سچ سی ہو دعوی ایمان | کھینچین جان اوس رنج کو بدل اور
اور وی جھوٹی کرین بلا سے فرار | کھینچین اوس رنج کو نہین زنہار

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کیا کیا اوس گروہ نی یہ گمان | وی جو کرتی ہین کفر اور عصیان | کہ وی بڑھ جاوین ہمکو عاجز کر | یعنی اپنی سزا سی سرتاسر
ہی بری بات جو چکاتی ہین | حکم بد سی وی پیش آتے ہین | پہلے دو آیتین جو فرما ہین | اہل ایمانکی شان مین آئین
وی جو ستی تھی رنج اور آزار | ہو گرفتار مردم کفار | اور یہ ہین اونکی شان مین آیات | مومنونکو ستاتی جو دن رات

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

جو کوئی شخص رکھتا ہی امید | جلد آمات خالق جاوید | پس کہ اوس سے کہ وعدہ یزدان | آنیوالا ہی اپنی زمان
اور وہ سنتا ہی ہر کسی کی بات | جانتا ہی تمام مخفیات

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور جو کوئی رنج اوٹھاتا ہی | یعنی محنت سی پیش آتا ہے | سو اوٹھاتا نہین ہی کچھ محنت | ہان مگر اپنی جان کو بہ تن
کہ خداوند تو ہی بی پروا | عالمون اور جہان سے سرتاپا

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور وے لوگ جو یقین لائے | اور اچھی عمل سی پیش آئے | بیگمان ہم کرینگے اون سے دور | اونکی یکسر برائیان اور قصور
اور جزا دینگے اونکو ہم بہتر | اوس عمل سکے جو کرتی ہین بہ | یعنی ایمان سے نیکیان وہ پاہین | اور اونکی برائیان مٹ جاہین

ع ۱۵

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور کیا ہمنی حکم انسان کو
ایسی شی کو کہ ہی نہین تجکو
بیچہ تلک بازگشت ہی تمکو
اہل تحقیق نے کیا ارقام
کہ نہین اوٹھہ کی دہوپ سے جاوًن
کہتی ہین تین روز تک بے ہم

اپنی ماباپ ساتہ احسان کو
ساتہ اوسکی خبر کچہ انجو شخو
یعنی ہر یکبار حکی سے مردم کو
سعد وقاص لائی جب اسلام
اور نہ خواب خورش ہی پیش اون
تہی وہ ماں اپنے عہد پر محکم
تب اس آیت کو حق نی بہیجا

اور اگر جہگڑین باپ ماں تجھے
تو کہا تو نہ مان اون دو کا
پس بتا دینگی تمکو ای مردم
بولی سوگند کہا کی ہو غضبان
جب تلک تو نہ آئیگا پہر کر
سعد نے ماں کے پیش پیغمبر
اوس المصیبت سے منع فرمایا

تاکہ لاوی شریک تو مجہے
یعنی سنت الاحق ادنکی بجا
جو عمل لاتی تہی عمل مین تم
اونکی ماں حمنہ بنت ابوسفیان
اپنی دین قدیم آبا پر
صورت حال عرض کی یکسر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

اور دی مردم ہونگے جو گزیدہ
مولوی نی موضح القرآن
یہ خدا کا ہی اون سے حق افزون

اور عمل کر لیے پسندیدہ
یون لکہا ایک فائدہ ہی بیان
چہوڑ دین مین اونکے خاطر کیون

بیشک دیب لائینگے ہم اونکو
کہ نہ ماباپ سے زیادہ حق
اب ہے یعنی منافقون کا بیان

نیکبختون مین صرف احسان ہو
اور کہا ہی جہانین ہی معلق
یا کہ جنکا ضعیف تہا ایمان

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ

اور ہی بعض مردم و نہان
پہر جب ایذا دیا وہ جاتا ہے
لی ہی ٹہرا سب اسکو کہا

وہ جو کہتا ہی اسطرح بزبان
کوئی اوسکی ہتہین ستاتا ہے
مار لوگون کی جیسے عذاب خدا
جیسے لمحو کہ اسکے حق کی مار

کہ لیا مان ہمنی حق کی تمکین
راہ حق کی مین اپنی ایمان پر
یعنی لکہتا ہی چہوڑنی ایمان
چاہی ترک شرک اور انکار

یعنی ہم لائی ہین خدا پہ یقین
اوسکو پہونچا کی ہی رنج و ضرر
ہوکی لوگون کی خلاف و زبان

وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ
اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ

اور اگر آئی کوئی فتح و ظفر
کیا نہیں ہی حق اوسکو دانا تر

تیری رب کی طرف سی اے سرور
جو دلو نمیں جہان کی ہی یکسر

تو کہین گی کہ ہم تو تہی تم سات
یعنی استر جانتا ہے خوب

تا غنیمت لگی کچہ اونکی ہاتہ
راز اخلاص و نفاق قلوب

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝

اور ظاہر کری خدا اونکو
یعنی دیکہین آزمایش کر
کہتی ہین اکیدن ابوسفیان
ترک دین قدیم جد و اب
تو او ٹہا دین تمہاری بوجہ کو ہم

وی جو ایمان لائی ہین خوشخو
جیون آتش عیار نقرہ و زر
اور ساتہ اوسکی کہتی ایک جہان
شان کی ہی ہمارے شایان کب
مت رکہو اوسکی بار تم غم

اور ظاہر کری وہ اونکی تئین
اونکو ظاہر کریگا آخر کار
بولی فاروق اور خباب یون
باپ دادی کی چال چلنی پر
اگلی آیت خدا نی بہیجا ہے

وی جو ہین کہنی والی بعض اونمین
گو وی مومن ہون گو نفاق شعار
کر نئی راہ چلتی ہو تم کیون
جو قصور اور گناہ کا ہی ڈر
تا کرین ترک دین آبا نے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

اور کہا کافرونے اونکی تئین
اور سزاوار ہی کہ پیروی ہمارا
وی تو ہین جہوٹہہ بولنی والے

وی جو ایمان لائی اور یقین
ہم خطائین تمہاری سر پا
جل سکین بوجہ کب اوسکا لی

کہ چلو راہ پر ہمارے تم
اور نہ ہین وے اوٹہانیوالی بار
بوجہ اپنا ہمیں ہی وہ گران

یعنی آبا کے دین پہ ہر دم
کچہ خطاؤن سے اونکی بد کردار
اور سکی بوجہ کے نہی تاب کہان

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

اور بیشک اوٹہاوینگے کفار
اور سئول ہونگے وی مجموع
اسی اگر کوئی کچہ رفاقت کر

اسی قیامت کے روز اپنی بار
دن قیامت کے تابع اور متبوع
سے کسیکی گناہ اپنے سر
بوجہی جاوینگی تابع اور متبوع

اور اور ونکے بوجہ اور ثقال
اون جیل سے کہ وی بناتی تہی
اوسکی آتی سنین ہین او سیہ گناہ
دونون فرقونپہ ہو سزا کا وقوع

ساتہ بوجہون کے اپنی بالاضلال
جہوٹہی باتین جو باندہ لاتی تہے
پر جسے اونی کر لیا گمراہ

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ع

اور کیا ہمنی نوح کو ارسال
یعنی بہیجا بس ہزار سی کم

قوم پاس اوسکی او سیتو و جہ سال
مر رہا ہر خدا رہا سپی ہم

بس رہا اونمین وہ ہزار برس
اسکی شرح و بیان کو جاوے

غیر پچہ سن ایک سال برس
اس سے شس ہی کلام بعنیاو

گروہ پہونچی جو سال چہلم کو — تو مشرف پیمبری سے ہو
اور رہی ساٹھ سال تک معروف — بعد طوفان بامر بالمعروف
یا کہ سال اونکی ای حقیقہ شناس — تھی ہزار اور چار سو پچاس
یکہ گرگور ہی تھا بستے راہ — تا بہ پنجہ سنین اور پنجاہ
لیک بعض اونکی سال عمر شمار — کر گئی چار سو اور ایک ہزار
اس طرح سی کئی روایت ہین — عقلا کو یہی کفایت ہین

فَاَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُوْنَ ٥ فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ٥

پہر کیا اخذ اور گرفت اونکو — تہر طوفان نے ایمبارک خو
ظلم اونکی سی وہ جو تھی بیدین — پس بچایا تھا ہمنی اوسکی تئین
اور کیا ہمنی ای نبی زمان — ناوکو آیت ازبرای جہان
ناو والون سے ہین مراد یہان — آدمی اور جانور ای جان
گئی اعدا کی خوف کی مارے — جانب حبشہ ہوکی آوارے
اور وی لوگ تھی ستم اندیش — دیتی رہتی تھی رنج اونکو ہمیشہ
اور بچایا تھا مرحمت اوس ہو — پہنچے کشتی دنا و والون کو
یا کہ اوس واقعہ کو عبرت عام — تاکری اوسے خلق فکرتام
جبکہ اوتری یہ سورہ حضرت کی — چند اصحاب و بر حجرہ کر
بعد از ہجرت رسول عرب — مدینہ وی آی پہر کر سب

وَاِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

اور کر یاد ای نبی کریم — ذکر او سر گذشت ابراہیم
اور کہو خوف اوس خدا کا تم — ہی یہ ڈر خیر تمکو ای مردم
جب کہا اوسنی قوم اپنی کو — بندگی کر تو حق کی ای لوگو
یا کہ ہی بندگی حق بہتر — جو سمجہہ رکہتی ہو بخیر اور شر

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ٥

ہی نہ اس بن کہ پوجتی تہو عیان — غیر اللہ کی بتون کے تمان
بیگمان جنکو پوجتی ہو تم — غیر معبود بر حق ای مردم
پس طلب تم کرو خدا سے یہان — رزق و روزی کہ ہی وہ رزق رسان
اور سپاس خدا بجا لاؤ — کہ اوسیکی طرف کو پہر جاؤ
اور بناتی ہو جہوٹہی باتونکو — ہر صریح اونکے بہتان ہو
سہین معتقد کہتی ہین کہ یہ — تم سبہونکی وہی شفیع روز جزا
اور عبادت کرو تم اوسکی تئین — بن خدا کے وہ چاہیے ہی نہین
نقد رزق اسجگہ جو ہی ارشاد — ہو ونی لکہا ہی اوسکا مفاد

کہ سبتا اس جہان میں انسان ۔ ہی مجھی روزی کی دیتی ہیں ایمان ۔ سو کرو خوب طرح اسپر غور ۔ رزق دنیا نہیں ہی اون بار اور

ہر کسی شخص کو علی الاطلاق ۔ رزق پہونچاتی ہی وہی رزاق

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط

اور جو تکذیب سابقہ پیش آؤ ۔ وہی مجھی یا نبی کو جھٹلاؤ ۔ تو تکذیب پیش آئیں امم ۔ پہلے تمسی جو گذریں ہیں پیہم

جسطرح قوم نوح صالح وہود ۔ وہی جو جھٹلا چکی رسل کو عنود ۔ کیا وہی پہونچا سکی زیان وضرر ۔ انبیا و رسل کو جھٹلا کر

غیر اسنا کی کرو ہی باک ۔ اوسکی باعث ہوی تباہ وہلاک ۔ پہر بہلا تم جو کرتی ہو تکذیب ۔ اوس سے کیا ہو زیان تمہری نصیب

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

اور نبی پر ہی صرف پہونچانا ۔ کہو لکر صاف صاف بتلانا ۔ سو پیمبر نے صرف دعوت ہو ۔ ہر طرحسی بتا دیا تمکو

ذر قیامت کا تمکو دکھلایا ۔ عاقبت کا عقاب بتلایا ۔ لیک تم راہ پر نہیں آسکتے ۔ اوس قیامت سے ہو ابا لاتے

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

کیا نہیں دیکھتی ہی منکر آئی ۔ وہی جو انکار اور ابا لائی ۔ کیونکی کرتا ہی آشکار خدا ۔ پاتا تاہی سے بار خدا

خلق پیدا کیی کیونکی تسکین ۔ ہوتی ہیں فتنہ جو تھی ہی نہیں ۔ پہر وہ دہرا ہی اوسکو بعد ممات ۔ اسی دگر بارہ دیوا دسکو حیات

یہ اعادہ تو حق یہ ہی آسان ۔ سے پہلے کرنی سی آشکار وعیان

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

کہہ تو اسطرح اے رسول امین ۔ کہ پہرو اور چلو پہرو زمین ۔ پہر کرو تم نظر باستدلال ۔ اوس خدا وند کی وہ صنع کمال

کیونکی آغاز خلق فرمایا ۔ کیسے شکلیں وجود میں لایا ۔ مختلف دیکھ خلق کی اشکال ۔ صنع خالق پہ خوب کر کی خیال

دور سمجھو نہ پہر لاسنی کو ۔ مار کر خلق کے جلانے کو ۔ وہ جو پہلی ہی یون بناتا ہے ۔ کیا عجب ہے کہ پہر لاتا ہے

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط

پہر خدا بصورت قدرت سے ۔ دی اوٹھا اوس اوٹھان پچھلی کو ۔ یعنی زمانہ کی پہلے پیدائش ۔ کردی پیدا وہ پچھلی پیدائش

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ج

بی شک وہ رب خالق منعام
ہر کسی چیز پہ ہی قادر تمام
جیسے قادر ہی پہلی خلقت پر
یعنی ہر شی پہ خالق متعال
یوں ہیں قادر ہی پچھلی خلقت پر
ہی توانا بجلال و کمال

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝

دیوے دکھ جسکو چاہے وہ اشد
یعنی فرمائی قہر کی وہ نگاہ
اور اسکی طرف کو اے لوگو
اور بخشی آئی رحم سے اوسپر
پھیری جاؤگی تم قیامت کو
جسکو چاہے وہ فضل فرما کر

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

اور نہیں تم سب اور خدا کے تئیں
اور نہیں ہی تمہیں بغیر از حق
عاجز ہیں لانیوالی ہو زمین
کوئی حامی عذاب سے مطلق
اور نہیں کرنیوالی عاجز تم
اور نہ اوس بن ہے کوئی یار و یاور
آسمان پر بھی چڑھ کے اگر دم
تاکہ ہو دافع عذاب اور مار

ع

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

اور وے جو مانتی نہیں بدخو
اور یہی لوگ مانتی جو نہیں
یا کہ حضرت کے شاہیں بالذات
حق کی باتیں اور لقا اونکی کو
اونکو ہی اک عذاب دردگیر
ہیں یہ آیات طرز معترضات
یہ ہوئی نا امید دنیا میں
یہ کہی آیتیں جو فرمائیں
پھر کیا قصہ خلیل ارشاد
مہر سے میری ہے کہ عقبی میں
سرگذشت خلیل میں آئیں
کر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ

پھر نہیں تھا جواب قوم خلیل
یہ ہوئی متفق جلانے پر
پر یہ کہتی تھی ہو کر وہ ذلیل
آگ کو خوب طرح دہکا کر
کہ اوسے بس کرو یا تم اوسکو
پس دیا ڈال آگ میں اونکو
یا بہ آتش جلاؤ تم اوسکو
گرم ظلم اور تند خو سے ہو

فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

پھر بچایا تھا اپنی حسبا سے
اہل تحقیق نے کیا تنقیح
اوسکو خالق نے نار سوزاں سے
اوس جلنی میں یہ تیپہ ہیں سچ
بے شک اسمیں ہے پتے ہیں کچھ اونکو
کہ ہی تاثیر ساری اشیا کے
وہی جو ایمان لائے ہیں خوش خو
بستہ حکم حق تعالی کے

نصف

جب تلک علم اوسکا پایا نہین　　آگ سی چیز کچھ جلا ئی نہین

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ

اور لگا کہنے وہ پیمبر دین　　کہ سوا حق کے کوئی بات نہین　　کہ نہین ٹہرائی تمنی بن یزدان　　پوچھنے کی لیے بتونکی تہان

دوستی کرکی اپنی آپسمین　　اس جہان کی حیات لی بس مین　　پہر قیامت کے روز ہانی نہین　　ایک تم مین کا دوسرے کی تئین

اور بتیکار ساتہ آدمی پیشین　　بعض تم مین کا بعض کو بدکیش　　اور جگہ ہی تمہارے دوزخ و نار　　اور نہین ہی کوئی تمہارا یار

کہ تمہارے کری مددگار سے　　پیش آوی بطور غمخوارے　　یعنے شیطان جنکی ہین یے وتہان　　ہونوین منکر بحضرت یزدان

بولین ہمنی کبہو کہا یہ نہین　　کہ پرستش کرو ہمارے تئین　　تب لگین دینے پوچھنے والے　　اونکو بتیکار نام اونکالے

کہ ہمارے کو لیکی نذر و نیاز　　کام کبہو نہ آئی کام سی باز

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ

پہر لیا مان اوس پیمبر کو　　لوط نے سب سی پہلی اچہو شخو　　کہ وہ بیٹا تہا اوسکی خواہر کا　　یا بہتیجا پسر برادر کا

یا لیا مان اوسے اوسکی تئین　　جلنی دیکہا جو آگ مین وہ نہین

وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اور کہنے لگا خلیل اللہ　　سارہ و لوط سے یک ناگاہ　　کہ بلا شک مین چہوڑتا ہون وطن　　ترک کرتا ہون قوم کو یکتن

اپنی رب کے طرف کہ چاہی جہان　　مجہکو فرماوی امر اور فرمان　　کہ وہی ہی سبہون سے زورآور　　حکمت اوسکی ہی سب سے بالاتر

اہل تحقیق لی کیا ارشاد　　کہ وہی بابل مین پہلی تہی آباد　　لوط و سارہ کو اپنی لی ہمراہ　　راہ نجران لی ہیک ناگاہ

سیو پہنچی نجران سے کشتو نیام　　فلسطین مین خلیل والا مقام　　اور گئی لوط سو موتفکات　　اوسمین آباد دی ہو بالذات

فلسطین مین ہوے جب اکی مقیم　　تہی پچہتر برس کے ابراہیم　　اور تہی ہاجرہ اسمعیل　　متولد ہوے بفضل جبریل

پہر ہوئے جب بفضل رب کریم　　یکصد و بیست سالہ ابراہیم　　اونکو اسحاق سا دیا فرزند　　جسکو یعقوب سا دیا دلبند

وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور ہمنی دیا اوسی اسحاق | اور یعقوب شہرہ آفاق | اور رکہا ہمنی صرف جہان ہو | اوسکی اولاد مین نبوت کو

اور رکہی ہمنی اسمانی باب | اوسکی اولاد بیچ جنس کتاب | جیسے توریت اور ہے انجیل | جسطرح جسے زبور اور تنزیل

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

اور ہمنی کیا اوسی تکریم | یعنی ہمنی دیا با براہیم | اجر و مزد اوسکا یعنی ہجرت پر | بیچ دنیا کی کہ بسن مین سپر

یا دیا جاہ و مال و عزت تام | یا ہمیشہ کو دی ولایت شام

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ

اور اللہ وہ بلند و قا | آخرت مین ہے صالحون ملے

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ

اور دیا بہیج ہمنی پیرور | لوط کو مو تفک کی لوگون پر | جب کہا اوسنی اپنی لوگونکو | اسطرح جسے کہ سر بسر تم تو

آتی ہو کار بیحیائی پر | نکیا پہلی تمسے جسکو سے | ایک نی آدمی نی کبہو | ساری عالم مین بد سمجہ جسکو

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ

کیا بہلا دوڑتی ہو تم تکیہ | بیحیائی کی ساتہ مردون پر | اور مسافر کی کاٹتی ہو راہ | مال لیکر بجبر اور اکراہ

یاکہ بیشتر آئی ہے ادبی سے | یعنی قتل و بیحیائی سے

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ

اور آتی ہو پیش امیر دم | اپنی مجلس مین کار بد ہے تم | کار بد سی مراد ہی گاسے | یا وہی سیٹی بجاتی اور تالی

یاکہ دی آنی جانی والی | پہینکتی سنگریزی اور پتہر | یاکہ مہچنگ منہ پہ لاتی تھے | یا مزامیر کو بجاتی تھے

یاکہ سکر شراب کی دی جام | کرتی اکدوسرے سے لغو کلام | یاکہ اپنی نچا نچا کر ہاتہ | کرتی ٹھٹھا مسافرونکی ساتہ

یادہی کچہ اور طور کی ٹھٹھے | جہیٹر کر یکدگر سے کرتی تھے

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

پر نہین تھا جواب مردم لوط	پر یہی تہا خطاب مردم لوط	کہ وہی کہتی تہی لاؤ تو ہمکو	آفت حق اگر ہی تو حق گو
ای حبیب ہی وہ آج اوسکا استعجاب	جسکو ہم کرتی ہین صباح و رواح	یا کہ اوس دن بھری نبوت پر	پھر دکھاتا ہی کیا سبب ہمکو
تو بھلا اپنی اوس قصد سے اب	کر بیکار جسکے لیے عذاب طلب	ہم نہ چھوڑینگے اوس عمل کی تپش	جب تلک آئی وہ عذاب نہیں
	پہر ہو ٹوٹی امید اون سب سے	یون دعا مانگنی لگی رب سے	

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ

لوط بولا کہ ای مری بارے	کہ یہ دیکھ میرے اور تو یارے	قوم پر مفسدون کی جنکا کام	ہی شہوات و لطف جنکی مدام
	لیے اپنی حرمت تو فی الحال	بھیج اونپر عذاب استیصال	

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ

اور جب آئی تھی ہمارے رسل	ای فرشتی کہ تھے رسالت کی	لیکے سوئی خلیل خوشخبری	ای نوید ولادت پسر
بولی ہم تو کھپانی والی ہین	اس جہان سے مٹانی والی ہین	اہل اس قریہ سدوم کو اب	کہ دی جھٹلاتی لوط کو ہین سب
	اہل اوسکے تو ہین ستم اندیش	آئی انکار و کفر سی ہین پیش	

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا

کہنی ابراہیم لگا وہ خلیل	اوس مین تو لوط بھی القصہ جلیل	بولی ہم جانتے ہین خوب سب اوسکو	وہ جو اوس مین ہین کہو اے سید خو
	یعنی نافرمان ہین ہم جو اوس کی	وہ تو او جمین ہین اک ستودہ شیم	

لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ

بیکمان ہم بچا لیں گے تجھکو	اوسکو اور اوسکی گھر کی لوگونکو	ہان مگر اوسکی زن کہ ہو وہ زنا	رہنی والون مین بس اوسی زمین
	یعنی جو ہوگا بوس وہان سے	یا وہ بدہ سے [illegible]	

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

اور جب آئی تھی ہمارے رسل لوط پاس آٹھ سات تھی جو کل
تا خوش اون سے ہوا وہ اور مغموم کہ مبادا ستاوین انکو قوم
اور ہوا تنگ اونکی آنی پر دل میں اوس سے یہ قوم سے ڈر کر
کہ اگر کچھ بھی کرین بیدین تو مین کیونکر بچاؤں انکی تئین
الغرض دیکھ کے وہ اونکو محزون کرنی تسکین لگی فرشتی یون

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

اور فرشتون نے لوط سے کہا یہ کہ نکر خوف اور نہ غم کہا
ہان مگر زن تری کہ ہی وہ زن بچاہان ہم چھپائین تیری تئین
رہنی والون مین گانوکی ہمہ تن اور تیری اہل کو کہ لائق ہین

إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

ہم تو نکیسر مین دینے والی آزار اہل اس گانو کی یہ آفت و مار
اس سبب سے کہ تہی ہی فسق اندیش یعنے حد سے وہ بڑہ رہی تہی بیش
بس بفرمان خالق متعال بچ گئی لوط اور انکے عیال
اور وہ کافر ہوی ہلاک و تباہ سنگبار ان پہ ہی یک ناگاہ
رہ گئی سب انکے وہین مرکر عبرت خلق ہو گئی یکسر

وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور رکھا چھوڑ ہمنی ایک نشان وہ جو ظاہر ہی اور دکھلاتا
ایسی لوگونکو کہتی ہین جو سبب جنکے مفہوم ہی سمجھ اور ہوش
یعنے کرتی ہین جب کبھی وہ گذر اور گذرتی ہین الٹی شہر و نگر
دیکھ او جڑی دیار بر سر راہ یا کہ کنکر بڑی اور آب سیاہ
ساتھ عبرت کے پیش آتی ہین ہو سر اسیمہ خوف کہاتی ہین

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

اور بھیجا تھا اہل مدین پاس بھائی اونکا شعیب پیغمبر
پس کہا اوسنی یون کہ ای قوم بندگی خدا کرو سب تم
اور کہتی ہو امید و رجا ایسی دن کی کہ ہی وہ دن پچھلا
اور بہت مین مین مفسد ہو یعنے کرتی فساد ای لوگو
کمتی ہین بیچ وہی کرم ظلم و فساد دیتی رہتی تھی کم اور لیتی زیادہ
اور اسباب کا جانچنا سیدھا ہی ق کر دی رہبر ان ہیبہ ہو مومن تو قرآن

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ٥

پس تکذیب کی شعیب کی اونہون نی
اور باز آئی مفسدی سی نہین
تو پکڑ کانپنی نی اونکو لیا
یعنی بہونچال اوپر بہیج دیا

پس سحر ہوتی رہ گئی گر گر
اوندہی اپنی گہرون مین زانو پر

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وقفه

اور کیسی تہی ہلاک عاد و ثمود
دی جو مشرک تہی سر بسر دود
اور تحقیق ہوگئی روشن
تمکو اونکی منازل اور مسکن

یا ہلاک اونکا کہل چکا تم پر
اونکی اوجڑی دیار کر کی نظر
یعنی آثار آفت نیردان
ہوگیا دیکہنی سی تمکو عیان

اونکی اوجڑی دیار اور مسکن
بزمین حجاز و ملک یمن

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ٥

اور آراستہ کیے اونکو
دیعنی کام اونکی انکو شیخو
پہر لگا نبد کرنی اونکی تئین
حق تعالی کی راہ سی وہ لعین

بیخبر تہی سب دیکہنی والے
لیکن شیطان کی پڑی پالے
یعنی تہی ہوشیار روز نشور
کام مین اس جہان کی یکسر

لیکن شیطان نی وہی بہکائی
اوس سے بچ کر نہ راہ پر آئی

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ٥

اور کر یاد حال قارون تو
یا کیا تہا ہلاک قارون کو
اور کر یاد قصۂ فرعون
یا کیا تہا ہلاک وہ بی عون

اور ہامانکو یا کہ ہامان کا
کبر و نخوت کے میر ساماں کا
اور لایا تہا اونکو موسی دین
معجزی اور نشانیونکی تئین

پس تکبر کے ساتہ آئی پیش
مصر کی سرزمین مین وتی کیش
اور حالانکہ تہی نہین یکسر
بہر سبقت والی خدا کی فرمان پر

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ

پہر سب اونکی پکڑ لیی ہمنے
مبتلائی بلا کیے ہمنے
اپنی اپنی گناہ طغیان پر
بس طرح کا عذاب بہیجا کر

پس کوئی ہین تہا وہ بدا ہنگ
جیسے بہیجی تہی ہمنی باد سنگ
اوس سے ہی لوط کی وہ قوم مراد
کہ ہوا سنگ باد سی برباد

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

اور کوئی اونمین تھا وہ بدکردار | جسکو پیش آئی اخذ سی خیکیار | اوس سے ہین سب تمام مقصود | مردم مدین اور قوم ثمود

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ

اور کوئی اونمین تھا وہ بد آئین | ہمنی جسکو دھسا دیا بزمین | اوس سے مقصود ہے یہان قارون | دھس گیا جو زمین مین ملعون

وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا

اور کوئی اونمین تھا وہ نحوست گیت | ہم ڈبا سی جسکی آئی پیش | ہی غرض اوس سے قوم نوح یہان | اور وہ فرعون با ہمہ اعوان

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اور نہین تھا خدا کہ ظلم کری
یعنی اپنا برا وہ آپ کیا
اسی عقوبت کا بوجھ اونپہ دھری
کہ نہ حق اور رسل کو مان لیا
لیک تھی آپ اپنی جانون پر
جو نہ مصروف کفر یون ہوتی
ظلم کرتی وہی اور ستم یکسر
مبتلائی بلا وہی کیون ہوتی

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

ہی مثال عجائب زندیق
کہ پکڑتی ہین بن خدا کے رفیق
مثل مکڑی کی استودہ سیر
کہ بنا لیتی ہی وہ اپنا گھر
اور تحقیق ہی بہت بودا
سب گھرون مین سے سست مکڑی کا
کاشکی کہتی ہوتی آگاہی
وہی جو مصروف ہین بگمراہی
یعنی گھر سی ہو یہ غرض ملحوظ
کہ رکھین جان ومال کو محفوظ
نہ کہ مکڑی کا جسطرح جالا
کہ ہوا کی پھونک سی تہ وبالا
ہی اسکی مثال جسکی تئین پا
ین خدا کی وہی جاہین معین
یا کہ ایسا ہی خوار و بیمقدار
دین اپنا رکھین ہین بدکردار

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

حق تعالی تو اوس سے ہی آگاہ | جسکو آواز کرتی ہین گمراہ | اوسخدا کی سوا کسی شے کو | جیون نبات و آدمی و انجم ہو
اور وہ غالب ہی حکمتون والا | زور و حکمت مین جو ہے سب سے بالا

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ

اور یہ امثال ہم جو لاتے ہین | جنکو ہم جابجا سناتی ہین | سب مردم ہین تا کرین کے دہیان | حق و باطل کو ادسی لین پہچان

اور نہیں بوجھتی ہیں اونکو مگر وہی جو ہیں کہ نہ دانے علم و خبر

خلق الله السموات والارض بالحق ان في ذلك لآية للمؤمنين

بنائے ہیں خدا نے چرخ و زمین حق تا بانیکو یعنی سچ کی تئین بیشک بیچ اس کے بہانی ہیں یا زمان و زمین بنائی ہیں
ایک نشانی یقین والونکو تاکہ معلوم قدرت حق ہو اور بیچ یقین کرلی وجود شریک جیسے چرخ اور زمین بنائی
پہر بیلا حاجت شریک اوسکے تہوری کا ہے میں کس طرح سے ہو

اتل ما اوحي اليك من الكتاب واقم الصلوة ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنكر ولذكر الله اكبر والله يعلم ما تصنعون

پڑہ تو اے سید زمین و زمان جو اوتارا گیا تجھی قرآن اور رکہہ تو کہڑی صلوۃ و نماز کہ بلا شک نماز رکتی ہی باز
کار زشت اور بیحیائی سے اور بڑی بات سچ ادائی سے اور بیشک و بی رب کے خدا شیر کے ذکر سی بہت سے بڑا
یا کہ یاد خدا کہ ہی وہ صلوۃ ہی نہایت بزرگ انطاعات اور خدا جانتا ہی اوس شئے کو وہ جو تم کرتی ہو سب سے لوگو
پس وہ دیگا تمہیں جزا و بدل اسی قیامت کے روز حسب عمل

ولا تجادلوا اهل الكتاب الا بالتي هي احسن

اور نہ جہگڑو کتاب والوں سے عہد و جزیہ کی دادالوں سے ہاں مگر ایسی طرز خصلت کے کہ وہ اچھی بہت ہو اور بہتر
یعنے تم سے جو کرین گرمی تو کرو اونکی ساتھ تم نرمی اسی جو اونکی طرف سے دیکھو خلم تو نہ اور رہے تمکو حلم
ایک بعض نے یوں کیا ارشاد کہ معاہد بیان نہیں ہیں مراد بلکہ منسوخ ہی وہ نہی جدال آیت سیف نسخ پر ہی دال
اسکی وجہ سوا کہ جاوے ہی کہ شرح و بیان بہ مناوے

الا الذين ظلموا منهم وقولوا امنا بالذي انزل الينا وانزل اليكم والهنا والهكم واحد ونحن له مسلمون

ہاں مگر جو ان میں ظالم ہیں اہی با فراط ظلم و عناد یا وہی جو عہد سے پھر گئے یا کہ جزیہ سے منع کرنے لگے

اور کہو اس طرح سے کر کی خطاب
اور ہم لائی اون کتب پہ یقین
اور ہم ہین اوسکی فرمان پر

یعنی اونسی کہ ہین وہ اہل کتاب
جو اوتاری گئین تمہاری شئین
نہ کہ فرمان جو ہر بیان پر

کہ ہم ایمان لائی قرآن پر
اور ہمارا حق اور تمہارا حق
اسی سنین ہم بکرتی ہین اوسکا

جو اوتارا گیا ہین یکسر
ایک ہی ہر بندگی سے مطلق
کہتی اونکی سے شمل اہل کتاب

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ

اور اسطرح ای نبی زمان
لائی ایمان او یقین او پہ

ہمنے بھیجا تری طرف قرآن
اوسکو اور اونکو ایک سا پاکر
یاکر مقصود ہین وہ لوگ یہان

پس دیا ہمنی جسکو علم کتاب
یعنی پہلی کتابین او قرآن
قبل بعثت جو لائی تہی ایمان

جیسے ابن سلام وا اوکی صحا
دیکھکر اصل دین مین یکسان

وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَن يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ

اور انہین بہی بعض ہین وہ شیر

کہ اوسی مانتی ہین اسیر در
مولا دجو ہی بیان ارشاد

اور نکرتی ہین جحد اور انکار
مشرکان عرب ہین اوس سے مراد

انہون سی ہمارے پر کفار

وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِن قَبْلِهِ مِن كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ

اور نہین تہا وہ طرز رکہتا تو
اور نہ تونی لکھا تہا اوسکی شئیز
اسی جو تجہ پر ہی لکھی وہی جناب
کتب منزلہ جو ہین مشہور

کہ سبق لی کسی سی پڑہتا تو
اپنی اوس ہاتہ سی کہ ہی وہ یمین
کہتی ہوکہی تی لگتی اہل کتاب
ہمنی ایک ایک پر کیا ہی عبور

یعنی قرآن سی پہلی یا ب
او سد حال البتہ کہاتی وتی ہو کہا
کہ ہم اوس خاتم الرسل کی شئین
نہ لکھا ہی کہین پڑہا اسکو

کتب منزل اسی کوئی کتاب
ارکہنی والی جو دین ہین جھو ٹہا
اغیر امی کی مانتی ہین یہین
نہ پڑہا ہی کہین لکھا اوسکو

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ

بلکہ قرآن ہی آیتین روشن

سینون اونکی مین ہین آ ہی زمن
یا کہ جملہ صحاب پیغمبر

جنکو بخشا گیا ہی علم کتاب
جنکو قرآن یاد تہا یکسر

جیسی ابن سلام وا اوسکی صحاب

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ

اور ہمیشہ تیرہ منکر ہین وہ دین

آیتون سے ہمارے پھرتی ہین

جو ظلم ستم مین کرتی ہین

حد انصاف سے گذرتی ہین

	نہین آئی مکابرہ سے باز	باوجود دلائل اعجاز	

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ

اور کہا کافرون نے سرور	کیون نہ منزل ہوئین محمد پر	آیتین اور معجزے روشن	اوسکی پروردگار سے ہمہ تن
جیسے اوس نے کردیا اکرم	ناقہ صالح اور عصای کلیم	جیسے طرح سے دیا تھا عیسی کو	مائدہ اوسنے صرف جہان ہو

قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝

کہہ کہ ہین آیتین حق کی بیان	مجکو مقدور نہ اختیار کہان	اور ہین تو ڈرانیوالا ہون	کہولکر ڈر سنانیوالا ہون

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ

کیا نہین ہے کفایت اونکو یہ تین	جاتی ہین جو معجزے بیدین	کہ ہم آگئی اقاربی سے تیس	ترجمہ قرآن ای نبوت کیش
کہ پڑہا جاہے اونپہ وہ قرآن	عربی مین کہ ہے وہ اونکی زبان	ابلغ العہد ہین بلاغت مین	اسبغ العصر ہین سیاعت مین
لا سکتی ہین سورۂ اقصر	معجزہ اوس سے کیا ہو زائد تر	بعض نے اسطرح کیا ارشاد	اسکا منشا ہے فرقۂ منقاد
جو لکہا کرتے سہود اقوال	بولی حضرت سے لوگ کہ یہ کمال	کہ اگر کہیں ہمین ماذون	تو کرین اپنی علم کو افزون
یعنے ہم سیکہہ کر کلام یہود	کرلین اپنی اس علم کو افزود	بولی اسطرح وہی معانی رس	کہ یہی ہے ضلالت انکو بس
دی جو اوس شے سے پہیر ہین تلبیس	لائی اونکو جو اونکی پیغمبر	اوسکی جواب کہ لائین ہین جسکو	غیر از نکی نبی کی وحی بدخو
	تب اس آیت کو حق نے بہیجا یا	شعر اوس سے کہنی کو فرمایا	

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

بیشک اس مین ہے مہربانی عام	اور اوسمین ہے وعظ و پند تمام	اوس جماعت کو جو مانتی ہین	یعنے قرآن کو سچ سی جانتے ہین
علم تہا کلام جو کہین مین میل	بس رہین اوس سے باز اونکی طفیل	سکتے ہین جو خطا انگریزی	اوسمین ملوی ہی فتنہ انگیزی
	ہے ذریعہ وہ دین کہونی کا	یعنے نصرانی اونکی ہونے کا	

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ ع

کہہ کفایت ہے حضرت اللہ	میری بیچ اور تمہاری بیچ گواہ	جانتا ہے وہ اوسکو جو کچھ سے	بیچ افلاک اور زمین کی ہے

اور وہی جو لائی جو تھے یقین | اور جو منکر خدا ابد ہین | ہین یہی لوگ جو نگر ایمان | پانیوالی خسارے اور زیان

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور ہین جلد چاہتے بدخو
تو بلا ریک اتی اوپر زود

تجھسے تیہر کے مار و آفت کو
مار و آفت کہ ہوتی و نیا بود
بدر کی روز جیسے دنیا مین

اور جو ہوتا نہ ای بلند قار
اور البتہ آئی سگے اونپر
پاکرین بعد مرگ عقبی مین

انکے مدہ دیا گیا وہ قرار
ناگہان اور وے نہین ہین خبر

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝

چاہتی ہین شتاب تجھسی عذاب

اور دوزخ تو ای بلند خطاب
ای بحکم معاصی و انکار

گھیر لیویگا منکرونکی تئین
گھیر ا انکو رسے ہی دوزخ و نار

پالیبی گھیر اونسی وہی بندہ ہین

يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

جسدن اونکی ڈھانکنی اونکو
اور کہیگا وہ خالق متعال

مارا و پرسے اونکی انکھو
پاکر بولیگا سکل سبکے زبال

اور پاؤن کے نیچے اونکی سے
کر چکھو اپنی اوس عمل کا مزا

یون ہین آگی و پیچھے انکی سے
وہ جو کرتی تھی بر امید جزا

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝

ای مری بندگان گرویدہ
پس مجہی کو کرو عبادت تم
یا اگر حب آل اور اولاد

سو یہان تم اگر ستمدیدہ
با خلوص تمام ای مردم
چھوڑنی دی نہ تمکو بوم اور زاد

ہی زمین تو مری فراخ و کشاد
اور اگر تمکو حب پیغمبر
تو سمجہ لو کہ تمکو خواہ مخواہ

اور جاگہ مین ہوگی تم آباد
چھوڑنی دی نہین تمہاری گھر
چھوڑنا ہی وہ گہر و جایگاہ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

ہر کوئی جی ہی چکھنی والا موت
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم

ای کہ ڈری سر پہ کہتی وال موت
تھی وا انکو دیکہ کر ستم
پیلو تھی اتنی یا تر اسی گھر

پھر ہمارے طرف پھر آؤ گے
سو مومنونکی تئین کیا ارشاد
ملک حبش کو پہنچی ہجرت کر

مدعا ہی دلی کو پاؤ گے
تا کہین اور جا کے ہو آباد

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

اور وی جو ہوئے ہین گرویدہ اور کیے کام ہین پسندیدہ بیگمان دیوین ہم جگہ اونکو جنتون ہین جہروکی اونچو نچو

بہتی ہین نیچے جسکے جنکی ہین انہار کہین نت اوس بہشت مین وی قرار خوب ہی یعنی وہ بہشت برین مزد اور اجر عاملونکی تئین

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

جس جماعت نے سہہ لیا آزار دیتی رہتی تہی اونکو جو کفار یا کہ گہہری بہجرت اوطان کہینچے اوسکی مصائب اور خران

اور پروردگار اپنے پر متوکل ہوئی وی سرتاسر یعنی دیگا خدای عز و جل وہ وطن اونکو اوس وطن کے بدل

پہر دکہو من یہ آیتین سنکر جب لگی عزم کرنی ہجرت پر قوت کا دلمین و غدغہ آیا کہ اس آیت کو حق نی بہجوایا

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور کتنی ہی چلنی والی ہین اسی زمین پر کہ چلنی والی ہین کہ اوٹھا سکتی ہین نہ رزق اپنا یا اوٹہا رکہتی ہین نہ رزق اپنا

رانق رزق صرف جہان ہو رزق دیتا ہی اونکو اور تمکو اور وہ سنتا ہی کہتی ہو جو بات جانتا ہی تمہاری مخفیات

مطمئن کردیا یہ اونکی تئین وی جو رزق اور معاش کہتی نہین کہ سب جانور اوٹہا کر قوت نہین لاتی یا آشیان و بیوت

کہاتی ہر روز ہین نئی روزی نہین کرتی ذخیرہ اندوزی روزی اپنی جہان کو پاتی ہین دفعۃ کہاتی اور اوڑاتی ہین

فارغ البال و غدغہ سی ہو نہ اوٹہا رکہتی ہین وکیہ کل کو

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

اور جو پوچہی تو اون سے اے شہ دین کسنے پیدا کیے زمان و زمین اور کسنے کیا مسخر و رام سورج اور چاند با فروغ تمام

توکہینگے وی عقل و شعور اکر کہ بنائی خدا نے سرتاسر پہر کہان سے پہرائی جاتی ہین کیون نہ توحید پر وہ آتی ہین

یعنی اسباب رزق سرتاسر آسمان و زمین و شمس و قمر ہین بنائی ہوی خدا کی سب اہل مکہ نہ جانتی ہین کب

پہر نہ کرتی ہین وہ پرستش کیون اوس خداوند پر وہ بسکون اونکو بہونچائیگا یکایک ناگاہ اپنی احسان سی وہ اللہ مثر

ایک جتنا وہ چاہی اوروہ | نہ کر جتنا وہ چاہتی ہو تم

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

رازق الرزق فضل فرماہو | بسط کرتا ہی رزق وروزی کو | جسکو آتا ہی چاہی سی بیشیں | سیندون اپنی سی انبوت کیشیں
اور کرتا ہی تنگ روزی کو | چاہتا ہی جسی وہ انکو تنگ ہو | بیشک دیب حضرت اللہ | بسط اور قبض سی ہی خوب آگاہ
یعنی دیتا ہی رزق بندونکو | گاہ سو سے کبھو مضیق وہ ہو | یہ نہین ہی کہ یا فعل کیسا | ورروزی وہ بندون اپنی پر

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اور جو پوچھی تو انسی کہ کی خدا | کسنی نازل کیا فلک سی آب | پہر جلایا ہی آب سی یکسر | ارض مردہ کو اوسکی مرنی پر
تو کہینگے کہ حضرت اللہ | پہر نہ لاتی یقین ہین کیون گمراہ | کہہ کہ تعریف ہی خدا کی تئین | پر بہت لوگ جانتی ہی نہین
جو بہت اونکی جانتی ہوتے | کیون خدا کو نہ مانتی ہوتے | یعنی ہر یک مین پر یکسان | نہین ہوتی ہی بارش باران
| اور یون ہی سمجھتے ہین احوال | ہوتی اکثر ہی ہین غنی کنگال |

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ
الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور یہ دنیا کی زندگی ساری | ہی یہی کہیل اور بیکاری | اور تحقیق آخرت کا گہر | ہی وہی زندگانی السرور
| جو وہی سب لوگ جانتی ہوتے | کیون عبث اپنی آخرت کہوتے |

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝

پہر تو جبکہ چڑہتی کشتی مین | شرک کی جو پڑی ہی کشتی مین | تو بلاتی وہی سب خدا کی تئین | کرکر اوسکی خدا کی دین
| یعنی لگتی پکارنے حق کو | وضع و صورت یہ مخلصونکی ہو |

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ

پہر یو فقط کہ دی نجات اونکو | سوی صحرا جنگل ای خوش خو | ناگہان شرک لاتی ہین بدکیش | صرف ہمکو ہی نہیں باپرستش غیر
تاکہ منکر ہوون اوس سے دی ہدین | وہ جو ہمنی دیا تہا اونکی تئین | ای مکرتی نجات سی ہین نجی تمام | ہمنے فرمائی اونکو جو انعام

وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

اور منکر ہوون اسلیے بدخو | تاکہ برتین مزا اوّن اپنی کو | یاکہ پہل کہائین زندگانی کا | لین مزا جہان فانی کا
اب آگی کو جان لیوین گے | یعنی جب اونکو مار دینوین گے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط

کیا نہیں دیکہتی سی آتی پیش | وی جو مکہ مین رہتے ہین بدکیش | یہ کہ ہمنی کیا حرم کی تئین | امن والا مقام شہ دین
اور جاتے ہین چہینی مردم وناکس | گرد اونکی سی یعنی آس پاس | ای ہوائی مکہ سر و م کو | قتل اور قید کرتی ہین بدخو
اور تعرض کوئی نکرتا ہے | انتقام اوسکی سی گذرتا ہے

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝

کیا بتونکی وی جہوٹہی جہان پر | لاتی ایمان ہین اور یقین بے | اور احسان حق تعالی کو | مان لیتی نہیں ہین کہ بدخو
اہل مکہ طفیل بیت اللہ | ہر طرح دشمنون سے رہتی پناہ | اور سارے عرب مین تہا برپا | ظلم و جور و فساد ہر یک جا
اور بتونکی وی جہوٹہی جہانکو | جانتی حق و راست تہی بدخو | اور خدا کی وی سبھی احسان پر | کرتی انکار و کفر تہی یکسر

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ط

اور بہی کون اوس سے بے انصاف | جسنے باندہا خدا پہ لاو گزاف | یاکہ جہوٹہی بتائی سچی بات | جبکہ ہری اوسکو آئی سچی بات
یعنی قرآن کو جسنے جہٹلایا | یاکہ جہوٹہا نبی کو بتلایا | کیا نہ دوزخ مین ہے مقام و مقر | واسطی کافرونکی اے سرور

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ع

اور جنہونے اوٹہائی محنت شاق | حق ہماری مین یعنی بااطلاق | بیگمان ہم دکہائینگے اونکو | راہین اپنی رضا کی اے خوش خو
اور بیشک وے ہے سے اللہ | نیکی والونکی ساتہ اور ہمراہ | ای جنہونے جہاد و جہد کیا | حق ہماری مین جان و مال دیا

ہر طرح تیلے سی ہو محنت ہو / دفع کرنی لگی وی اعدا کو
گاہ اعدائے دین کو قتل کیا / گاہ نفس ہوا کو مار لیا
اونکو دکھلائینگے بفضل و کرم / راہ قرب و رضا کی اپنی ہم
ای خدا اس جہان مین آکر / مثل مکڑی کی جال پھیلا کر
کھیلتا مین ہا شکار مگس / باکمال ہوا و حرص و ہوس
وای بیفائدہ گذاری عمر / کھیان مار مار ساری عمر
سورۂ عنکبوت کی بطفیل / تو جھیا اس جہان کا مجبی سبیل
تا بجہد و جہاد پیش آکر / اپنی عقبی کا مین بناؤن گہر

سورة الروم مكية وهي ستون آية وكلماتها ثمان مائة وتسعة عشر وحروفها ثلثة الاف وخمس مائة واربعة وثلثون وركوعها ستة

سورۂ روم جملہ سکے جان / اور ساٹھہ اوسکی آیتین پہچان
کلمات اوسکی آٹھہ سو اونیس / حروف پینتیس سو ہین اوپر چونتیس
اور اوسکی رکوع گن لے اب / کہ زروی شمار شش ہین سب
ان حروف مقطعہ کا بیان / کئی جا گہ مین کر چکا ہون عیان

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓ ۚ غُلِبَتِ الرُّومُ ۙ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۙ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ ع

دب گئی روم یعنی مردم روم / اہل فارس کا دیکھہ زور و ہجوم
پاس والی زمین مین اپنے دین / وہ جو ہی سرحد عرب کی زمین
اور وے بعد اپنی دبنے کے / اہل فارس کو اب دبائینگے
کئی برسو نمین تین سی نو تک / وی جو ہین سال تھوڑی اندک اور
ہی روایت کہ شاہ فارس و روم / لڑتی دونون تھی باندہ باندہ ہجوم
اور تھی ہین عرب کی سرحد پر / آمد و شد عراق ہمدیگر
رومیونکو کتاب والے گن / چاہتی فتح روم تھی مومن
اور وے کفار مکہ فتح و ظفر / اہل فارس کے چاہتی یکسر
پھر جو غالب ہوے وی فارس شوم / حکم مین لائی کچہ ولایت روم
شہرۂ شہر کر کے وے کفار / اہل فارس کے جیتے روم کی ہار
کذب اور جھوٹھہ کو اوڑانی لگے / پھبتیان اسطرح سنانی لگے
کہ ہم امی ہین اور وے فارس سب / ہم مین اور اونمین ہی الفت سب
اور مسلمان و روم ہین یکسان / دو ونون اہل کتاب اور قرآن
اونکو فارس نے جو کیا مغلوب / ہی تفاءل ہمارے حق مین خوب
جبکہ پہونچی جہل نہایت کو / لائی روح الامین اس آیت کو
اسلئے کہنی ایکدن صدیق / اسطرح سے بفرقۂ زندیق
کہ نہین ہو جیو بجہل مراد / آنکھین روشن تمہارے اور دل شاد
تم جو نازان تھی فتح فارس پر / سو وے مغلوب روم ہونگے یکسر

کئی سال اور برس مین جنگ کی تئین — کرنی ہو تم بیان بہ بضع سنین
سنکی بولا ابی بی انصاف — کا ہی ابابکر ہی یہ بات خلاف

بر غلط ہی یہ بات دی تو چھوڑ — مین تو بد تا ہون تجسی اپنی ہوڑ
الغرض ٹھہری اوسپہ شرط دس مین — اور وعدہ کی ٹھہری تین برس

جب کیا عرض واقعہ کی تئین — جا کی صدیق نی بخواجۂ دین
بولی حضرت کہ بضع ہی مبہم — تین سی زائد اور نو سی کم

کر لی جا کر زیادہ اور افزود — شرط مشروط و وعدۂ موعود
پہر کی صدیق اوسکی پاس آئی — اوس سے سو اونٹ شرط ٹھہرائی

اور کیا اوس سے وعدۂ موعود — تین سی نو برس تلک افزود
اوس سے صدیق نی لیا ضامن — اور اپنا اوسی دیا ضامن

آخر الامر جبکہ بدر کے دن — غالب آئی قریش پر مومن
پہونچی حضرت کو ناگہان یہ خبر — روم بہی غالب آئی اعدا پر

یا ہوئی اوس بیع سے سو منا — شاد و فرحان حدیبیہ کے دن
سو شتر اوس ابی سی لیکر — لائی صدیق پیش پیغمبر

پاکہ ضامن سے وہ جو تہا بالمال — لائی صدیق سو شتر فی الحال
کہنی اوس سے لگی وہی سرور دین — کر تصدق تو ان شتر کی تئین

پس ہمارے امام کے نزدیک — عقد فاسد کے ہی دلیل یہ ٹھیک
جبکہ مردی امام سے ہی جواز — بیچ دار الحرب کے ای ممتاز

ہی یہ آیت پیام یزدانی — از ہمہ معجزات قرآنی
ہی دلائل سے غیب کے یہ خبر — خواجۂ دین کے نبوت پر

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ

خاص اللہ کی لیے ہی کام — پہلے اور پیچھے اے بلند مقام
اور جب روم غالب آوین روم — یعنی فارس کو جب دباوین روم

خورم و شاد ہوئین اور فرحان — لانیوالی یقین اور ایمان
مدد حق سی یعنی کر کی نظر — روم والونکا زور فارس پر

کر وہ ہی تا کہ فرنگی تئین — اور وہ ہے بردبہر روم وین
قبل سے ہی ازل کا قبل مراد — بعد سی بعد ہے ابد کا مفاد

یا غرض قبل بعد ہی اسجا — روم کے دبنی اور دبانی کا

يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

ولی ہی یار ہی اور مددگار — جسکو چاہی وہ حضرت باری
اور وہ معبود زور والا ہے — مہربانی مین سب سے بالا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

وعدۂ حضرت خدا ہے صاف — اپنا وعدہ کری خدا نہ خلاف
پر بہت لوگ جانتی ہین نہین — صحت وعدۂ خدا کی تئین

انکو بہر رسانند گتی ہین بخدا — کچھ ہی اسباب ظاہری کی سوا

يعلمون ظاهرا من الحيوة الدنيا وهم عن الاخرة هم غافلون ٥

جانتے ہین متاع ظاہر کو | اس جہان کی حیات سی یعنے | اور وے آخرت سے ہین بیخبر | رکھنے والی نہین کچھ علم و خبر
یعنے بن جاہ و مال دنیا کے | ہین نہین معتقد وے عقبی کے

اولم يتفكروا في انفسهم قف ما خلق الله السموات والارض وما بينهما الا بالحق واجل مسمى وان كثيرا من الناس بلقاء ربهم لكافرون ٥

کیا نہین کرتے ہین تفکر و دھیان | اپنے جانو نہین کچھ حال جہان | کہ بنائی خدا نے چرخ و زمین | اور جو کچھ ہی انکے بیچ ہین
ٹھیک ٹھاک اور درست فرماکر | اور اک وعدۂ معتبر رکھکر | اور بہت لوگ اپنے رب کے لقا | مانتے ہین نہین بروز جزا
ای قیامت سے رکھتے ہین انکار | وہ جو وقت لقا ہی اور دیدار | یعنے ہر شی کی ابتدا ہی ایک | یون ہین اوس شی کی انتہا ہی ایک
جسطرح خود نظر وہ آتی ہے | ابتدا انتہا دکھاتی سب ہے | وہی جو اشجار اور ہین حیوان | ابتدا انتہا ہی اونکی عیان
اور ہر گردش سپہر و فلک | ہوتی ہی ایک وقت و مدت تک | اوسکی تقدیر ہی بوجہ کمال | ماہ یا سال یا کہ بارہ سال
وہ جو ہر شی مین ہے صفت موجود | اوسکی سارے جہان مین ہے نمود | وقت اپنے پہ ہی فنا اوسکو | سبز ہو بیش و کم نہ اوس سے ہو
پھر سمجھ لے خرد ہی جسکی تیز | ابتدا انتہا وہ کہین نہین | اسمین کر لے ذرا تامل و غور | کہ ہی منظور اس سے مقصد اور
آخرت مین نظر وہ آویگا | سر بسر مین وعدہ کہاویگا

اولم يسيروا في الارض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم كانوا اشد منهم قوة واثاروا الارض وعمروها اكثر مما عمروها

کیا نہین ہین پھرے بر وے زمین | کہ وے دیکھین بچشم عبرت بین | کہ بھلا کیا ہوا ہے آخرکار | اونسے اگلونکا ای بلند وقار
تھی بہت اونسی زور مین افزود | گذرے پہلے جو اون سے عاد و ثمود | اور پھاڑی اونہون نے ارض و زمین | معدن و چاہ و جو تھی کی تمکین
اور بسایا اوسے انہون نے زیادہ | اوس سے جو مکیون نے کی آباد | کہ وہ مکی کی جسقدر ہی زمین | قابل کشت اور زرع نہین

یا ہین مکہ کی لوگ عمر مین کم | عمر اونکی تہی زائد ای ہمدم

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

اور لائی تہی اونکو اونکی رسل | آیتین ثنا اور دلیلین کل | پہر جو ایمان نہ لائی وی گمراہ | حق نی اونکو کیا ہلاک و تباہ

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ

پس نہ تہا حق کہ ظلم فرمائی | اونپہ بن انبیا کی پہونچائی | لیک تہی وی کہ جانون اپنی پہ | ظلم کرتی تہی اونکو جھٹلا کر
یعنی کرتا نہ تہا اونپین اللّٰہ | غیر ارسال اون رسل کی تباہ

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ع

پہر ہوا آخر ش بعہد خدا | وی جو کرتے تہی برائی اونکا برا | کہ مکذب تہی حق کی باتون کو | اور تہی اونپہ ہنستی وی بدخو
اک روایت مین اسطرح سی لکہا | کہ وہ سوأی ہی نام دوزخ کا | جسطرح بعض نی کیا ارقام | کہ وہ حسنی بہشت کا ہی نام

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

حق بناتا ہی خلق پہلی بار | یعنی نطفے سے ای بلند وقار | پہر دوبارہ اوسے بناتا ہی | یعنی وہ مار کر جلاتا ہے
پہر طرف اوسکی پہیری جاؤ گے تم | ای جزا کی لیی سب آؤ تم | یا طرف اوسکے پہیرے جاینگے | اپنی اپنی جزا وی پاینگے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور جسدن کہڑی ہو اور بر پا | ساعت اور رستخیز سر برآ | بیٹھ رہینگے نا امید جرم والی تب | شرک ہی شرک لانیوالی سب

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ

اور نہ ہونگی اونکی واسطے زنہار | اونکی شرکا سفارشی اور یار | اور ہو جائینگے وی سراسر | اپنی شرکا سی منکر السیر
ہین جو شرکا فرشتی اور اصنام | کہتی جنکو شریک حق وی خام

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝

اور جسدن ہو کہڑی او ذوالجلال | ساعت اور رستخیز اسیر ور | اوسدن اونکی فرقی فرقی ہو | وی جو ہین نیک خلق اور بدخو

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فهم في روضة يحبرون

پهروی جو آدمی هین گرویده اور عمل اونکی هین پسندیده سو وے باغ بهار مین آکر کبهی جاوین نها و سر تا سر
یعنے زیور سے پاوین آرائش تس په چلونکی هووے افزائش یا کرا کا جنت اونکو وهان راگ گا کر سناوین با الحان
سو وه الحان نغمهٔ توحید یا وه آواز کلمهٔ تمجید

واما الذين كفروا وكذبوا بآياتنا ولقاء الآخرة فأولئك في العذاب محضرون

اور جو لوگ لائین هین انکار اور جهٹلائین هین وے بدکردار آیتونکو همارے اس دین اور ملاقات آخرت کی شئین
سو یه مردم شتاب مین آوین قهر کی تپ تاب مین آوین

فسبحان الله حين تمسون وحين تصبحون وله الحمد في السموات والأرض وعشيا وحين تظهرون

پس سبها کی خدا کو یاد کرو جبکه تم شام و بامداد کرو اور اوسکی صفت هی سر تا سر جمله افلاک اور زمین اندر
اور پچهلی پهر کو ای مردم اور جب ظهر کرتی هوگی تم یعنے تنزیه سی کرو تم یاد اوسجدا اوندکو بصدق و سداد
جسکے هی خوبی و صفت یکسر آسمان اور زمین کی اندر چار اوقات جو کیی ارشاد هی نماز اون سے پنجگانه مراد
شام مین مغرب اور عشا هردو صبح مین اکنماز صبح کی هو عصر پچهلی پهر مین هی سو کے ظهر کرنی مین ظهر هی مطوے

يخرج الحي من الميت ويخرج الميت من الحي ويحيي الأرض بعد موتها وكذلك تخرجون

بیش اخراج سی وه آتا هی یعنے باهر نکال لاتا هے زندگی انکو مهربانی سے مردی نطفے منی کی پانی سے
یا نکالی هی کرکے دانه نبات شجر و نخل کو ز تخم و نوات یا نکالی هی مرغ و طائر کو اوسکی بیضیے سی صرف جان هو
یا که مومن کو اهل طغیان سے یا که عالم کو شخص نادان سے اور کرتا هی خارج اور باهر مردی زندگی سی آپ تو وه سیر
اور جلاتا زمین کو هی بگیاه اوسکی مرنی کے پیچهی وه آله اور یون هین نکالی جاؤ تم اپنی مرنی سی پیچهی اے مردم

ع

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝

اور ہی آیات قدرت اوسکے سے | کہ بنایا ہی تمکو مٹی سے | پھر یکایک تم آدمی ہوکر | چلتی پھرتی زمین مین ہو سب

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور ہی آیات صنع یزدان سے | کہ بنائین ہین تمکو جسان سے | قسم وار اپس تمہارے ہمہ تن | جوڑی اور جفت و بیبیان اور ن

تاکہ تم ہین پکڑو اونکی پاس | اپنی ہمجنسیت کا رکھکر پاس | اور رکھا درمیان تمہارے پیار | اور دیا اونہین بہم و مہر قرار

بیشک اسمین ہیے ہین نشان اور | واسطی قوم کی جو کرتی ہین دہیان | اوس خداوند نے بلا ازواج | نسل اشجار کو دیا ہی رواج

اور چلایا ہی نسل حیوان کو | اوس خداوند نے بنا کر دو | لیک اونکی نہین دیا ٹھہرا | بعض حیوانکا عفت اور جوڑا

آدمی کا دیا ہی جفت قرار | کہ سوا انس کے ہو باہم پیار | تاکہ معمور اون سے ہوے جہان | ہین مگر ہین وے دوستی تھی بیان

جو کوئی جفت کو نہ ٹھہراوے | یعنے فحش اور زنا سے پیش آوے | وہ تو انسان سے ہوا حیوان | بلکہ حیوان سے اوسکو بدتر جان

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝

اور اوسکی نشانیون سے نشان | خلق افلاک اور زمین ہے عیان | اور دیا اوس غلب پاک کا | ہی کئی بولیون تمہاری کا

اور ہی اک نشان یزدان کا | ہے بنانت بنا اور تمہاری بولی انکا | بی شک وہ بیشک ہین اسمین نشان | ہین پتی بوجہ علم والون کو

یا پتہ اسمین ہین جہان کی سے | ملک ولنس اور رجانکی سے لیے | ایک باپ سے بنا ہی بشر | اور ملاکر بہم بنائے کشبر

پھر جدا اونکی بولیون کو کیا | اور جدا رنگ و روپ انکو دیا | ایک اقلیم و ملک کا انسان | دوسرے ملک مین ہے جیون حیوان

ہوتی اک شکل سے جوان سب | امتیاز اونمین کوئی کرتا کب

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

اور ہیتون اوسکے سے تمہاری نوم | رات مین اور دنمین ہے اقوم | اور کرنا ہی جستجو و تلاش | تمکو بخشش سے اوسکے یعنی معاش

بعض نی ابتغا کی تسطیر | حسب معنے نہار کی تاخیر | پس سمجھ لے جسے ہے عقل سلیم | ابتغا کی نہار پر تقدیم

یعنے قدرت کا ہی پتا نہین | رات مین خواب جستجو دن مین

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

بی شک وریب انہیں ہیں آیات | واسطے قوم کی جو سنتی ہیں بات | اسمیں نکتہ یہ ہی کہ نوم شب | ہوتی دو حالتوں پہ ہیں سبب

رات کو چین سے وہی سوتے ہیں | انکو مرنے معاش ہوتی ہیں | سو گئی پر لطف سنگ حجر | کچھ نہیں رکھتی ہیں وے ہوش و خبر

اور جو لگتی ہیں اپنے روزیکو | ایسے ہشیار ہیں کہ کوئی نہو | رات کی اہل تو ہی سونے کو | اور دن کے تماشی ہونی کو

پھر وے دن میں ہی لیتی ہیں آرام | اور کرتی ہیں شب میں انکے تمام | سننے والونکی امن ہیں تو نکا شغل | سو لوی نفع لیا ہی یون ارشاد

کہ وہی معلوم کرتی ہیں سنکر | اپنی سونی کی حال کو یکسر | وقت سونے کے کچھ دکہائی نہیں | دیدہ و چشم سرسے انکی تمیز

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور اوسکی نشانون سے ہی وہ جلے | کر دکھاتا ہی تمکو وہ بجلے | واسطے ڈر تا کہ گرسے تم پر | صاعقہ یعنی وقت سیر و سفر

اور امید آب باران کو | جبکہ تم ہو مقیم اسے لوگو | اور دیتا ہی آسمان سے اوتار | آب باران کو اوہی بلند وقار

پھر جلاتا اوس آب سے ہی زمین | اوسکی مرنیکی پیچھی البتہ دین | بی شک اس برق اور پانی میں | اوسکی قہر اور مہربانی میں

ہیں نتی پھر قوم و انشور | یعنے جو رکھتی ہیں سمجھ یکسر

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝

اور نشانون سی ہی اوسکے ہیں نشانہ و دین | کہ ہیں قائم یہ آسمان زمین | اوسکی فرمان و حکم سی یکسر | بی ستون و عماد پانی پر

پھر بلوقتیکہ بلیوی تمکو پکار | یعنے آواز ایک تمکو مار | ارض میں سے کہ ہی زمین قبور | اسی دم بعث و نشر پھونک صور

ناگہان اون قبور میں سے تم | باہر آؤگی یکسر ای مردم

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ

اور جو لوگ ہیں اوسکی تئیں زیر | جو کوئی ہیں آسمان و زمین | [illegible] فرمان کا | یعنے موت و حیات سے یکسر

اور وہی ہی جو کوئی اولاد کہ بناتا ہی خلق پہلے بار پہر وہ دوسری بار اوسکو زندہ کرے اور وہ آسان ہی بہت اوسپر

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ربع

اور اوسکی صفت بہت ہی اونچی
یعنے جو لوگ آسمان مین ہین
جو زمین پر ہین لوگ دنیا کی

آسمان و زمین مین ہین کہ الہنیا
صرف اللہ کی ہی ہیا نہین ہین
ہین کی آلودہ حیلہ اشیا کے
ہی بہر نوع پاک اوسکی ذات

اور وہی ہی قوی و زور آور
نبگی ہین نکرتی کام زر کے
لیکن اللہ کی وہی صفت ای پابت
کب صفت پاوین اوسکے مخلوقات

اپنی حکمت مین سب سے بالاتر
ہین نہ محتاج حمایت کسی کے
ملتی دونون مین ہے نہین زنہار

ع

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ

کی بیان اوسنی تمکو ایک مثال
کوئی اوس شے مین ساجھی لوگو
ڈرتی اون سے رہو جو بات مین

کی تمہارے نفوس کے احوال
وہ جو روزی مین ہمنی دی تمکو
جسطرح ڈرتی ہو تم ایسے مین

کیا بہلا ای نہین ہے تمہاری تئین
پس تم اوس شے مین ہو برابر سب
ای ہمکو ملک سی رہو ڈرتے

جنکے مالک ہو کہ تمہاری ہین
ہی روا ہمکو ہی تصرف کب
خوف اپنون سے جیسے ہو کرتی

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

یون ہین ہم کہولتی ہین سب آیات
کہاتی رہتی ہو تم بغیر ڈرے
اور نہ تم اونکی رکہتی ہو پروا
ایسی بندی کی اپنی ای لوگو

آیتین بہر قوم دانشور
اپنی خالق کی دی ہوئی جو روزی
تا کرو کام اونکی لیکے رضا
کہتی اوسکا شریک ہو جسکو
جملہ ہم بندہ اند و ہم بندے

یعنے مالک ہو جو تمہی ای مردم
پہر بہی شرکت سی کرتی ہو نہ سنید
رہ تو مالک ہی راست اور برحق
خلق چون بندگان سر در پیش
نرسد بندہ را خداوندی

اپنی باندی غلام پر سب تم
اونکو جسطرح اپنی بہائی بند
اوسکو پروا نہین ہے کچہ معلوم
ماند در بند حکم خالق خویش

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

بلکہ پیرو ہوئے ہین ظلم سیں — اپنی چاہتون پہ غیر علم و خبر — سو اوسی کون راہ دکھلاوے — جسکو اللہ راہ بہکاوے
اور نہ اونکا ہی کوئی ناصر و یار — وہی جو بہولے ہین راہ شرک شعار

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

سو تو سیدہا رکہ اپنی منہ کی تئیں — دین پر یکطرف ہوکے یہ دین — ہی تراش خدا وہ انکو شخص — کہ تراشا ہی جسپہ لوگون کو
نہ بدلنا ہی خلق خالق کا — ہی یہی دین سیدہا اور سیدہا — لیک بسیار مردم کج بین — جانتی ہین نہ استقامت دین
یعنے اللہ حکم والا ہے — اور وہ سب چیز سے نرالا ہے — نہ برابر ہی کوئی اوسکی کہین — اور اوسپر کسیکا زور نہین
وہ جو احکام دین ہین یکسر — ہر کسیکو ہی اوسنے علم و خبر — جانتی ہین وے زشت او زندہم — کر چکی ہین پر اوسی سب معلوم
جان اور مال کی ستانی کو — عیب ناموس ہین لگانی کو — اور سمجھتی ہین خوب او محمود — سر بسر یاد خالق معبود
اور غریبون پہ ترس کہانیکو — اور وہ ناسی نہ بہش آنیکو — اسپہ چلنا ہی استقامت دین — شد و بست اونکا بن نبی کی نہین
انبیا کو خدانی بہجوا کر — جسکو سکہلا دیا وہ سرتاسر

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

پہرتی والی ہو اوسکی جانب کو — اوسکی مرجع سمجہ کے ای لوگو — اور ڈرو اوس خدا سی ای مردم — اور قائم رکہو نماز کو تم
اور مت ہو مدرسی چھوڑ نماز — لانیوالی شریک اور انباز — یعنے ہو کر رجوع اوسکی طرف — کرو حاصل تم اصل دین سی شرف
اور جو دنیا کی فائدی کی لیے — تمنے یہ کام اور ادہر کیے — تو سنو ارا نہ تمنی اپنا دین — اجر عقبی تمہین ملیگا نہین

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

مت ہو اونمین جو ٹکڑی کرتی — دین اپنی کو اور ہوے وی جتہے — ہر گروہ اوسپہ جو ہی اوسکے پاس — شاد و فرحان ہین اے دقیقہ شناس
اور کرتے خیال ہین یکسر — کہ ہمارے ہی ہین حق پر

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ

اور جبکہ دم لگی ہے لوگون کو
پھر جاتی وہ کھائی ہی اونکو
یعنے جیون آدمی کی ہین بیمار
کوئی سختی و رنج ای خوشخو
اپنی جانب سے مہر ای لوگو
اوسکی حسنات یعنی اچھی کار
پھیرتا ہی وہ طرف سی بد
تو پکارتے ہین اپنے رب کے تئین
ناگہان اک گروہ اونمین کا
یون ہین جو تہی ستون و عیان
ڈر کی مارے خدا کی جانب کو
پھر کی اوسکی فکر وہی بیدین
اپنی رب کا شریک لیتے ہین بنا
وقت ڈر کی جبلت انسان

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

تا کہ منکر ہون اوس سے وی بیدین
وہ جو ہمنی جا ہی اونکی تئین
بیش بہا ہی جان لوگی تم
سو کرو فائدہ تم استحصال
اوس جہان کی عقوبت ایک دم
لیکے دنیا کی چند روز اصول

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝

کیا اوتارا ہی ہمنی اونپہ سوال
یا فرشتہ غرض ہی سلطان سے
لیکے برہان و حجت معقول
ساتھ لایا ہو وہ جو برہان سے
سو وہ کرتا ہی گفتگو و کلام
یا مراد اوس سے ہی کتاب بیان
اوس سے جو شرک لاتی ہین تمام
جسمین ہووی دلیل اور برہان

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

اور جب ہم چکھا دین لوگونکو
اور اگر ہووی اونکو رنج و ضرر
رحمت و مہر سے جہان ہو
اپنی ہاتھونکی اگی بھیجی سے
ای نکرتے ہین شکر رحمت پر
ہوتی ہین شاد و خرم اوس سے
ناگہان ناامید ہو جاوین
اور نکرتے ہین صبر زحمت پر
ریکھتی ہین وہ لوگ اوس سے
جزع و فریاد ساتھ بیٹھے رووین

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا نہ دیکھا اونہون نے ای خوشخو
بیشک اسمین ہے پیچ لوگونکو
کہ خدا کھولتا ہی روزی کو
وی جو ایمان لاتے ہین خوشخو
جسکو وہ چاہتی ہی پیش آوے
ای وی جو بسط و قبض خالق پر
اور جسی چاہے تنگ فرماوی
صرف شکر و سپاس ہین یکسر

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

سو عطا اور مرحمت توکر ناتی والونکو اوسکا حق بکیہ اور محتاج اور مسافر کو یعنی مال زکوۃ سی دے تو
یہ عطا ہی حقوق اور ابتنا اونکو بہتر ہی ای بنی ورا جو طلب کرتی ہین تعالی خدا یا وی ہین چاہتی رضا ے خدا
اور یہی لوگ دینی والی مال پانی والی فلاح ہین تا ل ناتی والون سے ہین مراد یہان خنکو وصلت رحم سی ہے یحان
پس محارم کا اس سے نفقہ بھی ہی وجو باً امام کی نزدیکیہ کر اس آیت کو وہی لیل وجوب اونکو دیتی ہین بر سبیل وجوب

وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ۝

اور جو مال دیتی ہو تمکو سود ہدیہ وسود اور عطیہ پر تاکہ ہووی زیادہ وافزود مال مردم مین مال ہدیہ و سود
سو نہ بڑہتا ہی وہ خدا کی ح یہان برکت کا نہین ہے اوسمین ثان اور وہ جو دیتی ہو زکوۃ مین مال چاہ کر روی خالق متعال
سو یہ مردم وہی ہین اے دلبند پانیوالی زیادہ اور دو چند یعنی جس مال و زر کی دینی پر جو مکافات ہو کی مد نظر
پس زیادت نہ اوسمین ہو سارے برکت معنی و مال ہو ہمارے اور جو للہ دو خلوص کے ساتھ تو دو چند اجر اوسے اوسکے ہاتہ
بلکہ دہ چند کبھی امید عشر امثالہا اوسکے نوید

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ ۚ

حق تعالی وہی ہی ای لوگو جسنے پیدا کیا ہی تم سبکو پہر دیا رزق تمکو جینی تک اپنی فضل عام سی بیشک
پہر تمہین مارے پہر جلائی تمہیں جب اجل اور قیامت آئی کیا بہلا ہی تمہارے شرکا سی خنکو تم پوجتی ہو دعوی سے
کون سا شخص جو کری کام ان سب امور سے کوئی ایسا کام یعنی کر سکتی ہین تمہارے خدا خلق و رزق و اماتت و احیا

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

وہ نرالا ہی اوس سے اور برتر جس سے لاتی شریک ہین یکسر

ع

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

کھل پڑا ہی فساد کفر و ستم — دشت و دریا مین اتنی وہ ستم — لوگون کے ہاتھ کی کمائی سے — شومئ ظلم و کج ادائی سے

کہ پھیلا دی انہین غرور میں — کچھ مزا اوسکا ترقی جو تھی عمل — تاکہ وی پھر کی راہ پر آوین — شرک کو چھوڑ کر یقین لاوین

یعنے کفر او ظلم پھیل پڑا — جنگل اور بستیون مین تا یا — وہ جو ہر یک طرف ہے لوٹا اور — ہین اوسکی نشانین اور آثار

کچھ جگہ مین گے بیان وہ اونکا — اور کچھ وہ آخرت مین سزا — تا پاوین ان کے وبال سی ڈر کر — آوین پھر کر وہی راہ سیدھی پر

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ۝

کہدی اون مشرکون سی اے بشیر — کہ پھرو تم زمین مین یکسر — پس کرو تم نظر کہ کیسے نکلے ہوا — آخر الامر پہلے لوگون کا

تھی بہت لوگ اونمین شرک نہاد — یعنے پہلی جو ہوگئے برباد

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝

سو تو سیدھا کر اپنی منہ کی تئین — اسیے دین پر کہ ہی سیدھا دین — پہلے اس سے کہ آوی دن ایسا — نہ کوئی پھیر نا سکے جسکا

آوی اللہ کی طرف سے وہ دن — پھر سکنا نہین جسے ممکن — یا نہین پھیرتا ہی جس دن کا — حق تعالی ہی آپ نبی ورا

اوس دن آوینگی فرقی فرقی ہو — کوئی جنت کو کوئی دوزخ کو

آوی جنت مین فرقہ مقبول — کما فی قولہ تعالی شانہ فریق فی الجنۃ و فریق فی السعیر — جاوی دوزخ مین بعض مخذول

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝

جو کوئی کفر لاوی اور انکار — پس پڑی اوسپہ اوسکے کفر کی مار — اور وہ جو کر رہین ہین اچھی کام — سو وے اپنی سنوارتی ہین مقام

یعنے جنت مین اپنی جانون کو — راست کرتی ہین وہ مکانون کو

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

تا جزا اونکو دے کرالٰی یقین
بے شک قدر جانتا ہی نہین

کر بہین ہین بہلائیونکی تئین
منکرون اور کافرونکی تئین
بلکہ اون سے منون سی کرکی جدا

اپنی فضل و کرم سی وہ معبود
تا کہ فرمائی جمع دونون کو
جانب دوزخ اونکو بہیجی گا

کر بہین مومن بتدا خود بہ قصد
بیچ جنت کی مرتب جان [illegible]

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور اوسکی نیتون سی ایک نشان
اور اسواسطے کہ دیوی چکہا
اور اسواسطے کہ ڈہونڈہو تم
وہ جو لفظ ریاح ہی ارشاد
کہ صبا جنوب وہ شمال
نہ وے کلیا [illegible] لاتی ہین
بالشن نسیم اور نمو شجر

ہی چلانا ریاح و بادون کا
رحمت اپنی کا منیہ وہ مزا
فضل و روزیسی اوسکے ایمردم
تین بادون نہایا ہین اوس کی [illegible]
فائدون سے ہی بیتون کا مال
پہول ہر رنگ کی نکلاتی ہین
منحصر ہی اونہین کی چلنی پ
اور غرض ہی تجارت دریا

کہ خوشیکی سنانیوالی ہین
اور اسواسطے کہ ہوین جاری
اور شاید کہ تم سپاس کرو
ہی شمال و صبا وہ اور جنوب
لاتی ہین وہ فلک ابر و سحاب
انعقاد حبوب و بار و ثمار
اور کرتی رواں ہین کو بادبان
ڈہونڈہنی سی معاش کی [illegible]

ابر و باران کی لانیوالی ہین
کشتیان اوسکے حکم سی ساری
اوسکی اون نعمتون کا پاس کرو
نہ کہ باد دبور بد اسلوب
اور وے برساتی ہین خیمی پر آب
ہی کسی باد کا نہ اون بن کار
حکم پروردگار سے ناوین

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

اور بہیجی تہی سیلے تجہسی کل
پاکر لائی وی معجزونکی تئین
لیک منی کیی ہلاک و تباہ

اونکی لوگونکی پاس ہی رسل
بعض نے مانا بعض نی وی نہین
وی جو منکر تہی اور ہر گناہ

پہر لی آئی نبی اونہین حکام
پہر لیا انتقام اور بدلا
اور بدلا ہم اونکی پیش آئی

سر بسر مشعر حلال و حرام
جنہی اون سے جو کرتی جرم و خطا
وی جو ایمان او یقین لائی

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ

اور ہی ہم پہ ثابت و شایان
کہ برسنی کی ہنیہ کی بادون

اونکی یاری جو کہتی ہین ایمان
جسطرح سے لیا تہین لا و [illegible]

بیچ مین بادکا جو ہی مذکور
غالب آئی گی وین کی ہمہ تن

او سمین یہ ایک فرق ہی مستور
ہوتی جاتین ہین آتشین [illegible]

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ

ای خداوند برحق انجو تنخو
پهر بهجاتا هی ابر کو بسما
وه جو دیتا هی بهیج باؤن کو
جسطرح جسے که چاهتا هی خدا
اور اسیطرح دین حضرت کو
پهر اوٹهاتی هین پهر بارش ابر
یعنے پهیلاتی هی کسی جانب
دیوی پهیلا وه صرف جسان بهی
آسمان پر وکه بادین ابر سحاب
اور پهونچاتی هی کسی جانب

وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

اور کرتا هی اوسکو ته برته
ابر کے درمیان سے تاکه پهر
جسکو آتا هی چاهتی هی بشر
یعنے رکهتا هی اسکی ته پرته
اوسکی اوس گهٹنی اور مینهکی
اپنی بندون مین سے انبوت کشش
یعنے وی کرنی لگتی هین خوشیان
پس کری تو نگاه باران کو
پهر جو پهونچاتی هی وه باران
ناگهان کے جو مینه پاتی هین
پهونچتی هی وه مینه اور باران
که وه هوتا هی خارج انجو تنخو
یعنے مصرف جود و احسان هو
شادمانی سی بهشی آتی هین

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ

اور بیشک تهی اپستوده عمل
مینه سی آس توڑ نیوالے
پهلے اس سے که مینه هو منزل
یاس کو منه کی موڑنی والے
پهلے بارش کی اوس جلانی سے
قبل کو دو جگه جو فرمایا
یا که مینه اور ابرلانی سے
صرف تاکید کی اسیلیے آیا

فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سو نظر کر تو ای نبی زمان
وه خداوند اسے زمین کے تئیں
سوی آثار رحمت رحمان
اوسکی مرنی کی پیچهی (باران کر) آپ دینا
اور وه هر چیز پر توانا هی
کیونکه احیا سی پیش آتا هی
هی وهی صرف جود و احسان هو
قدرت اوسکی بیان سے بالا هی
یعنے کسطرح جسے جلاتا هی
دینی والا حیات مردون کو

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ

اور اگر بهیجین هم ایک باو
یعنے مصرف قهر جو چهپا وه
پهر لگین دیکهنی وه زرع و شجر
هوگئی زرد باد سی یکسر

تو وہی ہو جائین بعض وہی
پس سزاوار ہی یہ بندی کو
نت نئی چال سی وہ چلتا ہی
تو توہی ای محمد عربی

صرف کفران ایسا اسر رہی
نذر وہ مراد پا کے نہ ہو
حال سی حال کو بدلتا ہی
اوس خدا کی طرف سی ایک نبی
وہی تو مردوں کو ہر کو بسب

ناسپاسی میں ہوں نہیں یونہیں
قدرت ایزدی نرالی ہی
قہر سی مہر ہو کی مہر سی قہر
کام تیرا ہی راہ دکہلانا
تیری باتین سمجہہ سکین وہ کب

کہ وہی سب نعمتوں کو جاوین بہول
اوسکی درگاہ دلا و بالی ہی
زہر کو شہد کر دی شہد کو زہر
یعنی پیغام وحی پہونچایا

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝

سو تو اونکو سنا نہیں سکتا
اپنی آواز مارنیکی تیئن
تو لبہی جو بستہ او بار

وہی جو ہین لوگ مردی اور بہری
راہ دین کی پکارنیکی تیئن
اسمین نکتہ یہ ہی کہ وہی کفار
جو وہی اقبال سا پیہ سر آگئی

اور بہرا ڈر ہی تو سنانی پہ
جبکہ پہر جاتی ہین نہ مانو جام
ہین عبث سے ہر طرح محروم
ہو گئی منہ ملتی دکہیہ پاتی

وہی جو ہین پہر بہی آدمی اور کر
پہیر کر پیٹہہ اپنی بلند مقام
کرنسکتی ہین کچہہ اثر معلوم

وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝

اونہیں تو سمجہا سکتا سنوالا راہ
نہ سنا تا ہی تو کسیکو مگر

اندہی لوگونکو ای رسول اللہ
ہی جو مومن ہماری باتوں پر

اونکی گمراہی اور ضلالت سے
سو وہی لوگ ہین نہاد

یعنی اوس کا اور بطاعت
حکم بردار اور ہین منقاد

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ع

حق تعالیٰ وہی ہی لوگو
پہر عطا اوسنی تمکو فرمائی

جسنی پیدا کیا ہی تمکو
ضعف سی پیچہی اوسکی توانائی

ضعف سے یعنی ناتوانی سی
یعنی پکر تمہین وہ لڑکائی

نطفہ سست اور پانی سی
کی عطا اوسنی تمکو برنائی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً

پہر کیا بعد زور کے کمزور
اور ہوی سفید داعی گور

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ

خلق کرتا ہی اور بناتا ہی
جسکی خواہش سی پیش آتا ہی
اور وہ دانا ہی حال مطلق
قادر لایزال ہی برحق

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ

اور جسدن کھڑی ہو وہ برپا
یون ہین تہی پہیرے جاتے دنیا مین

ساعت اور رستخیز سر آ
جیسی ہین اولٹی جاتے عقبے مین
اور اسطرح جیسے عقبے مین

کہا دین سوگند جرم پیشے اوس دن
یعنی وہ مدت دراز قبور
غلطی مین پڑے تہی دنیا مین

کہ نہ ٹھہری تہی اکساعت بین
تہوڑ سمجہینگے روز بعث و نشور

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور کہین اسطرح وہی مردم دین
سو یہ ہے روز جسکی اوٹھنے کا
بعض نی یون لکھا کہ ہے وہ کتاب

جنکو بخشا گیا ہی علم و یقین
جس سے انکار لائی تہی اور ابا
لوح محفوظ اسی معانی یاب

کہ تمہارے درنگ تہی بیشک
لیک تم تہی نہ جانتی یکسر
پہر لگین عذر کرنی دینے داد

یہ ہے قرآن کی جی کی اوٹھنے تک
پہنچے ہی بس انکو جہل مین آکر
از برای تدارک ما فات

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

سو اوس اوٹھنیکے دن آوے کام
اور نہ وہی لوگ اس معانی یاب

اونکی جو ظلم کرتی تہی تمام
نہ وہ ہین مطلوب رفع عتاب

عذر خواہی سے اونکا پیش آنا
یعنی اوس سے چاہین حق کی رضا

عفو اپنی قصور کروانا
کہ نہین راضی اوس سے ہے وہ خدا

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ

اور تحقیق ہمنے کی ہے بیان
اور جو لاوے تو اونکو ایسے بیان

از پی مردمان بیچ قرآن
کوئی آیت او معجزے کی تبیین
کہ نہین تم رسول پایا نی

ہر طرح کی کہاوت اور مثال
تو بلاشک کہینگی یون کفار
ہان مگر جہوٹے اور بہتانی

کہ وہ توحید و حشر پر ہی دال
وہ جو لائی ہین کفر اور انکار

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

یوں ہی مہر کرتا ہی اور پر	حق تعالی قلوب اونکی پر	دی جو رکتی نہیں سمجھ پاک	جنکو ہی جہل مانع اور آپ

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ

سو تو ٹھہرا رہ اونکی ایذا پر	کہ ہی وعدہ خدا کا سچ بیشک	اور نہ ہرگز اوچھا پن سکھاوی	وی جو لاتی نہیں یقین جو
یعنی امر معاد میں فی الحال	یا برای عذاب استیصال	یا الہی تفصیل سورہ روم	گر کبھی فتح او ظفر سو
فارس نفس و رومی شیطان	دور لاتی ہیں تیرہ آلات جان	ٹوٹتی ہیں ثابت ایمانکو	کرتی ویران ہیں کشور جانکو
وی جو ہیں بیرکی اعدا	کہ و بعض از حرص و ہوا	جانکر اوسکو اپنی خوش فالی	فضل سی لگاتی ہیں تا
مجکو مہر حکم اوٹھا آشوب	کر لیا جاہتی ہیں وی مغلوب	فضل و احسان اپنا فرما کر	وی نجات اون سی مجکو سراسر

سورة لقمان مكية وهي اربع وثلثون اية وكلماتها خمسمائة وثمان واربعون وحروفها الفان ومائة وعشرون وركوعها اربع

اوتری مکہ میں سورہ لقمان	اوسکی چونتیس آیتیں تو جان	کلمی پانسو اڑتالیس	حرف ہیں دو ہزار ایکسو بیس
	اور اوسکی رکوع ہیں چار	جو تھی شک ہی کری اونکی	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ

	الف و لام و میم کی تفسیر	کرچکا ہیں کئی جگہ تسطیر	

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ

ہیں یہ آیات اتنیو دہ سیر	آیتیں اوس کتاب کی بیشک	کہ ہی محکم تمام اور پکی	وہ جو اوتری یا احسان کی
سو جہ او رحمت کی لیی	ای جو نیکی امور کی	جو کھڑی کرتی ہیں نماز صلوۃ	اور دیتی ہیں اوسکو نکی
اور وہی پہلی گھر کو نیتی ہیں	سچ سی بہشت و حشر کو جانتی ہیں	دو جگہ لفظ ہم جو دیا	محض تاکید کی لیی آیا

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

وہی ہیں سو جہ راہ سیدھی	اپنی پروردگار سی بیشک	اور یہی ہیں فلاح والی سب	فوز و فیروزی انکا ہی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور بعض لوگ ہی وہ شخص کہ جو لیتا ہی مول اسپر وہ کھیل کے باتیں اور سخن تحقیق جسکے کچھ اصل و اعتبار نہین
تاکہ بہکاوی خلق کو وہ شخص دین اللہ سے بغیر خبر

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

اور اسواسطے کہ ٹہرا دین کو اور خدا کی وہ ہنسا مین یہی لوگ جنکو ہی اگلا دین و دنیا مین کرنیوالی خوار
لیئے یہی وقتال دنیا مین اور خزی و نکال عقبی مین وہ جو لہو الحدیث ہی ارشاد اوس سے راگ و غنا یہان ہی مراد
پڑہ لی جسکی تین درایت ہو ابن مسعود کی روایت کو

کما قال ابن مسعود رضہ لما سئل عن قوله تعالی ومن الناس من یشتری لهو الحدیث قال الغناء والذی لا اله غیره

بعض نے اسطرحسے فرمایا کہ یہہ حکم اونکی شانمین آیا گانیوالی جو لونڈیونکی تہین مول لیکر وہی ہوتی مانع دین
اونکی اصوات اور الحان سے خلق کو باز رکہتی قرآن سے اور بعضونسے یون روایت ہی کہ بستان نضر یہہ آیت ہے
پہر کی فارس سے جب وہ گہر آیا ایک نسخہ خرید کر لایا جسمین تہی داستان رستم زال اور اسفندیار کا احوال
اور کیا جسمین تہا بطرز عجم حال جملہ اکاسرہ کا رقم ایکدن مجمع قریش مین آن پر نہی الحان ساتہہ سبکو لگا
شیفتہ اور فریفتہ ہو کر کہنی اسطرحسے لگے یکسر کہ محمد کا ہی جو فضل و کمال اگلی لوگونکی قصی اور احوال
ای ہوت سے ہی اگر مقصود قصہ عاد و داستان ثمود شرح کر سکتے ہین زبانی ہم حال اسفندیار اور رستم

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

اور جبکہ ہم سناتی ہین پڑہ کر اوسے باتین ہماری السر ور پہیرتا ہی وہ پیٹہہ ہو مغرور لیکر آپ کو نہایت دور
مثل اوس شخص کے گئی وہ ہو جسنے ہرگز نہین سنا انکو گویا اوسکے دونون کان انہی ہی گرانی کہ ہو گیا وہ کر
سو خوشی کی خبر سنا اوسکو یعنی بیم اور ڈر دکہا اوسکو مار کی وہ جو درد آمیز ہی درد اور دکہہ مین آگہی

ہین ضمائر بیان بجز تانیث | راجع مشتری لہو حدیث

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

نیکیان وہ جو ہوکی گرویدہ	کام کرتی رہی پسندیدہ	اونکو ہوان باغ نعمتونکی عطا	رہتی جنہین رہین وہی گی سدا
سربسر وعدہ خدا ہی راست	غیر نقص و خلاف بی کم و کاست	اور وہ غالب ہی حکمتون والا	زور و حکمت مین حصر ہی بالا

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ

کر دیا اوسنی خلق اور ایجاد	آسمانونکو بے ستون و عماد	دیکھتی ہو اون آسمانونکو	بی ستون عماد ای لوگو
اور ڈالی زمین مین کوہ و جبال	کہ نہ کہاوی زمین تم پر چال	اور بکھیرا زمین مین ہر جاندار	ہلنی والی جو ہین دم رفتار
کر کی غائب سی التفات رجوع	تب کلام کیا کلام شروع	تا کرین غور اقتصاص اور	کہ نہ برساسکی ہی ہمیشہ کو اور

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ

اور اوتارا فلک سے پانی کو	ہمنی مصدرون مہربانی ہو	پہر اوگاہمنی دی سطور و سیام	اوسمین ہر قسم کی نفیس گیاہ
یہ جو ہند کو ہو سکے ہین اب	ہین بنائی ہوئی خدا کی سب	پس دکہانی ہی بتیس او مجھی	یعنی تم سربسر دکھا دو مجھے
کیا بنایا یہان اونہون نے بہلا	وی جو معبود ہین خدا کے سوا	جنکو اوسکا شریک لاتی ہو	اور سپرتش ہی پیش آتی ہو
تم بنائی ہوئی مگر ہو تمام	اور ہمارا بنائی ہین اصنام	پس اور ارہی تمہارے کب	پوجتی ہو جنکو جو تم سب

بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

بلکہ ہین ظلم کیش بے انصاف	گمرہی مین کہ ہی صریح او صاف	ہر کہ بستہ آفریدہ او بندہ است	بندہ در بند آفرینندہ ست
پس کجا بندہ کہ شد بندی	لائق شرکت خداوندی	ہی روایت کہ جانتی تہی وہ	بند لقمان کو سراسر سود
حکمتین اونکی تہین محکم عمل	ساری ملک عرب تین بند	سینہ اونکی خوشنشا اور بند	ساری آفاق مین تہی سبکو پسند
اونکی باتون پہ تہا تمام ہمام	برکتی سو قوت تہی جرا	تہ تعالی نی فضل فرمایا کر	حال اونکی سنی کہی کو خبر

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○

اور عطا ہمنی کی تہی لقمان کو
کہدیا تہا یہ ہمنی لقمان کو
کہ بجا لائی ہی وہ شکر و سپاس
تو بتحقیق خالق معبود
نسبت اوسکی نسب کے آذر پر
اور تیسیر مین ہے یون مسطور
یا وہی لقمان تہی کسیکی غلام
یا کہ نجاری اونکا پیشہ تہا
عکرمہ نے لکہا ہی تہی وہ نبی
اونکی اکثر نصائح و اقوال

سر بسر صرف فضل و احسان ہو
کہ بجا لا سپاس یزدان کو
واسطی اپنی ای دقیقہ شناس
شکر سی بے نیاز ہی محمود
سنتی ہوتی ہی رسوی پدر
نام رکہتا تہا اوسکا بہنا باعور
حبشی الاصل اور سیاہ اندام
یا وہی کرتی تہی کام درزی کا
یون ہین لکہتی سدی ہین اور شعبی
اونکی حکمت یہ سب ہین دال
کرکی تا لکہہزار سال حیات

دین توحید و نفی شرک و ضلال
اور جو کوئی سپاس لائی بجا
اور جو کوئی کفر کرتا ہے
ہی یہ انوار مین کہ تہا لقمان
اوسکی مادر تہین خواہر ایوب
تہا وہ ناحور اخو ابراہیم
کام رکہتی سدا اشتابی سے
ہی نبوت مین اختلاف اونکی
اور ہین آئمہ متفق جمہور
عہد داؤد مین بحکمت تام
یہو تہی یونس کے عہد مین بوفات

یا کہ فکر رسا و عقل کمال
تو نہین ہی کچہ اور اسکی سوا
شکر کرنی سے درگذرتا ہے
پور باعور شہرۂ دوران
یا کہ تہین اخت مادر ایوب
یعنے خالۂ ایوب علیہ السلام
ابن تارخ جسے کیا ترقیم
کوشش و سعی جانفشانی سے
اور حکمت عیان ہے صاف اونکی
کہ وہ لقمان حکیم تہا مشہور
انبیا کی تباعی تہی احکام

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○

اور جب حسب زن ہوا لقمان
اور وہ دیتا تہا اپنی پور کو پند

اپنی بیٹی سی وہ جو تہا ماثان
کہا ای سر چہوٹی بیٹی اور فرزند
کہ وہ خالق ہی اور سب مخلوق

یا کہ انعم سی تہا جو اوسکا پور
نہ بنا جی اور شریک خدا
سا جہی خالق کی ہو وے کب مخلوق

یا کہ اشکم سی یا کہ با مشکور
شرک تو سبکیان ہی ظلم بڑا

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ○

اور کیا ہمنی حکم انسان کو ۔ اوسکی ماباپ ساتھ احسان کو ۔ ہی یہی موجب اونکی احسان کا ۔ کہ اوٹھاتی ہی اوسکو اوسکی ما
سست ہونی سے سست ہونی پر ۔ یعنی اوسکو وہ پیٹ مین گھمک ۔ اور چھوڑانا ہی دودھ سی اوسکو ۔ دو برس مین جو منقضی ہوئی
کہیجا لاؤ شکر اسے لوگو ۔ مجکو اور اپنی باپ اور ما کو ۔ میری جانب ہے سبکو پھرانا ۔ شکر اور شرک کی جزا پانا
درمیان مین جو یہ کلام آیا ۔ حق تعالی نی اوسکو فرمایا ۔ جب ہوئی صرف موعظت لقمان ۔ حق ابوین کچھ کیا نہ بیان
سمجھی مقبوح اوسکو اور موم ۔ تاکہ اپنی غرض نہ ہو معلوم ۔ خود خداوند نی کیا ارشاد ۔ اپنی حق کی تئین کیا جب یاد
شرک کی بعد وعظ کی اول ۔ تا کرین نیک لوگ اوسپہ عمل ۔ بوجہی اوسکو ای لعتبار عبیر ۔ کہ ہی بعد از خدا حق ابوین
باپ کا حق خدا نے تبلایا ۔ اور خدا کا پدر نے سکھلایا ۔ حق پیغمبر اور مرشد کو ۔ جان حق کی طرف مین انکو شیخو
کہ وہی ہین نائب خدا ایک ۔ لاتی ہین راہ بیت اور حق پر

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور جو اڑ جائین ما در اور پدر ۔ تجھسے میرا شریک کرنے پر ۔ ایسی شی کو کہ ہی نہین تجکو ۔ علم و خبر کچھ اوسکو شیخو
تو نہ چل اونکی حکم و فرمان پر ۔ یعنی شبہی سے بھی شریک نکر ۔ اور رہ ساتھ اونکی اور ہمراہ ۔ بیچ دنیا کی ای سخن آگاہ
الکیا دستور سی کہ ہو دلبند ۔ یعنی فرمای شرع جسکو پسند ۔ اور چل راہ اوسکی جو کوئی ۔ میری جانب پہرا انکو شیخوئی
پہر ہی مجپاس تمکو پہر آنا ۔ یعنی روز جزا جزا پانا ۔ پہر بتاؤن مین تمکو ہر دم ۔ وہ جو کرتی تہی خیر و شر سی تم
اہل تاویل سی روایت ہے ۔ شانمین سعد کے یہ آیت ہے ۔ من اناب سی ہی غرض صدیق ۔ اوسنی اسلام سعد سے تحقیق
حال اصرار اوسکی مادر کا ۔ سورۂ عنکبوت مین گذرا ۔ ذکر اوسکا بقصۂ لقمان ۔ ہی مناسب یہ نہی شرک بیان
پہر ہی لقمان کی وصیت اور ۔ کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝

ای مری چہوٹی بیٹی اور سب ۔ یکمان خصلت شریک یک ۔ اگر ہو ہم سنگ دانی رائی کے ۔ ہو بہلائی کی یا برائی کے

پهر هو سنگ کے اندر هو پنهان | جسکا هی سا تو زمین مین مکان | یا که هووی وه آسمانون مین | ای کشاده ترین مکانون مین
یا که هووی زمین مین پنهان | لائی گا اوسکو حضرت یزدان | حق تعالی تو هی جهپی سے خبر | علم رکهتا هی کُنه هر شی پر
یعنے باریک بین هی اور آگاه | هر خفی اور کُنه سے اسقدر | اوس سے کچه چیز هی نهین مخفی | ننهی سی ننهی اور چهپی سے چهپی
لا کے حاضر کری وه هر شے کو | تا که اوسکا حساب فرما هو | آگی اوسکی وصیت لقمان | حق تعالی نے اوسکی هی بیان

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

ای مری چهوٹی بیٹی رکهه برپا | تو نماز و صلوة اور سکها | ساته دستور کی بهلائی کو | اور منکر نی دی تو برائی کو
اور سها اوسکو جو پڑی تجهپر | یه تو همت کی کام هین یکسر | اسلیی هی نهین زکوة بیان | که تها بیسونکی پاس اک کهان

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

اور مت موڑ گال اپنی تو | کبر و نخوت سے هین آگی لوگون کو | اور مت چل زمین مین اترا کر | ای تبختر کو کام فرما کر
حق تعالی کو یه نهین بهاتا | هر کسی اترا کے فخر مین آتا | تو نه تصعیر سے جو هی ارشاد | موڑنا گال هی یه کبر مراد

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

اور چل بیچ کی تو اپنی چال | تا نه شتاب اور کبر سے متوال | اور نیچی کر اپنی تو آواز | یعنے فریاد و نعره سی ره باز
بیگمان زشت تر پکارونکی | صوت و آواز هی حمارونکی | سب نخر کی بلند تر آواز | سب سے هی ناپسند تر آواز
هی روایت که مشرکان عرب | زور صوت سی تهی نازان سب | اس سے یه آیت خدا نی بهیجا کر | رد کیا اونکی فخر کو اون پر

ع

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

کیا نهین تمنی اوسکو دیکه لیا | که خدا نی [illegible] امر کیا | وه جو افلاک مین هی سر تا سر | اور جو کچه زمین کے اندر
[illegible] | [illegible] که نعمت [illegible] | [illegible] باطن اسکا رونهان | جسکو حس و خرد سی هین پہچان

جیسے محسوس ہین جناب رسول	جیون فرشتون کی ہی مدد معقول	یا ہی اقرار آشکار و عیان	اور تصدیق نعمت پنہان
یا کہ ظاہر ہی نطق و گویائی	اور باطن ہی عقل و دانائی	یا کہ ظاہر وہ حفظ قرآن ہے	اور فہمید اوسکی پنہان ہے
یا کہ ظاہر ہی روز پنہان رات	یا نہان صوم اور عیان صلوٰۃ	یا کہ ذکر زبان ہی وہ عیان	اور فکر جنان ہی وہ نہان
یا کہ ظاہر ہی صحت ابدان	اور باطن ہے صحت ادیان	گر کوئی اس روش سا طرز جمیل	اہل تحقیق نہین سو تاویل ذل ۱۲
	ہین وے بحر العلوم مین توم	کر لی تو دیکھہ کرا سی معلوم	

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتَابٍ مُّنِيْرٍ

اور ہین بعض لوگ ہی گمراہ	کہ جہگڑتی ہین فی صفات اللہ	یا دی اوسکی کتاب و قرآن ہین نا	یا کہ توحید شان یزدان مین
نہین رکہتی سمجہ نہ سوجہہ و دلیل	اور نہ روشن کتاب رب جلیل	بلکہ ہین بعض لستہ تقلید	اپنی آبا کی رسم سیر و عنید

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاءَنَا اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ

اور جسوقت کہیی انکی تئین	ہین نضر کی جو ساتہ وہی تقلید	کہ چلو اوس طریق و حکم پہ تم	جو اوتار اخدا نی ای مردوم
تو کہین ہین کہ ہم چلین اوسپر	باضافہ ۱۲ پائی ہم نی تہی جسپہ اپنی پدر	کیا بہلا گرچہ ہووے ای لوگو	دیو و شیطان پکارتا انکو
	جانب نجح دوزخ اور نکال	یعنی تب بہی چلینگے اونکی مال	

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ

اور جو کوئی سونپی اپنا رو	کرکی خالص خدا کی جانب کو	اور حالانکہ ہووہ نیکی پر	ای عمل مین بہلائیان لا کر
پس بلا شک پکڑ لیا محکم	سخت مضبوط ہستو دہ شیم	اور اللہ کی طرف ہین تمام	انتہای امور اور مرام

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۚ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

اور جو کوئی شخص منکر ہو	تو نہ اندوہگین کرے تجہکو	اوسکا انکار ساتہ پیش آنا	ای نہ ایمان اور یقین لانا

ہی ہماری طرف بہر دو جہان	بازگشت اونکی ای نبی زبان	پس جتاوینگے ہم اونہین جو کیا	غصے کرنی سی پیش آئی وہ عمل
	کہ خدا جانتا ہی سر تا سر	سینون والی جو خبر ہی اور شر	

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝

فائدہ دینوینگے اونکو ہم اندک	ناز و نعمت سی تھوڑی مدت تک	پھر پکڑ کر ہم بلائینگے اونکی تئین	کرکی ناچار لائینگے اونکی تئین
	مار کی اور سخت ہے جو مار	کہ وہ ہو وی نہین سکتے سہار	

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور جو تو پوچھی کافرونکی تئین	کسنے پیدا کئی آسمان و زمین	بولین پیدا وی سب خدا نی کیی	کہ کہ تعریف ہی خدا کی لیے
	پر بہت لوگ جانتی ہین نہین	کہ ہون لازم وی بات رکھنی کی تعین	

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

خاص اللہ کی ہی جو کچھ ہی شے	آسمانون مین اور زمین مین ہے	بے شک اللہ ہی ہی بی پروا	ہر ثنا سی کیا گیا وہ ثنا
جیون غنی ہی وہ ذات اپنے مین	ہی ستودہ صفات اپنے مین	اگلی آیت کا وجہ اور منشا	بعض نی اون یہود کو ہی لکھا
کرتی جو اعتراض قرآن پہ سب	اس روش گفتگو ہی بجا کر	کہ محمد کی ہی کتاب عجب	ہم نہ اوسکا سمجھتی ہین مطلب
حکمت اوسکی جو پڑہ سناتا ہے	خیر اکثر کو وہ بتاتا ہے	اور کہی ہی کیا ہی ارزانی	تمکو تھوڑا ہی علم قرآنی
پس جواب اوسکا ستودہ نہاد	سورۂ کہف مین کیا ارشاد	پھر مکرر وہ ذکر فرمایا	اوسکی تاکید کے لیی آیا

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ
مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اور اگر جتنی ہین زمین مین شجر	قدرت حق سی ہون قلم یکسر	اور بحر محیط ای خوشخو	ہر قلم کی لیی سیاہی ہو
پیچھی اوسکی ہی سات دریا اور	ہر قلم کی سیاہی ہون اور طور	تو نہین نبڑین یعنی ہون نہ تمام	حق تعالی کی باتین اور کلام
	حق تعالی تو زور والا ہے	حکمت اپنی مین سب سی بالا ہے	

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ

نہ بنانا ہے تمکو ای لوگو	اور جلانا نہ پھر کے ہی تمکو	ہان مگر ہی وہ ایک جی کا سا	نہ وہ محتاج ہی اعانت کا
یعنی یک لفظ کن سی کر ارشاد	اوسنی سب خلق کو کیا ایجاد	پھر اوٹھاوی جہانکو بہ دم صور	کہ سرافیل کے تئین مامور

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

کہ خدا تو بقدرت والا	سننے والا ہی دیکھنی والا	جیسے سننے کی بات سنتا ہے	دیکھتا ہی وہ دیکھنی کی شے
نہ کسیطرح وہ ہے زنہار	عجز کا بار کہ مین اوسکی بار	ہی توانا وہ خالق برتر	خلق اشیا و بعث ہوتی پر

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

کیا نہ تو نے بھلا کیا ہی نگاہ	کہ بتحقیق حضرت اللہ	لاتا ہی شب کی تیرگی کی تئین	روز روشن مین اے رسول امین
اور لاتا ہی ای نبی عرب	روشنی روز کی بظلمت شب	اور کیا رام اوسنی شمس و قمر	تاکہ لین اون سے منفعت یکسر
ہر یک اون مہر و ماہ سی بفلک	جاری ہوتا ہی وقت ٹھہری تک	اور تحقیق خالق برتر	وہ جو کرتے ہو تم رکھی ہی خبر
وقت ٹھہرا جو ہی بیان ارشاد	اوس سے ہی دور مہر و ماہ مراد	یا قیامت غرض ہی اوس سے یہان	جیسے انوار مین کیا ہی بیان

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

یہ جو قدرت او صنع کا ہی بیان	اسلیے ہی کہ حضرت یزدان	ہی وہی ٹھیک لیے اپنی مین	یعنی واجب وجود اپنی مین
اور جسکو پکارتی ہین شریک	اوس خدا بن ہین ہیچ اور ٹھیک	اور سو اسلئی کہ ہی وہ خدا	جملہ شی سی وہی بلند بڑا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

کیا نہ دیکھا ہی تونی ای ممتاز	کہ بلا شک و ریب افلاک و جہاز	جاتی ہین سطح بحر پر یکسر	حق تعالی کی نعمتین لیکر
تا دکھاوی تمہین کچھ اپنی تئی	ای عجائب کچھ اپنی قدرت کے	بیشک اسمین تو ہین انکو نشان	ٹھہرنیوالی شکر والے کو

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۗ

اور جب سر پہ آوے انکی لہر	بدلیونکی طرحسے اے سرور	کرتے آواز ہین خدا کی تئین	کر کی خالص اوسیکی واسطے دین
پہر جو تینکو دی بچا انکو	سوی صحرا کی فضل فرما ہو	تو کوئی اونمین ہے تو خوشحال	چلنی والا ہو بیچ مین کی چال
ای چلی کوئی از سر توفیق	دین توحید کی میانہ طریق	پہر لگی کرنی کوئی شخص غلو	کفر کی راہ مین میانہ روی

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ

اور نہ لاتا ابا ہی اور انکار	قدر قوتون سی ہمارا ای دلدار	پر جو ہی عہد توڑنے والا	شکر سی منہ کو موڑنی والا

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۗ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۗ

لوگو ڈرتے رہو رب اپنے سے	خوف کرتے رہو رب اپنے سے	اور ڈرو ایسی روز سی کہ نہین	کام آوی پدر پسر کے تئین
اور نہ کوئی پسر ہو ای ممتاز	رکہنی والا کچہ اپنی باپ سے باز	یعنی جب ہو سکی نہ بیٹے پر	کچہ لیکر پدر پدر کی پسر
باپ بیٹی سی ہین بیان کے مراد	وی جو مومن نہین ہین ان کا اعتقاد	ورنہ ایمان والے باپ و پسر	ہونگے ان اوسدن شفیع یکدیگر

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ

بیشک اللہ کا ہی وعدہ ٹہیک	ای خبردار اور سنا ہی تو ٹہیک	سو نہین دے فریب تم سبکو	زندگی اچہائی کی ای لوگو
اور نہ ٹہگ لے تمہین بنام خدا	وہ جو شیطان ہی دغا والا	تمکو دہوکا یہ دے بجرم و گناہ	کہ غفور رحیم ہے اللہ
اور دنیا کی زیست کا دہوکا	اسطرحسے وہ دیوے تمکو سکہا	کہ ہو نیکی جسے بیان معلوم	کب وہ نیکی سی ہو وہان محروم
کہتی ہین ایک روز حارث نام	یا کہ جسکا لکہا ہی وارث نام	کہنی یون سید الورٰی سے لگا	کہ محمد مجھے یہ رب بتلا
کہ بہلا آوی وہ قیامت کب	جس سے ہمکو ڈرائی ہی تو اب	اور خبر مینہ سے کہ بتا مجھکو	کہ وہ کس دن بدلیونسی نازل ہو
اور رہ جو میری حاملہ ہی زن	نر سی ہی یا مادہ آبستن	اور بتا دی مجھی کہ مین کل روز	کون ہی کسب سے ہونگا اندوز
اور میرا فنا مرا کہان ہووے	جبکہ تن سی روان جدا ہووے	تب یہ آیت کو لائی روح امین	تا جواب اوسکو دین پیمبر دین

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

بیشک اللہ ہی کہ جسکی پاس	سب مشیت ہی او قیمت شناس	یعنی رکہتا ہی ہی ای خوشخو	علم وقت قیام ساعت کو

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ

اور وہی ہی اوتارتا باران	اپنی قدرت سی جاہتا ہی جہان	اور رکھتا وہی ہی اوسکی خبر	ہیچ پیٹون کی ہی جو کچھ ہنر
	خواہ کامل ہو خواہ ناقص ہو	جانتا ہی وہی خدا اوسکو	

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اور نہین جانتا ہی کوئی جی	کیا کمائی کا وہ کل کے	اور نہین جانتی ہی کوئی جان	کہ مریگی کس زمین مین اے انسان
بیشک وہ ہے حضرت اللہ	علم والا ہی غیب سے آگاہ	رکھنے والا ہے علم اور خبر	ظاہر الحال اور باطن پر
یا الٰہی بسورۂ لقمان	رکھیو مجھی صرف شکر تو ہر آن	کر عنایت اپنے از راہ	مجکو توفیق پند لقمان نے
تاکہ شکر خدا سی کر باز	مین بجا لاؤن سنیگے و نماز	زندگانی مین انکی ہدام	ہیچ کی چال مین کرون قدم ام

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُونَ آيَةً وَقِيلَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَلٰثُ مِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ وَسَبْعَةَ عَشَرَ وَرُكُوعُهَا ثَلٰثَةٌ

سورۂ سجدہ خواجہ دین پناہ	شہر مکہ مین اوتری سرتا پا	سر بسر اوسکی آتین ہین تیس	یا کہ ہین جملگی مری نو اور بیس
کلمات اوسکی از سر تعداد	تین سو سے زیادہ ہین ہشتاد	حرف اوسکی لکھی گئی ہین شمار	یا نسو سترہ اور ایک ہزار
	سیپی اوسکی جو گن لی ہی تین ع	تین آئی شمار مین مجموع	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمّٓ ۚ

ع

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

یہ جو سورہ ہی منزل قرآن	کہ نہ دہو کی کا جسمین ہی امکان	طرف مالک جہان ہی سی ہے	یعنے اللہ کی بہان سی ہے
بہر ہدایت مکو سے توفیق	کرتی ہین اوس کتاب کے تصدیق	یعنے بی ارتیاب و گمراہ	جانتی ہین اوسی کتاب اللہ

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ

قَوْمًا مَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

یا سبلا کہتی ہیں بد خو کہ لیا باندھ جھوٹھ سی اوسکو بلکہ وہ ٹھیک درست ہی یکسر تیری رب کی طرف سی ای سرور
تا کہ تو ڈرسناوی لوگونکو ای وعید حذا کو پیرہ کر تو نہیں آیا ہی کوئی جنکی پاس لانیوالا وعید بیم و ہراس
عہد فترت کے بیچ جنکی پیش جانب حق سی آ نبوت کیش تا کہ وی لوگ راہ پر آوین ڈرسنانی سی تیری ڈرجاوین

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

حق تعالیٰ وہی ہی کہ جسنے جسنے پیدا کیا زمان و زمین اور جو انکی بیچ ہی یکسر شش و نو مین کہ ہون بنائی قدیر
پہر قرار اوسنی عرش پر پکڑا وہ جو سارے جہان سے ہی بڑا نہ تمہارا کوئی ہی اوس بن یار اور نہ کوئی سفارشی زنہار
کیا نگرتی نہیں ہو وعظ اور پند سنکے اوسکی مواعظ دلپسند

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

ساتھ تدبیر کے وہ دیکھے نار سب یہ آسمانکی امر اور کار آسمان ہی سین ارض تلک بہیجکر اوسکی ساتھ ایک ملک
پہر چڑھاتا ہی آسمانکو وہ کام کرکی تدبیر کو وہ اپنی تمام ایکدین مین کہ ای سعادت رس جسکا اندازہ ہی ہزار برس
جنکو گنتی ہو اس جہان مین تم یعنے ہر سو پہ بیانکی امر دم مولوی نی بیان کیا ارقام وی جو ہوتی بڑی بڑی کام
عرش سی ایک حکم دیکی قرار لاتی ہی اس زمین اوسکو اتار آسمان و زمین سے جسدم جملہ اسباب اوسکے ہوں برہم
تو مرتبہ وہ کام ہوتا ہے یعنے بن کر تمام ہوتا ہے پہر وہ رہتا ہی ایج اور جارے ایکدمت لقدرت باری
پہر خدا کی طرف وہ اوٹھ جاتا اور پہر نگ دیگر اوترتا ہے جیسے دے انبیا تھی ادر سرار ہوگئی محو جنکی سب آثار
اس جہان کے ہزار سال ایجان ایکدن کے قدر مین حق کی یہان

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

ہی یہ واحد نشان و علیان غائب و ہر با حاجہ جہان یعنے یہ خالق مدبر کار جانتا ہی چھپی کہلے اسرار

رکھنی والا ہے زور پر تقدیر کر نیوالا ہی مہر در تدبیر

الَّذِيٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۝ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

وہ کہ جسنے بنا دیا اچھا جملہ شئ کو جسے کیا پیدا اور جسنے شروع فرمایا یعنی آغاز ساتھ پیش آیا
خلق انسان کو یعنی آدم کو ایک گاری سی صرف صنعت سے پھر بنائی ہی جسنی اسکی نسل نسل و اولاد اوسکی اور فرزند
نچری پانی سی ہی جو خوار و حقیر ہیکی مصروف حکمت او تدبیر پھر کیا راست قالب آدم اور دیا پھونک اوسمیں اپنا دم
اور دی تمکو کان سننی کو اور آنکھیں کہ اونسی تم دیکھو اور دل تمکو بوجھنی کی لیے اوسنی احسان طرح طرح کیے
تھوڑا کرتے ہو شکر اوسکا تم اوسکی اون نعمتوں پہ ہر دم کر نظر روح کا وہ عز و شرف اوسکو نسبت کیا ہی اپنی طرف
جانتی ہین جو کہتی ہین ادراک کہ ہی ذات اوسکی روح وہ جان پاک

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝

اور کرتی ہین اسطرح گفتار وہی جو رکھتی ہین بعث سی انکار کہ جو قبر مین کہوئی جاوینگے ہم یعنی رکھتی ہی پیش آوینگے ہم
ارض مین اعضا ریزہ ہوکر یعنی ہوجائیں ملکی یکسر خاک کیا بتحقیق ہم ہون بار دگر نئی پیدائش اور جدید اندر
بلکہ وہی اپنی رب کے ملنی کو مانتی والی ہین نہین بدخو یعنی منکر ہین آخرت سے لیے پچھلے گھر کو وہی مانتی ہی نہین

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

کہدے تو اے سید زمین و زمان قبض کرلی تمہاری روح و روان ملک الموت یعنی عزرائیل وہ جو تم پر کیا گیا ہی وکیل
پھر طرف اپنی رب کے پھر جاؤ یعنی تم زندگی نئے پاؤ پھر اگر تمنی شکر حق نہ کیا اور لقا کو نہ اوسکی مان لیا
تو وہان تم بانفعال کمال بیٹھو اپنی سر نکو نیچے ڈال

وَلَوْ تَرٰىٓ اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

ع

اور کبھی دیکھی اے محمد تو
اسوقت جبکہ گرای جاوی رب
یا سنا ہمنی سجھی سرتا

جبکہ انکار لانیوالون کو
ہمنی دیکھا تری لقا کو اب
زجر و توبیخ شرک و کفران پر
لیک ہم پر رہا ادای شکر

ڈالی اپنی سر اپنی رب کی پاس
اور سنا ہمنی گوش دل سی کل
یا سنی ہمنی صور کی آواز
اور نہی یہان مکان و جای شک

اور کہتی بالفعال ہر اس
سچھی تصدیق انبیا و رسل
پس بایمان ہم ہوی ممتاز

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ

تب ہمین پھیر بھیج دنیا کو

ہو کی معروف فضل و احسان تو
پس کینگی خدای عز و جل

تا کرین کام ہم پسندیدہ
اب نہی عبرت یقین و عمل

ہم تو ہین ہونیوالی گرویدہ

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اور اگر چاہتی ہم ای خوشخو
لیک ثابت ہوا ہی ہمسی مقال

تو عطا کرتی سب تن اور جی کو
از سر اقتضای قہر و جلال
اور بد انتہا ہی اوسکی کہ سب

اوسکی ایمان کی راہ پر آنا
کہ بلا شک بہرون مین دوزخ کو
ہی تمہار وہ بہولنی کی سبب

اور اچھی عمل بجا لانا
جن و انسان سی اکٹھی انکو

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

سو چکہو اوس سبب سی ای مردم

کہ بہلا دی سی پس آئی تم

اپنی اس روز کی لقا کی تئین

جسکو دنیا مین تم نی نہی بہولنا

إِنَّا نَسِينَاكُمْ

ہم گی بہول تمکو جیسی تم

بہول جکو گئی ہو ای مردم
وہ عذاب کمال دردآگین

یعنی ہمنی تمہاری نسیان پر
منتقر اج سی کی دن پر نہین

تمکو چہوڑا عذاب مین یکسر

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

بلکہ چکھتی رہو سدا کی مار

بدلی اوسکی جو کرتی تہی کار

آگی آگی امام کی سرزد بکب

اب ہی سجدہ نوالی ملائک

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

سجدہ

ہی نہین بسبب غیر کا یہہ تجھ
کر پڑین منہ کی بل وی سجدہ کنان
اور وی سرکش نہین ہین بالیقین

ہاتی ہین ہمارے باتون کو
اور پاکی کی ساتہ کرنے بیان
بلکہ ہی بندگی یزدان سے

وی کہ جب یہ بحجی نصیحت پند
خوبیان اپنی رب کی سرتا سر
ثنا کیہ اسسے بوقت شمار

ساتہ اون آیتون کے ای دلبند
یعنی اوسکی عذاب سے ڈر کر
گرتی ہین سجدہ وہم ای یار

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

جدا رہتی ہین اور پالنگ بسر
کرتی آواز ہین رب اپنے کو
خوف و لالچ سی او عذاب کی اگر
یعنی اس روش ہوا منقول
پڑہ کی حضرت کی ساتہ مغرب
تا عشا اپنی گروہین بکسیر

کروٹین اونکی لیتی ہین دو سیر
خوف سی او طمع سی وی خوشخو
کوئی مصروف ہو عبادت پر
ہین ہی وے انصار سکا وجہ نزول
متوقف وہان عشا تک ہو
نہین کہتی تہی خوابگاہون پر
یا کہ مقصود اوس سے ہین شب خیز

اور بچہونون سے ہین جو جدا
اور جس شئے سے ہمنی اونکو دیا
اوسکو فرمائی ہی قبول خدا
نجلی یا کہ نہ لعبد تنہا گہرسے
با جماعت عشا کو کرکی ادا
یا کہ وی لوگ سہ کاہین نشا
وی جو غفلت سے کرتی ہین پرہیز

خواب راحت مین اونہونکے
خرچ کرتی ہین وی براہ خدا
لیک اوس مین رجا و ڈر ہی ریا
مسجد حضرت پیمبر سے
اپنی اپنی دی گہر کو جاتی سدا
با جماعت پڑہین جو صبح و عشا

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

سو نہین جانتی ہی کوئی بیان

وہ جو شی کی گئی ہی نہین نہان
یعنی یا وین جزا سی نہانی

ٹہنڈ ہک آنکہونکی جیسی بدل
مثل کہ دار رہی نہانی

اوس سبب سے کہ کرتی تہی وی عمل

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ۝

کیا بہلا جو کوئی ہو با ایمان
ان کئی آیتونکا وجہ نزول
کہ ولید جو عقبہ بلبکی
کہا علی جیسی ہی تو ایسی ہی تو

مثل اوسکی ہی جو ہو نافرمان
ہین علی یعنی ابن عم رسول
اونکو شیر و ستے فائق گن
یون ہین ہیو آئے

نہ برابر وی ہوئی ہین شتاب
اہل تحقیق از سر تفصیل
کبر و نخوت مین آ یک ناگاہ
بولی حضرت علی کرمت اترا

یا کہ رتبی مین ایمانی یا باب
کر گئے اسکی اس طرح تاویل
کہنی اسطرحسے لگا گمراہ
تجکو مجہسے برابری ہی کیا

تب یہ آیا شتابی روح امین | حکم خالق سے ہر شی سجدہ دین

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

لیک وہ لوگ جو یقین لائے | اور اچھے عمل سے پیش آئے | تو ہین اونکو عطا و ارزانی | باغ رہنے کے خاص سہانے

اوس سبب سے کہ تھے وہ کرتے کام | پاوین درگاہ حق سے انعام

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ

اور لیکن وہ جو ہین فسق شعار | پس ہے رہنے کی اونکی جا گہہ نار | جب ارادہ کرین وہ نفس اشرار | کہ نکل آوین آگ سے یکبار

پہیر جاوین اوسی آگ کی اندر | اور کہا جاوے اونکو ایسر در | کہ چکھو تم عذاب آتش کا | وہ کہ رہتے تھے جسکو تم جھٹلا

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور بیشک چکھاوین اونکو ہم | یعنی دنیا مین آیتو دہ ستم | مار سے جو ہے کمتر از قرین | مثل قتل و اسیر و قحط و سنین

جو ورے مار سے ہے والا دار | کہ علاوہ سقر بڑی ہے وہ مار | تاکہ وہ پہیر کے راہ پر آوین | یعنے جو لوگ اونمین بچ جاوین

ڈر کی اوس مار سے کہ آونی ہے | لاحق الحال جو بینا ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ

اور جو اونکی عذاب سے نہ ڈرین | سر بسر ظلم اور ستم وہ کرین | تو کہا جاوے ظالمونکو یون | کہ بہلا کون ہے ستم مین فزون

اوس سے جسکو دیا گیا ہے جو پند | باتون سے رب کے اپنی جو پند | پہر باعراض اون سے پیش آیا | یعنے دنیا مین وہیان کیا پایا

ہمکیان ہم گنہگارون سے | یعنی شرک اور ستم شعارون سے | یعنے لینے والے ہین انتقام و بدل | ہلاک و عذاب حسب عمل

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور یہی ہمنے المعانی باب | مثل قرآن کلیم کو دی کتاب | جسمین یہ انتقام تہا مذکور | جسکا توراۃ نام ہے مشہور

ع

فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

پس نہ رہ ہیچ شک کی بیچ تو ملنی او سی تمام کی سی تو یا نہ رہ شک مین از لقای کلیم کہ ہو معراج مین تجہی تکریم

اور کیا ہمنی اوسکو محبوب رہنما اپنی بنی یعقوب یعنی تورات سی کہائی راہ ہمنی یعقوبیون کو خاص خواہ

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝

اور کیی ہمنی اونہین وی پیشوا کہ چلاتی طریق حق یکسر اونکو فرمان ہمارے سے اوسدم کہ رہی ٹہہری برگزیدہ شیم

اور رہی وے ہماری آیتون پر لاتی ایمان اور یقین یکسر ٹہہری رہنی سی ہی مرادیہان صبر اونکا بطاعت و ایمان

یاکہ اوس قوم کی شدائد پر صبر کرتی رہی وی سر تا سر یعنی ای امت نبی زمان تم ہی ٹہہری رہو بدین عنوان

تا تمہارا ہی ہووی حال وہی پہر سوا جیسی چلی وی چال وے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

رب تیرا ہی وہ ستودہ نہاد جو کری فیصل اونہین روز تناد بیچ جس شی کی تہی وی بدکردار رکہتی بہوٹ اور اختلاف کار

امر دین جسسے ہی یہان مقصود جسمین تہی مختلف وی قوم عنود

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝

کیا نہ سوجہہ آئی اوس سی اونکی وی جو منکر ہین حشر سے بیشی کہ کئی ہمنی کردیے نابود اون سے پہلے قرون عاد و ثمود

چلتی ہین یعنی کرتی ہین وی گشت اونکی وہ جو ٹہری گہر و نشست بیکہا اوس اب ہلاک کرنی مین اونکی آوس پیہ خاک بسنی مین

ہین تہی اور نشانیان یکسر تکی واونکو کرتی ہین جو گذر کیا نہین سنتی ہین قیل و مقال کرتی انکار دین جو بدا عمال

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝

کیا نہ دیکہا اونہون نے اے بجز کہ روان کرتی ہم ہین پانی کو ارض مین جو ہی مثل ایدہ بنجر جسمین ہووے گیاہ کا نہ اثر

بعد اوسکی نکالتی ہین ہم ساتہ پانی کی نوع کو یکدم کہاتی اوسمین سے اونکی ہین انعام اور وے آپ ای بلند مقام

کیا نہین دیکھتے یہ بدیدہ سر
جان لیوین کہ جیوان خشک زمین
یعنی قدرت کا اوس خدا اثر
ہی اوگاتا وہ کیتیسونکی شیر
تا سمجھو اوسے بوجہ کمال
یون ہین مردونکو بھی جلا سکتا
سر بسر ہو نو یہ صرف استدلال
یعنے مرنیکی بعد اوٹھا سکتا

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتے ہین اسطرح بیدین
کو خبر رکھتی ہو گی ای مردم
کہ بھلا کب یہ ہوگی فتح زمین
ان سے ہنستے لنا
جو ہو تم سچے اپنی وعدہ پر
علی المشرکین
دیتی ہو غیب کی یہ ہمکو خبر
اوسکی وقت وقوع پر ہی تم

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

کہہ محمد کہ روز فتح نہین
اور نہین ہین وہ کچھ مرد تہی دل
یا کرون بیدرنگ ہی ہوتی قتل
کام اونکا منکرونکی نہین
کر دی جائین وہ بس اوس تعجیل
اوسدن ایمان اونکا ہو مقبول
اونکا لانا یقین یکھ ہی
ای قیامت کے دن وہ بد اطوار
یا کہ اوس روز فتح سی ایمان
کہ وہ ایمان خوف سے اور یار
پائین مہلت وہ ڈھیل کے عذاب اور
فتح مکہ کا دن ہی مقصد بیان

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ

سو اہانت سی پھیر اپنا رو
یعنے تکتا رہ ای رسول اللہ
انجدا سر بسجدہ رکھ ہمکو
تجھکو تنزیہ ساتھ یاد کرون
اونکی جانب سے ای محمد تو
نصرت کردگار کے تو راہ
سورہ سجدہ کے طفیل سے تو
دلکو تیری ثنا سے شاد کرون
تا اثر سے ہو اوسکی نورانی
اور رہ منتظر کوئی بیدین
کوئی بھی راہ تکتی ہین کیسر
کر عنایت خلوص سے تسکین
آنکھون ہین زبان سے آلا
شل ہو سجدہ کہ میری پیشانی
منتظر ہین سب ہی اپنی اپنی
تا کہ پاوین وہ کچھ فتح و ظفر
کہ مین رکھ کر زمین پہ اپنی جبین
انت سبحان ربی الاعلی

سورة الاحزاب مدنية وهي ثلثة وسبعون اية وكلماتها الف ومائتان وثمانون وثمانون وحروفها خمسة الاف وسبع مائة وست وتسعون وركوعها تسعة

جب کہ اوتری یہ سورۂ احزاب
اور کلمات مین رو سے عدد
تھی مدینہ مین وہ بلند خطاب
ہشت ہشتاد و یکہزار دو صد
اور اوسکی رکوع نو ہین سب
اوسکی آیات تین اور ہفتاد
اور حروف اوسکے ہین رو سے شمار
جو کچی شک ہے گن لی دل کو جب
ہین سرو طبی شمار اور تعداد
چار کم شش صد و پنجہزار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایہا النبی اتق اللہ ولا تطع الکافرین والمنافقین ع

ان اللہ کان علیما حکیما

ای نبی حضرت خدا سی ڈر — یعنی رکھ تو ثبات تقوی پر — اور مت کر اطاعت انکی تو — کافرون اور منافقون کی تو

حق تعالی تو ہی خبردار — اپنی حکمت اور حکم مین بالا — اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان — عکرمہ اور مثل بوسفیان

پہونچی مکہ سے بعد جنگ احد — جب مدینہ مین ہوے بعد عہد کی — ہوگئی کر کی ملی بستی بیت سلول — داخل منزل ابی سلول

دوسرے روز سے منافق کو — ساتھ اوس قوم کی موافق ہو — سید الانبیا کی بزم مین آ — یون لگی کرنی اون سی استدعا

کہ ای محمد ہماری مان یہ بات — چھوڑ دو ہمکو تو بلات و منات — اور ہمارے سفارشی تو گن — اون ہمارے بتون کو لعبت دل

ہم بہی پکڑین نہ تجھکو بار دگر — تیری معبود کی عبادت پر — سنکے یہ گفتگو پیمبر دین — ہوگئی سخت درہم اور غمگین

عرض کرنی لگا ابی سلول — کیجیے اس سخن کو آپ قبول — بین وی اشراف قوم اور امیر — اونکا رد سخن نہین درخور

ہی صلاح اوسکے ضمن مین سبکو — فائدہ تام اوسمین ہین ہوے — آئی فاروق جوش مین غصے کہا — قتل کا اونکی دیجیے کی خیال

بولی وہ سید زمین و زمان — اونکو پہلی ہین دے چکا ہون امان (نیت کرد شدہ) — قتل اونکی یہ یون نہو جو تو نیست — کر سکین ہی شکست عہد درست

تب ہی آیت کہلائی روح امین — کر سکین نرم تا نبی کو نہین — اور کیا حکم خواجہ دین کو — تا کہ پیرو بحکم خالق ہو

واتبع ما یوحی الیک من ربک ان اللہ کان

بما تعملون خبیرا

اور چل اوسپہ ای بلند مقام — آوے تجکو جو تیری صبح و شام — کہ بلا شک و ریب ہے اللہ — اوس عمل سی کہ کرتی ہو آگاہ

یاد وہ ہی کید کافران سی خبر — ہیں کرے وہ فقط تجھے سر تا سر

وتوکل علی اللہ وکفی باللہ وکیلا

اور مت چھوڑ پیروی ڈر کر — کر بہروسا تو حق تعالی پر — اور کفایت ہی حضرت یزدان — کارسازی کو ای نبی زمان

اگلی آیت کا وجہ اور شان — ہی ابو معمر اوسکا بیٹا — وہ جو تہا مشرک بسر اشرار — جسکو کہتی عرب تہی ذو القلبین

تیز فہمی سی انکا جو بہ فرط — جانتا تہا کہ ہیں مرے دل دو — ہی تہا کرین محمد پر — سب عقل و خرد ہین فائق تر

الغرض جب چلا وہ مکہ کو	غزوہ بدر سے گریزان ہو	ایک پاپوش ہاتھ مین لیکر	اور اوس سر کو پا مین تہیمر
راہ مین مل گیا ابو سفیان	خبر قوم سے ہوا پرسان	کہنے اوس سے لگا ابو معمر	ہوگئے سر بسر وے زیر و زبر
بعض شخص اس جان سے مارے	اور کہی بہاگ بعض بیچارے	پہر لگا کہنے کیا ہی میرا حال	کیون یہ پاپوش لے ہی پاس
تب لگا کہنے وائے میری تشنین	دست و پا مین ہی تہا نہ تمیز	مین تو لیا ہون بجود و ہیر	پا مین سمجھون ہون ہاتہ کی پاپوش
	پس لگے کہنے مطلع ہیمبر دین	نفی دو دل سے ایک تن کی تشنین	

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ

نفعد او نے نہ قرار دیے	ہر کسی مرد و آدمی کی لیے	دو دل اوسکے شکم مین تا لہ کہ	سمجھے ہر بات اسے سر سر درد
اے نہ کہتا ہے ہر شخص دو دل	بلکہ ہر یک کا ایک ہی ہے دل	کہ بلا شک ہے قلب انسانی	معدا یکان روح حیوانی
متعلق بکا بسے نفس شبہ	پس تعدد ہے اوسکا متعذر	بعض نے اوس نہا فنون کے تمیز	اسکا منشا لکھا کر از سر کین
کرتی بالکل گرتی شرح بیان	دو دل از بہر آئمہ دو جہان	کہتے دو دل نبی کے وے جو کوئی	اک صحابہ کی ایک اپنی اور

وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ

اور نکر دین تمہارے وے نسوان	جنکو کہہ بیٹھے ہو تم زبان	سچ ہی ہا مین تمہارے تاکہ جدا	کر دو اوکو سمجھ کی حکم خدا
لیعنے جن بیبیونکو اے مردم	کہتے ہو مثل پشت مادر تم	اوس سے اونے نے کیا ہی نہین	اس سے کہتے ہے مادر اونکی تمیز
کہ یہ خادم ہے اور وہ مخدوم	جمع دونو نکا ایک مین معلوم	پشت پر حصر ہے نہ حکم ظہار	بلکہ ہر عضو دست گردن دار

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ

اور نہ اللہ نے کیا لوگو	بیٹوں لے پالکوں تمہاری کو	بیٹے اصلی تمہارے اور پہر	تاکہ میراث لے سکی ابن کبیر
کہ بنوت ہے ایک اصلی کار	اور روغوت ہے عارضی اے یار	پس بہلا ایک شخص کے اندر	[illegible] دونون وہ جمع کیونکر
اہل تحقیق سے ہو امنقول	کر بیٹا عہد کفر مین معمول	اپنی زنکو جو کوئی ماکہتا	عمر بہر اوس سے وہ جدا رہتا
اور جو گر بوتا کسیکو پسر	ارث لیتا وہ اوسکی مرنے پر	پس لغو ان حق عز و جل	حکم اگلے گئے وہی دونون بدل
کہ محالات عقل سے ہی صریح	کیونکہ وہ اجتماع ہو نہ صحیح	ما در و زوجہ ہونا اک زن مین	کب ہو دو دل کی طرح اک تن مین

کہیے پالک اور ہو بیٹا

مجتمع ہیچ ایک تن کی بہلا
اوری پالکون کا ذکر و بیان

زن کو مادر جو کوئی کہہ دے
حق تعالیٰ نی کرلیا ہی بیان

تو وہ ہو وہ مجادلہ کیسے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ

یہ جو سمجھو ہو سے بیٹونکو ما
اور ہنداؔ بولتا ہی راست سخن
اسکا منشا ہین زید حارث نام

اوری پالکون کو تم بیٹا
کہ وہ ہو وہ وقف واقعہ یہہ تن
زر خرید خدیجہ تہی جو غلام
جب سے کہلائی ابن خواجہ زمن

بات اپنی مونہکی ہی کہنیں
اور وہ وکہلائی ہی حارث کا
خواجہ دین کو جب کہ وہی ڈالے
تب اس آیت کو لائی روح امین

کہ یہ حقیقت اور اصل سی کی نہ تشری
سر بسر ٹہیک اور خاطر خواہ
کرکی آزاد جیون پیر پالے

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

مار دا و ار ازادونکو امیر دم
وہ تمہارے پکار عدل کمال
تو تمہارے ہی وہ ہین برادر دین
اور نہ ہی تم پہ کچھ گناہ و وبال
اور ہی اللہ بخشنے والا
اور ارادہ سے ہو جو کوئی تقصیر

یعنی لی پالکون کو اپنی تم
ہی نہیں نیک ایزد متعال
اپنی بہائی کہو تم اونکی تئیں
جسمین تمسی خطا ہو لاحق حال
رحم والا بیان سے بالا
جاہی بخشی اوسی وہ رب غفور
کہ فلانی کا ہی فلان فرزند

اونکی باپون کی اور نسبت کر
پہر اگر تم نہ جانو ابی لوگو
اور وے جیلی تہمارے ہین کہ پسر
پر جو قصد اگر ین تہمارے دلو
ایسی خطا سی کری جو کوئی گناہ
ہی وہی اسپر خطاسی عمل
ہی وہ حالانکہ اور کا دلبند

یعنی ہین جنکی نسل سی وہی پسر
اپنی لی پالکونکی باپون کو
بس پکار و خطاب سے لیکر
جانکر غیر باپ کو منسوب
تو نہ پکڑی ہی اوسی کبہو اللہ
جو کسی وہ جو منہ سی جاتی نکل

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ

ہی جا میسر نبی شفیق و مہین
نہین سزاوار ہی کہ جملہ عباد

اپنی نفسون سی مومنوں کی تئیں
رکہیں حضرت کو [illegible]

کہ ہی کا ہی صلاح و صلاح
اسکا منشا ہی اس [illegible] منتقل

اور کار نفوس شر و صلاح
کریں جب سکو متبرک رسول

پس وہ کرنی کی بیک ارشاد
تب پیمبر پہ اوترا آیت یہ

بخروج جماعت منقاد
مومنوں پر ہوئی عنایت آ

بعض بولی ماں کو جاوین ہم
کہ ہیں ماں باپ سے زیادہ تر

اذن ماں باپ کا جو پاوین ہم
مومنوں کی سیہ وہی پیغمبر

وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ

اور ہیں ازواج پاک خواہ یہ وہ

مائیں اونکی وہی جو کہ ہیں بتحقیق
بیچ نہیں دیکھنا روا اونکا

یعنے ازروی حرمت و تعظیم
اور نہیں ہی جرأت انکا روا

اونکو ہی حکم مادری تکریم

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا

اور جو کہتی ہیں ہم ہی ہیں پیوند
یا لقرابت حضرت یزدان
اور مہاجر وہی جو چھوڑ کی گھر
ہی سر سہیہ حال اونکو
اور توریث مردم ارحام
جان و مال اپنی ہیں پیمبر وار
اور پیمبر جو حکم فرما دے
اور وے رشتہ قرابت توڑ
اس مواخات کو وہی کہ ملحوظ
کہ قرابت تمہاری بالاتر

یعنے ناتی کی لوگ خویشاوند
حکم میراث کا ہی جنمیں عیاں
بہو بچی حضرت کی پاس سزا
بیچ قرآن و لوح کی مسطور
لوح و قرآن میں لکھی ہی تمام
نہ تصرف سی ہی کسیکو کار
تو وہ فی النفوذ فرض ہو جاوی
بہو بچی حضرت کی ساتھ موطن چھوڑ
ہوتی میراث سی ہم محفوظ
ہی سوالات رہا کی جاری یہ
پر کرو اونکی ساتھ نیکی احسان

یعنے اونکا ہی بعض سی بہتر
لانیوالوں یقین و ایمان سے
ہاں مگر یہ کہ تم کیا چاہو
یعنے قرآن و لوح میں ہی لکھا
یوں لکھا ہی بموضع قرآن
آگ میں ڈالنا نہیں ہے روا
اور ہیں بی بیان پیمبر کی
دیکہ حضرت نی اونکی تنہائی
پہر جو لائی تہر اپنی ایمان
اور مدار توارث و میراث
یہ لکھا ہی موضع اور قرآن

لوح محفوظ بیچ السرور
اہی جو تم مومن و نصر ہوں جان
دوستوں ساتھ اپنی احسان کو
حال حضرت کی اولویت کا
کہ پیمبر ہی نائب یزدان
اپنی آپ اپنی جان او تن کا
ستر و حرمت ہیں مثل مادر کی
[illegible] والیمیں کرینگی بہائی
لوئی اسطرح سے نہیں زبان
ہی قرابت پہ ور ذکور و اناث

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا

اور کر یاد ای سراسر سوز
اور نوح و خلیل و موسی سے
ای العہد عبادت یزدان
اسلیے پانچ نام فرمائے
ساتھ قیام قیامت و محشر
پہر بیان اسطرحسے فرمایا
یعنے سب سے مقابلہ کرنا

جبکہ ہمنی لیا الست کی روز
اور مریم کی بیٹی عیسے سے
تقسیم اونسے لے لیا پیمان
کہ اولو العزم و رسل آئے
اونکا باقی رہی نشان و اثر
کہ یہ درجہ رسل نے جو پایا
اور کسی شخص سے نہین ڈرنا
آگی فرمائی علت اونکی بیان

انبیا و رسل سے اونکا قرار
اور نبی سے پیش آئی ہم
اور لیا اون سے عہد توحید
اور ہمارے بشر کی ہی تقدیم
بعد بتسیر اس سے جو ہوا ارشاد
اوسکا موجب یہ ہے کہ اونکی تبلیغ
اور کسی اور سے خدا کے سوا
انبیا سے وہ جو لیا پیمان

اور لیا تجھے ای بلند وقار
اون سے عہد شدید اور محکم
کر موکد قسم سے اوسکی تبئین
اونہین از راہ عزت و تعظیم
کہ وہ حضرت ہین سب جیسون سے زیادہ
ہی وہ محنت کہ دوسرے کو نہین
نہین رکھنا ڈری امید و رجا

لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

تا کہ فرمائی باز پرس سوال
یعنے پہونچا کی خلق کو حکم
راستگویون سے ہین مراد یہان

دن قیامت کے ایزد متعال
بزبان پیمبران کرام
انبیا یا کہ مردم ایمان

راستگویون کو اونکا راست بیان
آخرش باز پرس فرماوے
آگی اسکی بعزوہ احزاب

اور رکہی منکرونکو دکھ کے مار
اور منکرون کو پہونچاوے
ہی یہ احسان مومنونکو خطاب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

مومنو یاد تم کرو مکرر
پس بارسال پیش آئی ہم
اور یہی الترا اوسکو سنا
ای قریش و قرازہ و غطفان
یعنے ہجرت کے بعد چوتھی سال
سنتے خطب ہوا مکہ روان

حق کی احسانکو جو کیا تم پر
اور نبیہ پوربکے باد تند اتم
تم جو کرتی ہو دیکھنے والا
جنکو لائی سنے تعبیر وہان
جب لیے وہی تعبیر نکال
جسکے آیا کر وہ ابو سفیان

جبکہ آئین تمہاری پاس افواج
اور وے افواج آسمان پرین
وہ جو پہلی یہان ہی لفظ جنود
اور جو ہی ثانیا جنود ارشاد
لائی ہر ایک قوم مین پہر کر
یون ہین غطفان او قرازہ کو

یعنے سرامین جسکا تہا تاج
کہ نہ دیکھا تہا تمنی جنکے تئین
اوس سے احزاب قوم ہین مقصود
اوس سے فوج ملائکہ ہی مراد
مومنونکی تہا اراد لشکر
تا لڑائی کی وہ سیلے بد خو

اودھر یہ بھی اسپ تھے ۔ جو مدینہ کی پاس رہتی تھے
جملہ بارہ ہزار سے تھے کفار ۔ اور مسلمان صرف تین ہزار
لیکے حضرت نبی لشکر اسلام ۔ کر لیا بیٹھ کوہ سلع قیام
دیکھ اعدائے دین کی احزاب ۔ مشورت کو طلب کیے اصحاب
بولی سلمان کا لیتو وہ شیم ۔ حفر خندق ہی رسم ملک عجم
ایک خندق جو آپ کہدوا دین ۔ شر اعدا سی ہم امان پاوینا
عرض سلمان قبول فرماکر ۔ ارض تقسیم کے صحابہ پر
حفر خندق مین تا ہوی مشغول ۔ جملہ اصحاب و جناب رسول
دوش اقدس پہ رکھکی پہ خاک ۔ ڈالتی آپ تہی برون مغاک
وعدہ فتح دی کی سرور دین ۔ پڑھتی جاتی تہی اس دعا کی تئین

اللهم ان العیش عیش الآخرة فاغفر للانصار والمهاجرة

پس اسی معن مین زمین سے پدید ۔ ایک پتھر ہوا کر سخت شدید
کہ نکرتی تہی زینہار اثر ۔ جب یہ اصحاب کے کدار و تبر
خواجہ دین نے کہہ کے بسم اللہ ۔ اوس پہ مارا تبر یکایک ناگاہ
سیلے ضربہ گیا وہ نور چمک ۔ کہ نظر آئی شام کی کوشک
بولی تکبیر کہہ کے خواجہ دین ۔ کہ مفاتیح شام مجکو دینا
پہر دوم بارہ اوس سے چمکا نور ۔ کہ نمایان ہوا یمن کی قصور
بولی تکبیر کہہ سبنے زمن ۔ کہ دیا حق نے مجکو ملک یمن
پہر سوم بارہ مارتے ہی تبر ۔ قصر کسری کا عیان ہوا اونپر
بولی حق کی تئین مکبر ہو ۔ کہ مفاتیح فارس وین مجکو
کہنی شکر لگے نفاق نہاد ۔ کی محمد سے طرفہ طرز ایجاد
کہ وہ اعدا سے خوف و ڈر کہاکر ۔ خود ہی مشغول حفر خندق پر
اور وہ کرتا ہی خلق سی وعدا ۔ فتح شام و یمن اور فارس کا
پہر وہ خندق جو ہوگیا تیار ۔ حسب فرمان سید الابرار
آ مقابل ہوے کہ جیش صحاب ۔ کافرون کی جنود اور احزاب
ملک عوف افسر کفار ۔ اور عیینہ جو تہا سر کفار
لیکے آئی نبی اسد کو ساتہ ۔ اور غطفانیونکو باتہون ہاتہ
اور یہود و قرانہ سی و جنود ۔ لائی ہمراہ اپنی فوج و جنود
شرق روئی مدینہ سی یکسر ۔ فوق وادی سے لائی وی لشکر
اور آیا طرح سے ابوسفیان ۔ غرب رو سے ہوا نمود و عیان
لیکے ہمراہ ایک گروہ قریش ۔ اور قوم کنانہ سی یک جیش
اور یہود قریظہ بہی آئے ۔ حی اخطب نے تہی جو بہکائے
توڑ ڈالا جنہون نے عہد رسول ۔ حی اخطب کے قیل و قال سے بہول
اور وے جو ضعیف الایمان تہے ۔ کثرت دشمنان سے ترسان تہے
الغرض ایک ماہ تک باہم ۔ دونون فوجین وہان اڑے ہی ہم
ایک شب تند باد پروائی ۔ اور نیہ از روی قہر حق آئی
آگ کو سر سے بجہا بیٹھے ۔ کچہ بچا پایا نہین وہی جو کہی
گر پڑی خیمی چہٹ گئی گہوڑے ۔ مر گئی بیشتر رہی تہوڑے
خوار و برباد ہوگیا لشکر ۔ جو رہی تہی چلی گئی اودہر کر
آئی احزاب تہی جو انبوہ دور ۔ جنگ احزاب ہی وہ ہی مشہور
اور خندق جو اوسمین کہدوا تہا ۔ اسلیے جنگ خندق اسکو لکہا
کہتی ہین کافرونکی اسی احزاب ۔ جب مقابل ہوے کہ جیش صحاب

پر خندق بیچ تہا کارش جان
تہی گرانی خلا اوس سے گران
سر پہ اعدا و موسم سرما
رنج پر رنج اور بلا پہ بلا

اور منافق بکینہ پیش آتے
دل کی باتین زبان پر لاتے
اہل ایمان اپنی ایمان پر
ثابت و مستقیم تہی یکسر

اس لڑائی مین کوئی خواہد دین
آئین کافر نہ ہم پہ اعدا زین
بلکہ ہم چہرہ کی اونپہ جاوینگے
فضل خالق سے فتح پاوینگے

پہر خداوند نے وہ دکہلایا
جو نبی نے زبان سے فرمایا

إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ

یاد کرو جب آئی تہی تم پر
فوق وادی سے تمہاری سی لشکر
اور تحت تمہاری سی وہ سپاہ
عسکر لائی چڑہا کی وہ بغاہ

اور جب ہوگئین تہین کج یکسر
آنکہین حدقون مین خوف کیا اور ڈر
اور پہونچی تہی دل گلونکی پاس
کہا کی اعدا اوسین خوف سے ہراس

طرف شرقی مدینہ مراد
فوق سی اسجگہ پہ ہے رکہا یاد
اور اسفل سے قصد ہی ایکان
طرف غربی مدینہ بیان

وہ جو آنکہونکی ہی کجی کور
اوس سے تبدیل دین ہی منظور
یعنی جو دوستی چہپاتی تہے
اپنی آنکہونکو وے چہراتی تہی

وہ جو دل آ پہونچتے گلونکی پاس
اوس سے مقصود ہے کمال ہراس
کہ جو کرتا ہی خوف دلپہ حلول
اوچہل جاتا ہی مارے ڈر کی بہول

پہر وہ دل پہونچتا ہی تا گلو
آب دانہ کی راہ مدخل کو

وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا

اور کرتی گمان ہوئے لوگو
ساتہ حق کی گئی گمانون کو
ای گمان ہی مخلصونکی تئین
کہ خدا کردی غالب اپنا دین

وہ جو وعدہ دیا ہے نصرت کا
کردی آخر اوسی خدا پورا
اور ہی یہ منافقونکو خیال
کہ ہوا اسلامیونکا استیصال

بیشک کفار کی جو ہین احزاب
اونکی مومن نہ لا سکینگے تاب
یا مسلمان بلکی یہ کرتی خیال
کہ یہی ہم پہ محنت بی بدال

اور سمجہی ڈرکے مومن ہون
کہ نہ ایکی رہینگے ہم مصئون

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا

اوس جگہ آپڑی تہی جہان او سکن
آزمائش کیی گئی مومن
اور ہلائی گئی بلا ناسخت
صبر و آرام ہوگیا یکبخت

یس سے ثابت قدم ہوئی ممتاز
اور ضعیفون سے وے جو تہی کچہ باز
یعنی ثابت قدم اور راسخ دل
نہوی زنہار متزلزل

اور وے جو ضعیف الایمان تہے
بید کیطرح ڈر سی لرزان تہے

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

اور کر یاد ای نبوت نیش
ندیا وعدہ ظفر ہمکو
اہل تحقیق نی کیا ارقام

جبکہ کہنی لگی نفاق اندیش
اسی یمن اور شام پر ہمکو
کہ وہ ابن قشیر معتب نام
ہمکو وعدہ سے بخشتا ہی سرور

اور وہ جسکے ہی دلون روگ
حق اور اوسکی نبی نے غیر غرور
ہوگی گرم نفاق بولا شوم
اور وہ محتاج ہی بجا مزدور

ای ضعیف العقیدہ ہین جو لوگ
کہ مظفر ہنین وہ اور منصور
کہ محمد لیفتح فارس و روم

وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۱۳

اور کر یاد جبکہ کہنے لگا
سو گہر ونکو تم اپنی پہر جاؤ
بولی یون وکہ ہین ہمارے گہر
ہنین کہتی غرض تہی وی کفار
وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد
یا کہ دین جدید اور اسلام
بعضے نے گفت ۱۲
سو ہوی سنے بموضع قرآن
تو ٹہکانا کہان رہا ہمکو
اور یہی ساتہ لشکر اسلام
رکہیلی تہی زنانی اور اطفال
کہ ہماری کہلی ہین ہین گہر

ایک فرقہ منافقون ہین کا
پہر جو ساٴ مدینہ ہیشں آؤ
یہ مدینہ کہلی پڑی یکسر
ہان مگر جنگ سے گریز و فرار
اوس سے ہین وے منافقین مراد
نہ ٹہہرنیکا ہی ہمارے مقام
اسطرح فائدہ لکہا ہی بیان
ہیان ٹہہرنا ہنین روا ہمکو
رکہتی باہر تہی جو جنگ تمام
گر کی ناموس کا لحاظ و خیال
ہمکو شبخون کا ہی خوف و خطر
بہر کے جائیگا وہ بہانہ تہا

کا ہی مدینہ کی مردم اور لوگو
اور لگا اذن چاہنی ڈر سے
اوسہنین تہی کہلی حویلی یہ جو بیت
کہتی شہر ہین اوس مدینہ کو
کہتی تہی یکدگر سے جو گمراہ
بلکہ دین جدید سے پہر کر
کہ ہماری جو ہوگی دشمن
اب محمد کا چہوڑ لشکر گاہ
شہر مین جو حویلیان ہین بلند
ہیں پیچہے مدینہ جو خوف کہانی لگے
اذن فرمائی کہ جا دین ہم
نہ کہلا کوئی گہر او رخانہ تہا

نہ معسکر ہین ہی جگہ تمکو
یعنے در لشکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲
اک گروہ اونہین کا ہمیر سے
بلکہ تہی یہ خلل بجلہ ثبوت
یا وہ ارض مدینہ ہی یکسو
تمکو جا کہنہ ہنین یہ لشکر گاہ
آؤ دین قدیم آبا پر
یعنے وی مردم عرب ہمہ تن
اپنی اپنی گہر ونکی ہم لین راہ
انہکی حضرت نی گہر کی ناکی بند
اس بہانہ سے کہ پہر کی جانی لگے
شہر اعدا سے گہر بچا وین ہم

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۱۴

اور جو داخل ہوئی شہر کی اندر
پہر ہوتی سوال فتنہ مردم کمین

کفر والی نفاق والون پر
تو لگین وی ہی دی سب اوسکو تشیر
لفظ فتنہ سی شرک یہان ہی مراد

اوسکی اطراف سی بجملہ ہجوم
اور نہین وی کرینگی اوسکے رد بہیل
یا کہ لڑنا مسلمانوں سے وہ مردم منقاد

یعنی کرلین محاصرہ وی شوم
اوسکی لانی مین پر بسیر و قلیل

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا

اور کیا تہا اقرار اور پیمان
اور پوچہا گیا ہے عہد خدا

اون بنی حارثہ نی با یزدان
ای بہ نقض و وفا برای جزا
کرینگی عہد کرنی وی حیدم

پہلے اس سے احد کی دن کہ کبہو
لفظ قبل اسجگہ جو ہی ارشاد
حرکت ایسی پہر کرینگے نہ ہم

نہین پہیرینگی اپنی پیٹہون کو
اور اس سے جنگ احد کا دن ہے مراد

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

کہہ تو ای سید بلند وقار
اور او سدم نہ فائدہ پائیگا
یعنی قسمت مین جسکی مرنا ہے،

کہ نہین فائدہ دی تمکو فرار
یعنی جب بہاگنی سی کہ پیش آوے
بہاگ کر کب بچاؤ کرتا ہے
آخر الامر ہیوی ہی سرانجام

جو کروگی فرار ای مردم
پر دری دیر او زمان قلیل
اور قسمت مین جسکی موت نہو
شربت کل من علیہا فان

مرنی اور مار جانی سی تم
آخرش ہونا ایکدن کی دہیل
بہاگنی سی بچی کبہی وہ ان کو

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

کہہ تباؤ تو کون ہی وہ بہلا
اور نہین پائینگے وہ اپنی تئین

کہ جو دیوی تمہین خدا سے بچا
غیر اللہ کی رفیق و معین
جو کری حکم قادر قہار

جو وہ چاہی تمہین برائی کو
ای عرب کے مخالفت کا ڈر
تو مسلمان تمکو دالین مار

یا کہ چاہی تمہین بہلائی کو
دلمین رکہتی ہو اپنی تم یکسر

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

بیگمان جانتا ہی رب علیم / مانعونکو جو تم مین ہین کے لئیم
اور وی جو کہنی والی ہین بیدین / بنفاق اپنی بہائیون کے تئین

کہ چلی آؤ تم ہماری طرف / کمر و اپنی جان و مال تلف
اور نہ آتی بکارزار مگر / تھوڑی یا آتی تھوڑی آنی کر

ہی جو لفظ معوقین ارشاد / وی منافق بیان ہین اوسکی مراد
روکتی تھی جو مومنونکی تئین / از سر نصرت پیمبر دین

یا غرض اوس سے ہین یہان یہود / کہتی تھی جو منافقونکو عنود
کہ محمد سے تم رہو یکسو / ست تلف کردو جان اپنی کو

اور نہ آتی تھی وی نفاق نہاد / بر سر کارزار اہل عناد
پر وی آتی بکارزار قلیل / یا کروی از سر شمار قلیل

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ

بخل کرتی ہوی وی سب تم پر / تا تمہاری ہووی فتح و ظفر
یعنی آتی اگر تو آتی قلیل / تسپہ ہوتی سعادت مین بخیل

فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

پھر تو دیکھیگا آدمی خوف قتال / دیکھی اونکو تو اے ستودہ خصال
تکتی تیری طرف ہین بد دل ہی / پھرتی ہین اونکی آنکھین الخوف سخو

مثل اوسکی کہ آدمی غش جسپر / مرگ و سکرات مرگ سی یکسر
پھر تو دیکھیگا جاوی خوف قتال / یعنی لڑنی سی ہو نوین فارغ البال

کرتی چہرہ بچہرہ ہین وی تمہیں کلام / اون زبانون سی تیز ہین جو تمام
حرص کرتی ہوی غنیمت پہ / جملہ مالون سے وہ جو ہی بہتر

ای لڑائی سی جی چراتی ہین / اور دم فتح زور لاتی ہین
اپنی مردانگی کو جتلا کر / حرص کرتی ہین مال لینی پر

أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

یہ نہین لائی تھی یقین و عمل / پس کیی گم خدانی اونکی عمل
اور ہی یہ سب آپنی زمان / حق تعالی پہ سہل اور آسان

حبط اعمال جس جگہ آیا / پھر جو آسان خدا پہ فرمایا
اسمین نکتہ یہ ہی کہ اجر عمل / نہین کھوتا ہی حق عز وجل

حبط جو کا عمل کوئی لاوی / اوسکی درگاہ سی بدل پاوی
حبط کرنی یہ سر بسر اعمال / کیون تعجب نہووی لا حق حال

لیک آدمی جو حبط کرنی پہ / جس عمل کے وہ خالق بر
تو وہ فرماوی اوس عمل مین خلل / کہ ہوا ہو درست ہی نہ عمل

/ جیسے کفار کی عمل کہ یقین
شرط ہی اجر پر عمل کی تئین /

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا

جانتی ہین منافقان لعین ہین سے فوج کافرونکی تبہ
کہ نہین اب تلک گئی پہر کر بلکہ لڑنی کو ہی کہڑی سر پر
یعنے وے مشرکان بدکردار باوجودیکہ کر گئے ہین فرار
لیک از راہ جبن اہل نفاق جانتی جنگ پر ہین انکو چاق

وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا

اور جو آجائین فوج جین لشکر کینہ والون پہ یعنی بار دگر
تو نہ لڑنیکو اونسے وے چاہین بلکہ اس آرزو سی شہر آوین
کہ کسیطرح ہوتی وے باہر اس مدینہ سی گانونکی اندر
پوچھا کرتی تمہاری خبرونکو گذری ہو بیتی جو تم میان لوگو
اور اگر ہوتی تم مین وے اعدا تو نہین لڑتی تم مگر تھوڑا
ای فقط دوستی جتاتی ہین نہ لڑائی مین کام آتی ہین

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا

بیشک و ریب سیکہہ لینی تہی تمکو حق کی نبی کی خو اچہی
خاص کر جو امید ہے رکہتا برضا و لقاء و قرب خدا
اور اوس روز کی کہ پچہلا ہے یعنے موعود اجر جسکا ہی
اور رکہتا ہی یاد حق سی کار اپنی جان اور زبان سے بسیار
یعنے دیکہو نبی کا استقلال اور کرو اوسکی محنتون پہ خیال
اوسکی تم پیروی کرو یکسر یعنے ہر سختی او مصیبت پر

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا

اور جب دیکہی گروہ بلند قامت مومنون نے جماعت کفار
بولین مومن یہ ہے وہ ای لوگو کہ جو وعدہ دیا تہا ہم سبکو
سچا اللہ پاک برتر نے اور اوس اللہ کے پیمبر نے
اور کہا راست سربسر حق نے اور اوسکی رسول برحق نے
اور نہ اونکو بڑہا مگر ایمان اور اطاعت بامر او فرمان
یعنے زائد ہوا بہر دم دین دیکہکر فوج کافرونکی تمکین
رکہنا باور ہوا عدہ یزدان اور نبی کی اطاعت فرمان
وہ جو ہی وعدہ خدا ارشاد اوس سے یہ قول حق بیان ہی مراد
اور غرض وعدہ نبی سی بیان
کہ احسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم الآیہ
ہین یہ خواجہ دو جہان

کہ قال علیہ السلام سیشتد الامر باجتماع الاحزاب علیکم والعاقبة لکم علیہم وقولہ علیہ السلام
موکلی سوضح القرآن انہم سائرون الیکم بعد تسع او عشر اصاف واضح کیا ہی اسکو بیان

اسی یہ تھا وعدہ حق انکی تئین
آخرالامر غالب آؤ تم
اگلی آیت کے وجہ دشان خطاب
جنکا یہ عہد تہا وفا کے ساتہ
استفادہ کرین سعادت ہم

وہی جو لائی دل و زبان سے یقین
فتح اور نصرت اونپہ پاؤ تم
مثل حمزہ ہین کتنی ایک اصحاب
کہ ملازم ہو مصطفے کے ساتہ
تا ہمین شربت شہادت ہم
اونکو ثابت قدم جو یون پایا

کہ جو احزاب کافران آوین
اور یہ تہا وعدہ نبی زمان
شفق خیلکی ساتہ با دل و جان
باندھین کفار کی لڑائی پر
نہ لین آرام اور نہ پکڑین قرار
وصف اونکا یہ حق نے فرمایا

تمکو تکلیف و رنج پہنچاوین
آٹھہ دس دن ہین فوج جنگ آئین یہان
تھی انس اور طلحہ و عثمان
استقامت سے اپنی جست کمر
کرلین جب تک نہ جان اپنی نثار

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا

بعض کرویدگان سے ہین یہی حال
پہر کوئی اون رجال سے ہین یہ ہی قسم
اور کوئی اونمین سے دیکھتا ہی راہ

کہ وہ کیا جنہون نے سچ ہی کا حال
جسطرح سے کہ حمزہ اور انس
مثل عثمان و طلحہ شام و پگاہ
یعنے ثابت رہی وہ سرتا سر

قول اللہ سے کیا جسپر
کرو فا کرچکا شہید وہ ہو
اور نہ بدلا اونہون نے عہد و قرار
اپنی اوس عہد اور پیمان پر

ہوگئی وہ شہید لڑ لڑ کر
اپنی کام اور عہد و ذمہ کو
کچھہ بدلنی کرای بلند وقار

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا

تا جزا دوی خدای عز و جل
جو وہ خواہش سی اپنی چاہی اوسی
کہ خدا تو ہی بخشنے والا

راستگو یونکو اونکی سچ کی بدل
غیر توبہ ہلاک فرماوے
رحم والا بیان سے بالا

اور سوء عملی کو دیوے مار
یا کہ توبہ کی دی اونہین توفیق
اب ہی مذکور کافرونکی سزا

کینہ والونکو ای بلند وقار
کردی دریای مغفرت مین غریق
اور ارشاد صادقونکی جزا

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا

اور دیا پہیر اس رسول امین
اور کفایت خدا نے فرمائی

حق تعالی نے کافرونکی تئین
ای او بہائی اور دفع کروائی

اونکی غصہ اور خشم مین پہر
سو مسلمون سے لڑائی اور قتال

کہ نہ پہنچی وہی لوٹ و نصرت تک
کر فرشتی و باد کو ارسال

اور ہی اللہ رکھنے والا زور
کر دی جا دین بنی قریظہ پر
کر کی احزاب کی مددگاری
پندرہ روز تک محاصر ہو

جملہ اشیا پہ جسکا بالا زور
توڑ بیٹھی جو عہد کو یکسر
لی کما اپنی واسطے خواری
زندگی تنگ و شاق سے اونکو
وہ جو تفسیر میں روایت ہے
یہ تفسیر عباسی سے ۱۲

جب وہی کفار ہوگئے کافور
بیشتر دی جو صلح رکھتی تھی
الغرض لیکی لشکر اسلام
یا کہ پچیس رات گھیر لیا
اوسکا لکھنا یہاں کفایت ہے

خواجۂ دین یوں ہی تھوما ہور
اب وے خیر الوری سے پہر بیٹھے
انکا جنگ تھا ۱۲
بھیجی دی خواجہ بلند مقام
زندگانی کو تنگ اونہ کیا

وہی ہیہ روی انہ علیہ السلام لما انصرف الاحزاب ووضع المومنون السلاح فاتی جبریل عند[?] وقت الظہر فقال ان اللہ یامرک بالسیر الی بنی قریظۃ فامر علیہ السلام منادیا ان من کان سامعا مطیعا فلا یصلین العصر الا فی بنی قریظۃ فحاصرہم علیہ السلام خمسا وعشرین لیلۃ حتی جہدہم الحصار ✣ ✣ ✣ ✣

قصہ کوتہ جو سخت تنگ آئے
ہو کے مشتاق اور تمنائی
بین دیا اوسنی حکم قتل رجال

جیوں نفس رو کنی سی گھبرائے
التجا سے یہ بات ٹھہرائے
اور سبی ذراری و اطفال

بیس نکلنی کی سب ہو مشتاق
کر ہمین سعد کا ہی حکم قبول
تھی یہی مرضی خدا کہ رسول

عیش او زندگی سمجہ کر شاق
اوس سے ہرگز نہ ہم کرینگے عدول
یوں مشرف ہوئے بعز نزول

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا

اور اوتار اعدا انکی تہین
اور ڈالا دلوں میں اونکی ڈر
اور کرتی ہو قید ای لوگو

تھی جو احزاب کی ممد و معین
خواجۂ دین کا بہیکر لشکر
کرکوں اور عورتوں کے فرقی کو

وہی یہود قریظہ اہل کتاب
ایک فرقی کو ڈالتی ہو مار
سات سو جنکو کرگئی تسطیر

گڑھیوں اونکے سی بلند چھتاب[?]
وہ جو چھ سو سی ہیں جیون کفار
کرکی تحقیق صاحب تفسیر

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطَئُوهَا

اور میراث دی تمہاری تئین
اور میراث دی ہیں وہ زمین
جسپہ رکھنے زمین فارس روم

اونکی باغوں اور کھیتوں کی زمین
تھی جسپہ قدم رکھا ہی نہین
یا کہ خیبر کی جیوں میں اور روم

اور گھر اونکی وہی حصون و قلاع
جسکی مالک تم ہوئی ہو ہنوز
یا کہ جو فتح اور ظفر کے ساتھ

اور مال اونکی وہی نقود و متاع
لیک یک یک ناو سے ہو فیروز[?]
تا قیام قیامت آوی ہاتھ

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا

اور ہی اللہ پاک اور یکتا ہر شے اور چیز کو ہی کر سکتا
اوسی سرحد سے بندھے تا شام ارض غیرا بجوزہ اسلام
جائداد معیشت و گذران کروی اللہ نی انہین حسان
پھر جو خیبر فتحیاب ہوئے مسلمین سر بسر صحاب ہوئے
جسکو دو سال بعد فتح کیا

کیا عجب ہے کہ روم تا چین کروی تسخیر مومنوں کی تئین
الغرض اون یہود کی وہ زمین لی کی با تہی مہاجروں کی تئین
پس سبکدوش ہو گئی انصار اونکی ذمہ رہا نہ اونکا بار
پس بیان دوسری زمین سی مراد ارض خیبر ہی استودہ نہاد
اون یہود ان خیبری ہی لیا

ع

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝

ای پیمبر کہہ اسطرح سے تو بیبیون اپنی اور زوجون کو
اور آرایش اوسکی زیور سے اور ثیاب و لباس بہتر سے
اور رخصت کرون تمہاری تئین رخصت خوب جسمین رنج نہین

کہ اگر چاہتی ہو تم فی الحال زیست دنیا کی با تنعم و مال
پس تم آؤ کہ تمکو متعہ دون دیتی متعہ طلاق مین ہین جیون
یعنے مین وہ طلاق دون تمکو نہ ضرر جسمین اور نہ بدعت ہو

وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور جو ہو چاہتی خدا کو تم اور رسول اوسکا مصطفے کو تم
تو خدا نے ہی رکھہ چھوڑا نیکی والونکو تم مین اجر بڑا
اور پیمبر نے چاہتی سی مراد اونکی صحبت ہی اور حب و وداد
لوٹ کا پاکی لوگ مال اور زر ہو گئی مستطیع و دولت ور
دیکھہ اونکی روی زرد ہوان ہو گئین پیشہ سوال محال
دیا کچہ جمیع مین اونکی قصور جسکا رکھتی نہ تہی نبی مقدور
الغرض سنکے اونکی قال و مقال دلپہ طاری ہوا نبی کی ملال
بعد یکماہ جبرئیل امین لیکے آئی یہ آیت اونکی تئین
پھر سنائی وہ آیت تخییر خواجۂ دین نے اونکو بی تاخیر

اور اوس گھر کو ہی جو پچھلا گھر یعنے عقبی کی نعمتین یکسر
چاہتی ہے خدا کی قصد بیان قرب اللہ کا ہی اور رضوان
اہل تحقیق نی یہ فرمایا سال ہجرت کا جب نوان آیا
امہات قریش اہل یقین یعنے ازواج پاک سرور دین
خواجۂ دین سی ہوئین خواہان نفقہ و کسوت بہای گران
دق مصری کو مانگتین تہین کبھو اور کبھو چادر یمانی کو
کہائی سوگند یون کہ مین واللہ گھر مین ہرگز نہ جاؤن تا یکماہ
لائی تشریف گھر مین خیر الناس سب سے پہلے اون عایشہ کی پاس
پہلے سب سے رضائے حق و رسول ہو گئی اونکو اختیار و قبول

پہر ہوا اختیار سب کے تئین
جسقدر مال و زر وہی پاتی تہے

وہ رضای خدا و سرور دین
فورًا اوسکی تہین او ٹہاتی تہے
گرچہ ازواج طیبات رسول

فاقہ کش تہے سدا اپنی زمان
پہر اگر کوئی کام اٹرتا تہا
نیک کاموں سے اپنی تہین مقبول

غیر از فقر تہا نہ اونکی یہان
قرض لینا بہی اونکو پڑتا تہا

کما الطیبات للطیبین الآیۃ

لیک ملحوظ رکہہ خدا ڈرسے
صاف دنیا نہین ہی خوشخبری
نسنا تاہی کہول کروہ خبر
کرہی خاتمہ کا خوف اور ڈر

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنْ یَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ یُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَیْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرًا ۝

اہی نسائی پیمبر بار ے
دونی دیجاوی اوسکو اور دو چند
اونکا ہونا نسای سرور دین
زشت تر اونکی شان سے ہی گناہ

جو کوئی لاوی تم مین بدکاری
نسبت اور ونکی ہر ای دلبند
سد تضعیف اوس عذا کو ہین
اون سی سرزد ہووہ معاذ اللہ

جسکا با شرع ہووی پیدا قبح
اور ہی پہر یہ دونی مار
قصد ضعفین سی یہان ہی دو چند
اونکی حق مین دو چندہی انصاف

یا کہ فی نفسہا ہویدا قبح
حق تعالی پہ سہل و آسان کار
جسطرح حد حر ہو دو نا نند
اور ستم سی ہی شنیعہ ضعاف

وَ مَنْ یَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

اور جو کوئی کری اطاعت تام

تم مین ای عورتون نبی کی مدام
ای بجالائی واجبات تمام

خاص اللہ پاک بر تر سے
اور کری ترک جملہ فعل حرام

اور اوس اللہ کی پیمبر سے

وَ تَعْمَلْ صَالِحًا

اور کری نیک کام کو وہ زن
یہ روایت جو مین نے پائی ہے
جیسے تقنت کا لفظ ہے ہما

صرف فعل مباح ہو وہ زن
مذہب حمزہ و کسائی ہے
کرتی یعمل مین بہی دہین ارشاد

لفظ تعمل کو بعض نے اسجا
رکہکی ملحوظ لفظ من کی تئین
آگی اوس شرط کی جزا ہی اب

یا ی تحتانیہ سی بہی پڑہا
تا ی تانیث طرح سی ہی نہین
کرلی معلوم پڑہ کی تو باادب

نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَیْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِیْمًا ۝

وین اوسی اجرت اوسکی ہم دو بار
وہ جو ہی لفظ مرتین ارشاد

اور کیا ہمنی ہی اوسی تیار
اوس سے مدد بار اجر ہی مراد

رزق نیک و مایہ بہبود
کرینگا خدا کی طاعت پہ

یعنی جنت کی اجر سی افزود
اور پرائی رضا سی پیغمبر

سو سوی لی ہو منبع قرآن
یون لکھا ایک فائدہ ہی بیان
کہ جو رکھتا ہو قدر و جاہ بلند
وہ ثواب عذاب پائی دو چند

جیون مخاطب بیان بکا خطاب
اوقفنا کی بعد ہین وہ خطاب

بہر فضیلت ہے اون کی اور
کما سے فی قولہ تعالیٰ لاذقناک ضعف الحیوۃ الآیہ
کر تلاوت اوسی بدیہ غور

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

اے نسائے نبی نہو تم سب
جو خداوند سی رکھو تم ڈر
پس کری لالچ اور طمع سی کار
تفضل و رتبہ مین بیش حضرت رب
کہ نیا فضل کے ہی تقوی پر
وہ کوئی جسکا دل مین ہے آزار
مثل ہر یک زنان ازنان عوام
سو نہ دیگر کہو کسی سے سخن
یعنے دل مین ہے جسکے فسق فجور
بلکہ تمکو ہی اوپہ فضل تمام
کہ وہ ہی تقصی زنا ہمہ تن
یا بہ رنج نفاق ہی رنجور

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا

اور کہو بات تم پسندیدہ
دو رریبہ سے یعنے سنجیدہ
ای کسی مرد سی جو بات کہو
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
تو کہو مثل ماں کے بیٹو نکو
کہ خدانی ادب وہ سکھلایا

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

اور گھرو گھر و نمین اپنی قرار
جیون دکھانا تہا جاہلیت کا
یا کہ عہد خلیل ابراہیم
یا رہو ٹہری اونمین تم بوقار
وہ جو تہا عہد کفر کا پہلا
ہی غرض اوس سے الحجب صمیم
پہرتی اوس عہد مین تہی کہلاتی
اور پہرو مت کلیاں دکہلانی
جاہلیت سے پہلے قصد ایجان
کر مرصع گہر سے کر پوشاک
یا تبختر تمام اترا سے تی
یا چلو چال تم نہ اترانے
عہد ادریس نوح تک ہی بہان
بعض نسوان بدگہر ی باک

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور رکھو تم کہڑی صلوۃ و نماز
اور اطاعت کرو خدا کے تم
یا کرو تم مو نعت ہکیسر
تا رہو بچیا ئیون سی باز
اور رسول اوسکی مصطفے کی تم
امر و نہی حق اور پیمبر پر
تم تو ہو اہل بیت پیمبر
اور دینے سی شی آکر زکوۃ
ای فرائض خدا کی لاؤ بجا
کہ خلاف اونکی گندگی ہی سب
فضل رکھتی ہو جملہ نسوان سے
کہ وہ ہو تمکو منصوب شہوات
اور کرو تم سخن ہے نیکی ادا
تمکو شایان ہی بہلا وہ کب

إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا

ہی نہ اس بن کہ چاہتا ہی خدا | کہ دور کردیوی دور اور لیجاوے | تم سی رجس اور گندگی پلید | ای ہمہ اہل بیت پیغمبر
اور ستھرا کرے تمہیں وہ خدا | وہ جو کرتا ہی ستھرا ستھرا | لفظ رجس اس جگہ جو ہی ارشاد | ذنب اور معصیت ہے اس سے مراد
اور تطہیر معصیت ایمان | لفظ تطہیر سے ہی قصد بیان | ہین غرض اہل بیت سی سجا | سید الانبیا کی جملہ ان
اور ہین جملہ آدمی گھر کے | داخل اس حکم مین پیمبر کے | لکھ گئی ہین مصنف کشاف | اور ہی حاصل وسیلہ یہ صاف
کہ پیمبر کے بیبیان کہ سب | ہین فقط اہل بیت پیغمبر | لیک ہی ایک قول از اد مہر | بعض تفسیر مین بیان تطہیر
کرنائی پیمبر اور اولاد | اس جگہ اہل بیت سی ہین مراد | جو سمجھتی ہین اہل بیت رسول | صرف حسنین اور علی و بتول
| ہی وہ تخصیص اونکی محض ضعیف | کیونکہ حجت ہو یہ حدیث شریف |

روی انه علیه السلام خرج ذات غدوة وعلیه مرط مرحل من الشعر اسود فجلس فاتت فاطمة فادخلها فیه ثم جاء علی فادخله فیه ثم جاء الحسن والحسین فادخلهما فیه ثم قال انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس الآیه

بلکہ وہ لفظ اہل بیت ہی عام | لیک نہ تخصیص سے رکھی ہی کام | اور ما قبل و بعد آیت کا | ہی نہین مشعر اس رعایت کا

واذكرن ما يتلى في بيوتكن من آيات الله والحكمة إن الله كان لطيفا خبيرا

اور کر یاد اے نسا رسول | تم سب اوسکی تئین بغیر ذہول | جو پڑھی جاتی تم پہ ہین یکسیر | اور تمہارے بیوت کی اندر
باتین اللہ کی اور دانائی | جس سے حاصل ہو تمکو ستھرائی | بی شک وہ ہی حضرت اللہ | ہی چھپی بات جانتا آگاہ
جانتا ہی تمہارے سب احوال | ہی خبر رکھتی ہو جو تم افعال | جب مخاطب ہین بحکم نزول | ان سب آیات سے نسائی رسول
بولین نسوان مومنان عوام | کہ ہمین یون نہین ہوا انعام | او تری آیت ہمارے حق مین نہین | ہموتیت بان نسائی سرور دین
| اگلی آیت کو حق نی بھجوایا | اور یہ انعام عام فرمایا |

ع

إن المسلمين والمسلمات والمؤمنين والمؤمنات و
القانتين والقانتات والصادقين والصادقات والصابرين
والصابرات والخاشعين والخاشعات والمتصدقين والمتصدقات
والصائمين والصائمات والحافظين فروجهم والحافظات والذاكرين الله

كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

بے شک اسلام والے سرور
اور طاعت سے کرنی والی کام
اور محن سہنیوالی مرد اور زن
اور مردان صوم دارندہ
اور نسوان کرنی والی نگاہ

اور اسلام والیان یکسر
مرد اور عورتین سبھی تمام
اور دکھ سہنیوالی مرد اور زن
اور نسوان صوم دارندہ
جملہ بدکاریون سے شہوتگاہ
کرکی تیار حق نے اونکو رکہا

اور یقین والے مرد سرتاپا
اور سچ کہنی والے جملہ رجال
اور خیرات کرنیوالی عطا
اور حفظ نگاہ والی مرد
اور سرگرم یاد حق بسیار
بخشش جرم اور اجر بڑا

اور یقین والیان زنان و
اور سچ والیان بتقال
مرد اور عورتین برائے خدا
شرمگاہونکو اپنی ای پدر درد
ری ذکور و اناث ای دلدار

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝

اور نہ رکہتا ہی مرد مومن کار
کہ رہی اختیار اونکی بیچ تین
بس گیا بہول کر رسول اللہ
باپ جنکا جحش رکہی تہا نام
پیش آئی بخطبہ سرور دین
زید حارث از روئے کفو و نسب
خواجۂ دین نے دیکہہ اونکو سعید
گرچہ راضی ہوئی پیمبر دین
پہر پیمبر نے کرلیا بیٹا
پس پیمبر نے حسب استرضا
اور ہی محتمل بعمق نگاہ

اور نہین کوئی عورت ایماندار
کام اپنی کا اسے بنی آئین
بہولنی کر صریح وہ گمراہ
اور امیمہ تہا اونکی ماکا نام
زید حارث کی ساتہ اونکی بیاہ تہین
تہی شرافت مین اصل نسل عرب
اوس ستم کیش سی یہ وہی خرمید
تا کرین مستر دو اونکی تمکین
قبل اسلام جیون رویہ تہا
کرویا زید سی نکاح اونکا
کہ نہ اوسمین عجب کے ہو یہ راہ

جبکہ ٹہہر اوی خالق منعام
اور جو کوئی چلا خدا سے خلاف
اسکا منشا ہین حضرت زینب
جبکے لگے چاہنی رسول اقتدر
زینب اور بہائی اونکی از سر عار
جو رسوائی ہین کوئی ظلم اسکا
عمر دہ سالہ جو بسر آئے
لیک از روی حب پیغمبر
آخر الامر اوتری آیت یہ
ہی یہ تبصیر مین کہ طرز جواب
لیک وہ اعتبار ننگ و عار

اور اوسکا رسول کوئی کام
اور رسول او سے سکے مصطفے سی خلاف
دختر عمہ رسول عرب
زید حارث کی ساتہ اونکا بیاہ
کرنی اوس امر سی لگی انکار
اونکو لایا نکرکے حضرت پاس
آئی لینی کو باپ اور بہائی
زید راضی ہوئی جانی پہ
اونکی حق مین ہوئے ہدایت
تہا وہ خطبہ بظاہر الاسلوب
اور مقابل نبی کی وہ انکار

ہی سراسر گناہ اور عصیان	مشتہر گر ہی محض و عیان	کہ پیمبر کے قول پر ترجیح	عرف و الوکی قول کے ہی صریح
	جسکو شک ہووے دیکھ لے تبصیر	کہ سراسر یہ اوس میں ہی تسطیر	

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِيٓ أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَٱتَّقِ ٱللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا ٱللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى ٱلنَّاسَ وَٱللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَىٰهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِيٓ أَزْوَٰجِ أَدْعِيَآئِهِمْ إِذَا قَضَوْا۟ مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ ٱللَّهِ مَفْعُولًا ۝

اور کر یاد اے بلند وقار
اور انعام تو نے جسپہ کیا
اور ڈر حضرت خدا سے تو
کرنیوالا ہی ظاہر الآفاق
اور اوس سے زیادہ تر
یعنے باندہا تر انکاح بخیر
ازدواج او نکے مین جو ہین ازواج
اور ہی حکم خالق برتر
جبکہ باندہا گیا بحکم خدا
اونس اونکو موافقت سے نہ تہا
اونکی باتون سے زید تنگ آگیا
منع فرماتی وے نبی عرب
اب اگر چہوڑ دیوے تو اوسکو

جبکہ کرتا تہا اوس سے تو گفتار
یعنے بیٹا بنا کے پال لیا
یعنے مت دے طلاق زینب کو
یعنے اپنا نکاح اور اوسکی طلاق
چاہیے تجکو خوف و بیم اور ڈر
ساتہ اوس زن کے بی تو سط غیر
اپنی لے پالکون کی اے سرتاج
ہر طرح سے کیا گیا یکسر
زید کی ساتہ عقد زینب کا
تہین موافق مخالفت سے سدا
جاتی حضرت کی پاس گہبرا کر
کہتی شایان تجکو ہی وہ کب
تجکو ذلت ہے اور ذلت ہے

جسپہ اللہ نے کیا انعام
کہ تو رہنی دے اپنے پاس اوسے تمام
اور کہتا تہا مخفی اور نہان
اور ڈرتا تہا ایسی گو ن سے
پہر ادا کر چکا جب اونکو شغل
تا نہو تجسے یہ اے دلدار
جب اوس نے اپنی حاجت کو
شکل تزویج حضرت زینب
اونکی آنکہون نہ زید آئی پہند
تہی کی مانوس کج ادائی سے
عرض کرتی نبی سے شاکی ہو
زید اوس بات کو گیا تو بہول
پہر وہ قصہ جو بار بار آیا

ای بتوفیق و نعمت اسلام
اپنی بی بی کو یعنی جو زینب نام
اپنی دل مین وہ جسے ہر دوان
کہ ہی جنکی لوگین کو یہ
زید اوس زن سے اپنی حاجت کو
مومنون پر گناہ و تنگی
یعنے مدت جو ہر طرح سے ہو
کہ ہوئی عار اوسکی ہاتھ کب
سمجہین اونکو وے بندہ ناہنجار
کام رکہتین دے نت آزار سے
چاہتا ہون کہ چہوڑ دون اونکو
میرے خاطر تجہی کیا تہا قبول
یہ ارادہ نبی نے فرمایا

کہ اگر زید چھوڑ دے اوسکو اوسکی دلجوئی اس بغیر نہو کہ مین اوسکو نکاح مین لاؤن مرحمت سے پیش آؤن

لیک جنکا نفاق ہی پیشہ اون سے کرتا ہون مین اندیشہ کہ لگین کہنے جانتا ہی مباح اپنی بیٹی کی زن کی ساتہ نکاح

اور حالانکہ ہی نہ لے پالک شل بیٹے کے حکم مین کی شک پہر جو زینب کو چہوڑ بیٹھے زید کرلیا وہ جو چاہتی تہی زید

اونپہ امتنان کرم وہ کیا کہ نکاح نبی ہین اونکو دیا بن گواہون کے بندہ گیا وہ نکاح حکم حق سی ہوئین وہ اونکے مباح

جیسے اپنی غلام و باندی کا باندہ دیوی نکاح خود مولے چھوڑ دنیا اداے حاجت جان مولوی نی کیا ہی جیسی بیان

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۚ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝

کچھ نہین ہی نبی پہ تنگی و عار اوسمین جو حق نے ہی کو قرار کہ رکہی راہ حق نی رکہنی کر بیچ اونکی جو ہوگئی ہین گذر

پہلے اس سے وہی انبیا و رسل جو محمد سے پہلی گذری کل اور ہی حکمت در برتر ایک اندازہ مقرر

یعنی کرنا وہ کام حضرت کے شرع مین جو روا و جائز ہی کچھ نہین ہی مضائقہ و گناہ جیسے کرتی تہی انبیا

یا کہ بعضے امور اور احکام کرتی آئی ہین انبیای کرام خاص اون پر ہین انبیا مامور دوسرے کو دی کام ہین محظور

جیسے سو عورتون کی ساتہ نکاح حق نی داود کو کیا تہا مباح اوس سے مخصوص اگلے ہین رسول کہ نہ کرتی ہین حکم حق سی عدول

ہی صفت اون پیمبرون کی اب پہلے حضرت سے وہ جو گذری سب

اَلَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ۝

وہی جو پہونچاتی ہین خدا کی پیام اور ڈرتی ہین اوس خدا سے مدام اور نہ ڈرتی کسی سی ہین مطلق غیر درگاہ ایزد برحق

اور بس ہے عتاب حق کا نی جانی ہین حساب کی واقفے جبکہ زینب سے کرلیا وہ نکاح کہنی دشمن لگی صباح و

کہ محمد کا طرفہ تر ہے دین اوسکو اک بات پر قیام نہین شرع کا اوسکی کچہ عجب ہے طور اور کا حکم اور اپنا

زن فرزند ساتہ عقد نکاح جانتا اپنی واسطے ہی مباح پسر خواندہ اوسکا ہی جو زید لی زن اوسکی نکاح سے

اور بیٹون کی بیبیان ہم پر اوسنی ٹہرائین ناروا یکسر تب یہ آیت خدا نی حضرت پر بہیج دی فضل اپنا فرما کر

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

ہی نہین وہ محمد یکیت | کرلیا جسنے زید کو بیٹا | باپ اک مرد کا کہ ہی جو فرد | اون تمہارے رجال مین سے فرد
لیک اللہ کا ہی پیغمبر | اور ہی مہر جملہ نبیون پر | یا کہ ہی ختم کرنیوالا کام | جملہ نبیونکا وہ بلند مقام
اور ہی اپنی علم سے اللہ | ساتھ ہر ایک چیز کے آگاہ | پس اوسے اوسکی حال سی ہی خبر | ختم ہووے پیمبری جسپر
پس خلاصہ یہ ہی کہ سرور دین | مطلقاً مرد کی پدر ہین نہین | اسلیے ہی رجالکم کے قید | تاکہ ہو محترز ابوت زید
کہ پیمبر کے جسقدر تھی پسر | ہوئی بالغ نہ مرد تھی یکسر | لیک پیغمبر خدا تھی آپ | اس جہت سے ہین وے سبہونکی باپ
اہل تحقیق سے ہوا معلوم | کہ ہی خاتم بمعنے مختوم | ای نبی اونکی بعد ہووے نہیں | یہ بڑائی ہے خاص اونکی تئین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

مومنو تم کرو خدا کو یاد | یاد کرنا کہ ہی بہت او زیاد | اور تسبیح اوسکی بولو تم | صبح اور شام کو سبا ہر دم
| یا کرو تم نماز اوسکی ادا | دل سے مصروف ہو اوسکی صبح و مسا |

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝

ہی وہی یعنی حضرت معبود | بہیجتا ہی جو رحمت اور درود | تم پہ فضل و کرم سے اپنی صریح | سما وقت ذکر اور تسبیح
اور اوسکی فرشتگان کرام | چاہتی رہتی مغفرت ہین مدام | تا نکالی تمہین بفضل و فور | جملہ تاریکیون سے جانب نور
اور ہی ایمان لانیوالون پہ | مہربانی کنندہ سرتاسر | کہ برحمت وہ پیش آتا ہے | اور ملائک سے بخشواتا ہے
لفظ ظلمات سے ہی مقصد بیان | ظلمت کفر و بدعت و عصیان | اور ہی لفظ نور سی روشن | نور ایمان و طاعت اور سنن

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝

مومنونکو دعا ہی حق جس روز | ملنی حق کی سے ہون گے فیض اندوز | ہی سلام اوسکی لطف و رفعت سے | جملہ مکروہ اور آفت سے
اور سلام کرکی حق سے فرکہا | واسطے اونکی اجر عزت کا | یعنے بہیجے خدا سلام اونپر | اور آپس مین یون ہین یکدیگر
دن لقا کا ہی روز مرگ بیان | یا کہ روز خروج گور ایجان | یا دخول بہشت کا ہی وہ دن | جسدن آوین بہشت مین مومن

ہی جو ارشاد لفظ اجر کریم ۔ اوس سے مقصود ہی بہشت نعیم

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝

اى نبى زمانہ حق آگاہ ۔ ہمنے بھیجا ترے تئین ہی گواہ
اور خوشی کی سنانی والا بات ۔ مومنونکو مقابل طاعات
اور عقوبت سے کرنیوالا بیم ۔ کافرونکی تئین نار جحیم
اور آواز مارنے والا ۔ ہر کسیکو پکارنے والا
سوئے حق اوسکی اذن و فرمان سے ۔ یعنے توفیق اور احسان سے
اور چمکتا چراغ نور ظہور ۔ جسسے تاریکیان ہین سب دور
شدید نیارخش چراغ افروز ۔ شب ہا گشتہ ز التفاتش روز
باز فرد اچراغ افروزد ۔ کہ ازان جرم ہمایان سوزد

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝

اور سنادے خوشی تو انکو گر ۔ دے جو ایمان لائے اور یقین
کہ ہے اونکی لیے ز نزد خدا ۔ ایک بخشش بزرگ و فضل بڑا
مولوی نے بیان کیا ہے رقم ۔ کہ یہ امت ہے برترین امم

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝

اور مت کافرونکا مان کہا ۔ اور جملہ نفاق والون کا
اور چھوڑ اونکی توستانی کو ۔ یعنے مصروف انتقام نہو
اور کافی ہی خالق علام ۔ ہر طرح سے بنانی والا کام

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝

سنو جب نکاح مین تم لاو ۔ عورتون لانیوالی ایمان کو
بعد ازان تم طلاق دو اونکو ۔ اس سے پہلی کہ مس کرو اونکو
پس نہین چاہیے تمہین زنہار ۔ اونپہ گنتی دنونکی اور شمار
کہ کرا اوسے گنتی پورے تم ۔ اسی سمجھ کرا اوسی ضروری تم
سو کرو فائدہ کچھ انکو عطا ۔ اور اونہین چھوڑ دو چھوڑنا اچھا
شافعیہ نے یون کیا ارشاد ۔ لفظ مس سے مباشرت ہے مراد
پر خیا بایام رمز شناس ۔ گنتی ہین خلوت صحیحہ مساس
سو مولوی نے بمعنی قرآن ۔ یون لکھا ایک فائدہ ہی بیان

که اگر بن کیی ہوی صحبت
اور جو باندہا نہین گیا تھا مہر
اور اوسی وقت تو چاہی کسی نکاح
تو بہی پورا وہ مہر پاوی گی
اسلیے ہی کہ ایک سن کی تئین
پس نبی نے یہ آیت فرمائی

کوئی خاوند چہوڑ دی عورت
تو وہی فائدہ کچہ اوسکی تئین
بغیر عدت کی ہی وہ اوسکو مباح
اور بعدہ وہ مبتعہ جاوی کی (نکاح کردن ک)
لائی حضرت نکاح مین ہے کہین
تو تیری کی پناہ مین آئی
تا کہ معلوم ہووی سبکی تئین

جسقدر اوسکا مہر ہے باندہا
یعنے متعہ کری وہ اوسکو عطا
اور جو خلوت ہوئی ہو اوسکی ساتہ
شاید اس حکم کا بیان یکہ یہ
پاس اوکی گئی نبی سرکاہ
صرف اسیپر یہ حکم ہو تکریم
کرنی کو وہ خاص حکم نہین

دیوی اوس مہر کا آدہا
دیوی پوشاک کا وہ اک جوڑا
کر لگا یا نہ ہو صحبت ساتہ
ذیل ذکر نی یہ پیمبر
بولی تجہسے پناہ دی اقہد
اور مخاطب ہین مومنان عموم

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْٓ اٰتَیْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ

ای نبی ہمنی کیے حلال و روا
اور جو چیز مالکیت ساتہ
کہ بحکم خدای عز وجل
تو تو ای فخر انبیا و رسل

تجکو تیری وی بیبیان اور
ای محمد لگی ہی تیری ہاتہ
تہی وی مملوک تیری ہی اول
ہی بلاشک و ریب سید کل
یعنے مثل صفیہ و ریحان

کر دیا تو نی جنکی مہرون کو
اوس غنیمت کے مال سی یکہ یہ
غیر کو تجہسی نقل کر کی دیے
اور یہ مخلوق ای نبی عرب
یعنے تجہپر حلال کین نسوان

صرف اشیا ر اور عنایت ہو
پہیر لایا جسے خدا تجہپر
پہر وے تیری طرفکو نقل کیے
تیری مملوک اور عبید ہے سب

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمّٰتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ

اور ہمنی روا رکہین تجکو
اور فرمائین ہمنی تجہہ حلال
وی جو آئین ہین چہوڑ اپنا وطن
اور وے عورتین تری جنکا
آمین ہوں یا نہ آئین ہجرت

بیٹیان تیری عم کی انجو تجکو
بیٹیان ام کی ہین جو تیری خال
تیری ہمراہ آئے نے زمن
مہر کا ہین کیا ہی تو نے عطا
ہر طرحسے حلال ہین تجہپر

اور ہمنی حلال کین تجہپر
اور خالاؤنکی تری دختر
یعنے ہمراہ تیری سر تا سر
ہین تری جو نکاح مین فی الحال
خواہ ہوویں قریش خواہ غیر

تیری پہپہوکی بیٹیان اکیہ
یعنے فرمائین ہین روا تجہپر
وی جو کہ ساتہ آئین ہجرت کر
ہمنے کردین تجہی روا و حلال
ہمنے تیری تئین یہ ادی رکہین

اور ماموں چچا کے دختر کو | یعنے نسل قریش سے جو ہو | نجمیہ ہجرت کی شرط تھا | گر دیا یعنی استودہ مال

ہی موید اسہین سمانی کا | وہ جو ہی قول اشہانی کا | کر شرف بخطبہ ہو کر مین | نہوئی زوجہ پیمبر مین

خاص اس قید کی وتری ہی | یعنے ہجرت کی ہین نکر لی ہے

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کوئی زن کہ مسلمان ہو | جو وہ دے اپنی جان پیمبر کو | گر ارادہ نبی یہ فرما دے | کر وہ اوسکو نکاح مین لاوے

یہ تری ہی بخشی کو اسے سرور | ماسوا مومنوں کی خالص کر | نفس زن کا بھی ہبہ ارشاد | اوس سے بی مہر ہی نکاح مراد

یعنے اپنی تئین کری جو نیاز | غیر کا ہین لسبید ممتاز | خاص یہ حکم ہی نبی کی تئین | اورکا مہر بن نکاح نہین

پڑہ کی ان تبتغو کو بوجھو تم | ساتہ اموالکم کے ای مردم

کما قال عز وجل ان تبتغوا باموالکم الآیہ

انعقاد اورکا جو بیانی نکاح | مہر لازم ہی از برای نکاح

خواہ بر وقت عقد ذکر آیا | خواہ پیچھے سے مہر ٹھہرایا | جو نہ ٹھہرا ہو مہر اورکا بین | چاہیے مہر مثل اوسکی تئین

شافعیہ نبی کا دیکھہ خلوص | وہ جو آیت مین ہے یہان منصوص | نہین قائل بانعقاد نکاح | ہو بلفظ ہبہ جو یا د نکاح

لیک فرما کی مہر کا الزام | منعقد اوسکو جانتی ہین امام | بعض تفسیر مین ہی یون مسطور | ہی بیان تئین نبی کی مشہور

سب سے اول خدیجہ کبریٰ | تہین جو ام رقیہ و زہرا | اور ان پیچھے نسا سرور دین | نو تہین جو بعد از وفات رہین

عائشہ جان اور حفصہ تو | گئی سودہ اور ام سلمہ کو | اور ام حبیبہ و زینب | اور جویریہ ساتوین گئی اب

اور صفیہ گئی اور میمونہ | نو ہوئین یہ نسا معصونہ

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ

بی شک ہے سبب جنہی جان لیا | جن شرائط کو ہمنے فرض کیا | جملہ ایمان والی لوگون پر | حق ازواج اونکی ہین یکسر

ہیں کہ وے شہود و عقد نکاح | نفقہ اور مہر سے اصلاح

وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

اور اوس چیز مین کہ جسکے شتر | ہوئی مالک تجارتی دست ہمیر | یعنے قسمت مین آئی جب انکو | یا تملک بوجہ آخر ہو

اور تجھی سی پیان روا کر دین | صرف لفظ ہبہ سی بی کابین

لِئَلَّا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط

تا نہو تجھپہ تنگی اور ضرر | بادامی رسالت السرور | تیرا منصب ہی بلاغ پیام | تجکو تنگی سے ہی بچالیا کام

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ٥

اور ہی اللہ بخشنی والا | رحم والا بیان سی بالا

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط

ڈھیل دینی سی جسکی آوی تو
اور جسکو بلاوی اون سی تو
یہ جو خواہش پہ تیری ہو بنا کام
اور ہنسین کہائین غم جو چھوڑ دی
یعنی اوس حق پہ آسودہ ہیشہ
اور راضی رہین وی تھوڑی پر
لفظ لمعا سی قصد ہی یہ عیان
کہ نسا مین سی اپنی سرور دین
چار ہی کا ہو بیر یہ تھا نام
اور دیتی تھی جا گہ اپنی پاس
اور لکہا ہی یہ شیخ قران
رکہی محفوظ نوبت ہو بار سی

جسکو تو چاہی اونمین انکو تو
ڈھیل دی کر جسب کیا یکسو
اوس سی اقرب ہی اسی ملنا مرتقام
یعنی منہ اپنا اون سی موڑی تو
جو دیا تونی اونکو بیش اور کم
دیکہکر حکم خالق برتر
یہی رکہنا مصاحبہ کا بیان
ڈھیل دیتی تھی پانچ زن کی تئین
پانچوین تئین صفیہ والا نام
چار ازواج کو دی خیر الناس
فائدہ ایک طرح سی یہ بیان
ہر طرح کی برابری چار سی

اور دی کو جگہہ تو اپنی طرف
تو نہین ہی گنا دکچہ تجہپر
کہ رہین ٹھنڈی انکہین انکی بسر و سینہ
اور رہین راضی اوسپہ غیر تعب
وجہ افزون بخشش کی ہی عیان
مطمئن اوس سی اونکی دل ہو جائین
یعنی دنیا مصاحبہ مین ڈھیل
ایک ہو وہ دوم تھین میمونہ
چاہتی جب کبھی تھی ہی خو شنحو
کہتی اون چار بیبیون کی نام
کہ جو کمر دکی کئی ہون ان
اوسکو واجب کیا نہی یہ نہین

جسکو چاہی بجلہ عز و شرف
ان سب امر دین سی البتہ وہ
اسی ہی رکہی جو تو دی تران
جو دیا تونی اونکو سبکی سب
ہی نہین اوسکی احتیاج بیان
حرمت جون چار بیبیون پہ بلا کمین
جسکی کتا مین سی یون تفصیل
سوم ام حبیبہ معشو نہ
کہتی محفوظ قسم و نوبت کو
ذیل مین زینب کی ہین ارقام
تو ہی واجب کہ بیش عدل آتی
پر نہ کرتی تھی فرق سو دن مین

	ایک سودہ نی اپنی باری کو	عائشہ کو دیا تہا اسنے فدیے ہو	

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَلِيمًا

اور اللہ جانتا ہی وہ شے	جو تمہارے دلونکی اندر ہے	اور ہی اللہ جاننے والا	حلم الایمان سے بالا
	جانتا ہی وہ راز مخفی دل	اور عقوبت مین ہے وہ تحمل	

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ

نہ روا اور حلال ہین تجہکو	عورتین بعد انکی جو تجہکو	یا نہین ہین حلال تجہکو نسا	پیچہی اس انکی ای نبی درا
	پس اگر کوئی انسے حاوی ہ	ہین جائز نکاح یا دیگر	

وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ

اور نہ تجکو روا ہی ای سرتاج	کہ بدل لیوی ان سے اور ازواج	ای طلاق او مین دی کی اگلی نکو	اور زن ہی نکاح کرلے تو

وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

گرچہ اچہا لگی اور خوش تجکو	اونکا حسن جمال ای خوشخو	پس وی کیسر حرام ہین تجہپر	غیر اون ونکی استودہ سیر
	یعنے تجکو نہین حلال و مباح	غیر ان نونساکی عقد نکاح	

إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا

یہ لونڈہ جو ہاتہ آئی تیری تین	جسکا مالک ہی تو بملک یمین پا	اور ہی اللہ جملہ چیزون پر	رکہنی والا نگاہ اور نظر
یہ جو فرمایا مین حنیفہ قسم ان	ان سے زائد نہین حلال ورواج	اور بدلنا نہین ہے اونکا مباح	جو مشرف ہوئین بعقد نکاح
ہین پیمبر کی عقد مین گو کہ نہ	اونکی تبدیل عدل سی ہی دور	وہی جو ہاتہ آئین تہین بملک یمین	وہ حرم تہین نبی کی یا وہ تہین
ایک تہین اون سے ام ابراہیم	ماریہ نام ای محب صمیم	ایک شمونہ تہین یا کہ ریحانہ	یا دری دونون کی دونون نجانہ
حضرت عائشہ نے فرمایا	آخر الامر اسکا رد آیا	کہ ہوئین سب نسا نبی پہ روا	جیسی موضح مین حرکوئی لکہا
	ہی مراعات مومنون سے طلب	بحقوق پیمبر دین اب	

ع يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا

فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْکُمْ وَاللّٰہُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ

مومنو بر طریق بے ادبی
جاؤ تم غیر کسی واسطے راہ
لیک جسدم بلاسئے جاؤ تم
اور نہ بیٹھو لگانی والے سبب
ہی ہمیر سے کے واسطے ایذا
انی حیا سے وہ چہوڑتا ہی یہ
اونکو فرماسکے برسبیل حیا
تو وہی باسم کلام فرماتے
واسطے اونکی ہی یہ حکم ارشاد
آئی حضرت کی گہر فراہم ہو
اور وہ زینب بگوشۂ خانہ
آخرش اوٹھ گئی رسول اللہ
پس درخانہ پر نبی آئے

ورنہ اونکا تہا یہ سبب
رہسکی بیٹہی کی کرکی مدنگاہ
پس بلا مکث و بے سبیل اوٹہ تم
گوش نکرنی کو تم کلام سبب
کر دہ کرتا ہی اُسی شرم وحیا
اور بس تمہاری نکالنی کی یہ تمکین
خواجہ دین کے جو تہی اصحاب
دیر تک باتین کرنی لگجاتے
مومنون سے یہی یہان ہی مراد
جو طعام ولیمہ کہانے کو
رو بدیوار تہین حیا بانہ
اور بہت لوگ اوٹہ گئی ناگاہ
کچہ نہ ہو اونکو پہ شرم سے لائے
پس بفرمان خالق متعال

ہان مگر جبکہ اذن ہو تمکو
یا کہ بن تکتی وقت کہانیکا
پہر بوقتیکہ کہالو کہانا تم
یہ تمہارے درنگ بعد طعام
اور خداوند ہی نہ شرماتا
اسجگہ مولوی نے فرمایا
کندی جاتی کبہی نبی کے گہر
تہا وہی خوابگاہ سرور دین
یا غرض ہی یہان وہ فرقۂ خاص
بعد کہانی کے دیر تک بیسب
چاہتی تہی نبی کہ جائین یہ سب
رہ گئی تین شخص غیر رسول
پہر لگی جانی جب انس اندر
اوتری آیت حجاب کے فی الحال

کہانا کہانیکو تو مودب ہو
دو دو اوٹہتی بو رچی نانیکا
تو پراگندہ ہو روانہ تم
اور لگا کر کہنا جی برا کلام
امر حق مین ہی حکم فرماتا
کہ خدا نی ادب یہ سکہلایا
کہانا کہانیکو مجتمع ہو کر
نہ اوٹہاتی حیا سے اونکی تمکین
عقد زینب کے بعد جو اشخاص
باتین کرتی رہی نبی کے گہر
لیک جاتی وہان سبہی تہی کب
اپنی باتو مین جو نکی تہین مشغول
پردہ اویختہ کیا در پر

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ

اور جب مانگو اون سے کچہ اسباب
ماسوا اسکی دور وایت اور ہے
کا ہی نبی سید الانام ہین آپ

مانگ لو اون سے از ورای حجاب
اہل تحقیق لکہہ گئے اسطور
مرجع خاص و عام ہین آپ

یعنی پردی سے بیچ اور باہر
کہ عمر نے کیا نبی سے خطاب
بر و فاجر حضور مین یکسر

تا تمہاری پڑی نہ اونپہ نظر
رای جنکی تہی موافق کتاب
اپنی حاجات کہتی ہین آکر

کاش ازواج طیبات عتاب | ہو تین مامور سر بحجاب | پس یہ آیت بارز دی عمر | حق تعالی نی بھیجے حضرت پر
یا صحابہ کے ساتہ سور دین | کہاتی کہانا تھی اکٹھی زکہین | کہ لگا عائشہ کی ہاتہ کو ہاتہ | اور نہین اکٹھی دکھا ہو کہانی ساتہ
پس پیمبر کو ناگوار آیا | کہ اس آیت کو حق نی بہجوایا | یہ جو پردی کا حکم ہے ارشاد | حضرت حضرت کے بیبیان ہین مراد
یعنے حضرت کی بیبیون کے شتہو | سامنی ہووے کوئی مرد نشین | ماسوا اونکی اور نسوان کو | اس روش پر جو حکم ہو نہو
بلکہ چہرہ اونکی پردہ کی تئین | سامنی جان تلک کوئی پاک نہین | لیکن ہی یہ کمال مستحسن | کہ نہو سامنی چہپا کی بدن

ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ

یہ جو ہی مانگنا ورای حجاب | تمکو اون عورتون سے کچہ اسباب | کرنیوالا ہی پاک و شستہ ہی خوب | سب تمہارے قلوب اونکی قلوب
میلی سی یکدگر کے ای لوگو | تاکہ ایذا نہو پیمبر کو

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا

اور نہین ہوچکا تمہین لوگو | دینا ایذا پیمبر حق کو | اور نہین ہی تمہین روا و صلاح | کہ کرو اونکی بیبیون سے نکاح
پیچھے اونکی مفارقت سی کبہی | کہ ہین مادر کے حکم مین وی بہی | خواہ ہووے مفارقت بوفات | خواہ ہووے طلاق سی بالذات

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا

یہ پیمبر کو رنج پہونچانا | یا نہ اونکی نکاح مین لانا | ہی خدا کی یہان گناہ بڑا | ای سفاد اوسکا ہو عذاب کڑا
کہ ہی اوسمین بجا بے ادبی | بیشک حرمت جناب نبی | پس سے ہووے گیا ہی شدید | آگی اسکی مبالغہ و وعید

اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

جو کہو لکر کسی شئے کو | یا چہپاؤ اوسی تم ای لوگو | تو بتحقیق حضرت اللہ | ہے ہر شئے علیم اور آگاہ
بس ہر اسی وہ پیش آویگا | تمکو اوسکا مزا چکہاویگا | ای پیمبر کے جو نا سی تم | چاہو ظاہر نکاح امروم
یا رکہو اپنی دل مین تم پنہان | نہ کرو تم بیان آو بزبان | پس بہر حال جانتا ہی خدا | تمکو دیویگا اوس عمل کی سزا
اہل تحقیق نے یہ فرمایا | اک صحابی کی دلمین یہ آیا | کہ جو پاوین وفات سرور دین | عقد کر لون مین عائشہ کی تئین
اور لگی کہنی اک صحابی اور | کہین اپنی زبان سی اس طور | تب یہ آیت کی لائی روح امین | تاکہ یون آرزو کرین وہ نہین

اگلی آیت کا ہے یہ وجہ خطاب | کہ محارم سمجھ کے شاق حجاب
کیا ہمیں بھی رہا سوال و جواب | جو کریں آدمی ازواج حجاب
بولی حضرت سے کہ ای پیغمبر دین | ہو گئیں عورتیں جو پردہ نشین
تب یہ لایا یہ جبریل امین | اگلی آیت کو لائی اونکی تئیں

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

کچھ نہیں جرم عورتوں پر ہو | منہ دکھانے میں اپنی باپوں کو
اور نہیں بیٹوں سے کچھ خطا و گناہ | اپنی بیٹوں نہیں ای رسول اللہ
اور نہیں اسپہ بھی گناہ و خطا | اپنی بھائی سے بھی حجاب کا
اور نہ بھائی کی اپنی بیٹوں کو | منہ دکھانا گناہ ای خوشخو
اور نہیں اپنی بھانجوں کی تئیں | اور نہ اپنی کو جلائیں یقین
اور ان سے کی عورتیں ہیں مراد | جو مسلمان ہوئیں اور منقاد
ذکر عم اور خال کا نہ کیا | کر دی مذکور جن میں سے پایا اور

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ

اور گناہ اپنی لونڈیوں میں نہیں | جنکے مالک ہیں اونکے دست یمین
اور غلاموں سے اپنی ہوں مستور | اسکی تفصیل ہے بسورۂ نور
آگی آگی ہی ای معانی یاب | لفظ غائب سے التفات خطاب

وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا

اور ڈرو بیبیو خدا سے تم | خلوت پردۂ حیا سے تم
اپنی ازواج و لونڈیوں کا حال | سورۂ نور میں تمام و کمال
کہ خدا تو ہی جملہ شے پہ گواہ | یعنی ہر قول و فعل سے آگاہ
ہو لیا شرح و بسط سے مذکور | اوسکی تکرار یہاں نہیں ہی ضرور

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بے شک و ریب خالق منعام | اور اوسکی فرشتگان کرام
کرتی رحمت نبی پہ ہیں ارسال | صرف تعظیم ہو بوجہ کمال
ای یقین رکھتی والو ای ابرار | بھیجو تم رحمت اوس پیمبر پر
اور بھیجو سلام اوس پر تم | بھیجنے کر سلام ای مردم
وہ جو لفظ صلوۃ ہی ارشاد | اسجگہ اوس سے ہے درود مراد
جو خدا کی طرف سے ہو وہ درود | قصد اوس سے ہی رحمت معبود
اور ملائک سے ہی وہ استغفار | اور دعا مومنوں سے ہی ای یار
اور وحوش و طیور سے تسبیح | اہل تحقیق کر گئی تصریح

ہین وی جمہور متفق یکسر ۔ بوجوب صلوۃ پیغمبر
دیکھہ صلوا علیہ کا مدلول ۔ کرتی ہین وی وجوب پر محمول

لیک چلتی ہین مختلف ہوکر ۔ اوسکی مقدار مین سبکید یگر
مالکی سارے عمر مین یکبار ۔ کرتی واجب درود کو ہین شمار

زائد اوس سے نہ جانتی ہین جو ۔ ہان مگر مستحب اور مندوب
اور اوسی دوسرے تشہد پر ۔ گنتی واجب ہین شافعی یکسر

لیک بعد از تشہد اول ۔ گنتی ہین آکد اور احب عمل
حنفی دوسرے تشہد پر ۔ گنتی مسنون اوسکو ہین یکسر

ایک مجلس مین جو کوئی بار بارے ۔ نام حضرت زبان سے ہو جارے
تو وجوب درود ہی اکبار ۔ بر روان محمد مختار

لیوین یکبار سی جو نام افزون ۔ تو بہی پڑہنا درود کا مسنون
اور یہی حکم ہے سماعت کا ۔ اسپہ فتوی محققون نی لکھا

اور پڑہنا درود ہی افضل ۔ گر احادیث کی طرق پہ عمل
جو نہ اس بحر مین سماتا ہے ۔ من وعن آگی اسکی آتا ہے

اللہم صل علی محمد عبدک ورسولک النبی الامی وعلی آل محمد وازواجہ وذریتہ کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم

مولوی نے یہان لکھا ہی یون ۔ فی العالمین انک حمید مجید وعلی ہذا القیاس ۔ کہ اس آیت کا حکم اور مضمون

ہی ہمیشہ نماز مین موجود ۔ جان لے پڑہ تشہد اور درود
اور نبی پر درود پہونچانا ۔ ہی بڑی سی مراد کا پانا

اور ساتھ اونکی آل اونکی پس ۔ یون ہین یہ کہتا ہی وہ درود اس
اور یہ اونکی موافق اور شایان ۔ ہوتی منزل ہی رحمت رحمان

اور پڑہتا ہی جو کوئی وہ درود ۔ اور یہ دس رحمتونکا ہی مورود
بس نہ اوا رہی کہ ہر مومن ۔ ہو وے صرف درود رات اور دن

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا

بیگمان جو ستاتی ہین بیدین ۔ نسبت شرک ساتھ حق کی تئین
اور اوسکی پیمبر دین کو ۔ نسبت شعر وسحر سی بدخو

دور رحمت سے پہینک او نہین مارا ۔ یعنی لعنت کیا اور پہٹکارا
حق تعالی نی قہر فرماکر ۔ بیچ دنیا کے اور پچھلے گھر

اور رکہی اونکی واسطی اک مار ۔ بیچ عقبی کے کرنیوالی خوار

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا

اور وے لوگ جو ستاتی ہین ۔ تہمت اور جہوٹہ باندہ لگاتی ہین
اور یقین کہنی والی مرد انکو ۔ اور ایمان والی نسوان کو

تہمت

بن کیے ایسی کام کے جسپر
یہ منافق تہی جو یہ بدخونے

ہوان وی ایذا کی مستحق یکبر
کرتی پیچہے نبی کے بدگوئے
بسط اور شرح ساتہ یہ مذکور

تو اوٹہایا او نہون نے الیتہ دین
یا لگانی سے تہمت آتی بیشیہ
سورۂ نور مین ہوا مسطور

بار بہتان اور گناہ مبین
حضرت عائشہ پہ وے بدکیش

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

ع

ای نبی کہہ اپنی عورتون کو اپنے تو
کو وی لٹکالین اپنی منہ اوپر
ہی نہایت قریب اسکے پہچانی جاوین
اور ہی اللہ بخشنی والا
وی جو راہ مین پہیرا اونکو
اور دستور اون دنون یہ تہا
یا بدکار جو تمنا سے
تاکہ بدچال ہی نہین وہ زن
بہتری کا یہ حکم بتلایا

تاکہ ایذا نہ پہنچی کچہ اونکو
چادرین اپنی تہوڑی ہی گہونگہٹ
کہ وی بیحیائی چادرین اوڑہ لینا
رحم والا بیان سے بالا
تکتی رہتی زنا کی گہاتون کو
بیبیان راہ چلتین سر کو چہپا
تب یہ آیت خدا نی بہجوائی
بلکہ عفت نما دہی ہمہ تن
اور آگی یہ اوسکی فرمایا

اور کہہ اپنی بیٹیون کو ستین
یہ جو ہی چادر ونکا لٹکانا
تو نہین وے ستائی جائین
اہل تحقیق سی روایت ہے
کہ وی ہر زن مین بیحیائی تہ
اور چلتی تہین سر برہنہ کر
تاکہ گہونگہٹ سے کر لیوین ہی تمیز
تاکہ بدنیت اون سے او بہتیں
کہ ہی اللہ بخشنی والا

اور اون اونکی کو جو لائی ہین
لیے گہونگہٹ کے ساتہ پیش آتا
اور اسے زانی نہین الجہتی یا منع
حق مین اوس قوم کی یہ آیت ہے
تو الٹی تہی کنیز کو ان پر یہ تہ
اوس زمانی کی لونڈیان یکسر
کہ وی ہین بیبیان نہین ہین کنیز
دیکہہ گہونگہٹ سے اوسے اونکی تمیز
مہربانی مین حصر سے بالا

لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

جو نہ ایذا سی باز آئین کبہی
اور جو ایذا دین سے باز رہیں

رکہنی والی نفاق اسپر ہی
اوسکی ازواج و بیٹیون کے بیٹر

ای جو اس قدر غرض اور تقیدیہ
اور اسیطرح کے نفاق اندیش

دین منافق نبی کو رنج و ضرر
مومنونکی نساسی آدین بیش

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور جو باز آمین گی نہین وہ لوگ

جنکے دلمین فجور کا ہی روگ

ای زنا اور بیحیائی سے

اور ہر طرحکی برائی سے

وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ

اور باتین اوڑانیوالی تہو تمہ
مرجفون جو ہی بیان ارشاد
ہے نزل جو حرف زن پایا

سو منون پر اوٹھانیوالی جہوٹ تہے
ہین از جیف مخبر اوس سے مراد
اسلیی مرجف اونکو فرمایا
آگی ارشاد شرط کی ہی جزا

مثل بہونچال کے مدینہ مین
لفظ رجفہ بمعنے بہونچال
کہ سراپا ہی ملین سے مدام
اور منافق اور حسون کی سزا

تہی کی سرگرم نقض و کینہ مین
اصل اوسکی ہی ایستوده حال
جہوٹی خبرین اوڑاتی ناہنجام

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ
أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝

تو لگا دینگے پیچہے تجکو ہم
ہان مگر تہوڑی دیر ٹہیکارے
اور جو مگر کی نہ جاوین اسیر ہو

اوس جماعت کی الستوده شیم
دور رحمت سے لعن کی مارے
تو ہین مقتول قتل کرنے کر
مارڈالین بخواری و زاری

پہر رہین گی نہ تیرے ہمسایہ
جسجگہ پائی جاوین پکڑی جاوین
یعنے اونکی قتال و قتل ہے یہ بات
ہمکی مصروف سے خونخوار ہے

بیچ اوس شہر کے فرومایہ
یعنے قیدی ہین اور تہمتین امین
ڈالی جاوین بالیقین ساتہ

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝

ہی یہ دستور حضرت باری
اور نہین پائیگا تو اعجز شجو
مولوی نے سمجھا موضع قرآن
ساتہ منہیتی ہے کی اکر ہیں
اونکی حق مین یہ حکم فرمایا

سو دیو ہمین قدیم سی جاری
چال دستور ربنا حق کو
اسطرح فائدہ لکہا ہی بیان
جہیڑتے عورتون کو بد کیش
اور تورات مین ہی یون آیا

وہی جو گذری ہین سرالسبر بدکیش
کچہ بدلنی کی ساتہ پیش آنا
کتنی ناکس تہی مدینہ مین
اور جہوٹی اوڑاتی وہی اخبار
کہ جو مفسد ہین اور بد اعمال

امم ماضیہ مین اس سے پیش
یعنے تغییر اوسمین فرمانا
شہرہ خلق نقض و کینہ مین
فتح کفار و مومنون کے ہار
انکی جرگی سی باہر اونکو نکال

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ
وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝

پوچہتی ہین از رہ استہزا
کہ کہو اسطرح اے دقیقہ شناس

یا کہ معرض مین ہتحان کی آ
کہ خبر اوسکی ہی خدا کی پاس

تجسے کفار وقت ساعت کو
اور کس شی نے تجکو بتلایا

ہی کہتی ہین کب قیامت ہو
اوسکا معلوم لعقد کر دایا

کہین مت ہو پاس اور نزدیک — جسکا آنا ہی ٹہیک سے نزدیک — تہا یہ سب بات پر نفاق نہاد — رکہتی ہمراہ ہون اور استبداد
کر نہ دیوین جواب جسکا نبی — بار بار اوسکو پوچہتی اونسی غبی — کر دیا ہی یہ ذکر اسپہ بیان — جیسون لکہا ہی بضع قرآن

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۙ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۚ

بیشک اللہ نی ہی پہٹکارا — دور رحمت سے پہینک کر مارا — کافرون کو کہ کرتی ہین انکار — لعنت اور جسمین ہین وہ بد کردار
اور تیار کر رکہی اونکو — نار دوزخ کہ وہ دہکتی ہو — نت رہینگی اوسمین وی ابد الآباد — نہین پاوین رفیق اور مددگار
تاکہ دوزخ سی لیوی اونکو نکال — اور وہ ہووی رافع عذاب و نکال

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۠

یاد کر ای محمد او سدن کو — پہیری جاوین جو کافرونکی رو — آگ مین ایک سمت سی ہو دوسری کر — پہر کہینگے جی سے الم آتش پر
کہینے اسطرح سی لگین ندا — کاش ہم مانتی خدا کی بات — اور کہا مانتی پیمبر کا — تو نہ ہم ہوتی مبتلای بلا

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۠ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۠

اور کہنی لگینگی ارازل سب — اسطرح سے کہ ای ہمارے رب — ہمنی بیشک لیا تہا مان کہا — اپنی سردارون اور بزرگونکا
پس بہلا دی انہونی ہمکو راہ — کہا گئی داو ہم ہیک ناگاہ — رب ہمارے وی انکو دونی مار — اور پہٹکار اونہین بڑی پہٹکار
ابسے ارشاد مومنونکی تئین — کہ محمد کو رنج دیویو مین نہین — جیسی دیتی تہی رنج اور ایذا — قوم موسی کو حضرت موسیکے

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۠

مومنو مثل انکی مت ہو تم — دیتی موسی کو رنج جو مردم — پہر دکہایا تہا پاک اوسکی عیب — اوسکو حق نی بفضل خود لاریب
اونکی اوس بات سے کہ جو کہتی تہی — ای جو تہمت لگاتی رہتی تہی — اور تہا حضرت خدا کی یہان — جاہ والا وہ موسی عمران
یا کہ مقبول و آبرو والا — قدر و رتبہ مین جو ہے بالا — کئی صورت سی وی ستم ایجاد — کرتی تہی موسی کی ساتہ ظلم و فساد

کوئی عیب زنا لگاتے تھا
کہ ریاست مین بجا اونکو شریک
یا خبازہ فلک سے دکھلایا
اور کوئی تہمت تراشتی یہ سخن
شاید اوسکا ہی جسم تن برص
پس کیا ایک بقدرت یزدان

مین سنے جیون ہے جو قصص لکھا
مار آئی وہ طور سے کے نزدیک
اونکو سے عیب اونسی کہلایا
کہ رکھی عیب کچھ اوسکا بدن
یا کہ خصیون کا ہی مرض مخصوص
کپڑے سے لیکر ہوا وہ سنگ روان
پھر حجر پر کیئے عصا مارے

یعنی معتقد لگاتی تہمت جنون
پس علامت کو ہمین سے نکال
یعنی جیکو لگی وہی کہتی یون
جیسے عیب بدن چھپاتا ہے
ایکدن کپڑے رکھ کے پتھر پہ
کہ دکھایا تن اونکو عیب سے پاک
پڑگئی نقش سنگ مین سارے

اوسکی نسبت حضرت ہارون
حکم موسی دکھاو یا فی الحال
کہ مری قتل سے وہ بھی مسنون
اسلیئے چھپکے وہ نہاتا ہے
غسل کو آئی بحر کے اندر
جو لگاتی تھی عیب تن بیباک

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۙ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝

سو سنو سب برادر حق سے
کہ سنو اے وہ خالق منعام
اور وہ کو کہ تم نے حکم خدا
وہ جو قول سدید ہی ارشاد

خوف سے طرح جکا کر حق سے
اوسکی باعث تمہین تمہارے کام
اور فرمان پیمبر اوسکی کا
اوس سے یہاں سے آیات ہے مراد
یا ہی قصہ اوس سے ہی سخن آگاہ

اور کہو بات تم درست اور راست
اور بخشی تمہین تمہارے گناہ
پس وہ بیشک مراد کو پہونچا
کہ نہ جسمین انک اور بہتان
کلمہ لا الہ الا اللہ

محکم دیتا ہے کر درست
اوسکو دیکر قبولیت اعصر
پہونچے کہ پہونچا ہی بڑا
جیون کہا عائشہ تیا طوفان

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝

ہم نے عرضہ کیا امانت کو
پس لگی کرنے سب سے انکار
اور اوٹھایا تھا اوسکو انسان نے

یعنی دکھلا دیا امانت کو
کہ وہ اوٹھاوین اور اوسکا بوجھ اور بار
آدم ضعف عجز بنیان سے

آسمانوں پر اور زمینوں پہ
اور گئی ڈر وہی چرخ و فرش و جبال
کہ وہ انسان تھا بڑا ہی بیباک

اور پہاڑوں پہ سو وہ سب
اور امانت کے بوجھ کر اٹھا لی
سخت نادان تھا بڑا ظالم

جان اپنی پہ کر ستمگار ہے | بوجھ اوسنی اوٹھا لیا یہ بار ہے
اوسنی دیکھا نہ ضعف انسانی | تھی وہ اوسکی کمال نادانی
اوس امانت سے ہی مراد بجا | جملہ اعضا و عقل اور قوے
یا کہ صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ | ہی غرض اوس سے ایستودہ صفات
یا کہ رکھنا زبان کا ہی نگاہ | ہرزہ گوئی سی اپنی سخن آگاہ
کہ امانت ہی روکنا ایکبار | اپنی خواہش کو غیر کی شی پہ
اور جو رکھتی ہین تھو اوسی مقدار | کر دی رکھتی ہین جسقدر یہ قرار
بیچ انسان کے ہی خواہش اور | برخلاف اوسکے حکم کا ہی طور
اوسکا انجام کار اور مآل | منکر و نکر قصور پہ ہی بال
ہی یہی حکم جان کر بیباک | جو امانت کری سکی ہلاک
اور جبلی اختیار خدا کا ہو

جسکو ہرگز بڑی بڑی اجسام | نہ اوٹھا نا سکی بقوت تام
کی نہین عمانت یہ اوسکی نظر | ہی خیانت کے اوس عقوبت کی
یا غرض شرع کی ہین اوس سے حدود | یا کہ ہی طاعت اوس سے بیان مقصود
یا کہ لوگون کی وہ امانت ہے | جسکی دشوار تر صیانت ہے
اسلام اب بھی وہ یاد آیا | سو بری طرح بیان جو فرمایا
پس یہ اطلاق آسمان و زمین | رکھتی ہین کچھ بھی خواہش ہی نہین
خواہش حرج حرج کرنا ہی | خواہش اس ارض کی ٹھہرنا ہے
اور خلاف اپنے جی کی غیر کی شی | روک لینی کو زور چاہیے ہی
اور خطا بخشنا ہی اوسکی تیشہ | دی جو ایمان لائی اور یقین
تو وہ ضامن ہی اوس امانت کا | یعنی مالک کو اوسکی دی لا
تو بدل چاہیے نہین اوسکو

لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اور اوٹھایا تھا سلیے وہ بار | تاکہ فرمائی حق عذاب اے یار
اور مشرک رجال و نسوانکو | جن سے ضائع حق امانت ہو
جملہ ایمان والے مردانکو | اور ایمان والے نسوان کو
یا الٰہی بسورۂ احزاب | کھول فتح و ظفر کا مجھپر باب
نفس و شیطان جو ہین میری دشمن | جنکو مینے کیا جلای وطن
گرم پیکار اور دغا کی ہو | مجھپہ لائی چڑھا کے فوج جو کو
بیچ مشرق سی ابھی اونپہ باد

کینہ و بغض والی مردانکو | اور کینہ تھا و نسوانکو
اور کر دی معاف جرم و گناہ | اپنی رحمت سی حضرت اکبر
اور ہی اللہ بخشنی والا | رحم والا بیان سے بالا
کر کی اعدا کے دین باہم ساخت | کشور دل پہ میری لائی تاخت
مین نے اپنی مدینۂ دل سے | کر دی تی جلا وطن مشکل سے
کر لیا چاہتی ہین اب وہ عمل | اس ولایت مین نکی میری عمل
کر وہ جانتی تھی جسکی ہلا پامال

سورة السبا مكية وهي اربع و

خمسون اية وكلماتها ثمان مائة وثلثة وثمانون وحروفها ثلثة الاف وخمس مائة واثني عشر وركوعها ستة

اوتری یہ سورہ سبا مکہ سے بیچ مکہ کے خواجۂ دین پر آیتین اوسکی جملہ ہین چون کلمات آٹھ سو تراسی گن
اور حروف اوسکے ہین اونکی شمار پانسو بارہ اور تین ہزار اور شش ہین رکوع اوسکی سب جو کچھ شک ہی اگر ہی اونکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي له ما في السموات وما في الارض وله الحمد في الاخرة وهو الحكيم الخبير ۝

ع

جملہ خوبی اوسی خدا کو ہے وہ خدا جسکی واسطے ہی وہ شئے جو کچھ افلاک مین ہی سرتاسر اور جو کچھ زمین کے ہے اندر
اور وہ جسکی نہا خوبی اور ثنا آخرت مین کہ ہی وہ گھر پچھلا اور وہی کاروان دانا ہے جملہ احوال پر توانا ہے
وہ جو تخصیص آخرت ہے یہان اوسکا یون فائدہ کیا ہی بیان ہوتی ظاہر ہی اوس خدا کی سوا بیچ دنیا کی اوروں کی بھی ثنا
کہ وہ ہوتا ہی فعل حق کی تیسر ایک پردہ بچشم عبرت بین اور جو کچھ ہو آخرت مین نمود سو اوسیکی طرف ہے پائی شہود
ہی نہ پردہ کیا آخرت مین نشان اوسکی تخصیص ایسے ہی ہے یہان

يعلم ما يلج في الارض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يعرج فيها وهو الرحيم الغفور ۝

جانتا ہی وہ حضرت اللہ ہی خبردار اوس سے اور آگاہ وہ جو ہوتا ہی ارض کی اندر جیون بذر و کنوز و اموات و حشر
اور جو ہوتا ہی ارض سے باہر جیون نبات و حبوب بار و ثمر اور وہ جو چرخ سی اوترتا ہے جسطرح رزق اور فرشتا
اور جو چڑھتا ہی اوسمین اعمال اور ارواح مردگان کی مثال اور وہ ہی رحیم و مہربان بلا جرم و عصیان کا بخشنی والا
اپنے پردہ مین رحم کے ہستر مہربانی سی ڈھانپتا ہی گناہ

وقال الذين كفروا لا تاتينا الساعة قل بلى وربي لتاتينكم عالم الغيب لا يعزب عنه مثقال ذرة

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرُ اِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور کہا منکروں نے سنکر یہ (از روی انکار)	یا کہ ہمکو مار کہ بست کے شیشے کو	کہ نہ آوی گی ہم پہ رستا خیز	وہ جو ہی روز سوز و ہول انگیز
کہ نہین یون ہی اپنی رب تسبیح	بیشک وہ سب آوسکے ہمکو	رب مرا جانتا ہی غیب کی بات	اوس پہ روشن ہین جملہ غیبیات
نہین پوشیدہ اوس سے ذرہ بہر	آسمانو نہین اور نہ ارض لنند	اور نہین خوردتر کچہ اوس سے ہی شی	اور نہ اوس سے بزرگتر کچہ ہی
ہان مگر اوس کتاب بین متقن	کر نیوالی جو ہی بیان روشن	لوح محفوظ ہی کتاب بیان	ذرہ ذرہ کیا ہی جسمین بیان

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

اسلیے آوی قیامت ای خوشنود	تاکہ بدلا دی اور جزا اونکو	وہی جو ایمان او یقین لاکر	کرر ہی ہین بہلائیان یکسر
یہ جو ہین اونکو بخشنا ہی گناہ	اور روزی بہلا طلب دلخواہ	اور وہی جو دور سے از رہ ابطال	آتی ہین ہمارے اہل ضلال
لیک کرکے تئین سپر آئے ہوے	یا کہ اللہ کو تہکا سکنے ہوے	اس جماعت کو ہی بلا کی مار	سخت دکہہ دینی والی ای الدار
اونکی انکار حق کی لانی پر	اور بکفران پیشین لنے پر	اور کرسنے پہ ردّ او ابطال	آتی ہونگی کہ تئین ہی سکر ڈال
	اور اوس بات پر کہ وہی تعجیز	کرتی رہتی ہماری تہی تعجیز	

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

اور تا انکو دیکہہ لین اصحاب	یا کہ وہی مومنان اہل کتاب	وہی جو اوس سے دی گئی ہین خبر	کہ جو نازل کیا گیا تجہپر
تیری پروردگار سی قرآن	کہ وہ ہی ٹہیک آپنی زبان	اور دکہاتا ہی راہ و ہنرل	جانب پرا وحق عزّ و جل
کہ نہایت وہ زور دار آہے	خوبیون مین وہ سب بالا ہے	ای قیامت کا ایلی ہو قیام	کہ ادہوا علم دیکہہ لیوین تمام
	اپنی انکہون سی اوس دم اونکو سکشتی	جیسے اب جانتی ہین اوسکو بالقین	

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

اور کہا منکروں نے ای پرورد کہ بیشک یہ بہت سکے ابھرو ہم یعنی کہتا ہی اس طرح وہ رجل	کیا بتا دیویں ہم تمہیں ایک مرد جب ہو جاؤ ٹکڑی ٹکڑے تم کہ نئی سر سے ہوؤ گے پیدا کل اور تفریق سے تمزیق	وہ جو دیتا ہی یوں خبر تمکو تو بہ تحقیق تم سب اے لوگو وہ جو بلفظ رجل ہوا ارشاد اہل تحقیق کر گئے تحقیق	یعنی دکھلا کی خوف دو تمکو بیچ پیدایش جدید کے ہو اسجگہ ہین محمد اوس سے مراد

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ

کیا لیا باندہ حق تعالے پہ یوں نہین ہیں جو مانتی ہین نہین	عمدًا جھوٹ یہ اوسنی سرتاسر اوس جہان اور پچھلی گہری کی شتین اسی وہاں ہین کے وہ مبتلا ہی عذاب	یا کہ اوس مرد کی تئین ہی جنون مبتلا ہین عذاب مین کے وہ بڑی اور بڑی دور مین ہیان زہراب	گمرا ہی جو ڈالتا ہی ہم مین یون اوس میں گمرہی مین دور پڑے

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

کیا نہ دیکھا اونہوں نے جانب شے آسمان و زمین سے یکسر	وہ جو اون منکروں کے آگے ہی دال ہین جو کمال قدرت پہ یعنی منکر یہ جانتے بھی نہین	اور نہ دیکھا اونہوں نے اوسکی تئیں اکثر اسباب قدرت معبود کہ ہین محسوس آسمان و زمین	وہ جو پیچھے ہی اونکی اثنیہ دین ہر جہت اور طرف مین ہین جو موجود

إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ

جو دیا چاہین مار ہم اونکو ایک ٹکڑی کو آسمان سی ہم	یعنی سے صرف قہر غصہ ہو تا تکذیب پہر نہ مارین ہم ہی تیا ہر ایک ایسی بنانے کو	تو دھسا دیویں بیچ تہہ اونکی زمین بے شک اس بعض کی دہائی ہی پھر نیوالا جو حق کی جانب ہو	یا گرا دیویں اونپہ انکے بیچ مین اور ٹکڑی کی اوس گرانی مین

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ

اور تحقیق کر دیا انعام	یعنی داؤد کو بقدرت تام	اپنی جانب سے فضل ہم کون پہ	یا کہ پیغمبروں پہ اے سرور

ع

اسی بہوت دیہی یا کہ سلطانی ۔ یا دیا علم یا خوش الحانی ۔ یا اوتاری کتاب اوسپہ زبور ۔ یا کیا اوسکو عمل مین مشہور

اسطرح تیسی دی فضیلت سنیے ۔ لکھہ گئی ہین بیان فضائل جنید ۔ بعض نی اسطرح سے فرمایا ۔ فضل ہی وہ کہ ہمکی بعد آیا

يَاجِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ

اے پہاڑو پڑہو بلفظ فصیح ۔ اوسکی ہمراہ سے لیکر تسبیح ۔ یا پہرو سیر کرتی اوسکی ساتہ ۔ جا بجا تم گذرتی اوسکی ساتہ

اور اے اوڑنیوالو جانورو ۔ تم بہی ساتہ اوسکی ذکر و سیر کرو ۔ پس بعنوان تعادہ شعان ۔ حکم مین اونکی چلتی کوہ و جبال

اور طیور اونکی سنکی خوش الحان ۔ ہوتی مشغوف اوسپہ با دل و جان ۔ شیفتہ اور فریفتہ ہوکر ۔ اوڑتی صف باندہ کر ہمتا سر

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ

اور کیا نرم ہمنی اوسکی ہئین ۔ غیر آتش کی آہن اسیدین ۔ یہہ جب آہن کو نرم موم کیا ۔ ہمنی داؤد کو یہ حکم دیا

أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ

کہ بنا یعنی کر سے تو بجا ۔ زرہین پوری اور فراخ کشادہ ۔ اور انداز ساتہ آتو پیشہ ۔ بیچ بننی کی اسی نسبت کیش

یعنی اوسکی وحلقی اور کڑیان ۔ جوڑ اندازہ ساتہ تو یکسان ۔ اہل تحقیق نی بیان ہے لکھا ۔ کہ وہی ہر روز اک زرہ کو بنا

بیچے بیچے لشکش ہزار درم ۔ اوس ہیا سی مع کرتے کم ۔ دی کی راہ خدا مین چار ہزار ۔ کرتی باقی کو صرف اہل و تبار

وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور داؤد سی یہ ہمنی کہا ۔ کہ بجا لاؤ تم عمل اچہا ۔ ہین تو اوسکو کرتی ہو جیسا ۔ دیکہتا ہون کہ دون جزا او

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ

اور سلیمان کی تابع فرمان ۔ باد کی ہمنی از سر احسان ۔ صبح کا سیر جسکے تہا یکماہ ۔ اور تہا جسکی شام کا یکماہ

یعنی یکماہ راہ پی در پی ۔ صبح سی تا طلوع کرتی طے ۔ اور یعنی کی راہ ہو تجاستی ۔ عصر سی جو غروب تک جاتے

وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ

اور چلایا تہا ہمنی اوسکی لئی ۔ اے بہایا تہا ہمنی اوسکی لئی ۔ چشمہ مس گلا ہوا ہمہ تن ۔ مثل آب روان ملک یمن

وہ جو ہوتا تہا بقدر سہ بار ۔ سہ سینی مین تین ماہ کی ۔ لیکی بعد اسکے اوسکو مس کو ۔ کرتی تیار جانسی جسکو

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ

عن امرنا نذقه من عذاب السعير

اور جنون سے کروایا تہی رام
وہی جو کرتی تہی آگی اوسکی کام

اوسکی خالق کی حکم و فرمان سے
ہوکی سرگرم دل سے اور جان سے

اور جو کوئی کجی کرتی اونمین
[illegible] ہوا اور پہری اونمین

ہوکی سرکش ہمارے فرمان سے
اور پہری طاعت سلیمان سے

ہم چکہا دینگے اوسکو قہر مین آ
اوس جہان مین عذاب دوزخ کا

بلکہ دنیا مین اوسکو آگ کی مار
اپنی جانب سے سمجہکر مختار

اہل تحقیق نے بیان ہے لکہا
اک فرشتہ خدا نے بہیجا تہا

لیکے اک تازیانۂ آتش
تا سزا دی جو کوئی ہو سرکش

وہ ہوی فی نسخ قرآن
اسطرح فائدہ لکہا ہی بیان

کہ سلیمان کا تخت تہا جسپر
لیکی چلتی تہی باد سب لشکر

شام سی اک مہینی مین سے شام
اوسکو پہونچاتی آہی دن مین مدام

اور یمن کی طرف ہوا جاری
چشمۂ مس بقدرت باری

اوسکی پاس بڑی شفقت سے بنا
ڈال سانچہ مین ڈہالتی تہی جن

جنمین کہانا دی در خور لشکر
تہی پکاتی اور بانٹتی یکسر

يعملون له ما يشاء من محاريب وتماثيل وجفان كالجواب وقدور راسيات

کوہ سے پیشتر آتی اوسکی لیے
سلفہ دی جن بناتی اوسکی لیے

جسکو جنون سے چاہتی تہی لگتا
وہ سلیمان پیمبر یکتا

قلعہ ہای بلند شانون سے
وی جو تہی حد سے بیشی مکانون سے

یا مساجد وی جو تہین دلکش
یا مناظر سے جو نہایت خوش

او نقشہ اور انبیا و ملک
اور دونون جنکو پوجتی ہر یک

اور لگن جیسی ہون بڑی تالاب
جن سے پیتی تہین سپاہ فوج صین آب

او رنگین قبر کی کمال بلند
رکہین جو لہون پی کوہ کی مانند

اسی عظمت اور گرانباری
اور دیگین تہین ثقیل اور بہاری

کہ اوتر نا محال تہا جنکا

مال مثل جبال تہا جنکا

اعملوا آل داود شكرا وقليل من عبادي الشكور

اور کہا ہمنی یون کرو تم کام
لوگو داود کی بشکر تمام

اور تصور میں ہین اد تقیقہ شناس
میری بندی وہین کی نیوالی سپاس

جسوقت بیت قدس مین آباد
رکہ گئی یون سخن کی ہی بنیاد

کہ بنا بیت قدس کی رکہکر
گئی داود اس جہان سے گذر

تہین اوسکا لگی سلیمان کام
ہوکی جنون سے ساعی تمام

اور سر گو بنا ہی جہد اتم
صرف تعمیر رہتی دیا ہر دم

گرچہ سعی کمال فرماتی
لیک اتمام کو نہ پہونچائی

کار یکسالہ رہ گیا تہا ہنوز
کہ مقابل ہوا اجل کا روز

ما وہ کا جنونکو طرز بتلا کر
بیٹہی شیشہ کی گہر مین جا کر

اور وصیت کیا بقیہ فن تمام
کہ نہ [illegible] میری [illegible] نام

بعد مرنے کے ٹیک کر یعصا	گھر میں شیشے کے کر دیں جلوہ گرا	تا نہ ہئین چھوڑ دین کام اپنا جن	صرف تعمیر ہو نوین ترا او رزون
پس بناتی رہی سبھی کمال	بعد اونکی وفات کی یکسال	تیز دستی کو کام فرمایا	تا لسبعت تمام پہونچایا
صرف کو شغل بحد اقصی ہو	مسجد اقصی کو حد اقصی کو	جس عصا پر کھڑی تہی ٹیک لگا	کہا لگیا گھن کہ گر پڑا وہ عصا
تب سبھی کے سب ہوئے آگاہ	اونکی حال وفات سے آگاہ	دعوی علم غیب تہا جنکو	سیتھے الزام کہا کی ملزم ہو

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝

پھر یو تھیکہ دمی سبھی ہمیں قرار	اوس سلیمان پہ موت آ دلدار	نہ دلالت کیا تہا جنون کو	اسی نتیلا دیا تہا جنون کو
اوس سلیمان کی موت پر نبی کے	اسی سفر اس جہان سے کرنی پر	لیک کیڑی نی وہ جو تہا گھن کا	کہ وہ کہا تا رہا تہا اوسکا عصا
پھر یو قصہ کہ گر پڑا بر زمین	تو گئی جان جن اس شیوہ مین	کہ اگر رکھتی ہوتی علم و خبر	غیب کی بات سے وی جن یکسر
تو نگرتی و زنگ اور تاخیر	اک برس تک بآفت تعمیر	کہ وہ تہی کرتی خواری اونکو خوار	یعنے تسخیر کار کہہ او نپر بار

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

بیکہان تہا برای قوم سبا	اونکی بستی مین نشان و تیا	کہ نعیم بہشت پر تہا دال	صنعت حق عیان اوس سی تہے کمال
وہ جو لفظ سبا ہوا ارشاد	اوس سے قصد اوس سبا کی ہی اولاد	جسکو بیٹا لکھا ہی صحت کا	نام دادا کا جسکے یعرب تہا
اونکی مسکن سے اسجگہ ہین مراد	دی مواضع جہان وے تہی آباد	مارب مین تہی اونکی جو مسکن	اسی گرد و نواح ملک یمن
جنکو بلقیس نے بنایا تہا	جیون بہشت برین بنایا تہا	کار فرما جہانکی تہی بلقیس	کر کے بنیان عدل کے تاسیس
پانی جھیلون کا اوسنی کر اکٹھا	تین جاگہ سی کھڑکیون کو رکھا	اونچی نیچے اور بیچ کے وہ ریز	سینچے کھڑکیان وے کہو لکی تین
کہتی او رباغ جانفشانی سے	سینچے سال بھر وی پانی سے	ہر طرف کے زمین کو دی کر آب	رکھتی سارے برس ہی تہی سیراب
	اور منازل سی اپنی باغ ثمار	رکھتی وی لوگ تہی یمین و یسار	

جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۝

وہ تیا او نشان ہی دو بستان	راست او رچپ سے سی اپنی عمارت	اور لغفر جا جراۂ خورشید	شرق او غرب سے وی تہی ناپدید

پس لگی کہنی انبیا و رسل | آکی اون پاس ہر جنی کل

كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ

کہاؤ روزی اپنی رب کی تم
اور پروردگار نعمت رسان
کثرت میوہ سے قدر تہی ہان
کہتے ہین اونکی بہشتون کہین

اور کرو شکر اوسکا ای بزم
بخشتا ہی گناہ اور عصیان
کہ اگر سر پہ رکہہ سبد انسان
گزرے وہ کوچہ لیے پیش تہی نہیں
اپنی پوشاک و جسم اور تن پر

شہر پاکیزہ ہے بہا سی ہے
یعنے ایمان لانیوالون کا
نیچے اشجار کے گذر جاتا
کوئی آتا اگر کہین سے وہان
اوسکی آتی ہی جاتی تن کی سیر

جسمین یہ رزق اوسع آتی ہے
شکر سی باز آنی والو کو
اوسکو پر میوہ و ثمر پاتا
نہین پاتا جو ونکا نام و نشان

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پہر ہوئے ناشکر وہی روگردان
پس بارہ سال ہشتین آئی ہم
ہوئے جو کوئی شخص بد اخلاق
جن سے بلقیس نے بنائے سد
یا غرض کہو سے کہ جسے کریں
کہ ہوا اوس قوم پر بلا آئے
آب نے یکبیک وہ زور کیا
پہر گیا جس زمین پہ وہ پانی
ریت مین گر گئی وہ کہر سارے

کمیا حق کی نعمتون پر دہیان
اور پہ روز و سکی لیقہر اتم
لفظ عارم کا اوسپہ ہوا اطلاق
بیچ دو کوہ کے جو آئی سد
سد اسفل مین کر دیا تہا چہید
پس سلط وہ گہوس فرمائے
بند کو رہکی ماری توڑ دیا
ہوئی ہر طرح اوسکی ویرانی
لوگ ویران ہوا اور آوارے
لینے پانی لگی وہی جیزون کو

یا لیا پہر انبیا سے رو
وہ جو سیل عرم ہوا ارشاد
یا عرم جمع عرمہ ہی ایجان
یا وہ ہی نام ایک وادی کا
جیون لکہا ہی بموضع قرآن
جنسے سوراخ کر دی اوچہید
جوش زن ہوگیا وہ آشناب
زرع و بستان گئی سرا سر ڈوب
اور جو لوگ رہ گئی تہی وہان
بدل اون ہو تہا کسکے بدخو

کرنی تکذیب لگی اونکو
زور کی روہیان ہی اوس کی مراد
اوس سے ہین وہ حجارہ قصد بیان
جس سے وہ سیل سر بسر بہو چکا
اور تبصیر مین کیا ہی بیان
سد اسفل مین گہس گئی بد گرید
سر بسر سرخ رنگ جیسی تہا
نہ زمین پر رہی گیاہ اور زب
اونکی حق نی بدل دی بستان

وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ

اور ہمنی بدل دی اونکو | پر سبب تہا کی غفتے ہو | اونکی دو باغ ساتہ وہی وہ باغ | بلغرہ میوہ کن کا تہو جو باغ

۱۲

اور رہی تھی جہان ہوا کی اللہ دین | جنمین بار درختون کا نام نہین | اور کچھ بیری سے قلیل و فرسی | تا نہ مانا فات سے ہوئی جبری

یعنی اسکو اکڑی تھی کہتار | تا کرین یاد اگلی بار و ثمار

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝

یہ جزا ہمنی اونکو دی اسپر | کہ وہی ناشکر ہو گئی یکسر | اور ہم دیتی ہین اوسکو سزا | وہ جو ہوتا ہی ناسپاس بڑا

اور یہ جازی ہی بصیغہ مجہول | لعین قرا سے ہی یہ منقول | دی جو باقی رہی تھی اہل سبا | جا ادھون نے بنی سی اپنی کہا

سمجھے اپنی خدا کو بہیا | وعدہ اللہ کا یہ جانا | اب اگر نعمت خدا پاوین | ناسپاسی ہی ہم پیش آوین

اور یہان وین لوازم و قائع | کہ نہ فرمائی ہو کسی نے کبہو | حق تعالی سے نے امتحان کے لیے | اور نیہ ابواب فضل کہول دے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ

اور با انعام عام ہمنی رکہا | درمیان اونکی تھی جو قوم سبا | اور گانو نین کای بنی زمانت | فضل و برکت کہی تہی ہمنی جہان

بستیان بیچ مین انکی ظاہر | اسی وے جو راہ پہ ہو گئی تہی آ | اور کہنے اپنی ہی سر تا | اونمین چلنے کی منزلین اور گہر

یعنے ٹھہرا دیا سرائیون کو | اسی او تیزی کی اونکی جا کو تہیا | وہ جو پہلی قریہ ہوا ارشاد | اونسی بستیان شام کی وی گانو مراد

یہ تجارت جہان کی وہیان تہی | منفعت اور سود پاتی تھے | جیسی وہ فلسطین و اردن تہا | اور ایجاد ایلیا سے رکہا

اور وہ جو دوسرا قری ہی بیان | اوس سے مقصود بستیان ہی جان | کہ جو بستی تہین اتصال شہر | اور اب شام سکے ماہین

اہل تحقیق کر گئے ہین شمار | سات سو اونکو او رچار ہزار | اور کہا ہمنی صرف جہان ہو | بزبان یمنیان او د تکو

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝

کہ پہر وا ون قریہ مین تو تکو | اور دونون کو جہان کہین جاؤ | شہر اعدا سے امن پائی ہو | سر بلا سے بچا لی ہو

ملک اونکی تہی شام تک یکسر | تہا کسی طرح کا نہ خوف و خطر | تہی قری پاس پاس ایسی | جیو دین شہری شہر کی گلی جیسی

کثرت خلق سی عوام الناس | جاتی امین بغیر خوف و ہراس | جاتی اک گانو مین بوقت سحر | دو پہر مین پہنچ کر گئی گہر

شہر و شمن تہی نہ تہی نا ہو | سبہ کہہ اور پیاسا سی ہی تہی تہی تشنگی ان | تا بحدیکہ اغنیا سے سبا | سر نخوت فلک پہ جبکا تہا

کہنی ہسطرح سے لگی یکسر | ہوگی صرف حسد مساکین پہ | کہ پیادی گذرتی ہین دو راہ | نہ سوارون کا تہا جہان ثبات

ہو گئی ہیں ہمارے سمبر آرزو	اگر دشت سے ہوتے محتاج	جا کے لاتے ہیں شام سے وہ فقیر	مال سوداگری سے بحر و بر

فقالوا ربنا باعد بين اسفارنا

پس لگی کہنے کہ اے ہمارے رب	ڈال دے فرق اور تو دراب	سفروں میں ہماری سر تا	یعنے جنگل کو درمیان میں کر
	ناسفر کر سکے نہ ہیں کوئے	مرکب و زاد میں کہیں کوئی	

وظلموا انفسهم فجعلناهم احاديث ومزقناهم كل ممزق

اور کیا ظلم اپنی جانوں پیر	وہ دعائے بد اپنی حق میں کر	پھر اجابت کر ادعا کی تیز	کر دیا ہم نے اون سبا کی تین
داستانیں کہ ہوئے اپنی حال	اک تعجب ہو قیل و قال مقال	اور کیا ٹکڑے ہم نے اونکی شہر	ٹکڑے ٹکڑے نہایت ابتر دین
کہ فضا ہوئی بکہ روان	اور گئی ملک شام کو غسان	اور مدینہ کو پہنچے دی انمار	اور بحرین کو ہدے یار
	اور تہامہ میں جا بسے وہ جذام	اور عمان میں وہ ازد تمام	

ان في ذلك لايات لكل صبار شكور

بیشک اسمیں جو کچھ سنائی بات	قدرتوں کی تیے ہیں آیات	ہر مصیبت کے سہنے والی کو	شکر نعمت پہ کہنے والے کو
یعنے آرام و عیش میں اکر	سخت بدبخت ہو گئے یکسر	کہ لگی کرنی وہ سفر میں طلب	اور ملکوں کی طرح رنج و تعب
جیسے اطراف کی سفر میں کہیں	پانی اور بستیاں نہیں ہیں کہیں	یوں ہیں کرنی لگی وہ استدعا	اپنی اسفار میں عنا و بلا
ہوئے ناسپاس اون سے کمال	ٹکڑے ٹکڑے کیا اونہیں فی الحال	یعنے متفرق اور جدا ہو کر	گئی بستی میں جا بسے یکسر

ولقد صدق عليهم ابليس ظنه فاتبعوه الا فريقا من المؤمنين

اور تحقیق سچ کیا اونپر	دیونے اپنی ظن کو آخر	پس چلا راہ اوسکی وہ کفار	ہان مگر اک فریق ایماندار
	یعنے کہتی لگا تھا وہ ملعون	جسطرح پہلی سے خدا کہتا ہے	
وہ جیسی ہی نکلی تھوڑے سے ہان ابرار	[illegible]	لا احتنکن ذريته الا قليلا اور قوله لا تجد اكثرهم شاكرين	یا اسطرح تھوڑی شکر گذار

وما كان له عليهم من سلطان الا لنعلم من يؤمن بالاخرة ممن هو منها في شك

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

اور نہ تھا اوس لعین کا وہ زور
اوسکو جو مانتا ہی پچھلا گھر

وہ جو کفار تھی سراسر کور
اور نہیں جو اوس سے شک میں ہیں
اسی تسلط سے ہو کی کچھ چیز

ہان مگر اسلیے کہ ہم لین جان
اور تیرا رب کہ پاک سبحان ہے
تھے نہ مقصود حق تمیز

علم اپنی سی ایسے زمان
ہر شی او چیز نگہبان ہے

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوَاتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهُ

ع

کہہ محمد یہ مشرکون سے تو
نہیں مالک وہ ہی ذرہ بھر
اور نہیں کوئی اوسخدا کی شریک
ہان مگر جسکو حق نے اذن دیا
دن قیامت کے شافع اور مشفوع

کہ پکارو تم اون فرشتونکو
آسمانون میں اور نہ ارض اندر
اون فرشتو نہیں ناصر او معین
اسی شفاعت کا جسکے حکم کیا
مراد دیکھین گے اذن کی مجموع

جنکو کرتے گمان خدا ہو تم
اور نہیں ہی کچھ اون فرشتونکا
اور نہیں کام آوی بخشانا
یاد دیا جاتے حکم اور فرمان
دیر تک خوف و بیم کھاتی ہوے

غیر معبود برحق اے مردم
آسمان و زمین مین ساجھا
او سخدا پاس تمنی جسیون جانا
جا ہنی کا شفاعت یزدان
ماری دہشت کے تھرتھرانی ہوے

حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

یہان تلک جبکہ ڈر اوٹھایا جاے
بولین فرمائی اوسنی ٹھیک سخن
انبیا اور فرشتگان کے تئین
اولیا سے اور اولیا یکسر
جب خداوند حکم کرتا ہے
خوف سے وہ فرشتی آتی ہیں

اون سے ہونٹون نے جو بتایا ہے
اسی شفاعت مومنان ہمہ تن
منصب و رتبہ و مقال نہین
انبیا سے اور انبیا یکسر
حکم اوپر سے کچھ اوترتا ہے
ماری ہیبت کے تھرتھراتی ہیں

بولین جنکے دلونمین خوف آیا
اور وہ سب سے ہے بلند بڑا
مولوی نے بیان کیا ارقام
اون فرشتون سے جنکا ہے بیان
آتی ہی ایک ہولناک صفیر
الغرض جبکہ ہوتی ہی تسکین

کیا تمہارے خدا نے فرمایا
جسکے ہے اذن کی شفاعت کا
کہ سفارش کو چاہتی ہیں عوام
اوس خداوند نے کیا ہے بیان
جیسے پتھر پہ مارے زنجیر
ایک پوچھے ہے دوسرے کی تئین

کہ ہوا کیا وہ حکم تبلاؤ	جسکو آگاہ اوس سے فرماؤ	جسکا اوپر قیام و موقف ہو	وہ بتاتی ہین سچ والی کو
کہ وہی حکم ٹھیک ٹھاک آیا	قاعدہ بیلی جسکا تبلایا	اوسکی حکمت سے ہو موافق سے	اکلی قانون کی مطابق سے

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کہہ تو اور ان مشرکون سے انسے پوچھو	کون دیتا ہی رزق تم سبکو	آسمانون سے مینہ برساکر	اور زمین سے نبات پیدا کر
کہہ کہ اللہ رزق دیتا ہے	کچھ نہ اسین جواب سکا ہی	اور کہہ مشرکون سے کہ ای مردم	خیر تم لیکے ریب ہم یا تم
بیگمان اور ہین جو ہی صحیح	یا پڑی ہین گمرہی صریح	یعنے دونون فریق توا کبھی	نہین سچی ہین اور نہین جھوٹی
بلکہ بی شک و ریب ہین کا	ایک سچا ہی ایک سے جھوٹا	لیکن کر وفکر از سر انصاف	کہ ہو علوم حق و باطل صاف

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

کہہ کہ پوچھی نجاوا وس سے تم	جو کیا ہمنی جرم ای مردم	اور ہمین پوچھی جاوینگی اس سے	وہ جو تم کرتی رہتی ہو ہر دم
	بلکہ ہر ایک شخص روز جزا	اپنی اپنی عمل سے پوچھا جائے	

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝

کہہ قیامت کی روز ای لوگو	جمع وہ کر لیگا ہم سبکو	رب ہمارا یہ سبکی قال و قیل	یعنے وہ اعتراض و رد دلیل
پھر چکاویگا ہی ہم بین صاف	راست اور ٹھیک با ہمہ انصاف	اور وہی ہی نیاو کرنیوالا ہے	علم والا بیان سے بالا ہے
	اپنی مستحق جو ہین تو وصال	اور مبطل ہو وین بیتلا ہی وبال	

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

کہہ تو اسی زمان و زمین	کہ دکھاؤ مجھی تم اونکی تئین	جنکو الحاق کرتی ہو اسکی	اوسکی ذات سی شریک ٹھہراکر
یون نہین ہین بلکہ ہی وہی اللہ	زور والا حکمت و حکم آگاہ	وحدہ لا شریک لہ صفتش	و ہو الفرد اصل معرفتش
شرکت اسکی و مدتش رہنے	عقل از کنہ ذاتش آگہ سے	ہست در ذات کبریا و جلال	شرک نالائق و شریک محال

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور نہ بھیجا ہی تجکو ہمنی مگر خبر دہ دہ اور ڈرانیوالا تمام
از برائی جمیع انس و بشر ای محمد بنعیم و نار جحیم
لیکن بیشتر مخالفت کی چال
یا کہ مردم کو رکھنی والا یار پر بہت لوگ جانتی ہی نہین
چلتی ہین اپنی جہل سی تہا
تا نہ پکڑین شرکیا بہر نماز از رہ جہل مانتی ہین نہین

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝

اور کہتی ہین جہل ہی تجہے
کب یہ دعدہ ہی جو ہو تم سچے نہین پیچہی رہو گے ای مردم
کہ کہ تمکو ہی وعدہ اوس دن کا اوس سے اک ساعت اور نہ اگی تم
کہ وہ دن جبکہ پیش آویگا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

اور لگی کہنی مردم کفار اور نہ لاوینگی اوس کتب پہ یقین
بعض نے اسطرح کیا ہی بیان بولی بی ربی سے وہ پیغمبر
کہ نہ لاوینگے ہم یقین زنہار وہی جو قرآن سے آگی وتریت پر ہین
ہین کہ کفار مکہ قصد بیان نعت اوسکی کتب مین تک
کہ نہ لاوین یقین بقرآن ہم
اس کلام خدا و قرآن پہ کتب اولین ہین اوس سے مراد
جو لگی پوچہنی با اہل کتاب تب لگا کہنی اسطرح بو جہل
اور نہ اگلی کتب پہ ایمان ہم
جو ہی رسنائی ہی سے پڑہ کر نعت حضرت کی تہمین ہی ارشاد
حال پیغمبر بلند خطاب اور وہ جو ساتہ اوسکی تہی ذو جہل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ

اور کبہی دیکہی ای محمد تو
جسگہڑی شرک لانیوالونکو تہا ہون اوسکی عجیب احوال
ایستادہ ہوئی ہین ربکے پاس اور نہ دعوی کری جو باکمال
ای ہو قت ہین کمال ہراس

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ

پہیرتی بعض اونکی سوی بعض
دفع کرتی عذاب دہ ہمہ تن لیں دہ امر عجیب دیکہی تو
اور الزام رکہتی سر تا سر کہ نہ دیکہا ہوا دسطرحسی کبہو
اپنی اصحاب اور یاروں کو

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝

بولین دہ جو کہ تہی ضعیف
ای وہ سمجہی گئی تہی زار و نحیف
اون سے جو کہینچتے تہی تکبر
از رہ سرکشی اور کبر و غرور

جو ہوتی مفضل ہو سنو ہی تم | ای نہ بہکاتی ہمکو اگر دم
بیگمان ہوتی ہم مسلمان سب | بان کردہ کتاب و قرآن سب

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۝

بولین جو لوگ کبر کرتی تھے | اون سے جو ناتوان گئی بوجھے
کیا کیا نیدہ ہمنی تھا تمکو | سو جبہ کی تھی ہی اے لوگو
پیچھے اسکی کرآئی تمکو سو جبہ | اور اوسکو لیا تھا تمنی بوجبہ
بلکہ تھی اپنی آپ بکسر تم | جرم اندیش و مشرک اکبر دم

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ

اور لگی کرنی گفتگو و مقال | وی جو ہین سب ضعیف الحال
اسطرح جیسے باہل استکبار | یون نہین بلکہ مکر لیل و نہار
جبکہ کرتی تھی ہمکو تم فرمان | کہ نہین لیوین ہم خدا کو مان
اور ٹھہراوین اوسکے ہم مثال | یعنی پہلی تھین سے تھا ضلال

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ

اور چھپاوینگے شرمساری کو | جبکہ دیکھین عذاب باری کو
ای گئین جیبی سے پچھتائی | تا نہ اوسکی تھنس کوئی جانی
یعنی وی زمرۂ مضل اور ضال | منفعل ہوکی بعد قیل و قال
رکھین پنہان ندامت اپنی کو | تا ملامت نہ اونپہ عائد ہو

وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور ہم ڈالین طوق آتش و نار | گردنون اونکی مین جو تھی کفار
نہ دی جاینگی جزا و بدل | پر جو کرتی تھی کار اور عمل
یعنی پاوینگے تابع و متبوع | اپنی اعمال کی سزا مجموع
لفظ ماضی بجای استقبال | یہان تحقیق یہ ہی تحقیق کی دال
اب تسلی نبی کی رکہہ منظور | اگلی لوگون کا کرلیا مذکور

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝

اور نہ ہم آئی بھیجی پیش | کسی بستی مین ای مبعوث کیش
کوئی ایسا نبی و پیغمبر | کہ وہ ہوویگی کہہ نبوا الادر
پر لگی کہنی اوسکی دولتمند | یعنی جو سرکشی مین تھی پابند
ہم تو اوس چیز کے نشین منکر | وہ جو بھیجی گئی ہو تمکو بکر

	ہر سے ہین نہ ماننی والے	برحق درست جاننی والے	

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

اور کہنے لگین کی دولتمند	ہم ہین اکثر مال اور فرزند	اور نہین ہم کبھی گی ہین عذاب	بلکہ ہم ہین مستحق ثواب
یعنے کرتا سل جو اونکو غذا	ہوتی سعدی اور ہم اشقا	رکھتی سوال ہین ہم اور اولاد	ہین سعادت ہین ہم سب زیادہ
جو سعادت پائے ہوئی سمجھتے ہین	ہم پہ آیا عذاب کا معلوم	ہوتی جو لوگ ہین سعادت پائے	نہ رکھی جاتی ہین کبھی وہ عذاب

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کہہ کہ پروردگار میرا تو	کھول دیتاہی رزق روزیکو	چاہتاہی جسی بالقدرت تام	شرک کہتاہی گو وہ بدانجام
اور کرتاہی رزق روزی بند	اپنی حکمت کی ساتھ اسی دبند	پر بہت لوگ یعنی ظاہر بین	اور اسکی حکمت کو جانتے ہین نہین
	بلکہ ہین منحصر سعادت سے	مال و اولاد کی زیادت سے	

ع

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

اور نہین ہین تمہارے مال وہ چیز	اور نہین ہی تمہاری آل وہ چیز	کہ مقرب کری تمہین ہم پاس	مرتبے کر کہ ہوے قرب اساس
پر وہ کوئی کہ ہوگی گرویدہ	کام کرتا رہا پسندیدہ	سو یہ وہی لوگ ہین کہ اونکی لیی	دونی اونکی جزا جو کام کیے
اور وہ غرفون مین ہونگے عیش	نہ رہی اوسکو کوئی خوف و خطر	لفظ ضعف ہے جگہ جو ہی ارشاد	اوس سے مقصد ہے فزونی زیاد
	ورنہ اونکی جزا قبول فحول	وہ سے تا ہے مقصد ہوئی منقول	

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

اور وہ جو سعی کرتی ہین نکمی	آیتون مین ہماری اسی ورد	قصد کرتی ہوی ہمکانی کا	یا گمان عاجز ہین اونکا
	سمجھ اونکی اوتاری سے	اور اور وہ اونکی مان لینی سے	

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

یہ جو انکا قصد ظن ہے شش ادون	لائی حاضر عذاب مین جا بین	اسی کو معذوز مین آگیری اونکی	وہان عذاب شدید یاد رہی

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

کہ محمد کہ رب میرا گشادہ
اور کرتا ہی تنگ روزی وہ کبھی
بندے اپنے میں کر کئے تحقیق

کھولتا رزق ہی جسے چاہتا ہے
واسطے جسکے وہ کتاب ہیں سکتے
بیچ دو شخص کے وہ بسط اور ضیق

محض قدرت سے اپنی بندوں میں
از سر اختلاف وقت و زمان
پس نہ تکرار کو ہوئین ماوی

دین و ایمان کے ارجمند و مومن
شخص واحد میں خلاف ہی بیان
دونون آیت القول بضاوی

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

اور رہ جو خرچ کرتی ہو تم مال

ای براہ خدا کچہ اپنا مال
اور وہ سب رازقون سے ہی بہتر

پس وہ فرمائی ہی عطا بدلا
ہین وسائط بن آوسکے سر تا

عاجلا اور آجلا اوسکا

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

اور کر یاد اے محمد تو

جسدن کہ اکٹھا کریگا اون سبکو
بعض فی تحشر ٹڑہا ہی مانو

یعنے اکٹھا کری خدا جسدن
حفص پڑہتی ہین ساتہ یا کی جون

وی فرشتی وآدمی وجن

ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ

پہر کہیگا ملائکہ کے تئین
یہ سوال ایسے کیا ارشاد
اور ملائک سے ایسی ہی خطاب

کیا یہی ہین وہ سربسر بیدین
تاکہ نومید ہون وہ مشرک نہاد
کروی ہین قابل سوال جواب

کہ تمہین پوجتی وی رہتی تہے
اون ملائک کے اوس شفاعت سے
اور رکہتی ہین جنکو وی انباز

تمکو اپنا شفیع کہتی تہے
جیسے راسخ تہی وی نہایت سے
اونہین ہر طرح سے وی ہین ممتاز

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ

کہینگے اسطرح سے وی ملک
بلکہ وی پوجتی تہی جنون کو
یا دکہا طرح طرح کی اشکال

کہ تری پاک ذات ہی بیشک
بستہ جہل اور ضلالت ہو
ڈال دیں ملائکہ کا خیال

تو ہمارا ہی کارساز اون بن
اسی شیاطین کے حکم میں آکر
لاتی اونکی اونہین پرستش پر

پوجتی تہی ہمین جو رات اوردن
پوجتی اللہ کو سر تا سر
جو دکہاتی خیال میں وی صور

اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ

بیشتر اون گروہ نسان کے

ساتہ اون جن اور شیطان کے

لانی والی یقین وایمان ہین

بستہ حکم اور فرمان ہین

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا

سو کہی آج اختیار نہین
ایک تم مین کا دوسری کی تئین
پس ملائک کی ہی بہلا کیا تاب
کچہ کسیکو کے بہلائی کا
کہ وی از خود کسیکو دیوین عذاب
اور نہ ہر طرح کی برائی کا

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ

اور کہین ظالمون سے ہم کہ چکہو
تم عذاب اسی آگ کا جسکو
تہی سدا اوس جہان مین جہٹلاتے
جسکے تصدیق سی نہ پیش آتے

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى

اور جب جاتی ہین پڑہی اونکے
کرنی لگتی ہین گفتگو سطور
اون خداون سے جنکو باپ دادے
وی ہمارے نشانیان یکسر
کہ نہین ہے یہ آدمی کچہ اور
پوجتی تہی تمہارے باپ اور جد
یعنیکہ اور ہی نہ یہ قرآن
کہ جو بتین ہین اور کہلی ہوئی تین
ہان مگر ایکمرد ایسے لوگو
اور کہتی ہین کچہ نہین یہ مگر
سرلیا باندہ جہوٹہہ اور بہتان
جن سے عظمت ہمارے ہی روشن
چاہتا ہی کہ روک دی تمکو
جہوٹہہ باندہا ہوا ہی سراپا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ

اور کہا منکرون نے حق کی تئین
جبکہ پہونچا وہ اونکو تئین
ہی نبوت مراد حق سی یہان
کہ نہین یہ مگر ہی سحر صریح
یا کہ اسلام یا کہ ہی قرآن
کس مکر سی کیا ہی اوسکو صحیح

وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا

اور نہین دی ہین تہین ہمنے اونکی تئین
کچہ کتابین کہ پڑہتی اونکو عزیز
تا کہ لاتی وی اون کتب سی نکال
از پی حق دلائل ابطال

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ

اور نہ بہیجا تہا نبوت کی پیش
مصطفی اونکی طرف کہ تجہسے پیش
عہد فترت مین کوئی پیغمبر
کہ کری دعوت دکہاوی ڈر

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

اور جو تھا ان کی تھی کچھ نہیں
پس کذب ہے جو تمہی بھی بدین

انبیا کو وہی جو تھی اون سے پیشتر
انبیا سے ہی اور رسل کی شان
پس ذرا اپنی تو قوم کو فی الحال

اور نہ پہونچی ہین جو ہین جیسے کو
پس بھلا کیا ہوا بگاڑ میرا
اگلی لوگون کا یہ سنا کر حال

جو دیا ہمنی اونکو ای خوشخو
کیا اونہون نے لیا او بیڑا میرا

ع

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

کہ بطرز نصیحت ای دلبند
دو دو اور اکیلے ایک سپہر گیر
نہ وہ ہی پیر دکھانیوالا ڈر

مین تو کرتا ہون تمکو اک ہی پند
واسطی مشورت کی سر تا سر
تمکو تقدیم اور سبقت کر
یعنی پیش از وقوع آفت سخت

کہ خدا کی لیے کھڑے ہو تم
پہر کرو فکر دہیان تم سب یون
آگی اوس مار کی کہ ہی وہ کڑی
ڈر دکھاتا ہی وہ مبارک بخت

اور تمہ کی بزم نبی سی ابر دم
کچھ نہ ہی یار کو تمہارے جنون
وہ جو ہی مار آخرت کی بڑی

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

کہ تو یہ طرح اسے تو وہ عمل
اجر میرا تو ہی خدا سے پر
میرا رسالت مین مشقت و بار

وہ جو مانگا تہا تمسی بدل
تمکو جسنے کیا ہی پیغمبر
ہون اوٹھاتا بدولت کفار

پس وہ ہی سر بسر تمہارے تئین
اور وہ ہر ایک چیز پہ ہی گواہ
اوس خداوند کو ہی سب معلوم

تمسے بدلا مین چاہتا ہون نہین
اسی مشقت سی ہی مری آگاہ
پہر وہ کیسی کری مجہی محروم

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

کہ کہ پروردگار میرا تو

ڈال دیتا ہی دین سچے کو
ڈالنی سی اوتارنا ہی مراد

ہی وہ دانا کے جملہ مخفیات
فوق سی جی دین کو رکہہ یاد

اوس سے کوئی چہپی نہین ہی بات

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ

کہہ کہ آیا درست و سچا دین
اور دوبارہ وہ نہین بنا تا ہے

یا کہ قرآن یا رسول امین
نہ اناوہ سے پیش آتا ہے

اور بنا تا نہین ہے پہلے بار
لفظ باطل سے قصد ہی شیطان

جہہ کہ یہ چیز ای بلند وقار
یا کہ اوس سے مراد بت ہی نہان

قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ

کہ جو مین راہ راست جاؤن بھول
اور اگر راہ راست پر جاؤن

جیسے کرتی گمان ہین وہ مخذول
ای اگر راہ راست مین پاؤن
وہ تو ہر بات سننی والا ہے

تو بھی ہی کہ بھول جاؤن راہ
تو بھی اوسکی سبب کہ وحی پیام
سب سے نزدیک ہے سبھی بالا ہے

اپنی جی پر بحکم جرم و گناہ
بھیجتا ہی مجھی مرا منعام

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور کبھی تو کری نگاہ و نظر
پس نہین کر سکین گریز و فرار
او جگہ سی کہ تھی وہ پاس قرین

جبکہ گبھرا ئین مختصر ہو کر
بھاگ کر بھی نہ فوت ہو وہی ہا ں
یعنے روی زمین سے زیر زمین

یا لگین روز بعث گبھرانے
اور وے کفار پکڑی جاوینگے
یا قبور سے نار کو گمراہ

یا لگین وقت رستخیز گبھرانے
ای گرفتار ہو کی آدستی
یا کہ از دوشت بدر جای جہان

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ

اور کہین اعداء دین بدخو
اور کہان سے ہی اونکو پھر جانا
جا بی تکلیف ہی نہ بچا گھر

کر لیا مان ہمنے خالق کو
یا کہان سے ہوا اونکو ہاتہ آنا
بلکہ موقوف ہی وہ دنیا پر

یا پیمبر کو ہمنے مان لیا
اوس مکان سے کہ دور ہی وہ مکان
اب جو دور کر دی گئی ہین ایمان

یا قیامت کو بعث جان لیا
بعد دنیا و آخرت ہی جہان
وقت ایمان لانے کا ہی گیا

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ

اور حالانکہ مانتی تھی نہین
اور گمان پھینکتی تھی سر تا سر

اوس خدا یا نبی و دین کے تئین
غیر دیکھی ہوی نشانے پر
ای با وہام باطلہ یکسر

اس سے آگی بحشر تکلیف
اوس جگہ سے کہ ہی وہ دور بعید
طعن کرتی نبی و قرآن پر

جبکہ دنیا مین تھی وہ ہم مرتبہ
احتمالات سے جو کرتے تھی

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ

اور حائل کیا گیا ہی حجاب

درمیان اونکی بھی ان یا آب
یعنے اونسی لے نفع ایمان مین

اور اوس شی کی بیچ مین جسکو
یا نجات عذاب یزدان مین

چاہتی تھی با رزو بدخو

كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ

جسطرح سے کیا گیا وہ عمل
کردی تہی غرق شک سراسر مین
یا کہ ریبہ مین ڈالنے والا
تو نی کیا کیا نہ مجہپہ کرم
نہ فقط وعدۂ بہشت کیا
میری باغ بہشت کے دریے
اور وے نا ترس ہین جو ترسائے
مثل سیل عرم وی طوفانے
اور نہین پائی ہین وے جس سی گہوس

ساتہ اون کافرونکی تہی جو دل
لینے دنیا نہ تہا جو اونکو چین
جین سے تہا نکالنے والا
لطف فرمائی ہر طرحکے نعم
باغ دنیا بہی تونی مجکو دیا
مکر و تلبیس سے تہ شیطان سے
باغ دنیا کی ہین تمنا سے
کرتی ہین ملکینونکی زیر انے
تو دو کے سوتی ہین اونکو گہوس مین

پہنچوا اون سلفی کی پیش ازین
ای وی دہوکہی مین تہی گروہ دہوکہا
ایجدا صبر و شکر دے مجکو
بخش کر مجکو نعمت ایمان
تیری وعدہ مین شک نہین زنہار
اوسکی تلبیس سے مین ڈرتا ہون
وہ جو سد رہ مری ہی سعاد شر
جن سے رشوت اور گہوس پاتی ہین
ظلم سی اونکی بخش ای اللہ

امم ماضیہ مین آئے دین
ریبۂ و اضطراب والا تہا
حرمتہ سورۂ سبا سے تو
وعدۂ خلد سی کیا فیضان
ہین وے دو نوا مری یارین و یار
ما سبا سے کا خوف کرتا ہون
رخنہ گر اوسمین ہین پہیر خاشر
کچہ غم اونکی لیی وی کہاتی ہین
مجکو اور میرے دوستونکو پناہ

سورة الملئكة مكية وهي خمس وأربعون اية وكلماتها سبع وسبعون وسبع مائة وحروفها مائة وثلثون وثلث الاف وركوعها خمسة

اوتری یہ سورۂ ملائکہ نام
کلمات اوسکے از سر تعداد

شہر مکہ مین بر سبنے انام
ہفصد و ہفت اور ہین ہفتاد
اور اوسکی رکوع پانچ ہین سب

آیتین اوسکی ای معانی سنج
اور حروف اوسکی ہین زروی شمار
جو تجہی شک ہی گر لی اونکو آب

ہین زروی عدد چہل اور پنج
اکیسو تیس اور تین ہزار

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله فاطر السموات والارض جاعل الملئكة رسلا اولي اجنحة مثنى وثلث وربع ط

جملہ خوبی ہی اوسخدا کی تئین
دو دو اور تین کی اولی چوکی

وہ جو ہی خالق زمان و زمین
تین تین اور چار چار کیے

کرنیوالا ملائکہ کو رسل
بال و پر سار برای آرائش

بازو وین والے ای الیکل سبل
اور وہ کرتا ہی اونکے افزائش

یزید في الخلق ما يشاء ط ان الله على كل شيء قدير ه

ع

ہی بڑہاتا بخلق و پیدائش | جسکے وہ چاہتا ہی افزایش | حق تو ہر چیز پر توانا ہے | اوسکی قدرت خرد سی بالا ہے
اسی بڑہاتا ہی خالق متعال | چار بازو سے بعض کے پر و بال | پس نہین ہی منافی ما زاد | قید اعداد سی جو ہی تعداد
کہ حدیث صحیح مین آیا | سید الانبیا نی فرمایا | مین نے معراج مین کیا تخییل | دیکھی جبریل کے چہ سو پر و بال
اور بلفظ رسل جو ہی ارشاد | لا نیوالے پیام کے ہین مراد | انبیا کی تعیین بوحی و پیام | اولیا کو بکشف اور الہام
اور پر و بال ہی صادق انکی تمیز | وہی جو ایمان لائے اور یقین | اہل تحقیق نے کیا ارشاد | خلق سے آدمی بنایا ہی ملاد
اور زیادت بنوع انسانی | یا کہ عقلی ہی یا ہی جسمانی | عقلی جسطرح ہووے علم و ہنر | اور حسی ہی جیسے حسن صور

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

جو کری باز خالق برتر | روی مردم پہ فضل و مہر کے در | تو نہین کہولنی کرنیوالا بند | در رحمت کو ای دقیقہ پسند
اور جو فرمای بند حضرت رب | در رحمت کو یا کہ باب غضب | تو نہین کوئی چھوڑنی والا | اوسکو بعد اوسکی ای بنی ورا
اور وہ غالب ہے حکمتون والا | عقل و فہمید خلق سے بالا | بعدہ مین جو ہی ضمیر بیان | اوسکا امساک عزمی مدعا بیان
نہ کہ موقوف جو دعا پر ہو | یا کہ صدقہ پہ یا دوا پر ہو

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

مردمان یاد تم کرو یکسر | نعمتون کو خدا کی اپنی پر | تم پہ اونسی کئی رسل ارسال | اور ادرار رزق در ہر حال

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ

کیا ہی پیدا کنندہ کوئی اور | غیر اللہ کی بدیدہ غور | کہ وہ دیتا ہی رزق تمسکو | آسمان و زمین سے ای لوگو
نہین حاکم کوئی مگر ہی وہی | جسکے رزق سر بسر ہے وہی | پہر کہان پہیری جاتی ہو گی تم | راہ توحید کسے ای مردم

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

اور جو جہٹلاتا مین تیری گروہ | یعنی کفار مکہ اندیشہ دین | تو تبائی گئی رسل جہوٹے | تجہسے پہلے جو ای محمد تہے
اور اونکی ہی ظلم سہتی رہے | صرف صبر و شکیب ہستی رہی | تو بھی اونکی طرح شکیبا ہو | تاکہ اوسکی جزا ملی تجہکو

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

اور اللہ تعالیٰ کی طرف کو ضرور	پھیری جاتی ہیں جملہ کام امور	تاکہ انصاف و عدل فرماوے	بجز او سزا و پیش آوے
	سا برونکے تئیں جزا دیوے	ظالمونکے تئیں سزا دیوے	

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ

لوگو سنو خبر ایں ہی کہ بیشک	وعدہ حضرت خدا ہی ٹھیک	سو نہ دیوے تمہیں فریب و غا	زیست اور زندگانی دنیا
اور نہیں ما اوی تمہارے تئیں	رحم اللہ کی سی دلو بھین	و ہی ذا لا فریبے دا د و غا	طمع عذر و مغفرت تیلا

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ

کہ بلا شک و بے شبہ شیطان	تم سبھو نکا عدو ہر دو جہان	پس رکھو جان اوسکو دشمن تم	سنو اوسکی بات ای مردم
کو نہیں ہی سوا اوسکی اور	کہ بلاتا ہی وہ سراسر جور	جانب کفر دستے اپنے کو	ملتی ہی جال اوسکی جو بد خو
	تاکہ ہوویں وے اہل دوزخ و نار	ساتھ اوسکی وہاں وے گمراہاں	

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

ای جو انکار اور ابا لائے	یعنے شیطان کے داو میں آئے	اونکو مار اوس جہان میں سخت	پاتی جسکو رہیں وہان تک تخت

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

اور جنہونے خلاف دیو عمل	لائی ایمان کیے ہیں اچھی عمل	اونکو بخشش گناہ و خطا	اور ثواب بزرگ و اجر بڑا

ع أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا

کیا وہ کوئی کہ دی گئی تزئین	زشتی اوسکی عمل اوسکی تئیں	پھر لگا دیکھنی اوسے اچھا	یعنے اوس کام کو کہ زشت وہ تھا
وہی برابر وہ اوسکی ہی جسکو	نیک و بد میں تمیز سے ہو	ہی ابو جہل اسکا منشا خاص	یا ہی وجہ خطاب اسکا عام
کہ کفر و تکذیب جسکا تھا کام	اوسکو اچھا سمجھتی ونکام	پاکہ ہیں وے یہود اور ترسا	اسکا وجہ نزول اور منشا
	سب اعمال خلق کی تاویلات	لکھ گئی ہیں بجا یہ تفصیلات	

فان

فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ

پس بہ تحقیق حضرت اللہ
سونہ جاتا رہی تیرا دل و جان

گمرہ کری جسکی چاہی راہ
اونسے چھپا کی ای بنی زمان
پس سزا اسی وہ پیش آویگا

اور دکھلائی ہی وہ راہ و طریق
کہ خدا جانتا ہے اوسکی تئین
کہ کسیکو مزا چکھاوی گا

جسکو چاہی مشتعل توفیق
وہ جو کرتی ہین سب بدین

وَاللّٰهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَٰلِكَ النُّشُورُ

اور خدا ہی وہ کوئی ایجو شنحو
پہر گئی لیکی ہانک ابر کو ہم

کہ وہ دیتا ہی بہیج باؤ ونکو
مر گئی دیس کے طرف بکرم
یون ہین جیسی مین کا جینا ہے

پہر اوٹھاتی ہین بادلونکی تئین
پہر جلاتی ہم اوس سے ہین بکیر
بعد موت آدمین کا جینا ہے

ابر ونکو چڑہا چرخ برین
دلیس کے ارض او سکی مرنی پر

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

جو کوئی چاہتا ہی عزت کو
اوسکی جناب صعود کرتی ہین
بخشتا ہی بلندی درجات
یا اوٹھاتا عمل ہی اونکو بلند
یا کلم سے غرض بیان ہے دعا
یا کلم سی ہی قصد استغفار
اور کلم سے مراد ہو سکا م
سن غلامہ کو اسکی مجلس ہی اب

تو وہ مصروف طاعت حق ہو
اوسکی درگاہ پر گذرتی ہین
اوس عمل کے تئین خدا بالذات
بمحل قبول ای دلبند
اور عمل سے ہی صدقہ فقرا
اور عمل ہی ہی افعال ای یار
کلمۂ لا الہ الا اللہ فقیر
یعنے عزت خدا کی یارانہ ہی

کہ خدا کی لیی ہی عزت سب
باتین ستہری تمام بالمستہ
یاوی باتین اوٹھاتی ہین اوسکو
کہ نہ آتا ہی کام صرف کلام
یا کلم ہی غزاۃ کے تکبیر
ان صورتین عمل کو فاعل جان
ہو کلم فاعل اور عمل مفعول
مجھ پہ ستہا باقی ہین تو کلام تمہاری

پس خدا سی کری وہ اوسکو طلب
اور وہی کام ہین جو شایستہ
بمحل قبول ای خوشخو
غیر اخلاص وہ جو نیک ہی کام
اور عمل ضرب تیغ اور شمشیر
اور مفعول ہی کلمہ ایمان
کہ ہو توحید ہو عمل مقبول
اور تمہاری روی خوش عمل ہر کام

جو پکارتے ہو تم اونکو اے کفار نہین سنتے ہین وہ تمہارا پکار اور جو بالفرض وہ سنین بھی نہین کہیر نہین ہیکہ یہین تمہارا مقصد
یعنے معبود ہین تمہارے باطل اون سے حاصل ہو تمہاری مراد

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ

اور قیامت کے دن کرین انکار شرک سے تمہارے اے کفار اور نہین کوئی دے خبر تجھکو جیسون خبردار سب تجھکو
یعنے اللہ سے زیادہ و تر رکھنے والا ہے کون شخص خبر بس وہ فرماے ہے کہ ہین شرک بر غلط سراسر بلا شک

ع

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

لوگو تم سب فقیر ہو بخدا اور خداوند ہی اللہ ہے بے پروا ستائش کیا گیا محمود نعمتین جسکی ہین جلے فزود

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

جو وہ خواہش سے ایسے مشیت اوسکی تمکو ملک عدم کو لیجاوے اور لے آئی ایک خلق جدید کہ وہ سرگرم ہو بعبد و تمجید
اور نہین یہ خدا پہ بھی دشوار ہی وہ تبدیل اوسپہ آسان کار

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ

اور اوٹھاتا نہین ہے اسیر کوئی آثم گناہ نفس دگر اسلام بھی وہ یاد آیا پیشتر وہ جو حکم فرمایا
کچہ منافی نہین اس آیت کا نے قولہ تعالے ولیحملن اثقالہم واثقالا مع اثقالہم الآیہ ہی وہ حاکم اوسی عمایت کا
گو بظاہر وہ امر ہی مشکل لیک منشا ہی اونکا ضال مضل اپنا ہی بوجہ سب اوٹھاتا ہے غیر کا بوجہ کب اوٹھاتا ہے
یعنے اثقال ساتھ وہی اثقال ہین رروے ضلال و ضلال ساتھ بوجھونکی جو اوٹھائی بوجہ ہین نہین اونہین کچہ پرائی بوجہ
بس وہ ضلال فعل غیر نہین خود اوسے نے کیا ہی اوسکے تئین

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور جو بھاری بچار کوئی جان / بوجھ مین مری ہو بند پای گران

بوجھ اپنی ہی کچھ اوٹھانیکو / بار ہای گران مٹانے کو

تو اوٹھایا نجاوی اید لدار / بوجھ مین نیکی کچھ گناہ سی بار

گرچہ ہووی قرابتی اور خویش / جسکو آیا پکارنے سی پیش

ہی نہ ہیں بن کہ ابھی تو / ڈر دکھاتا ہی اوس جماعت کو

وی جو کہتی ہین اپنی رب کا ڈر / غیب دیکھی عذاب کے بکسر

یا کہ جیکہ دری خوف کرتی ہین / خلوتون مین خداسی ڈرتی ہین

اور کہڑی کرتی ہین صلوۃ و نماز / ای ڈرانی سی ہین وہی ممتاز

اور جو کوئی شخص سنوریگا / یعنی پاکیزہ ہوگا اور ستہرا

تو وہ سنوریگا اپنی جی کی لیی / منفعت اوسکی ہی اوسکی لیی

اور خدا کی طرف ہی پہر جانا / اوسکی درگاہ سی خبر پانا

ای نہین آوینگی تقی ای کام / نہ مٹالین گناہ و اور آثام

اور نہ اپنی گناہ ہین بہاری / کیا کرین غیر کی مدد گاری

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

اور برابر نہین ہی کور و بصیر / یعنی بت اور وہ خدای قدیر

یا کہ بیدین اور یقین والا / یا کہ جاہل اور علم دین والا

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ

اور نہ تاریکیان برابر ہی نہ وہ نور / ای جو باطل ہین یا جو حق ہی امور

اور نہ سایہ ہی یعنی خلد و ثواب / اور نہین دہوپ یعنی نار و عقاب

اور برابر نہین ہین زندی سب / ہو نہین مردی سی کہ نبی عرب

یعنی ایمان والے اور کفار / ہین برابر نہین بفر و وقار

سو تو ہی نی موضح القرآن / یون خلاصہ رقم کیا ہی بیان

کہ برابر نہین ہی یکسر خلق / ہی کئی طرز اور طرح پر خلق

جنکی ایمان کیا گیا ہی نصیب / ہین مشرف وہ ہی خدا اوس قریب

گو تری آرزو ہو بہو تیری / کام آوی نہ آرزو تیری

یعنی ظلمات و نور مین طوی / بکیدگر کا ہی استوا معنی

ای نہ ظلمات ہین برابر نور / اور نہ اونکی برابر یسکا ظہور

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ

حق تعالی سنائی یہ اسرار / جسکو شبہ کو کہ چاہی آ دلدار

اور نہین ہے سنانیوالا تو / گور والونکو اپنا کر خو

تو نہین پر ڈرانیوالا ہے / جسطرح حکم حق تعالی سے ہے

تیرا منصب بجز بلاغ نہین / تو نہین فہمہ دار اونکی یقین

مولوی نی بیان یہ فرمایا / کہ حدیث صحیح مین آیا

بھیجی تم رہو سلام اونپر / سفتہ مردی ہین او کو سنتا ہر

اور مردون کو اسکے یا ب　سکے مگر کیا گیا ہی خطاب　پس حقیقت یہ کہ بات و سخن　روح مردون کی سنتے ہی نہ ہن

ہوش انکی تری سے جو تہ خاک　نہین کرتی ہی قوت ادراک

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ؕ

ہمنی بہیجا ہی تجکو حق دیکر　مژدہ دہ اور سنانیوالا ڈر　جمہ یہ سے مقصود دین حق ہی بیان　یعنے اسلام با ہمہ لمعان

وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ‏ ۞

اور نہین تہا کوئی گروہ مگر　اوسمین گذرا سنانیوالا ڈر　خواہ ہوتا وہ شخص پیغمبر　خواہ چلتا وہ راہ اوسکے پر

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ‏ ۞

اور جو تجکو وہ منکر نہ مانین　یہ فضیلت تری نہین مانین　تو بلا شک وہ انکو سمجھے　وہی جو بیشتر پہلے ہوئے تہے

آئی تہین پاس انکے پیغمبر　باتین یکسر کہول ہوئی لیکر　اور نامی کہ خورد تہی ہمہ تن　اور حکمتی کتاب اور روشن

بینات اس جگہ جو ہی ارشاد　حجج عقلیہ ہین اوس سے مراد　اور زبر سے غرض صحف ہین بیان　جنمین نقلی حجج ہین اور برہان

شیث و ادریس کو جو آئی تہی　اور انکو خلیل لائے تہے　اور کتاب منیر ہی تورات　یا کہ انجیل استودہ صفات

لمعہ عقل و نقل سے لامع　یعنے عقل اور نقل مین جامع

ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ۞

پہر پکڑ مینے منکرون کو لیا　تو بہلا کیا ہوا بگاڑ مرا

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کیا نہ دیکہا ہی تونی اے دلدار　کہ خداوند نے دیا ہی اوتار　صرف حکمت ہو آسمانسی آب　یا وہ نازل کیا ز ابر و سحاب

اسنے تکلم کی ہی غرض کو عدول　پہر تخصیص فعل اے مقبول

فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ۞

پہر نکالا ہے اوس سے میوہ بہی　ہم نے پانی سی میوجات و ثمر　مختلف جنکی رنگ اور الوان　یعنے منسوب اور ہستون عیان

اور پہاڑون سے ہی بلند مقام — ٹکڑی جنکی اور سرخ رنگ تمام
ہین طرح طرح کی ہی اونکی رنگ — اور نہایت سیاہ یعنی بہجنگ

مولوی نی بیان لکہا ہی یون — ہی سفید اور سرخ گوناگون
یہ خدا کی ہی قدرتون کا بیان — رنگ برنگ جسکی ہین الوان

یعنی ہی ہر یک آدمی و شجر — اپنی ہی شکل اور صورت پر
یون ہین ایمان والے اور کفار — مختلف یکدگر سی ہین ای یار

ایک کب دوسرا سا ہو جاوے — یہ خدا ہے جسکو فضل فرماوے
یہ تسلی مصطفے کے لیے — انکی الوان و رنگ شرح کیے

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ

اور لوگون سے یعنی انسان سے — اور چرندگان حیوان سے
اور مواشی سے ای نبی زمان — ہین کئی رنگ اونکی اور الوان

یون ہی اوس ہی ہونگا رنگ اور حال — جسطرح سے و میوے اور جبال
نہین کرتی خدا سی خوف مگر — سنیدون اونکی سی اہل علم و خبر

ہی یہ تحقیق حضرت اللہ — زور والا کہ بخشتا ہی گناہ
وہی جو رکہتی نہین ہین اوسکا ڈر — انتقام اونکی ہین نہی ڈر اور

اور جو ڈرتی ہین اونکو وہ اللہ — بخشتا ہی تمام جرم و گناہ
آدمی ایک سے نہین یکسر — کوئی ڈرتا ہی اور کوئی نہی ڈر

جو سمجھتے ہین خوف کرتی ہین — اور وے جاہل نہ اوس سے ڈرتی ہین
اور خدا کی معاملہ کا طور — دو طریقے پہ ہی بدید و غور

ہی زبردست وہی اللہ — تاکہ پکڑے سی پہر خطا و گناہ
اور بیشک غفور ہی ہی خدا — تاکہ بخشے قصور اور خطا

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ

بیگمان پڑہتی ہین جو ہادی عام — وہ کتاب خدا کہ ہی قرآن
اور کہڑی کرتی ہین صلوة و نماز — با خشوع و خضوع عجز و نیاز

اور وے کرتی ہین خرچ اور انفاق — جو دیا ہمنی اونکو بالاطلاق
چہپکے تا کچہ ریا نہو حائل — اور ظاہر کہ لوگ ہوون مائل

اوس تجارت کی کہتی ہین امید — کہ نہووی ہلاک اور ناپید
کرتی ہین اوس امید پہ عمل — تاکہ پورے دیوے اونکو اونکی بدل

اور بڑہاوی اجر اونکی پہر — فضل اپنی سی خالق برتر
وہ تو غفار جرم کاران ہے — قدردان سپاس داران ہے

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ

اور جو بھیجی ہمنے تجھکو کتاب	یعنی قرآن ایمانی باب	ہی وہ ٹھیک اور درست کم و کاست	اون کتابونکو کرنیوالی راست
وی جو آگی ہوی ہین اوس سی نزول	حاوی نعت خواجۂ مقبول	ہی بہ تحقیق حضرت اقدس	اپنی بندونکی راز سی آگاہ
دیکھتا ہی وہ حال ظاہر کا	اوس پہ روشن ہی سب چھپا او کھلا	اوس سے پوشیدہ کوئی چیز نہین	جانتا ہی وہ خوب اونکی تئین
	وی جو قرآنکی کرتی ہین تصدیق	اور مکذب جو اوسکی ہین زندیق	

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ

پھر کیا ہمنی وارث قرآن	اوس جماعت کو از سر احسان	جنکو چنی سے پیش آئی ہم	اپنی بندون سے استودہ شیم
پھر کوئی اونمین سے مجاہد ہو	ظلم کرتا ہی جان اپنی کو	اور کوئی اونمین ہی باتوسط حال	چلنی والا ہی بیچ مین چال
اور کوئی اونمین آگی جاتے نکل	خوبیان لیکی اور خیر عمل	حکم خالق سے از سر توفیق	نہ کہ جو در آ ہو کی بی تحقیق
یہ جو توریت کا ہی فرمانا	یا وہ جنکی کی ساتھ پیش آنا	یا کہ جنکی کی ساتھ پیش آنا	خوبیان لیکی آگی بڑھ جانا
ہی وہ بخشایش کبیر و بزرگ	فائدی اوسمین ہین کثیر و سترگ	یعنی فرمائی وارث قرآن	محمد پیغمبر زمین و زمان
اپنی بندی جنہی ہوی یکسر	رکھنی والی جو ہین وہ علم و خبر	یہ جو ہی امت جناب رسول	کہ وہ سب امتون سے ہی مقبول
تین درجے کیے سب اونکی شمار	گن لی تینون گروہ تو ای یار	اک گنہگار ظلم والا ہے	اک میانہ اور ایک بالا ہے
تینون فرقونکو خلد ہی نوید	اونکا جنا بہشت کی ہی امید	آخر اونکا بہشت ہو منصب	کہ ہین بندی جنہی ہو ونمین سب
سید الانبیا نے فرمایا	اسطرحسے حدیث مین آیا	کہ ہمارا ہی جرم کار معاف	اور سلامت ہے وہ میانہ صاف
آگی آگی بڑہی ہی جو سب سے	آگی آگی بڑہی ہی سو سب سے	ہر طرحسے کرم ہے رحمان	نہین ہرگز کمی کیہ اوسکی بیان

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ

باغ رہنی کی جنمین جائینگی وہ	یعنی تینون فرقی جائینگی	انسا پہنائی جائینگی ہی کیسا	ہونی کنگن طلائی اور گوہر

اور پوشاک اونکی اوسمین حریر | یعنے دیبا و خز بسید توقیر | سو لوی نے بیان کیا ہی قسم | پہینے نہ سکی سامان زر و سیم
خواہ یون نبی نے یہ فرمایا | اسطرح سے حدیث مین آیا | جو کوئی پہنے اونکو دنیا مین | نہین پہنے کبہی وہ عقبی مین

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

اور کہین بیٹھکر محل برین | کہ ہی شکر و صفت خدا کے اتنیر | ختم جنے اور دفع ہم سے کیا | غم دوزخ کو یا غم دنیا
رب ہمارا تو بخشتا ہی ذنوب | دینی والا جزا کے شکر ہی خوب

الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّلَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ۝

اوس صفت کا وہ ہنگام آگے | کہ ہمارے تیئن اوتارا ہے | گہر مین رہنی کی جا دوامی | اپنی فضل و عطا و مہربانی سے
تنگی ہمکو اوسمین رنج و ملال | اور نہ لگتا ہمین ہے اوسمین کلال | گہر جو رہنی کا اوسکو فرمایا | اوسمین نکتہ بھی یہ خوش آیا
کہ نہ دنیا مین اوس سے پہلی تہا | کوئی گہر اور مقام رہنے کا | ہر جگہ چل چلاو سے تہا کام | ایک جاگہ یہ تہا نہ جسکے قیام
رزق کا تہا خطرہ نہ غم دل کو | ہر طرح کی تہی اوسمین غم و خطر | جب کیا اوسجگہ مین جا کی قیام | نہ رہا کچہ غم و الم سے کام
السلام اسکو جانتا ہی غرض | وہی جو دنیا کی ہین نصب اور لغوب | ہی سدا چل چلاو میرے تئین | کا ہی رہتا کہین نہ لگ کہین
ہر طرف سے طرح طرح کے غموم | پیش آتی ہین یا نہ باندہ ہجوم | غم روزی نہ دل پہ طاری ہے | خوف عقبی کمال بہاری ہے
جو مین سمجہا ہے کا اپنی گہر یا اون | فارغ البال سب سے ہو جاؤن | ہر جرم و گناہ ہو کر مین | ظلم کرتا ہون اپنی جی پر مین
مجکو بخشش کی ہی خدا اسمین | کہ یہ آیت کریمہ ہی نوید | آگی ٹہرتا تو ہی کمال محال | سمجہے ہے چلا نہین مین چال
وا ہی ظلم لنفسہ ہو کر | اپنی رہنی کا چاہتا ہون گہر

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا یُقْضٰی عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا وَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ

اور جو ہی کفر لائی اور انکار | اونکو دوزخ کی آگ ہی اطوار | کہا گیا ہی تمام اوسپہ | موت شافی کا حکم ای سرور
کہ وہی کفر کے ساتہ پیش آوین | اور عذاب اسی چہٹ جاوینگا | اور کیا جای ہی نہین ہلکا | اون ہو سکے عذاب دوزخ کا
یون ہمیشہ پڑی آگ مین جلا کرینگے | یعنی مرے نہ ہون جتہرا تم | ساتہی کفران کرنیوالون کو | شکر حق سی گذرنیوالون کو

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ

اور وی چلاتی ہین وہان کہ یہ | یعنی کہتی ہین یون وی چلاکر | رب ہمارے ہمین یہان سی نکال | اور دنیا کی اور کر ارسال
کہ عمل ہم کرین پسندیدہ | ای ہول و جان سی ہوی گردیدہ | غیر اوسکی جو کرتی ہم تھی عمل | ہمکو جسکا ملا یہان یہ بدل
پھر وہ فرماوی یون خطاب انکو | وی توبیخ یہ جواب اونکو

أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝

کیا نکیا تھا نہ عمر سی ممتاز | یعنی دنیا مین تمکو اوس انداز | کر وہ لی سوچ اوسمین ای لوگو | جو کوئی سوچ و دہیان کرتا ہو
اور آیا تمہین کنندہ بیم | یعنی قرآن یا نبی کریم | اب چکھو تم عذاب دوزخ و نار | کہ نہین ظالمونکا کوئی یار
تم تبھی سمجھی تھی نہ شر اوسکی تیز | کیا بھلا اوسکو اب سمجھنگی نہین

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

حق تو ہی راز دان چرخ و زمین | حال کفار مخفی اوس سی نہین | ہی مقرر وہ اوس سی خوب خبر | وہ جو سینون مین تاہی مضمر

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ

ہی وہ جسنی کیا تمہارے تئین | نائب و جانشین سب روی زمین | یعنی قائم مقام تمکو کیا | کہ زمین اور ملک اونکی سی دیا
پیچھی اون اگلی امتونکی اب | وی جو گذرین ہین پہلی تمسی | یا کیا جانشین بہ پیغمبر | پس کرو شکر خالق برتر

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝

پھر جو کوئی نہ لای شکر بجا | تو ہی رنج اوسپہ کفر انکا | اور بڑھاتا ہی منکرونکو نہین | اور انکا انکار اونکی رب کے ہین
ہان مگر بغض سخت سرکاری | جسکا ثمرہ ہی ذلت و خواری | اور بڑھاتا ہی کافرونکو نہین | دین و دنیا مین اے پیمبر
اونکا انکار کچھ مگر نقصان | رنج سوداگری ہے اونکو زیان

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝

کہہ تو اے سید بلند مقام	مشرکوں سے بطرز استفہام	کیا لیا دیکھ تمنے اے لوگو	سر سرانی اور شریکوں کو
جنکو آواز مارتے تھے تم	بن خدا کی پکارتے تھے تم	تم دکھاؤ تو مجھکو اونکی تئیں	جو بنایا اونہوں نے ہی زمین
یا ہے اونکی بھی بخالق پاک	شرکت ساجھا بخلقت افلاک	یا کہ دی ہمنے اونکو کوئی کتاب	سو وے حجت پہ اوس کتاب کے ہیں
یوں نہیں اے محمد مختار	بلکہ وعدہ نہ دیتے ہیں کفار	بعض اونمیں سے بعض دیگر کو	یعنے اشراف عقل کمتر کو
ہاں مگر یہ وعدے نمادینا	بفریب اور مکر ٹھگ لینا	یعنے بعضے رئیس نافرجام	بفریب شفاعت اصنام
	دالودیتے ہیں جو ارازل کو	کیا عجب ہے بھلا شفاعت ہو	

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا

جیسے کہ اللہ نے رکھا ہے تھام	آسمان و زمین بقدرت تام	کہ نہ جگہ سے اپنی ٹل جاویں	کسیقو طرح زوال ہیں
کہتے ہیں جب یہود و نصارے	ہوکے بیہوش شرک و نادانی	یکدگر سے لگی یہ کہنے صریح	کہ ہیں فرزند حق عزیر و مسیح
غیرت حق سے آسمان و زمین	بال کہانی کی تھا قریب کہ ہیں	ہیں خدا وند نے بقدرت تام	انکی اپنی جگہ رکھی ہے تھام

وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

اور جو ٹل جاویں آسمان و زمین	نہیں تھامیگا کوئی اونکی تئیں	پیچھے ٹلنے کی اوسکے سوا خدا کے	یا غضب اوسکا جھگڑی آجا کے
	بیگمان ہے وہ بردبار تمام	بخشتا ہے گناہ اور آثام	

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ

وعنه عليه الصلوة والسلام تدعى المعمة تعم صاحبها بخير الدارين الدافعة والقاضية تدفع عنه كل سوء وتقضي له كل حاجة

خیر دارین بخشتی ہی وہ عام | الیسی ہی عمہ اوسکا نام | دوسرا دفعہ ہی نام اوسکا | کر دہ کرتی ہی دفع جملہ بلا

تیسرا قاضیہ رکہی ہی وہ نام | کہ ہی اوسکا قضاء حاجات کا کام | اسطرح سے حدیث میں آیا | سید الانبیا نے فرمایا

قلب وعل ہی سالکیں کی تسکین | قلب قرآن ہی سورۂ یسین | ہین احادیث کتنی ایک اسطور | سید الانبیا سی مروی اور

اونکی تفصیل میں طوالت ہے | تجکو اندیشۂ ملالت ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

يسٓ ۞ ٣٦

لکھ گئی ہیں محققان کرام | شرح ہین مقطعات تمام | ہین وہ متشابہات قرآں نے | سہو بھی کی اون پہ علم نے

اوس سے واقف نہیں کوئی انسان | غیر از سید زمین و زمان | اپنی محبوب کو بنقطہ و حرف | کوئی کیا جانتا ہی ہنر فگند

لیک اسطرح سے بطرز جمیل | اہل تاویل نی کیا تاویل | کر ہی یسین نام یزدان کا | یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا

اسم سورہ ہی یہ حدیث دال | پڑھ لی اوسکو تو ہو لیستو و خیال

ان الله تعالى قرأ طه ويس قبل ان يخلق السموات والارض بالفي عام

یا وہ ہی نام خواجۂ دوجہان | آل یسین اوسکی عترت و یاران

یا ہی یوم الست یا سے مراد | سر عشاق سین کا ہی مفاد | یا ہی یسین کے اصل یا ایسین | یا کہ سید ہی مصطفی یسین

لفظ یسین بمعنی انسان | لغت طی لکھا ہی اور سریانی | پس بوصف کمال انسانی | ہی یا انسان بقال سریانی

اور وہ یسین بغیر یا استعمال | رہ گیا سین ہی تو وہ مال | جب لگی کہنی اسطرح بدخو | کا ہی محمد نہیں پیمبر تو

یس تسکین خواجۂ عالم | کہا کی قرآنکی یون خدا نی قسم

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۭ

قسم ای کی تیری ہی اوسکی جان | یا کہ اے سید زمین و زمان | اوس کلام مجید کی ہی قسم | وہ جو حاکم بحق ہی یا محکم

تو تو بہیجی ہوؤں میں ہی بالذات | راہ سیدہی ہی راستی و صفات | یا ہی جو نہیں ہی ایک پیغمبر | کہ وہی تھی راہ راست پہ یکسر

وہ ہو قرآن پہ واو فرمایا | بہر سوگند اور قسم آیا | یا کہ جان ما طلقہ تو اوسکی تئین | ہیں و مقسم بہ اگر یسین

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ

وہ اوتارا ہوا خدا کا ہی	جو زبردست مہربان ہے	یا اوتارا اوتاری کی تمام	نہ ور و لی رحیم نی وہ کلام
	تا تو نزل کے سنتین اس جا	تینوں جن کتب سے قاریون نے پڑھا	

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ

اور وہ قرآن ہی اسلیے منزل	یا کہ ہو سطی ہی تو مرسل	گذرانی ہی بیش آوی تو	پڑھ کی قرآن اوس عجیب کو
نہ ڈرائی گئی تھی جنکے پدر	عہد فترت مین آ چپو وہ بکر	یا کہ اوس خبر سی ڈراوی تو	ای اوس آیت سے ڈر ناوی تو
جس سے منظور ہی مقصد تذلیل	اونکی آبا بعید اسماعیل	لیس وے کفار مکہ سر تا سر	سنین نہ کبتی عذاب جلسی خبر

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

سچ ہولی بات اکثر اونکی پر	سو وے کافر نہ کرینگے ہین باور	قول ہی ہی مراد قول عذاب	جیسے یہ آیت اہیانی باب
	لفظ اکثر سے ہی مراد بیان	حربے بوجہل سے سب طغیان	
مرگئی وی جو کفر اپنی پر	لاملان جہنم من الجنة والناس اجمعین		اور ہوی ہمیشہ جحیم و سقر
	جنکے مرنیکا حال رب علیم	جانتا تھا ز روی علم قدیم	

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ

بیشک ہم نی ہین ڈال دیے	گیفر کفر و سرکشی کے سبب	اونکی گردنون مین غل اور طوق	جب سے ہی [illegible] سر اونپر شاق
کہ وہی طوق ٹھوڑیون تک ہیں	نہ ہلا سکی سر و ہرگز ہین	لیس ہو گئے سب سے کرین بینا اونچا	یعنی سر و ہو اہین سر تا
کہتے ہیں کبھی یون لکھا جس	عدو ابوجہل سنگدل بقسم	کہ جو پاؤں سے ٹوٹ دیتے تھے	سر کو توڑ دمین کر کی دہشت دیا
تھا قاصد و خواجہ مقبول	ایکدن تھی نماز مین مشغول	نامراد اپنی دل کے پاکی مراد	ہو گیا یک بیک ستم ایجاد
لیس چلا اپنی ہاتھ مین لیکر	ایک پتھر بقصد پیمبر	سنگ لی ہاتھ مین اوٹھایا ہاتھ	اپنی گردن تلک وہ لایا ہاتھ
کر کیا یک بغیرت عنتور	جس حرکت ہوئی اوسکی دور	ہو گیا طوق گردن اور ہاتھ	بندہ گیا سنگ اوسکی ہاتھ کی ساتھ
قتل سے نہ ہاتھ دہو بیٹھا	ہاتھ کو ہاتھ سی وہ کھو بیٹھا	تب اس آیت کو لائی روح امین	اسکا وجہ خطاب ہو لعین
قوم مخزوم سے کئے تھی تن	کہ جدا ہاتھ سی وہ کی گردن	پھر جو اوس سنگ کو گیا لیکر	ایک مخزومی [illegible] حضرت پر
	پہونچتی ہی وہ شخص کور ہوا	اوسکی آنکھوں کا نور دور ہوا	

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

اور کی ہمنی آگی اونکی صدار — اور پیچھے سی اونکی اک دیوار
پہر دیا ڈہانک ہمنی ای خوشخو — یعنی اوپر سی انکی آنکہونکو

سو نہیں دیکھتے ہین وے بینا — یعنی اونکی فکر کو سوجہ نہین
ہین وے محبوس حسن وہم وخیال — اونکو لو وصول حق ہی محال

چشم دید اونکی کور ہین سارے — سر مغرور عقل سے مارے
سد اول ہی ہے خیال مراد — یا کہ طول امل ہی اوکا معاد

سد ثانی جو زیر آیت ہے — وہم یا غفلت جنایت ہے
پیش رو پس جسکی ہی ہین سد ہین — پہر بہلا کسطرح وہ پاوتی چین

جیسے ہی سد باب دید اونہیں — سد ہی اونہیں سمع کا ہی در

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اور برابر ہی اسپر دہ سیر — شرک سی جسپر آ نیوالون پر
کیا بہلا ڈرسنائی تو اونکو — یا نہین ڈر دکھائی تو اونکو

کہ رین وے یقین اور باور — حق تعالی کی قول ثابت پر

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝

تو ڈرا اوسکی تئین ڈرائی کہ جسے — وہ جو چلتی ہی تیسر آ ای ہے
حکم قرآن اور نصائح پر — دہیان اور فکر ساتہ ہتل

اور ڈرے جو خدا سی پنہان ہو — نہ کہ ظاہر میں وہ دکہائی ہو
یا کری خوف حضرت رحمان — کار عقبی میں وہ جو ہی پنہان

پس بہشتی کی بنادی اوسکو خبر — بخشش جرم و اجر عزت کر
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول — کہ بنی سلمہ کی بیش رسول

عرض کرنے لگی کہ ای سرور — دور مسجد سی ہین ہمارے گہر
جو اجازت تمہارے پا دین ہم — پاس مسجد کی گہر بنا دین ہم

تہی نہ کر جواب فرمائیو دین — کہ اس آیت کو لائی روح امین

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝

ہم تو زندہ کرینگے مردونکو — روز بعث اور حشر انکو ہی تو
یا جلاتی ہین ہم ہدایت سے — یا کہ اوس علم کی عنایت سے

ہم ہین لکھتی ہین جو کہ اونکی عمل — جنکو بہیجا وہ خود انہونے ہی اول
اور اونکی نشان کے تئین — پیچہی اونکی جو بر قرار رہین

اور سبہی چیز کی ہی شمار — لوح روشن مین ہے بعید الفنا
اہل تحقیق نے یہ فرمایا — جبکہ حضرت کو حکم یون آیا

بولی اوس قوم سی پیمبر دین
تم جو مسجد کو گھر سی جاؤ گے
لینے ہر نقش پا پہ یک پاداش
جو صحیحین مین روایت ہے
لکھ گئی ہین یہ اہل علم و کمال
جیسے تعلیم علم دین ہی منان
جیسے اولاد صالحہ یکسر

تمکو گھر اپنی چھوڑتی ہین نہین
ہر قدم پر ثواب پاؤ گے
حق تعالی نی لکھہ دیا ہی فاش
عقلا کی لیے کفایت ہے
قصد ما قدموا ہین اعمال
جیسے صدقات اور ہین اوقاف
کہ وہی ہین سودمند بہر بدیر
اب ہے انطاکیہ کا ذکر و بیان

منزلو نمین یہ ہو سب آپے تم
ہی وہ اقدام مسجد اور وہ آثار
خط پا جس زمین پہ آیا ہے
وہ مصلی با جر ہے موفور
اور وہی آثار اس کے ہین عام
جیسے صدقات جاریہ نشر
اثر بد سی قصد مین ائے یار
بہر تسکین خواجۂ دو جہان

اپنی مسکن نہ چھوڑو ابہر دم
تمکو ہر ہر قدم پہ اجر و ثواب
باز دارندہ خطایا ہے
جسکی گھر سے ہو راہ مسجد دور
خواہ ہون نیک خواہ بد کام
جیسے پل و مسجد و رباط و چاہ
خارین اور خانہای قمار

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

اور بیان کر تو انکو ایک مثال
یا کہ شمعون سے بعد رفع مسیح
کہ بدعوت زروے قول صحیح
یا کہ تہا نام ایک کا تاروس
الغرض کرکے طے مسافت راہ
کرکے انکو سلام بولا یون
تاکہ دعوت کے ساتھ پیش آوین
بولی ہم کہتی ہین شفا علیل
پہر کہنی لگا کہ میرا پور
جو تمہارے دوا ہو فائدہ مند
الغرض عاجزانہ باہمہ درد
تن بیمار پر جو ہاتہ ملا

اہل انطاکیہ کے ہے خوش حال
پہونچی دعوت کا حکم لیکی جب
پہونچی انطاکیہ بحکم مسیح
اور تہا اونمین دوسرا ماروس
پہونچی نزدیک شہر وی ہمراہ
کون ہو کی ہو بیان تم کیا
تمکو راہ قویم پر لا وین
اپنی دعوی پہ بینیہ اور دلیل
سالہا سال سی ہی بس بکور
پاوی اوس سی شفا مرا فرزند
انکی بالین پہ آ کی دونون مرد
پائی فی الفور اوس مرض سے شفا

جبکہ گھری آئی اوسمین پیغمبر
جمع مرسل جو ہی یہان ارشاد
بعض نے دو حواری اونکو لکہا
یا کہ صادق تہا ایک کا نام
اونکی اک پیر مرد آیا پیش
بولی ہین ہم پیمبران مسیح
پہر کہنی لگا بیک ناگاہ
صحت ابرص اور اکمہ پہ
کرتی ہر چند ہین علاج طبیب
مین تمہارے خدا پہ لاؤن یقین
بدعای شفا ہوی مشغول
اوس مرض کی وہ ہوتی ہی زائل

حکم دعوت مسیح سے لیکر
اوس سے عیسی کی ہی رسل ہی مراد
ایک ثوبان تہا دوسرا یحیی
اور صدوق انہین دو کا نام
کہ حرائی تہا اپنی وہ مبشر
آئی ہین ہمکو ازان مسیح
اپنی دعوی پہ کہتی کیا ہو گواہ
ہمکو قدرت خدانی دی یکسیر
نہین ہوتی شفا کچہ اوسکی نصیب
مان لون ہر طرح سے اسکی ثنائین
کہ خدانے اوسی کیا مقبول
دین توحید کا ہوا مائل

پہر ہوا شہر مین وہ چرچا فاش
ہو گئی وہ سخن جو فاش از بس
پس بلا کر وہ شاہ بد اعمال
تا کہ دعوت کے سامنے پیش آوین
اور نبا دین عبادت اوسکی اب
بولی معبود ہی بحق اللہ
پس ہوا خشمناک انطیخس
سنکے اوس شاہ کی ستمگارے

پہونچی اون پاس خلق گرم تلاش
پہونچی آخر بگوش انطیخس
اون سے کرنے لگا تفحص حال
راہ توحید تجکو بتلاوین
وہ جو سنتا و دیکھتا ہی سب
شرک سے پاک جسکی ہی درگاہ
اونکو بھیجا بجانب محبس
پہونچی شمعون بصرت و یاری
خاصۂ شاہ ہو گئی شمعون

جو مریض اون سے التجا لاتا
وہ جو سلطان عہد تہا بدکیش
بولی عیسی کی ہین پیمبر ہم
پوچھی دین نہ اون تینونکی تبشیر
شاہ بولا کہ اون خدا اون بن
جسنے پیدا کیا ہے تیری تئین
راہ مین بعض مردم بیدین
وہی جو اوس بادشاہ کی تہی خواص
آگی از شاہ دمبلا سے جون

دفعتہً صحت و شفا پاتا
مشرک بت پرست ظالم اندیش
آئین ہین تجکو سوجہہ بکر ہم
وہی جو سنتی و دیکھتی ہین نہین
اور کوئی بھی ہی خدا ممکن
اور تیری الہہ گواہی بیدین
پیش آئی بضرب اونکے تیئیں
ربط خلعت کرا اون سے اور خلاص

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝

یاد کر جبکہ بہیجے ای خوشخو
پہر دیا زور ہمنے سر تا سر
یا بنام شلوم نامے تہا

ہمنے اونکی طرف پیمبر دو
یا کیا ہمنے اونکو زور اور
یا کہ بولس بنام سامی تہا
اہل انطاکیہ مین مرجع ہم

پہر مکذب ہوئی اونکی تئین
تیسرے سی کہ تہا وہ شمعون نام
پس کہا اون کہ ہم تمہاری طرف
اور وہی ہین یہان مخاطب کم

بہیجے ہمنی جو دو پیمبر دین
پیشوائے حواریان کرام
تینون بہیجے گئے بغرض شرف

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝

بولی تم تو بشر ہو جیسے ہم

ہمکو تمہین رسول کیسی ہم
تم توکتی ہو جو شہہ سر تا سر

اور نہ نازل خدائی کی کچہ چیز
کسطرح ہم اوسے کرین باور

جس سے اس اختصاص کے ہو تمیز

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

بولی اسطرح سے وہی پیغمبر
اور نہین ہم پہ جز بلاغ صریح

رب ہمارا ہی جانتا کہ
یعنی پیغام حق بحکم مسیح

کہ بتحقیق ہم تمہارے اور
ہمنے پہونچا دیا تمہین پیغام

ہین فرستادہ سبعیت و زور
کر لیا وہ جو تہا ہما را کام

فبعث عیسی [illegible] فقال من انتما فقالا رسولا عیسی [illegible] الا الذی [illegible] الناس [illegible]

جو نہین تم کرتی اوسکو قبول ۔ تم پہ ہوگا عذاب حق کا نزول

قَالُوٓا۟ إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا۟ لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

کہنی اسطرحسی لگے بدخو ۔ ہم تو گنتی ہین فال بد تمکو

جو نہین چال اپنی چہوڑو تم ۔ منہ کو توحید سی نہ موڑو تم

تو کرین سنگسار ہم تمکو ۔ دینوین پتہر کے مار ہم تمکو

اور بلی شاق لگی تمہاری تئین ۔ ہمسے مار اور عذاب درد آگین

جسکو وی جانتی تہے بدفالی ۔ اوس سے مقصود تہی گران سالی

قَالُوا۟ طَٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ط

بولی شومی تمہاری ہی تم ساتہ ۔ معتقد جسکے ہو لگا ہی ہاتہ

ای عقائد تمہاری اور اعمال ۔ خشک سالی کا ہین سبب الحال

أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝

گیا اگر پند تم دیے جاؤ ۔ تو تطیر تم اوسکو ٹہراؤ

یا تطیر تمہین ہوش آیا ۔ اسیلی ہی کہ تمکو سمجہایا

بلکہ تم ہو گروہ با اسراف ۔ ہی تطیر یہ دور از انصاف

موسوی نی بیان کیا ارشاد ۔ شاید اوس قحط کو شرک نہاد

پہونچی ہو نوبت انتہا اعمال ۔ اوسکی سمجہی ہون نامبارک فال

یاکہ سمجہی ہون فال بد اوسکو ۔ اونہین جو اختلاف سرزد ہو

یعنی لایا ہو کوئی اونہین یقین ۔ اور لایا ہو کوئی اونہین یقین

ہر طرحسی انہین کی شامت سے ۔ اونکو ہی سر سیر غرامت سے

اہل تحقیق نی لکہا ہی یون ۔ پہونچی انطاکیہ مین جب شمعون

شاہ کی ساتہ بتکدہ مین آ ۔ کرتی سجدہ تہی وی خدا کو سدا

جانتی اونکو تہی خواص و عام ۔ کہ سدا پوجتی ہین وے اصنام

کرکی اونکی صلاحیت کو نگاہ ۔ اونپہ رکہتا تہا اعتماد وہ شاہ

رفتہ رفتہ با اعتماد تمام ۔ شاہ کی ہوگئی مدار مہام

حسب عمل ہی کہ شاہ آیا پیش ۔ مشورہ اوس سے چاہتا وہ ہمیش

قصہ کوتاہ ایکدن شمعون ۔ بولی ناگاہ بادشہ سی یون

کہ مسافر فلان فلان ہین دو ۔ تمنے محبوس کیون کیا اونکو

شاہ بولا کہ ان تینونکی سوا ۔ مانتی ہین وے ایک اور خدا

بولی شمعون یون با ستعجاب ۔ حکم فرما کہ حاضر آئین شتاب

پس وے حاضر ہوی دلیرانہ ۔ بیٹہے شمعون کے پاس شیرانہ

بولی معبود ہی تمہارا کون ۔ بولی کن ہی بنائے جسنے کون

بولی کس چیز پر وہ قادر ہے ۔ بولی قادر ہی وہ ہر یک شے سے

وہ جو رکہتی ہین چشم و دید نہین ۔ دیدہ و دید دیکہ اونکی تئین

پس اشارہ ملک نے فرمایا ۔ کہ ایک اعمی کو اوسنے بلوایا

پہر جو شمعون نی اسسے چاہا دعا ۔ صاف بینا ہوا وہ نابینا

بولی شمعون شاہ سی او سدم ۔ یوہین چاہین بتون اپنی ہم

شاہ کہنی لگا زبانکو دباب ۔ وہ بتونکا نہین ہمارے رو آب

پہر لگی پوجنی وی پیغمبر ۔ دونون پیغمبرون سے بار دگر

کہ تمہارا خدا جو ہے یکتا / کوئی کام اور بھی ہی کر سکتا / ابھی مُردون کو وہ جلاتا ہی / کو وہی دفعۃً اوٹھاتا ہے
بولی جو دیکھہ لیوین آگی تئین / ہم تمہارے خدا پہ لائین یقین / پس جلائے ایک وہ ناگاہ / سالہا سال بعد دختر شاہ
ہوگئی تب شرف اسلام / شاہ اور اوسکی بیشتر اقوام / اور اوس قوم مین سے ایک فریق / اپنی انکار پر رہا زندیق
پر تقصیر پیغمبران و رسل / ہوگئی اکثھی کافرانی کل / سنکے اک مرد دوڑتا آیا / جسطرح آگی اسکی فرمایا

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝

اور آیا رسل پہ کہا کر درد / پرلی جانب سے شہر کے اک مرد / دوڑتا تا اونہیں چھپا دیوے / رجم اور قتل سے بچا دیوے
کرنے سے جسے لگا وہ مقال / قوم میری چلو تم اونکی چال / وہی جو بھیجے گئے ہین سرتاسر / یعنے آئی ہین حکم حق لیکر
راہ اوسکی چلو کہ وہ ہے غنا / مانگتا ہی نہ تم سے اجر و جزا / اور وے پا گئی ہین راہ و طریق / دین و دنیا مین باہمہ توفیق
ہی رحل سے وہ پیر مرد مراد / سب سے پہلے وہ جو ہوا منقاد / وہ جو نجار تھا حبیب بنام / پیشتر جو تراشتا اصنام
اور چھہ سو برس سے سابق تر / لایا ایمان وہ خواجۂ دین پر / کہین اک غار مین تھا مخمول / تھا عبادت مین حق کی وہ مشغول
جبکہ پہونچی دلون پیغمبر / دین اپنا عیان کیا اونپر

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور کیا ہی مجھی کر لاکی یقین / کر دو بندگی مین اوسکے تئین / جسنے پیدا کیا مجھے بکرم / ہوگئی مظہر وجود و فضل اتم
اور طرف اوسکے پھیری جاؤگے تم / روز بعث اور حشر ایمردم

أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ۝

کیا مقرر کرون مین شریک جو / اوسکی سوا خدا اون کو / کہ جو چاہی مرے تئین رحمان / کوئی تکلیف و رنج اور نقصان
کچھہ کفایت نہین کری مجھکو / اون بتونکی سفارش اے لوگو / اور نہین وے چھڑا دین میرے تئین / اسی بلا سے بچادین میری تئین
کس طرح جو نہ آوین کام / کیون کرون مین پرستش اصنام / اور اگر بندگی کرون نہین / دافع رنج اور بلا کی تئین

إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

مین تو اوس وقت ہون بطرز رجیم — گمرہی مین کہ ہی عیان و صریح — الغرض سنتی ہی یہ باتین وہ قوم — پیش آ کر سب سرزنش اور لوم

قتل کی واسطے ہوے طیار — تاکہ اوسکو وی ڈالین مار — یون لگا کہنی اون رسل سی وہ — یا کہ لوگون سے وی جو تہی بیدید

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ؕ

مین تو لایا تمہارے رب پہ یقین — پس سنو میرا اس سخن کی تئین — سنگسار اسقدر ہوے وی عنید — کہ ہلاک ہوا وہ مرد شہید

وہ جو انطاکیہ کا ہی بازار — بعض لکہتی ہین اوسمین اوسکی مزار — یا جلا کر خدا نی اونکی تئین — وو نہین ہو پہنچا دیا بخلد برین

باکیا قصد قتل جب اونکا — لی گیا سوی خلد رب اونکا

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۙ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝

اسطرح سے کہا گیا کہ در آ — بیچ جنت کے تو بحکم خدا — کہنی اسطرح سے لگا وہ حبیب — یعنی جنت ہوئی جب اوسکو نصیب

کاشکے میری قوم ہر تا سر — رکہتی اس امر پر کچہ علم و خبر — کر دی بخشش میرے جرم و گناہ — میری پروردگار نے ناگاہ

اور کیا مجکو باہمہ انعام — اہل اکرام مین سے با اکرام — قوم نی گرچہ اوسکو ڈالا مار — لیک تہی خیرخواہی اوسکا کار

کہ بجنت رہا وہ اوسکو خیال — تا یقین لائین اوسکا جانی حال

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝

اور ہمنی نہین دیا تہا اوتار — قوم اوسکی پہ وہ جو تہا نجار — بعد اوسکی کہ اوسکو قتل کیا — یا اوٹہا آسمان پہ اوسکو لیا

کوئی لشکر فلک سے اے دلدار — کہ وہ اون مشرکون کو ڈالی مار — اور نہ تہی ہم اوتارنی والے — بلکہ بہی فوج مارنیوالے

یعنی کفار ہین فی لیل و سین — اونکو لشکر کی احتیاج نہین — اور فلک سی ملک بہی جو اوتار — روز بدر و حنین چند ہزار

بہر تعظیم خواجہ مقبول — تہا فرشتونکی فوج کا وہ نزول — خاطر مصطفے تہی حق کو عزیز — ورنہ بوجہل تہا بہلا کیا چیز

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝

نہ تہی اوس قوم کی وہ آفت و مار — ہان مگر ایک صیحہ و چنگہار — پہر اوسی دم وہ رہ گئی مرکر — آگ کیطرح بجہ گئے یکسر

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

ما یاتیہم من رسول

إِلَّا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

ای دریغ اون عباد و بندون پر | جنکو آیا نہ کوئی پیغمبر | ہان مگر کرتی اوس سی تہی ٹہٹہا | رکہتی عادت یہ ران استہزا

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

کیا بہلا دیکہتی نہین یہ بیباک | کتنی ہمنی کیے تباہ وہلاک | پہلے اونسی قرون اہل زمان | چند طبقات مردم و انسان

کروی اون پاس پہر نہین آتی | اسجہان کی سوا نہین کہاتی

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

اور نہین سب مگر سب اکٹہی ہو | آئین ہم پاس یکڑی محشر کو | ای کیا ہمنی پہلی جنکو ہلاک | یا مخالف ہین وجواب بیباک

حشر کی روز پکڑی آئین گی | اپنی اپنی سزا کو پائین گی

ع

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝

اور نشانی ہی منکرون کی تئین | ارض مردہ گیاہ جسمین نہین | ہمنی زندہ جسے کیا بمیاہ | ہر طرحکی اوگا کی زرع وگیاہ

اور کیا ہمنی سر بسر اخراج | اوس زمین مین سی ہر طرحکا اناج | پس اوسی اناج مین سی کہاتی ہین | جسکا ثمرہ حیات پاتی ہین

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝

اور رکہی ہمنی اوسمین بس سیراب | باغہای نخیل اور اعناب | اور بہایا زمین مین انکو شتاب | یاکہ باغون مین ہمنی چشمونکو

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

تاکہ کہاوین وہ میوی بستان | یاکہ کہاوین وہ میوی یزدان کی | اور بنایا نہین سی اونکی تئین | اونکی ہاتہون نی ای ہمدرین

یاکہ اوس شی کو وہ جو لی ہی بنا | اونکی ہاتہون نی ای نبی ورا | پہر بہلا کیون نہ شکر کرتی ہین | حق شناسی سی کیون گذرتی ہین

شکر کی ساتہ جو وہی شی ہی | لا زید نکم خدا پاتی

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ

پاک ہی جسنے کر دیے پیدا | جوڑی ہر ایک شے کی سرتاپا | جنس اوس چیز کی سی جسکی تیئں | جیون درخت و شجر اوگائی زمین

اور اونکی نقوش سے یکسر | جیون ذکور و اناث جنس بشر | اور اوس چیز سے کہ جسکی تیئں | علم رکہتی اور جانتی ہین نہین

ای خلائق کی قسم سی جسپر | نہین رکہتی ہین اطلاع و خبر

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ

اور ہی اک نشانی اونکو رات | دال قدرت پہ معبود و صفات | کہینچتے اوس سے زور کو ہین ہم | چرم سے جیسے گوسفند و غنم

پہر تو ہو آئیو الی ہین وہی سب | بیچ تاریکیون کے سرتاسر

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

اور ہی اک نشانی اونکو مہر | کہ وہ چلتا ہی روز و شب پہر | اپنی ٹہری ہوئی مکانون پر | وی جو ماتحت عرش ہین یکسر

یا کہ ہی مستقر شمس وہ ٹہور | جسجگہ منتہی ہوا اوسکا دور

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

ہی یہ خورشید کا چلا جانا | خاص تقدیر غالب و دانا | اپنی قدرت مین ہے وہ زور آور | جملہ مقدور او رمقدر پر

اوس سے کچہ چیز ہے نہین مکتوم | علم جسکا محیط کل علوم

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ

اور قمر کے تئین مقرر کین | ہمنے کتنی منازل اوسکے ہین | تا بو قتیکہ پہر کے آئی قمر | مثل یکسالہ کہنہ شاخ ثمر

یعنے جیون ہو کہہ گرس یکسال | ہو وے کج شاخ نخل شکل ہلال | لکہہ گئی ہین بیان تفسیر نویس | منزلین ماہ کی ہین اٹھائیس

پہروے بارہ جو ہین بروج فلک | دو دو منزل ہین اور ثلث تلک | کہول انوار دیکہیے یہ مقام | اون منازل کی بست ہشت ہین نام

اجتماعیہ اون سے چودہ جان | جنمین بڑہتا چلی ہی ماہ کمال | اور مستقبلہ چودہ گن | جنمین گہٹتا چلی ہی وہ ہر دن

گہٹتے گہٹتے تمام چہپ جاوے | پہر گئی روز مین نظر آوے | با کمال محاق ہوکی ہلال | جیون ہو کج نخل کی پرانی ڈال

جیسے موضع مین ہے کہ مہر و ماہ | دو نو ملتی ہین آخر ہر ماہ | منزلین کرکے اپنی یکسر طے | ماہ غائب نظر سی ہوتا ہے

پہر جب آگی بڑہی نظر آوے | خالق اوسکو ہلال فرماوے | پہر منازل مین اجتماع کی آ | چودہوین رات تک ہی وہ بڑہتا

پھر وہ گھٹتا چلی مستقبل	ایک منزل سی دوسری منزل	پھر اوسی طرح شاخ سا ہوکر	بعد چھپنی کے آتی ہی وہ نظر
	بیچ مین یعنی چودھوین شب کو	پُر ہوتی ہے وہ ماہ پورا ہو	

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

ہی نہین مہر کے لیے شایان	کہ پکڑ لی وہ ماہ کو یکان	اور نہین رات اسی سول مین	پُر ہوتی وہ ابھی آگی دن کی تئین
پس یہ مین کس طرح سے شمس و قمر	چرخ اول پہ یہ رہ جو تھی پر	یا کہ سرعت مین ہے قمر یکتا	شمس و لیکن نہ سیر کر سکتا
ہی نہایت سریع سیر وہ ماہ	سیر بارہ جو چلی کری ہی ماہ	اور رکھتا ہی آفتاب وہ چال	اوسکو لگتا ہی آدھی مین سال
ماہ کی طرح جو چلی خورشید	ہو خلل سے یہ خلق ہو ناامید	اور رہ سبقت جو ہی یہان ارشاد	اوس سے سبقت بسر ونی ہی مفاد

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور جملہ شموس اور اقمار	کرتی اک آسمان مین ہین رفتار	ہین تعدد یہ مہر و ماہ کی دال	مختلف اونکی ہو سیر احوال
یا غرض ہین کواکب سیار	آسمان مین جو کرتی ہین رفتار	گرم رو سیر آسمانے مین	مثل ماہی کی ہین وہ پانی مین
سو لوگونی لکھا کہ شمس و قمر	ملتی رہتی ہین دونون سہ پہر	پس پکڑتا ہی ماہ خور کی تئین	اور پکڑتا ہی مہر مہ کو نہین
پُر رہتی آگی نہین رات اور دن	ہی نہ دن پر دن آتی رات کی [illegible]	ہر ستاری کا ایک گھیرا ہے	کہ اوسی رہ پہ اوسکو پھیرا ہے
	[illegible] اس قید سی ہوا معلوم	کہ فلک مین نہین گڑی ہین نجوم	

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ

اور ہی اک نشانی اونکی تئین	دی جو ہین غرق شرک مین بیدین	کہ اوٹھائی تھی ہمنی اونکی بسر	یا اٹھائی تھی ہمنی اونکی پدر
بیچ کشتی کی اپنی احسان سے	تھی جو مملو انس و حیوان سے	ای رکھی عہد نوح مین وہ بچا	ورنہ تخم بشر نہین رہتا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ

اور ہمنی بنادی اونکی تئین	مثل کشتی وہ چیز ایسی دین	جیسی چیزین ہنسی سی بیش آتی ہین	اہی سوار مین جسکو لاتی ہین
جیسی ہماہ زورق صندوق	معبر آب جو کیسی مخلوق	یا کہ ماسی غرض یہان ہین اونٹ	کہ بیابان کی کشتیان ہین اونٹ

وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ

اور جو چاہین ڈبا دین ہم اونکو	پھر کوئی داد رس اونکا ہو	اور نہ وی مرگ سی چھوڑائی جائین	ای نہ اوس غرق سی بچائی جائین

ہان مگر ہم نے بفضل و کرم	مہربانی سے اپنی جب کو ہم	اور پہونچاوین فائدے کے تئین	تا دم مرگ اے رسول امین

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور جب کبھی اونکو اسے ور	کہ ڈرو اوس عذاب سے یکسر	ہی جو آگی تمہاری عقبے مین	اور جو پیچھے تمہارے دنیا مین
ناگہ گذرا ہو پہلے امت پر	اور آوے باخرت یکسر	تا کہ تم پر رحمت کیے جاو	چنبر رحم حق مین در آو

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝

اور نہ آیا تھا اونکو کوئی تبا	اونکی رب کے ہیون سے اسکے سوا	کروی تھی اوس سے ہی گردان	ای ہین مانی تھی وی قرآن

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

اور جب کبھی اونکو خرچ کرو	رزق سی حق نے جو دیا تمکو	کہتی ہین وے جو لائی ہین تہ فقیر	اسطریقی سے مومنونکی تئین
کیا باطعام پیش آوین ہم	اوس بشرکی تئین کہلاوین ہم	کہ اگر چاہی خالق منعام	تو کہلاوے اوس آدمی کو طعام
تم تو ای مومنان عہد زمان	ہو بہ گمراہی صریح و عیان	کہ علی الرغم خواہش باری	حکم اپنا یہ کرتے ہو جاری
وہ تمہارا عقد القدرت تام	جس بشر کو نہین کہلائی طعام	کیسے کہانا کہلاوین اوسکو ہم	کیسے اوپر کرین نوال و کرم
ہی خطا سی یہ سب خیال اونکا	محض بیجا ہے وہ مقال اونکا	کر کی عذر مشیت یزدان	دی نہین سکتی ہین فقیر کو نان
بلکہ بر حسب حکم رب قدیر	ہی غنی دخل از برای فقیر	پس بعذر مشیت باری	بخل و امساک کرتی ہین جاری

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہتی ہین کافران شود	کہ ہوگا کب یہ قیامت موعود	جو ہو تم راستگو سب لوگو	وقت اوسکا ہمین بتاو تو

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝

نہین کرتی ہین انتظار مگر	ایک چنگہاڑ کو وہی کفر سیر	کہ پکڑ لیوی اونکو وہ چنگہاڑ	اور وے ہونوین جھگڑتی مذکردار

ای قیامت ناگہان ہوویگا اور وے کرتی ہون آپس مینکام نفخہ صعقہ بے توقف و ڈھیل ہوگی بعد نفخ اسرافیل

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّلَآ إِلٰٓى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

پہر نہین وے سکینگے کہ مرنا کچھ وصیت بجا آوری کرنا اور نہین اپنے اہل کو پہر جاوینگے ای نہ اتنی مجال و طاقت پاوینگے

ع وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلٰى رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝

اور دگر بارہ پہونکی جاویگی صور پہر اوسیوقت وے درجلہ قبور اپنی رب کے طرف دوان اوینگے ای بعرصات ناگہان آوینگے
نفخ صور اسجگہ جو ہی ارشاد اوس سے یہان نفخہ دگر ہی مراد جسکو چہل سال بعد اسرافیل پہونکینگے اوس سوال تا توقف و ڈہیل
اور نہین پاوینگے عذاب اور مار اون چہل سال مین وے سب کفار پہر وے کفار جبکہ ہونگے محشور ای دگر بارہ بعد نفخہ صور

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا

بولینگے محشور ہوتے ہی بدتمیز ای خرابی و دا کے ہی ہمکو کسنے ہمکو اوٹہا دیا کدسے خوابگہ اور ہمارے مرقد سے
بولینگے اوسدم فرشتگان کرام برطریق جواب اور الزام

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝

یہ قیامت وہ چیز ہی جسکا تمکو وعدہ دیا خدا نی تہا اور کہا تہا پیمبرون نی راست
لیک رکہتی نہین تہی باور تم اوس سے منکر وہان تہی یکسر تم

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

نہین ہوگی یہ مدت ابد لعالم ہان مگر ایک نعرہ و چنگہار پہر اوسیدم وے سب ہمارے پاس پکڑے آوینگے بجملہ خوف و ہراس
لفظ کانت جو ہی یہان ارشاد مدۃ ابد واقعہ ہی اوسکا معاد جیسون نے تبصیر مین یہان مذکور مدۃ البعث اور وقت نشور
بعض نی واقعہ معاد ضمیر اپنی تفسیر مین کیا تسطیر ہی دہ صیحہ دم اخیر یہان جس سے زندہ ہونگے ہر انسان

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

بعد ازان آج و آنروز حق کیگا نکیا جاویگا ظلم کوئے سے کچھ اور بدلی جاوگی نہ اجر و بدل ہان مگر کرتے تم جو تہی عمل

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝

بی شک اہل بہشت آجکی روز | ہونوینگے اکام مین خوشی اندوز | یا وی میوونکے کہانیوالی ہون | اور لذائذ کی پانیوالی ہون

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ۝

وہی اور دنیا کی بیبیان اونکی | یا زنان بہشتیان اوسنکی | بیچ سایون کی بیٹھین تختون پا | ہونوینگے تکیہ لگائی سرتاپا

اونکو اونمین ہین میوہ جات کثیر | مثل انگور و سیب اور انجیر | اور اونکو ملی جو چاہین وہان | قصد کرتی ہی بن ہلائے زبان

السلام اب مجہی وہ یاد آیا | ابن عباس نے جو فرمایا | کہ ہو جس شئے کا جنتی خواہان | پاتی اوسکو وہ بن ہلائے زبان

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ ۝

ہی سلام از برائ اہل نعیم | قول ربکے طرف سے جو ہی رحیم | اہل تحقیق سے کیا تحقیق | ہون بہشتی نعم مین اے غریق

کہ نمایان ہوا اونپہ یکبارا | نور ساطع کا ایک چمکارا | پہر جو اوپر اوٹھائین سر مومن | ہون سرفراز دی توسط بن

رب عزت سے باہمہ تکریم | بسلام و تحیۃ و تعظیم | یا ملائک کے واسطے کی سات | یہ شرف اونکی اوسلام اوتہا

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝

اور فرمائین ہم کہ جاؤ جدا | آج اے مشرکان اہل خطا | مومنون سے کہ اونکی جا ہی جنان | اور تمہارا مقام ہی زندان

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۝ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝

کیا نہین ہم نے عہد فرمایا | یعنی پیمان سے مین نہ پیش آیا | تمسے اسطرح اے بنی آدم | کہ نہ تم پوجو دیو یعنی صنم

وہ تو دشمن کہلا تمہارا ہے | دشمنی اوسکی آشکارا ہے | جو پدر سے تمہارے اوسی کیا | اوسکو تمنی صریح جان لیا

پوجو تم یا نہ پوجو اوسکی یقین | دشمنی سے وہ باز آی نہین | تمسے انکار خالق معبود | نت کراتا رہی ہی وہ مردود

اور لقائی خداسی لیل و نہار | نت کراتا ہی تمسے وہ انکار | اور کراتا ہی باہمہ اغوا | تمسے انکار آخرت وہ سدا

اور کراتا ہی تمسی لیل و نہار | بالبعث تبان اقرار

وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

وقف غفران

اور نہ میں نے کہا تھا اے مردم | یہ کہ میری کرو عبادت تم | یہ عبادت مری ہی راہ ہو تم | اسے چلنی سے پاؤ خلد نعیم

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝

اور بہکا چکا وہ دیو لعین | تم میں مخلوق بہتیری کی تہیں | کیا بہلا ہو نہیں سمجہتے تم | یعنے اوسکا فریب اے مردم

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

یہ وہ دوزخ ہی جسسے اے کفار | تم بدنیا دبی گئے تہے قرار | بیٹہو اوسمین تم آج اوسکی سبب | جسکو تم مانتی نہین تہی سب

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

آجکی روز اے ستودہ شیم | اور دیوینگے گواہی اونکے پا | مہر کردین مونہون پہ اونکے ہم | اوس عمل پر کہ ہاتہ لائی بجا | اور بولینگے ہمسے اونکے ہاتہ | اوس سبب سے کہ وی کماتی تہے | اے مقرر ہون وے اپنی کاہن ساتہ | کسب دنیا مین جسکا لاتی تہے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۝

اور جو ہم چاہین قہر فرما ہو | تو کرین محو اونکی آنکہون کو | پس بہلا کیونکی دیکہسکین اونکو تیز | پہر کرین سبقت بسی راہ کی اور | کہ وی آنکہین خبر دیکہتی نہیں | جسکے ہین عادی سلوک کی کور

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝

اور جو ہم چاہتی ہی بیش اونکی | تو بدل صورت اونکی فرماوینگے | پس نہ قادر ہون آگے جانی پہ | اونکی جاگہ پہ اپنی زمان | اور نہین پیچہی پہر سکین یکسر | اے کرین مسخ ہم جہان کی تہان

وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ ع

اور جسے کر دین پیر و بوڑہا ہم | بلکہ تنکیس طمس مسخ شبہ | کر دین خلقت مین اوسکو نزار | ہی نہ اونکو گواہ قدرت پہ | کیا بہلا بوجہتی نہین کفار | مولوی فی موضح القرآن | قدرتون کی یہ دیکہکر آثار | یون لکہا ایک فائدہ ہی بیان

جیسے ہوتا ہے طفل سست و نحیف — پیر ہوتا ہے ناتوان و ضعیف — حشر اجساد کا یہ بھی تھا — یعنی مرنیکے بعد اوٹھنے کا
اب کیا ہے رد انکا قال و مقال — کرتے شاعر تھے جو نبی کو خیال

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ

اور نہ ہمنے سکھا دیا اوسکو — شعر کہنا کہ متہم وہ نہو — اور نہیں چاہیے واسطے اوسکی شعر — تا کرین بدگمانی اوسپہ نہین
یعنے جو شعر کہتے پیغمبر — کرتے شبہہ وہ نظم قرآن پر

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ

ہی نہین وہ مگر نصیحت و پند — اور قرآن روشن ہے دلپذیر — ہی سکھایا جو ہمنے اوسکی تئین — وہ تو ہے پند اور کتاب مبین

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

تا ستا دیوے خوف وہ قرآن — یا کہ وہ سید زمین و زمان — اوس بشر کی تئین کہ ہے جیتا — یعنے عقل و علم مین یکتا
اور تا ٹھیک ہو مقال عذاب — منکرون پر کہان لے نہ کتاب — ہی نہ مانا جنہون نے قرآن کو — اور نہ پہ قول عذاب واجب ہو
شخص زندہ سے ہے مراد بیان — نہ جو رکھتا ہے علم اور ایمان

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ

کیا نہین دیکھتی وی انکو شتر — یہ کہ ہمنے بنا دیا اونکو — جسکے کرنے سے پیش ہم آئے — ہاتھون اپنی کی ساتھ چوپائے
پس وے ہین اونکی مالک و مختار — ہر طرح اون سے ہوئے ہین فائدہ مند

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ

اور کیا ہمنے رام و فرمان پذیر — اون مواشی کو اونکی سر تا سر — پھر کوئی اونمین ہے کہ اونکا — جیون شتر جسپہ چڑہتی ہین وے سدا
اور کوئی اونمین ہے کہ کہاتی ہین — گوشت کو جسکی وہ پکاتی ہین

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ

اور اونمین ہین فائدے بیشمار — پشم و چمڑی سے اور پینے شیر — پھر بھلا کیون نہ شکر کرتے ہین — حق شناسی سے درگذرتے ہین
کہ خداوند نے سبکی انعام — کیسے کیسے مواشی و انعام — اور کیا فوائد اونکی لیے — اونکی پشم اور پوست سے ہین کیے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ

اور پکڑے سے ہیں آئی معبود | غیر اللہ کے سکے معبود | تا وے مردم مدد کو جاویں | یعنے وے یاری تبان یا وے

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝

نہ سکیں انکی وہ مددگار | یعنے وے بت نہ سکیں یار | اور وہ ہیں اونکے واسطے لشکر | پکڑی آئیں سقر میں سرتاسر

یا وے حاضر کئے گئے ہیں سب | اور برابی انکا ہیابی اب

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ

وقف لازم

پس نہ اندوہگین کرے تجکو | بات اونکی جو کہتے ہیں بدخو | اور وہ شرک کے ایران کے شر نہاد | کہ خدا کے ہیں بیٹی اور اولاد

یا کہ وے شعر و سحر سے یکسر | تجکو کرتے ہیں نسبت پیغمبر

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

ہم تو رکھتے ہیں اوسے علم و خبر | جسکو پنہاں وے کرتے ہیں یکسر | اور ہم جانتے ہیں اوسکے تئین | جسکو ظاہر وے کرتے ہیں یقین

یعنے ہم پر عیاں ہے بغض نہاں | اور روشن ہے اونکا شرک عیاں

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

کیا نہ دیکھا بشر نے انچو شعور | یہ کہ ہمنے بنادیا اوسکو | قطرہ آب سے بصنع کمال | پھر اوسی دم ہوا وہ خصم جدال

کرنیوالا بیان دل کے بات | اسی خرد سے امور مخفیات

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ

اور لگا مارنے وہ ہم پہ مثل | ہاتھ سے کہنہ استخوان کو مل | اور گیا بھول صرف کفران ہو | آفرینش ہمار اپنی کو

کرنے پھر جسے لگا وہ مقال | کون زندہ کرے با استقبال | سر بسر استخوان اور عظام | اور وہی حالانکہ گل گئی ہوں تمام

کہہ تو اے سید زمان و زمین | کر جلاوے اون ہڈیوں کے تئین | وہ خداوند جسنے اے لدار | اونکو پیدا کیا تھا اول بار

اور وہ ہے ساری خلق سے آگاہ | جس نے پایا اوسکی ہے درگاہ

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ

جسنے دی واسطے تمہارے قرار ای نکالی شجر سے اوسکی آگ	شجر سبز مین سے آتش و نار یا کہ یعنے شجر سے اوسکی آگ ہوتی مارخ ہی اوس سے آتش و نار	پہر اوس سے تم نت پاکہ او سجاتم یعنے بعضے درخت کی باہم جسطرح باس مرخ ہی ای یار	کرتی سو شن ہو آگ ای مروم سبز شاخین رگڑتی ہین جس دم

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

وقف غفران

کیا نہ ہی وہ جنی ہین جسنی بنایا آری آری وہی توانا ہے	آسمان و زمین سرتا پا اور وہ سبکا بنانیوالا ہے	قادر اوس امر پر بدیدہ غور جانتا ہی وہ حال مخلوقات	کہ بنا دیوی مثل اونکی اور اوس سے مخفی نہین کوئی بات

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

ہی یہی حکم خالق متعال	جبکہ چاہی بنائی کچہ فی الحال	کہدی اوسکو کہ ہو وہ ہو جاوی	یعنے فورا اوسی بجالاوی

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پس تری پاک ذات اوسکی ہی دشمنو نکو وہان ہے سخت عذاب	ہاتہ جسکے ہی شاہی ہر شئے اور احباب کو ہی حسن مآب دفع کر مجہسے ہر بدسے وبلا	اور اوسیکی طرف کو پہر جاو کر خدایا بسورہ یسین اور مرے حاجتین روا فرما	اپنی اعمال کے جزا پاو خیر دارین عام ہر کشتین

سورة الصافات مكية وهي مائة واثنان وثمانون آية وكلماتها ثمان مائة وستون وحروفها ثلثة الاف وثمان مائة وستة وعشرون وركوعها خمس

سورہ صافات سرتا سر اور اوسکی حروف ہین بشمار	اوتری مکہ مین خواجہ دین پر بست و شش اور ہشصد و سہ ہزار	اوسکی ایک سو بیاسی ۱۸۲ آیت جان اور گنی ہی رکوع تو بی اس پنج	اور کلم ساٹھ و آٹھ سو پہچان کہ رزوی شمار ہین وی پنج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ

ع

اوس گروہ فرشتگان کی قسم	کہ مقام عبودیت مین ہمسر	باندہتی وہ ہین وہ کیسی صف	آگی خالق کی بندہنی کر صف

پہر ہی ہا اونکی قسم کہ وہی یکسر
یاد ہی ہین پڑہنی والے اونہی کو
ذکر حسب صلاح کرتی ہین تکرار
کہ فریق فرشتگان کرام
پہر جہڑکتی ہین وہ شیاطین کو

ڈانٹ دیتی ہین ڈانٹ دینی کر
وحی و پیغام پیش پیغمبر
وہ جو کہ مین پستی ہین کفار
کہ مقام عبودیت مین قیام
ڈانٹ دیتی ہین اون ملاہین کو
پہر بیان جب اوتر چکا وہ کلام

پہر فریق فرشتگان کیسو
کہ تمہارا خدا اکیلا ہے
مولوی نبی بموضح القرآن
باندہ کر صف کہین ہین اپنے کان
جبکہ جا لگتی ہین ملاہ شیطان
پڑہ سناتی ہین یکدگر کو تمام

وہی جو پڑہتی ہین وحی حمد کو
یعنی فی ذاتہ وہ یکتا ہے
اسطرح فائدہ لکہا ہی بیان
کہ خداوند کا ہو کیا فرمان
تا ہر الا مین اوس سخن کو بیان

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝

رب افلاک اور زمین کا ہے
ہی یہ موضع مین فائدہ مکتوب
اور اسیطرح ہر ستارے کو

اور جو اونکی بیچ مین ہی شی
کہ ز حد شمال تا بجنوب
مشرقین ہین اوکناری کو

اور وہ مشرق اور مغرب کا ہی رب
ایک جانب مین روز روز ہے پیدا
اور ہین دوسری طرف یکسر

کہ اونکی لیے ہین ہر گہ کہ
مشرقین آفتاب کے ہین جدا
مغربین اونکی ہی ستودہ سیر

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝

بے شک ہم نے دی تزئین
پاک تر زمین سے ستارون کے

سر بسر دولی آسمانکی ہی ستین
سر بنور ز زنگارون کے
کرچہ سر یک کا اون نجوم سی ہین

ایک زینت سی کہ جو انجم ہین
اس سے روشن ہوا یہ اور معلوم
فوق و بالا ہو یا یہ تحت اور زیر

جیسے زینت زمین کی ہی مردم
کہ ہین دیکے فلک پہ جملہ نجوم

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

اور از بہر حفظ ہر شیطان
او نگہبانی شیاطین کو
کہ ستارون کے روشنی سی نکل

کہ وہ سرکش ہی اور نافرمان
کہ ہین لگتی اونکی اخگر ہو
اخگر آتشین جیون مشعل
ہی مثال اسکی روشن او دلکش

یعنی پیدا ستارے ہی نہی کیے
کہی موضح کو پڑہ کی تو معلوم
پہونچتی ہین ہر شیاطین پر
تاب خورشید و شیشۂ آتش

زینت و حفظ آسمان کی لیے
اوسمین اک فائدہ ہی یون مرقوم
مارتے جاتے ہین اونسے وہ یکسر

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

نہین سن سکتے وہ کبھی شیاطین کان
جانب فرقۂ بلند مکان
اسی سن سکتی وہی سخن یکسر
اون فرشتونکی جو ہین بالاتر

وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۞ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۞

اور آتش مین پہنکی جاتی ہین | یعنے جب سب طرح آتی ہین یا | ہر طرف سے فلک کی وہ یکسر | دور کرنیکو یا ہنکانے کو

اور اونہین ہے وہان عذاب شدید | یا ہمیشہ یہان عقاب شدید | اور نہین کہہ سکتے کے اپنی کان | اون فرشتون کی بات پر شیطان

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۞

ہان مگر جو کوئی اچک لایا | اک اچک لائی ساتھ پیش آیا | پہر لگا پیچھے اوسکی انگارا | کہ چمکتا ہو جسطرح تارا

جب لگے کرنی فخر و استکبار | جنکو تہا روز بعث سی انکار | پسر زید وہ رکانہ نام | اور اوسکی رفیق بد انجام

اگلی آیت کو لائی روح امین | تا سناوین اونہین پیمبر دین

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۞ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۞

پس کر اون منکرون سے استفسار | رہتی مکہ مین ہین جو بدکردار | کہ بہلا ہین وہی آلہہ یکسر | سخت و مشکل زروی خلق ترا

یا کہ دشوار تر ہی وہ جسکو | ہمنے پیدا کیا ہی اے لوگو | ہمنے پیدا کیا ہی اونکی تئین | طین وگل سی کہ چکنی ہی وہ طین

بلکہ کرنے لگا تعجب تو (آپ خلق) | حال کفار دیکھہ انکو تسخر | اور ٹھٹھی کے ساتھ آتی پیش | اوس تعجب سے تیری وہ بدکیش

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۞ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۞ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۞

اور جب پندوپی لی جاوین | مانتے سے نہ اوسکی پیش آوین | اور جب دیکہین کچہ نشانی کو | ڈالتی ہین ہنسی مین اوسکے بہو

اور کہنی لگی کہ یہ قرآن | ہے فقط سحر برملا و عیان

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۞ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۞

کیا بہلا جس گہڑی کہ ہم مرکر | ہوگئی خاک و ہڈیان یکسر | کیا مقرر اوٹھائی جاوین ہم | نئی سر سے حیات پاوین ہم

کیا بہلا وے ہماری جد و پدر | وے جو پہلے تہے ہمسے سرتاسر

قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ۞

کہہ کہ ہان تم اوٹھائی جاوگے | نئی سر سی بنائی جاؤ گے | اور حالانکہ تم بروز شمار | ہونیوالی ہو خوار و بیمقدار

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۞

سو نہین کچھ سوا اسکی شے | کرو نفخہ تو ایک جھڑکی ہی | پہر تبھی دیکھنے لگین ہی وغل | یعنے مدفن سے اپنی اپنی نکل

نفخۂ بعث ہی ہی کا سعاد | جیسے تبصیرین کیا ارشاد

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝

اور کہنے لگین گے وہی یکسر | ای خرابی دوا ہے ہمیر | کہ یہ روز جزا ہی اور پاداش | جسکا وعدہ دیا گیا تہا فاش

پہر کہین بعض بعض ہی یہ کلام | یا کہین یون فرشتگان کرام

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

ہی یہ دن فیصلہ کا ای مردم | جسکو جھٹلاتی سر بسر تہی تم | پہر ملائک سے یون کہا جاوے | یعنے اللہ اونسے فرماوے

ع
ربع

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝

کہ تم اونکی تئین کرو اکہٹا | جنکا ظلم و گناہ پیشہ تہا | اور اونکی وہی جوڑے یا اشباہ | وہی جو تہی اونکی شرک مین ہمراہ

اور جسے کو پوجتی تہی غنود | شرک سے غیر خالق معبود | پہر بلاؤ اونہین براہ سقر | اسی چلاؤ طریق دوزخ پر

اہل تحقیق نے کیا ارشاد | بیان ہین کفار ظالمون سے مراد | یا غرض ہے وہ مجرمو نکا فریق | کرستے کے دکھائین جنکو طریق

حکم حق ہی فرشتگان کرام | لیس کہین جمع اونکو وہی ناکام

وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ۝

اور کہو تم کھڑا اونہین کہ وہی | پوچھی جاوینگے سب قیامت کو | ای لڑاوین اونہین سلکیا بگڑ | حکم کرنیکا بعد ٹھہرا کر

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝

پہر کہین کیا ہوا تمہاری تئین | کہ مدد کرتی یکدگر کی نہین | بلکہ وہی آج عجز سے یکسر | تابع حکم ہین اور فرمان بر

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

اور موقف مین رو کر ان اکسر | بعض لوگ اونکی بعض دیگر پر | یکدگر سے سوال کرتی ہوے | یعنے تفتیش حال کرتی ہوے

کہ یہ کیا حال ہی جو پیش آیا | کیون ہمین درد دکھ یہ کہلایا

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝

بولیں زور اور دلی یوں کمزور	تم تو آتی تھی سب ہمارے اور	داہنی ہاتھ کیطرف سی سدا	وہ جو ہی ہاتھ زور و قوت کا
یعنی آتی تھی تم چڑھی ہم پر	قوت و زور و قہر سے یکسر	داہنا ہاتھ ہے کنایہ سی مراد	کہ ہی قوت میں کنایہ سے زیادہ
یا قسم ہے غرض یہیں سے بیان	یعنی کہا کر قسم دی کرتے بیان	کہ ہمارا ہے ٹھیک و برحق دین	جیسے ہم لاتی ہیں تمہاری قسمین

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ

بولیں کے زور والی کر کی خطاب	اون ضعیفوں سے یوں بطرز جواب	کہ تمہاری وہ بات ٹھیک نہین	بلکہ تم تھی نہ لانیوالی یقین
اور نہ تھا ہمکو تم پہ زور و توان	بلکہ تم خود تھی مردم طغیان	ای ہمین تھی نہ طاقت اکراہ	بلکہ تم آپ سے ہوئے گمراہ

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝

سو ہوا ٹھیک ہم پہ یعنی راست	رب ہمارا کا قول بی کم و کاست	ہم تو یکسر ہیں چکھنی والی	ہمکو اوسکی عذاب سے ہی کار
	قول حق سی غرض ہی قول عذاب	جسکو میں کر چکا ہوں زیب کتاب	[illegible]

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

پھر کیا ہمنی تمکو تھا گمراہ	اس کا سبب اور جہت یہ کہ تھی گمراہ	کہ تھی گمراہ ہم سب المردم	تا کہ ہم مثل ہو نوین ہم اور تم
	سو وہ سب دن اسبین ہیں شریک	جیسوں غوایت عقاب میں ہیں شریک	

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

ہم تھا کیا ہی المبید مقام	کرتی ہیں یا تہ مشرکونکی کام	رہی تو یہ میں جبکہ کہیں انکی تہیں	کوئی معبود ہیں خدا کے نہیں
یا کہا جاتا اونکو یوں ہر گاہ	کہ نہیں سوا لا الٰہ الا اللہ	سرکشی کرتی کلمہ حق سے	یعنی توحید رب مطلق سے

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝

اور کہتی تھی کیا ہم اپنی کو	چھوڑ دیوین خداؤن اپنی کو	بہر شاعر کہ ہی وہ سودائی	نہین رکھتا ہی عقل و دانائی

شاعروں کی طرح بحسن مقال | باندھ لاتا ہے وہ جنون سے خیال | اب کیا ردّ سخن کے اونکی یون | اونکو شاعر جو کہتے اور مجنون

بل جاء بالحق وصدق المرسلين

بلکہ آیا ہے سبکے سچا دین | اور مانا ہے سچ رسل کی تئین

انكم لذائقوا العذاب الاليم

تم تو البتہ سزا کان بدکردار | چکھنے والے سدا ہو دکھ کے مار

وما تجزون الا ما كنتم تعملون الا عباد الله المخلصين

اور وہی پاؤ تم جزا و بدل | کہ جو کرتے تھے اپنا اپنا عمل | لیک بندے خدا کی با اخلاص | یا جو خالص کئے گئے ہیں خاص

یعنی اونکی ہوئی معاف خطا | نہ گنا ہونکا اونکی ہے بدلا

اولئك لهم رزق معلوم فواكه وهم مكرمون

یہ وہ بندے ہیں جنکا حسن عمل | رزق معلوم میوے ہیں اور پھل | اور وے مکرمت کیے جاوین | یعنی عزت سے سب دیے جاوین

في جنت النعيم على سرر متقابلين

بوستانوں میں ناز و نعمت سے | ہوکے مشمول فضل و رحمت کے | بیٹھیں تختوں پہ روبرو باہم | ہمدگر ہوویں شاد اور خرم

يطاف عليهم بكاس من معين بيضاء لذة للشربين

پھیری جاوینگی اونپہ بھر بھر کر | جام خالص شراب کے ساغر | شیر سے بھی سفید رنگ وہ ہو | خوش مزہ دیتی پینے والونکو

لا فيها غول ولا هم عنها ينزفون

نہیں اوسمیں تباہ کاری سے | جیسے کھوتی ہی جا اسے سمجھا سے | اور نہ وے اوس سے کچھ بہکتے ہیں | جیسے دنیا کی سی بہکتی ہین

وعندهم قصرت الطرف عين كانهن بيض مكنون

اور ہیں پاس انکی تختوں پر | حوریں نیچے کرتی اپنی نظر | انکھیں والے بڑی بحسن جمال | یعنی صورت میں بے نظیر کمال

گویا ہیں وہ حور بیضہ سے | صفائی صورت و شکل | کئی انڈے کہ چھپائی ہوئے | لوث اور گرد سے بچائے ہوئے

بعض نے اس طرح سے فرمایا | بیض مکنون جو یہاں آیا | اوس سے انڈے نعام کی ہے مراد | ہوتی خوش رنگ ہیں جو حد سے زیاد

خلق کرتا ہے وہ پروں میں چھپا | تا نہ گرد اور غبار کچھ لگ جا

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝

پھر کرینگے منہ اپنی ایسے دوسرے بعض لوگ انمین بعض دیگر پر پوچھتی اور سوال کرتی ہوئے یعنی تفتیش حال کرتی ہوئے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ۝

بولی انمین سے کہنے والا ایک مجھکو تہا پاس رہنے والا ایک یعنی دنیا مین تہا وہ میرا یار جسکو تہا بعث و نشر سے انکار
بعض تفسیر مین لکہا ہی یہان کہ مقاتل نے یون کیا ہی بیان دو برادر تہی ہمدگر مانوس ایک یہود اور دوسرا فطرس
ذکر جنکا کر اس مثال کو یاد سورہ کہف مین کیا ارشاد

قولہ تعالی وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ الآیۃ

پس لگی کہنی وہ یہود نام اسطرح با بہشتیان کرام کہ مراد وہ برادر سعید مین جو قیامت کو مانتا تہا نہین

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝

یہ بطعن و سرزنش سی کہتا تہا یعنی دنیا مین جبکہ بیٹہا کہ بہلا کیا ہی ای برادر تو رکہتی والون میں سچ قیامت کے
ای قیامت کو مانی والا بعث کو سچ جانی والا

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝

کیا جو قتیکہ مرگئی ہم سب اس جہان سے گذر گئی ہم اور ہم ہوگئی تہوڑی عظام یعنی مٹی اور ہڈیان ناکام
کہیا بہلا ہم جزا دی جاوین اپنی اعمال کی بدل پاوین

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝

بولی اسطرح وہ یہود نام کہ بہلا ای بہشتیان کرام تم ہو یہان اوسکی جانی و آشنا [illegible]
یعنی دیکہو تم اہل دوزخ کو حال قطروس تاکہ روشن ہو کہنی وی یون لگی ای ہمدم [illegible]
جہانک کر دیکہہ اپنی بہائی کو خوب پہچانتا ہی اوسکو تو

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ۝

پہر وہ جہانکا وہان سے تو دیکہا اوسکو درمیان دوزخ کی سط مین بیٹہا یعنی دیکہا جحیم مین محبوس اپنی بہائی کو وہ جو تہا فطروس

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

بولی اسطرح وہ خجستہ شیم | کہ خداوند پاک کی ہی قسم | تو تو اوسکو لگا تہا ای بیدین | کر گئی ہی بیچ دانے سیر نگین
اور جو ہوتے نہ میری رب کے عطا | یعنی مین ہانتا تراوہ کہا | تو مین ہوتا البتہ اب تک ان | لیکن گئی اونکی ہو نہین تیر نشاکل
یعنی دوزخ مین پکڑا آتا مین | تیری مانند مار کہاتا مین | پہنسا کر اوس نے پہائی کو | یون فرشتون سے بولی نہ خوشی

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ

بیگمان ہم نہین جو ہین کہ سیر | ہان مگر مرنی اپنی پہلے کر | اور نہین ہم کبہی گئی ہین عذاب | جیسے کافر لی گئی ہین عذاب
ای نہ اب ہمکو موت سے ہی کار | بلکہ ہم مر چکے ہین پہلی بار | اور مخصوص ہم نہین بعذاب | کافرون کے طرحسے روز حساب
اپنی موضع مین جو لوح ہی لکہا | کہ یہ اپنی خوشی سی کہتا تہا

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝

بیشک ہم ریب یہ نہ مرجانا | ہی مراد بزرگ کا پانا | اسطرحکے مراد پانے کو | چاہیی ہی کہ صرف کوشش ہو
ہو نو بین صرف عمل سعی تمام | کرنیوالی جو ہین عمل اور کام | نہ کہ دنیا کی مال و زر کی لیے | کہ وہ فانی ہی اور بیجا و نہ جیسے

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ۝

کیا یہ ہیکہ دعوت جانا اور عوام | یہ ہین حاصل مدام ہو جسکے ثمر | خوشتر ہین زرونی مہمانی | یعنی جو خلد مین ہی اور زمانی
یا ہی بہتر درخت ہیتہ تہوہر کا | جسکے یہ پہل سکتی ہین نہ کہ گرفہ والا | ہمنے پیدا کیا اوسی یہ یقین | محنت و مار ظالمونکی تیز
یعنی عقبی مین ہاہمہ اکرام | کہا وین دوزخمین اوسکو جکی | پس کلی مین ہیتہ وہ اونکی تہم | وہ ہی ہی اک عذاب الیم
پاکر دنیا مین حسن سنجے تیسر | سنکے گمراہ ہوتے ہین بیدین | کہ بہلا وہ درخت تازہ و تر | ہوکی دوزخ کی آگ مین کیونکر
اور وہ سے کہ یا درخت جسکی ثمر | ہوتی ہین تلخ و بدمزہ کیسے

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝

وہ تو ہی ایک شجر کہ نکلی گا | شجر مین قعر دوزخ کی ای نیہ ہوا | خوشی اوس شجرہ بد آئین کی | جسطرحسے ہو سر شیاطین کی

وہ جو ارشاد ہی شیطان | اوس سے مقصود ہی ثمالی یہان | یا کہ سانپون کا سر یا اوس سے | جو ہوا ہین زشت حد زیاد

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ط

سو یہ تحقیق دوزخی سارے | سخت شدت سے بہوک کی مارے | نوش و خور کرنیوالی اوس سے ہین | پیٹ شکم بہرنیوالی اوس سے ہین

وہ جو منہا ہی دو جگہ ارشاد | خوشی یا ہی درخت سکا معاد

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝

پہر یہ تحقیق اونکو ہی اوسپر | یعنی زقوم کی کہا کی پار و ثمر | شوربہ سے جلتی پانی کے | ایسی ملونی پہ جلتی پانی کے

کہ جگر ہووے اوس سے جلکی کباب | اور کری انگری انگری الکو وہ آب | یعنی جب اونپہ بہوک غالب ہو | کہانی پینی کا نفس طالب ہو

تو بفرمان خالق متعال | یکبیک جلتی آگ مین سے نکال | اونکو کہانا کرین وار رانی | اور پلا دینوین گرم تر پانی

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝

پہر ہی تحقیق اونکو پہر جانا | پیچھی یہ آب کہانی وہ کہانا | بیشک و ریب سوی دوزخ و نار | جلتی اوسمین رہین وہ بدکردار

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝

کہ اونہون نے تو ای رسول اللہ | پائی باپ اپنے سربسر گمراہ | سو وے باپونکی اپنی قدمونپر | دوڑتی سرعت سے جاتی ہین یکسر

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝

اور البتہ ہو گئی گمراہ | پہلے اون سے ای رسول اللہ | پہلے لوگون سے بیشتر مردود | یعنی مانند قوم عاد و ثمود

اور ارسال ہمنی فرمائے | یعنی ہم بہیجنے سے پیشتر آئے | بیچ اونکی سنانیوالے ڈر | پس ہوئے منکر اون سے وی یکسر

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ع

دیکہ کیسا ہوا اب ای داحا | ور سنائی گئیو نکا آخر کار | ہان مگر بندگان حضرت حق | وی جو خالص کیے گئی مطلق

ہو گئی نجبا اختصار تمام | اپنی موضع مین یون کیا ارقام | کہ سنائی ہین ہر کسیکو ڈر | نیک لوگ او نہین بچتی ہین یکسر

اور ہری لوگ مبتلای بلا | سربسر ہوئے ہین بقہر خدا

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝

اور لگا تہا پکارنے ہمکو | نوح لوگون سے اپنی عاجز ہو | سو ہین اچھی جواب والے ہم | یعنی اوسکی پکار پر بکرم

ع

ای دعا مانگنی لگا وہ رسول | کر لیا ہمنی اوس دعا کو قبول
کہ ہلاک و تباہ فرماے | وہ جو ایذا اسی اوسکے تئین آنے

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور ہمنی بچا دیا اوسکو | اور لوگونکو اوسکی انجو تہو
سختی غرق سی کہ تہی وہ بڑے | یا کہ اوس قوم سی کہ تہی پڑے

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ

اور رکہی ہمنی اوسکی تین بیٹے | وہی رہ جانیوالی اسیر ور
ایک تہا سام دوسرا تہا حام | تیسرے کا لکہا ہی یافث نام

یعنی کشتی مین تہے جو اسی تن | یا ترا اسی وی جملہ مرد اور زن
غیر اولاد نوح پیغمبر | نر ہی اون بغیر نسل دگر

اسلیی ہین بنوع انسانی | حضرت نوح آدم ثانی
فرس و روم عرب ہین سام سی سب | اور ہند و حبش ہین حام سی سب

نسل یافث ہین ترک اور یاجوج | اور ہین جملہ خلج اور ماجوج

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝

اور چہوڑی تہی ہمنی اوسپہ ثنا | پچہلے لوگون مین اے نبی ورا
ہی سلام اوس خدای برتر سے | نوح پر عالمون مین یکسر سے

ای سدا ہہتی ہین اوسپر سلام | سب جہان والی باہمہ اکرام

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

ہم تو ایسی ہی دیتی ہین بدلا | نیکی والونکو ای سننے ورا

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

نوح تو ہی ہمارے بندو مین | مومنون اور حق پسندو مین

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝

پہر ڈبا یا تہا ہمنی اورونکو | ای ستاتی تہی اوسکو جو بدخو

وقف لازم

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝

اور تہا اوسکی پیرو نہی خلیل | یعنی تہی شرح نوح اوسکی دلیل
جبکہ لایا وہ اپنے رب کے پاس | دل خالص کو ای حقیقہ شناس

ای علائق کا تہا نہ جسپہ غبار | یا کہ فارغ ز الفت اغیار

جب لگا کہنی باپ اپنی کو — اور لوگون کو اپنی وه خوشخو
کر تباؤ تو مجھکو ای مردم — کیا ہی جس شی کو پوجتی ہو تم

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ

کیا وروی دروغ او بہتان — حاکمون کی سِتُن کی بین او ثنان
غیر معبود برحق ای مردم — پیش آتی ہو چاہتی سی تم

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

پہر تمہارا ہی کیا خیال و گمان — با خداوندگار جملہ جہان
کیا نہین دیکھا عذاب وه تمکو — پوجتی ہو بتونکی ای لوگو

بولی وی عید ہی ہمارے کل — جاوین صحرا کو ہم گہرون سے کل
آج ہر طرحکے پکا کی طعام — ہم رکہین گی حوالی اصنام

جبکہ صحرا سی پہر کی آوین ہم — بہتبرک اوسی کہاوین ہم
تو بہی اوس اژدحام مین آکر — دیکہ کر کی تیئن تماشا کر

پہر تجہی تبکدہ مین ہم لاوین — زیب و زینت بتونکی کہلاوین
دیکہکر طرز و صورت اصنام — تو نہ دیوی کبہی ہمین الزام

کر نظر اونکی ہیئت و انداز — تو ہی اپنی سرزنش سے باز
الغرض سنکی اونکی یہ تقریر — رہ گئی مثل پیکر تصویر

کچہ نہ اوسکا جواب فرمایا — سرمۂ صمت و خامشی کہایا
دوسرے دن پدر اور اوسکے یار — کرتی چلنی پہ جب لگی اصرار

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ

پس لگا کرنی وه نگاه و نظر — ایک دید او رنگاه کرنی کر
بیچ تارون کی ای بلند و قمر — پہر لگا کہنی مین تو ہون بیمار

پس گئی پہر وا اوس سے دیکر پیٹھ — ای طرف اونکی کر کی پیٹھ
سمجہی طاعون اوس مرض کی تیئن — تا سرایت کری وه اونپہ نہین

وه جو لفظ نجوم ہی ارشاد — ہین مواقع یہان پہ اونکے مراد
یا غرض اوس سے ہی کتاب نجوم — کئی تفسیر مین ہے جیون کہ قوم

کہ نجومی و لوگ تہی سارے — دیکہی اونکی وکہانی کو تارے
یا نظر کر کتاب ابراہیم — بولی اس طرح سے کہ مین ہو سقیم

ای ہوا چاہتا ہو مین بیمار — مجہپہ طاری مرض کی ہین آثار
گرچہ راه خدا مین ہی یہ دروغ — لیک رکہتا ہی راستی کا فروغ

اوس سے اندیشۂ غذا نہین — بلکہ امید جز ثواب نہین
الغرض عید کو وی قوم دغل — سوی صحرا گئی گہرون سے نکل

نہ گئی اونکی ساتہ ابراہیم — رہ گئی شہر مین وہین کی مقیم

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

پہر گہسا جا کی وه بتعز و شرف — اونکی اصنام اور بتونکی طرف
پہر کہا کیا نہین ہو کہاتی تم — اون طعامون پہ ہاتہ لاتی تم

دی جو ہر طرحکے پکا کی طعام — اون بتون پر جو چڑہا گئی تہی خام
نہ سنا اون بتون سے جبکہ جواب — یہ تکلم کیا پہر اون سے خطاب

ای دعا مانگنی لگا وہ سرول	کر لیا ہمنی اوس دعا کو قبول	کہ بلاک و تباہ فرما سے	وہ جو ایذا اسی او ٹہاتے تھے

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور ہمنی بچا دیا او سکو	اور لوگونکو اوسکی اہل تہو	سختی غرق سی کی تہی وہ بڑے	یا کہ اوس قوم سی کہ بچہی پڑے

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ

اور رکہی ہمنی اوسکی تین بیٹے	وہی رہ جانیوالی اسیرور	ایک تہا سام دوسرا تہا حام	تیسرے کا لکہا ہی یافث نام
یعنے کشتی مین تہی جو اسی تن	یا ترا ۸۳ سی ہی جملہ مرد او رزن	غیر اولاد نوح پیغمبر	نہ رہی اون بغیر نسل دگر
اصلی ہین بنوع انسانی	حضرت نوح آدم ثانی	و بس روم عرب ہین سام سی سب	اور سندہ و حبش ہین حام سی سب
	نسل یافث ہین ترک اور یاجوج	اور ہین جملہ علج اور ماجوج	

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اور چہوڑ دی تہی ہمنی اوسپہ ثنا	پچہلے لوگون مین آکی ورا	ہی سلام اوس خدا کی برتر سے	نوح پر عالمون مین یکسر سے
	ای سدا بہیجتی ہین اوپر سلام	سب جہان والی با ہمہ اکرام	

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

ہم تو ایسی ہی دیتی ہین بدلا	نیکی والونکو ای سنے ورا

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

نوح تو ہی ہمارے بندو نمین	مومنون اور حق پسندو نمین

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ

پہر ڈبا یا تہا ہمنی اورونکو	ای ستاتی تہی اوسکو جو بدخو

وقف لازم

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

اور تہا اوسکی پیرو نوسی خلیل	یعنے تہی شرح نوح اوسکی دلیل	جبکہ لایا وہ اپنے رب کے پاس	دل خالص کو ای حقیقہ شناس
	ای علائق کا تہا نہ جسپہ غبار	یا کہ فارغ ز الفت اغیار	

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ

جب لگا کہنی باپ اپنی کو — اور لوگون کو اپنی وہ خوشخو
کر رہا ہو تو مجکو ای مردم — کیا ہی جس شے کو پوجتی ہو تم

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝

کیا ورو ہی دروغ اور بہتان — حاکمون کی تئین کہ ہین اوثان
غیر معبود برحق ای مردم — پیش آتی ہو چاہتی سی تم

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پھر تمہارا ہی کیا خیال و گمان — با خداوند گار جملہ جہان
کیا نہین دیکھتا ہے وہ تمکو — پوجتی پر بتونکی ای لوگو
بولی وی عید ہی ہمارے کل — جاوین صحرا کو ہم گھرون سے کل
آج ہر طرح کا پکا کی طعام — ہم رکھین گے حوالی اصنام
جبکہ صحرا سے پھر کی آوین ہم — بہ تبرک اوسی بتاوین ہم
تو بہی اوس اژدحام مین آکر — دیکھ کر سب کے تئین تماشا کر
پھر سجے بتکدہ مین ہم آوین — زیب و زینت بتونکی دکہلاوین
دیکھ کر طرز و صورت اصنام — تو نہ دیوی کبھی ہمین الزام
گر نظر اونکی ہیئت و انداز — تو رہی اپنی سرزنش سے باز
الغرض سنکی اونکی یہ تقریر — رہ گئی مثل پیکر تصویر
کچھ نہ اوسکا جواب فرمایا — سر بسر صمت و خامشی کہایا
دوسرے دن پدر اور اوسکی یار — کرتی چلنی پہ جب لگی اصرار

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝

پس لگا کرنی وہ نگاہ و نظر — ایک دید اور نگاہ کرنی کر
پیچ تارون کی ای بلند وقار — پھر لگا کہنی مین تو ہون بیمار
پس گئی پھر وی اوس سے دیکر پیٹھ — اسی طرف اوسکی کر کی مکھ پیٹھ
سمجھے طاعون اور مرض کے تئین — تا سرایت کری وہ اونپہ نہین
وہ جو لفظ نجوم ہی ارشاد — ہین مواقع یہان پہ اونکے مراد
یا غرض اوس سے ہی کتاب نجوم — کئی تفسیر مین ہے جیون کا قوم
کہ نجومی وی لوگ تہی سارے — دیکھی اونکی دکہائی کو تارے
یا نظر کر کتاب ابراہیم — بول اس طرح سے کہ مین ہون سقیم
ای ہوا چاہتا ہون مین بیمار — مجھپہ طاری مرض کی ہین آثار
گرچہ راہ خدا مین ہی یہ دروغ — لیک رکھتا ہی راستی کا فروغ
اوس سے اندیشۂ عذاب نہین — بلکہ امید جز ثواب نہین
الغرض عید کو وی قوم دغل — سوی صحرا گئی گہرون سے نکل
نہ گئی اونکی ساتھ ابراہیم — رہ گئی شہر مین وی بن کی سقیم

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝

پھر گھسا جا کی وہ بعز و شرف — اونکی اصنام اور بتونکی طرف
پھر کہا کیا نہین ہو کہاتی تم — اون طعامون پہ ای اصلالی تم
دی جو ہر طرح کی پکا کی طعام — اون بتون پر چڑہا گئی تہی عوام
نہ سنا اون بتون سے جبکہ جواب — بہ تہکم کیا پھر اون سے خطاب

کیا ہی تمکو کہ بولتے ہو نہین | کیسلیے منہ کو کہولتے ہو نہین

مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝

پہر گہسا اوسپہ وہ ہمیبر دین | ما تہا ہاتہ کو کہ تہا وہ یمین | توڑی اوس نے درست سے اصنام | یا کہ توڑی بزور قوت تام

یا یمین سے بیان قسم ہی مراد | یعنی اپنی جسطرح کیا ارشاد | الغرض توڑی اونکو فرمایا | سورۂ انبیا مین جیون آیا

قوم نمرود دیہہ سکے ای جب | اپنی معبود ٹوٹی پائی سب | سب نے جانا کہ غیر ابراہیم | کر سکے کوئی کب یہ امر عظیم

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝

پہر کیا بولتی ابراہیم | دوڑتی آکہ پکڑ اوسکو لئیم | قصہ کوتاہ لی گئی وہی عنود | اوس ہمیر کو جانب نمرود

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝

یون لگا کہنی از سر الزام | جبکہ سوجہا ثبوت تو وہ کام | کہ بہلا پوجتی ہو اونکو تم | جو تراشی ہین تمنی ای مردم

اور خدا نی بنا دیا تمکو | اور بنائی ہو جو تم ای لوگو | یعنی تم اور تمہارے ہین فعال | جملہ مخلوق خالق متعال

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝

بولی الزام کہا کی وی مردم | کہ چنو اوسکو اک بنا ای تم | بعد ازان جہ ال دو تم اوسکی شتیر | آگ کی ڈہیر مین کہ نکلی نہ پہیر

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝

پہر لگی چاہنی وی اوسپہ دغا | پہر کی اپنا ہی حسرت کہ بنایا | پہر کیا ہمنی اونکو زیر ترین | یعنی نیچے نہایت اشد وین

کہ کہا یک ہوئی وہ آتش و نار | سبز اونپہ گلشن و گلزار

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝

اور کہنی لگا وہ ابراہیم | یعنی اوس آگ سی نکل کے سلیم | کہ تحقیق مین بجا شرف | جانیوالا ہون ہنچ رب کی طرف

اب دکہادیوی راہ میرے تئین | ای مقصود دنیوی اور دین | اپنی رب کے طرف سے قصد ہی شام | جس سے مامور تہی بوحی و پیام

پہر چلی عزم شام کر تصمیم | لیکے سارہ کو ساتہ ابراہیم | ہاجرہ اوس جگہ ائی جہان ساتہ | آئی سارہ کی اوس سفر مین ہاتہ

اوسنی بخشا اوسی با براہیم | بر سبیل ہبہ کیا تکریم | ہوگئی جبکہ وی ہمبیر دین | مالک ہاجرہ بملک یمین

اس مناجات ساتہ نپس آگی | بتضرع یہ التجا لاے

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِينَ

کہی مری رب کر اعطا مجکو — ایک بیٹا کہ صالحون سے ہو — تا وہ مونس مرا ہووے غمخوار — ہجر حسی سفر مین ہو یار

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيمٍ

پہر مبشر ہوئی تہی ہم اوسکو — اک پسر سے کہ حلم والا ہو — یعنے جب تو جوان ہووے پسر — صبر فرمائی ہر مصیبت پر

اس سے زائد ہو بردباری کیا — کہ بذبح اوسنی اپنی سر کو دیا — پس تولد ہوئی جب اسمعیل — لی گئی ساتہ ہاجرہ کی خلیل

وشت ام القری مین اونکی تئین — وہ جو مکہ کی محترم ہی زمین — پائی اوسجا اونہون نے نشو و نما — تہی وہان ہی فقط اور اونکی ما

ایکبار آئی تہی خلیل کہین — شام سی اونکی دیکہنی کی تئین — گئی اک رات خواب مین دیکہا — متواتر خلیل نے اوس جا

کہ ہوا ہے خواب مین کیا فرمان — کری اپنی پسر تو قربان — عید کی دن گئی منا کو خلیل — لیکے بیٹے کو تہا جو اسمعیل

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ إِنِّيٓ أَرٰى فِي الْمَنَامِ أَنِّيٓ أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى

پہر جو پہونچا پسر کے ساتہ پدر — دوڑنی تو صفا و مروے پر — یا کہ وہ طفل باپ کی ہمراہ — سعی کرنی کی سال کو ہر گاہ

باپ بولا کہ میری چہوٹی پسر — مین تو یہ دیکہتا ہون خواب اندر — کہ مین کرتا ہون ذبح تیری تئین — یعنے پہونچا یہ حکم میری تئین

پس نظر کر یعنے دیکہہ اوسکو — کیا ہی اوسمین کہ دیکہتا ہی تو

قَالَ يٰٓأَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِينَ

کہنی اسطرح سے لگا وہ پور — کیجی پدر کر جس سی ہی مامور — تو مجہی پائیگا جو چاہے خدا — سہنی والون مین بیچ حکم قضا

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ

پہر وہ جستک ہو گئے منقاد — دونون اوس ذبح پر کہ تہا ارشاد — اور پچہاڑا پسر کو ماتہی پر — تا نہین جوش کہائی مہر پدر

یعنے بیٹی کا منہ جو دکہلاتا — خون حب پدر بجوش آتا — پس پدر رہاتہ مین پکڑ سکین — ذبح کرنی لگا پسر کے تئین

اور ہوا راضی اوسپہ اسمعیل — ہمکیا زینہار قال و قیل — بعض نے اسطرح سے فرمایا — وہ پسر نی پدر کو سکہلایا

وَنٰدَيْنٰهُ أَنْ يّٰٓإِبْرٰهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور پکارا اوسی بلطف عمیم — مینے یون کہ خلیل ابراہیم — بے شک و ریب سچ کیا تو نے — یعنے سچ کر دکہا دیا تو نے

خواب کو یعنی تو نی جو دیکہی — ذبح کرنیکو جو پسر کے تہے — ہم تو دیتی ہین ایسی ہی بدلا — محسنونکو جہان مین اور دنیا

یعنے ایسی ہی کار مشکل پر
کہتی ہین خواب ذبح دیکھی جب
ذبح ہلت بگر کو کرکے خیال
گو کیا نوین سے آٹھوین تاریخ
[illegible]
پھر ہی خواب دیکھی نوین [illegible]

تجربہ اور آزمائش کر
شہر کا حج کی آٹھوین تھی شب
ہو گئی مبتلائی حزن ملال
دل کہا اب کہ سماں ہی ذبح
کہ بہ منع ذبح سی ہی [illegible]
[illegible]
رحمت حق [illegible] مختصر

دیکھکر سطرح سے اوسکا ثبات
پس تڑپنی لگی وہی بسمل وار
فکر تعبیر مین گذارا دن
پھر نوین رات کو وہی دیکھا
معرفت کا اوسی [illegible]
ایسا سنتے ہی وہ [illegible]
ہو جیو باپ اور [illegible]

بخشتے ہین بلندی درجات
ہوئی اوس اپنی خواب سے بیدار
تروبہ مین گذارا سارا دن
آٹھوین رات کو جو دیکھا تھا
کہتی اوس دن کو ہین جو عرفہ
نکیا زینہار اوس سے عدول

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝

بیگمان ہے یہ ماجرا [illegible]
دل اوس ذبح کی کہ تھا وہ بزرگ
وہ جو دنبہ ہوا تھا ارسال
باندھ پٹی سی چشم اپنی خلیل
ہو چکی فی الحال جبرئیل امین

امتحان ذبح اور روشن
یعنے قدر [illegible]
تاکہ فرمائین اوسکی نظر [illegible]
ہو گئی سر فنا ذبح اسمٰعیل
ذبح سی وی نجات اوسکے تئین
کہو لی آنکہین نظر جو فرمائی

اور بہتی چہوڑا ایسا اوسکا
وہ جو ذبح عظیم سے ارشاد
اوسنی رتبہ [illegible]
[illegible] اپنی [illegible]
[illegible] دنبہ دیا [illegible]
کیش [illegible]

وہ جو ابن خلیل تھا خوش خو
ہی بیان ذبح کیش اوس سے مراد
کہ وہ جنت سے ذبح کو آیا
جب لگی کاٹنی وہی گردن پور
اوسکی فرزند کا گلا نہ کٹا

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝
كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور چہوڑی تھی ہمنی اوسپہ ثنا
یون ہین دیتے ہین ہم جزا و بدل

پچھلے خلقت مین اوسکی ورا
محسنونکی تئین زروی عمل

ہی سلام خدا بر ابراہیم
وہ تو ہی اک ہمارے بندون سے

پاکہ پہونچی اوسی سلام عمیم
مومنون اور حق پسندون سے

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور سنائی خوشی کے ہمنی خبر
اوس خلیل ہی کو بارگاہ
ہنوید تولد اسحاق
جو نبی ہووے صالحین سے

اس سے پوچھا گیا بطرز جمیل | تھی وہ پہلی نوید اسمٰعیل | اور گذری اونہین کے تھی سر پر | ذبح کی سرگذشت سر تا سر

ذبح اسحاق کہتی ہین جو یہود | ہین یہ اسر خلاف پر مردود | ہی جو اونکو بشارت کبریٰ | یعنے اسحاق کی وہ خوشخبری

قید یعقوب اوسکے ساتھ آئی | سورۂ ہود مین وہ فرمائی | اور قید پیمبرے کو یہان | ساتھ ہوسکی کیا مدانی بیان

کسکے اوسکو یہ سمجھی ابراہیم | کیونکہ ہوگا بھلا وہ ذبح عظیم | کر ابھی ہین کے دونون باتین دور | ہونی پایا نہین ہی اونکا ظہور

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ط

اور دی ہمنی برکت اولاد | بر خلیل نبے نیک نہاد | اور اسحاق پر کہ تھا بی قبیل | اصل پیغمبران اسرائیل

ای پیمبر جو تھی نبی یعقوب | اور تھی وہی شعیب از ایوب | یا کہ برکات دین اور دنیا | حق تعالی نی کین تھین لعد نبیہ عطا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ع

اور اولاد مین سے اون دو کی | نسل و احفاد مین اون دو کے | نیکے والی ہین اور ہین بدکار | جان اپنی پہ صاف ایذا دار

دو کی اولاد ہیگی عرض ہی قبیل | آل اسحاق ہی اور اسمٰعیل | کہ ہین اسحاق سی نبی یعقوب | جنمین گذری بہت پیمبر خوب

اور اولاد و نسل اسمٰعیل | ہین عرب سب بقدر جلیل | جنمین تھی سند رسالت پر | صدر آرا ہمارے پیغمبر

ع

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ

اور منت رکھی پیمبر کر | ہمنے موسی سے نبی و ہارون پر | اور بچایا تھا ہمنے دونون کو | اور لوگونکو اونکی ای خوشخو

سمجھے غرق سی کہ تھی وہ بڑے | یا غم قوم سے کہ پیچھے پڑے

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۚ

اور مدد ہمنے کی تھی اونکی بشمشیر | یعنے اونکو باحجت دین | پس ہوئے سربسر وہ زور آور | یعنے اوس قوم قبط و اعدا پر

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۚ

اور دی ہمنے اونکو وہ توریت | کہ ہویدا ہین جسمین وہ صفات | ہین حقائق سب اوسمین اور احکام | اور اسرار خالق منعام

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ

اور دکھلائی ہمنی اونکو راہ | کہ وہ سیدھی ہی اے رسول اللہ

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

اور وہی چہوڑ ہمنے اونپہ ثنا | پچہلے لوگوں مین آ بنی ورا | کہتی رہتی سلام ہین یکسر | موسی اور اوسکی بہائی ہارون پر

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتی ہین یون ہین جو بدلہ | محسنونکی نیتین حسن سے عمل | وی تو بندون ہمارے کی اندر | لانیوالی یقین ہین یکسر

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

اور الیاس تو رسل سے ہے | اک نبی انبیا کی کل سی ہے | یاد کر اوسکو اسے محمد تو | جب کہا اوسنی اپنی لوگونکو

کیا نہیں ڈرتی ہو عذاب سے تم | نار دوزخ کی سوز و تاب سے تم

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝

کیا بہلا مارتی ہو تم آواز | بعل بت کی ہتین کہ ہی خود ساز | اور تم چہوڑتی ہو مشرک ہو | خوب سے بہتر بنانیوالی کو

ای نکرتی ہو بندگی خدا | کہ ہی بہتر بنانیوالون کا

اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

جو خداوند ہی تمہارا رب | اور تمہاری جد و پدر کا سب | وہی جو پہلی گذر گئی یکسر | یعنی دادی تمہاری و پدر

اہل تحقیق نے کیا ارقام | باپ الیاس کا تہا یسین نام | کہ ہارون برادر موسی سے | پہونچتا ہی سر نسب جسکا

وہی کی پیغمبری حق نی تشریف | اونکو بہیجا تہا بعلبک کی طرف | بعل بت کا ہی اک زمین کے نام | کہ وہ ہی سرزمین کشور شام

تہا بت بعل چار منہ والا | بیس گز کا قامت و بالا | پس بحکم پیمبر الیاس | پہونچی اوس بعلبک کے لوگوں پاس

بت پرست اوس فریق کو پایا | اور نہ مانا جو اونکو سمجہایا | تو خدا سے کیا بعجز سوال | کہ ہوا مانگ اونپہ قحط سہ سال

پہر جو بہتر سے لگ گئی از سر جوع | ای الیاس پاس کرکی رجوع | قحط کی دفع کا بیکبار ہ | اون سبہی وی چاہنی لگی چارہ

بولی ایمان لاؤ ای کعتا سا | اور توحید حق کرو اقرار | بولی فرمان سی کرکی اونکے عدول | کہ نہیں ہی ہمیں یہ بات قبول

کہنی اس طرح سے لگی الیاس | اونکی ایمان سے ہوا جب یاس | کہ پکارین خدا کو اپنے ہم | اور پکارو تم اپنی بعل صنم

پہر اجابت جو کوئی فرماوے | لائق بندگی وہ ہوجاوے | پس بتوں سے بعد ثنا خوانی | چاہنی مینہ کا لگی پانی

کچہہ نہ دیکہا اثر اجابت کا | ایک قطرہ نہ مینہ کا برسا | پہر جو الیاس نے التجا لائے | تبضرع تمام پیش آئے

حق تعالی نی سینہ برسایا اونکو مشمول فضل فرمایا باوجودیکہ معجزہ دیکہا شرک سے کام مشرکونکو تہا

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝

پس مکذب ہوے وہی اوسکے تیشر یعنے الیاس کو وہی قوم لعین سو وے دوزخ مین پکڑے آوینگی ہر طرحکا عذاب پاوینگے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

کرتی تکذیب تہے وہی لوگ مگر بندی اللہ کے جنہے یکسر پس وہ الیاس اون ہی کی لو لینا جا یون ہوے مشغول

کا بخداوند تو یہان سے نکال مجکو قبل از نزول استیصال پس لقربان حق عز و جل آئی ناگاہ بعلبک سی نکل

ایک مرکب بشکل شیر آیا یا کہ بر وضع اسپ دکہلایا اپنی جاگہ یسع کو بٹہلا کر ہو سوار اوسپہ کرگئی وہی سفر

حق سے نے اونکو عطا کیے بال و پر اور کیا ہر طرح فرشتہ مثال ہین مع کل وے دشت و صحرا پہ جسطرح خضر بحر و دریا پر

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝

اور رکہی چہوڑ ہمنے اوسپہ پچہلے لوگون مین اپنی ورا کہ سلام و سلامتی یکسر ہو وہی الیاس ابن یسین

کہتی الیاس کو ہین الیاسین پڑہتی سینا کو جیسے سینین آل یاسین کہنے اوسکو پڑہا کہ وہ یاسین باپ اوسکا تہا

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

ہم تو دیتی ہین یونہین جرو بدلا محسنونکی تئین بحسب عمل کہ وہ تو ہی ہماری بندون مین سو مومنون اور حق پسندون مین

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

اور تہا لوط تو رسل مین سے اک نبی انبیای کل مین سے یاد کر اوسکو سید السادات جسکے گہر کی ہمنی وہی تہی اوسکو بچا

اور گہر والی اوسکی لوگونکو سبکو مصروف فضل و رفعت ہو ہان مگر ایک بیرزن کی تئین رہنی والونمین جو رہی بیدین

یعنے تہی لوط کی جو بڑہیا زن نہ گئی چہوڑ کر جو شہر و وطن

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝

پہر کیا ہمنی دوسرونکو ہلاک شہر مین رہ گئی تہی جو ناپاک اور کیا ہمنی شہر زیر و زبر جسکا باقی ابہی تلک ہی اثر

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور تم لوگ گذرتی ہو اوپر صبحکو ہی اور رات کو یکسر کیا نہین بوجہتی ہو ای مردم اونکی اوجڑی دیار دیکہہ کے تم

رہتی تہین قوم لوط کی جو دیار | جنکو اوندہا دیا خدا نے مار | شام کی راہ مین دکہاتی تہی | یاد اوس قوم سے دلاتی تہی

ع

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝

اور یونس تو ہی رسل مین سے | اک نبی انبیای کل مین سے | جب گیا بہاگ کر وہ رم خوردہ | سوی کشتی کہ تہی وہ پر کردہ

اسی وہ تہی پُر کری گئی یکسر | مال و مردم بہری گئی یکسر

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝

پس دیا تین بار قرعہ ڈال | اہل کشتی سی کرکی قیل وقال | تو ہوا ہار جانیوالون مین | یعنے الزام کہانیوالون مین

کشتی ہین جو عن قوم سی ڈر کر | جبکہ پہونچی کنار دریا پر | ہوتی کشتی مین اوسکو مری سہوا | بہر کی مال متاع کو تجار

پس چڑہی اوس فلک کی ہمراہ | بیچ کشتی کی وی یک ناگاہ | کشتی چکر بہنور مین کہانی لگی | ڈوب جانے سی پیش آنی لگی

بولی ملاح سے خواص و عوام | کوئی بہاگا ہوا ہی اس مین غلام | بولی یونس کہ پُر خطا ہون مین | وہ غلام گریز پا ہون مین

بولی کشتی نشستگان یکسر | ہم کرین اسکو کسطرح باور | تو تو ہر طرح ہی ستودہ نہاد | ہی غلامانہ وضع سی آزاد

پہر ہوا منکشف جب اونکا حال | ڈال کر تین بار قرعہ فال | پس دیا اونکو ڈال کشتی سے | مجرمانہ نکال کشتی سے

جیسے تہا اب قوم اور دستور | جس سے اوس عہد مین وہ تہی مامور | ایک ماہی کر اپنی منہ کو باز | پہونچی کشتی کی پاس بانگ و تاز

جای اندر خت جسطرف جاہے | پہر کے آتی اوسیطرف جاہے | ہو کی سرور کلیم بیچارہ | گر پڑا بحر مین بیکبارہ

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝

پہر گیا ایک لقمہ اوسکی تئین | حوت نے اور وہ ہمبر دین | تہا ملامت کیا گیا یکسر | یا ملامت کنندہ اپنی پر

کہ بنسا کو مین آپنی پہونچاوین | وای اوس قوم سی مین بہاگا کیون | پہر یہ ماہی کو حکم حق آیا | کہ وہ طعمہ ترا نفرمایا

رکہا اوسی حفظ او رحمت سے | مثل مادر کے سو رعایت سے | پس نگہبانی کما ہی کر | رکہتی ماہی اونہین شکم اندر

بطن ماہی مین تین دن تہی نہاں | جیسے مادر کے پیٹ مین فرزند | پاک تا ہفتہ اوسمین تہی محفوظ | یا کہ چالیس روز تک محفوظ

حفظ سے پشت ماہی آئی تہی | آب مین سو طرح حبابی تہی | ماہی تہی دمبدم تہی یونس دم | جیون جنین شکم درون شکم

ہوگیا آبگینہ وار تمام | قدرت حق سے حوت کا اندام | ہفت دریا مین لے گئی اونکو | تا تماشاگر عجائب ہو

سب غرائب کا سیر کروایا | یونہ دیکہا تہا اونکو دکہلایا | صرف شکر خدا درون شکم | تہی وہی یونس بجان و دل ہر دم

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ

پہر جو ہوتا نہین کہ وہ تشکیم	ہوودی ارد اگر ان حق ہر دم	ای شکم میں یاد حق مشغول	جو ہوتا وہ یونس مقبول
	ای نہ کہتا وہ اس نمط تسبیح	آگی اسکی ہی جسطرح تصریح	
یا کہ اوس واقعہ سی وہ اول	لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین		جو نکرتا نماز و نیک عمل

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ

تو وہ کرتا درنگ اور تعویق	یعنے رہتا بیک عذاب حریق	پیٹ اوسکی مین مثل مردہ گور	تا بروزیکہ مردی ہون محشور
	لیک جو یاد حق سے پیش آیا	یعنے اوسپر وہ رحم فرمایا	

نصف

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ

پہر دیا ڈال ہمنی اوسکی تئین	اوس زمین مین کہ جسمین گہاس نہین	اور حالانکہ تہا وہ آزارے	یعنے اک ضعف اوسپہ تہا طاری
	جیسے مادر سے طفل پیدا ہو	اوس سے ضعف بدن ہویدا ہو	

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ

اور ہمنی اوگا دیا اوسپر	شجر بلیدار ای سرور	اہل تحقیق نی لکہا اوسکو	کہ ملا شک وہ ریب تہا وہ کدو
	اک حدیث اسجگہ کفایت ہے	جان لیوی جسی درایت ہے	
پس آ سوئے پیمبر دین	قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک لتحب القرع قال اجل ہی شجرۃ اخی یونس ۝		دوست رکہتی تہی اوس کدو کی تعبیر
کہ وہ یونس نبی کی کام آیا			یعنے پتون سے کردیا سایا
اور پتون مین اوسکی وہ اثر	کہ نہین بیٹہتی مکس اوسپر	الغرض حسب حکم رب قدیر	بز کو ہی پلاتے اک شیر
	تا بوقتیکہ اسپنے حالت پر	جسم و تن اونکا اگیا یکسر	

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ

اور ہمنی اوسی کیا ارسال	سو ہزار آدمی پہ ای خوشحال	بلکہ ہوتی ہین لطف اوس سے زیاد	کہ وہ تہی بیست یا ہفتاد
قوم نی اونکی جب خبر پائی	تن بیجان مین اونکی جان آئی	کی انکی سرسیم استقبال	اونکی لینے کو باسرور کمال

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ

پھر تھی سرسبز لال وہی ایمان   دست یونس پہ باہمہ ایقان   پھر دیا ہمنے فائدہ انکو   تا دم مرگ صرف جہان ہو

فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝

پس کر اونسے تو ہی استفسار   اسطرح سے تو ای بلند وقار   کیا تری رب کے واسطے ہین بنات   اور انکے سبکے ہین پسر بالذات

یا بنائی فرشتے ہمنے زن   اور وہی حاضر تھی اوسگھڑی تن تن   ہی بناتی تھی ہم جب انکو تیتن   دیکھتی تھی وہی مشرکان لعین

برغلط ہی جو کہتی ہین بدخو   دختران خدا ملائک کو

أَلَآ إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ اللّٰهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

ہان خبردار ہو کہ وہی بدذات   اپنی بہتان سی کہتی ہین یہ بات   کہ خداوند کی ہوئی اولاد   اور بیشک وہ ہین دروغ نہاد

کذب و بہتان وہ باندھ لاتی ہین   حق کی اولاد جو بتاتی ہین

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝

کیا بہلا اوس خدا نی ہین پسند   بیٹیان جو تمہین ہین ناپسند   جنس بیٹون پہ جن سے ای مردم   کرتی ہو افتخار یکسر تم

کیا ہوا ہی تمہین تبا و مات   کیونکی کرتی ہو حکم اور نہ (?)

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ۝

کیا نہین سوچتی ہو بہلا تم دبیان   یا تمہارے کوئی سند ہی عیان   آسمان سے جسے اوتارا ہے   جس سے یہ بات آشکارا ہے

کہ فرشتی ہین بیٹیان حق کی   قادر کارساز مطلق کی

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

تو لیا و کتاب اپنے کو   جو ہو تم راست سب کے لوگو   یعنی اس بات کا کرو اثبات   کہ خدا کی ملائکہ ہین بنات

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝

اور از خود دیا اونہونے قرار   وہی جو رکہتی ہین شرک اور انکار   درمیان خدا کہ ہی یکتا   اور جنون کی بیچ مین ناتا

اور البتہ جانتی ہین جن   کہ وہی سب پکڑی آئینگی اوسدن   اہی وہ کفار از برای عذاب   پکڑی اونگی سب بہ [illegible]

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

نصف

ہی نرالا خدای عزوجل اوس صفت سی جو کہتی ہین وی غلط ای قرابت سے وہ مبرا ہے اور ولادت سی وہ نرالا ہے

جسطرح سے وے مشرکان لعین وصف کرتی ہین سو خدا اوس شی

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

حاضر او ہین منہ اسکو لیکن بندی حق کی چنی ہوی اوسدن یا مگر کرتی ہین جو وصف و ثنا او سخدا کی وی بندگان خدا

کہ وی شک سے کیے گئی ہین پاک اور خالص شرک او رشراک

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝

پس بتحقیق تم سب ای قوم اور جس شی کو پوجتے ہو تم نہ تم اوس چیز کے پرستش پر کہ ہین جن و ملائکہ یکسر

رکھنی والی ہو قدرت اغوا ای کسیکو نہ سکتی ہو بہکا

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝

پر او سکو کہ وہ بعلم خدا آنیوالا ہی نار دوزخ کا یعنی ہرگز خدا کی مرضی بن تم سب انسان اور سب جن

کر نہ سکتی کسیکو ہو گمراہ ہان مگر جسکو چاہی وہ اِلٰہ پس وہی داخل جہنم ہو لکھہ دیا اوسنی دوزخی جسکو

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝

اور لگا کہنی خالقِ منعام بزبان فرشتگانِ کرام کہ نہیں ہم مین کوئی شخص مگر اوسکا معلوم ہی مقام و مقر

یعنی ٹھہرا ہوا ٹھکانا ہے جس سے بڑہ کی نہ آگی جاتا ہے جبکہ وی مشرکان بدکردار کرنی اسطرح سے لگے گفتار

کہ خدا کی ملائکہ ہین نسا جنکو جنون کے بیبیون نے جنا پس ملائک سے حق نے کہلایا قول کفار رد فرمایا

سو وہ جن اپنے حال سے ہین خبر اور فرشتے یہ کہتی ہین یکسر

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝

اور ہم سب تو ہین بعز و شرف باندہنی والی بندگی مین صف اور بتحقیق ہم بوجہ وجیہ کرنیوالی اوسکی ہین تنزیہ

یون فرشتے کرین مقال و کلام یا نبی اور وی مومنان کرام

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

اور بتحقیق کافران عرب قبل بعثت سے کہتی یون تہی سب کہ جو ہوتا ہمارے پاس قرین ذکر و احوال مردم پیشین

تو ہوتے ہوتے ہم البتہ یقین لا کر | بندے حق کے چنے گئے پکیر | وہ جو آیت مین فکر ہی ارشاد | اوس سے ہی اسجگہ کتاب مراد
یعنے سنکر پیمبروں کا نام | کرتے یون تھے سب لوگ کلام | اب جو پہنچا پیمبر اور قرآن | پھر گئے اور نہ لائے وے ایمان

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

پھر وے انکار لائے قرآن سے | نہ مشرف ہوئے وے ایمان سے | سو وے اب جانلیوین آگے کو | لعذاب خدا معذب ہو

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور تحقیق پہلے گذرا تھا | قول وعدہ ہمارے نصرت کا | اپنی بندونکی حق مین یہ جو رسل | لوح محفوظ مین نصرت کل

کما قال اللہ تعالے فی قولہ لاغلبن انا ورسلی الآیہ + + + +

پھر کیا ذکر حق نے انکی لعبد | اسطرح سے بیان خلاصہ وعد

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝

کہ وہی سب دیئے گئے ہین مدد | یعنے دنیا و دین مین بامدد

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

اور ہمارے گروہ اور لشکر | ہین وے غالب اور زور اور | جند سے ہین یہاں وے لوگ مراد | کہ رسل کی ہوں تابع و منقاد
خواہ تھوڑے ہوں خواہ ہوں کمزور | غالبا جیت سے ہے اونہین کے اور

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

سو کر اعراض اون سے انکو تو چھوڑ | یعنے پھیر اون سے اپنی منہ کو تو | ایک مدت تلک کہ ہی موعود | یعنے جب اینن روز بدر موعود
یا کہ تا فتح مکہ کر سے دیر | تا کہ ہو وین تری کو امداد نیر

وَاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝

اور رہ دیکھتا تو انکی تئین | کر اب انکو دیکھ لین بیدین | تیری دنیا مین نصرت و یاری | اور اپنی ذلت و خواری
سننے وے یہ دیکھتے استعجال | بولی کب تک وے ہوئے لاحق حال | تب اس آیت کو لالا وعہ امین | حق کی فرمان سے لب ودین

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ۝

کیا ہمارا عذاب استعجال | چاہتے ہین بطرز استعجال | پہر جو تنبیکہ اوتری انبی عذاب | اونکی میدان مین اُلٹنہ خطاب
تو بڑی ہوگئی اور بدتر | ڈرد کہائی گیون کے صبح و سحر | جیسے پہونچی سزا کو وہی گمراہ | فتح مکہ کی دن بوقت پگاہ
| یا کہ غارت صباح سے ہی مراد | جیسے انوار مین کیا ارشاد |

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝

اور پہر آتو ای معافی یاب | اون سے تا مدت نزول عذاب | اور تو دیکہتا رہ اونکی چال | کوی اب دیکہ لین استقبال
تیری ہی نیا مین فتح و فیروزی | اور اپنی شکست بدر وزے | ہی وہ تاکید کی لیے تکرار | کرے معلوم پڑہ کی تو وار
| یا کہ پہلا ہی وعدہ دنیا | اور پہلا ہی وعدہ عقبے |

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کر بیان پاکی ای نبی ورا | اپنی رب کے کہ رب ہے عزت کا | اون نقائص سے جو بتاتی ہین | وشمن عیب جو لگاتی ہین
اور سلام دعا رسولون پر | وہی مقبول حق ہین سرتاسر | اور خوبی ہی اوس خدا کو سب | وہ جو سارے جہان کا ہی رب
یہ جو تحمید ہی پس از تسلیم | سو مومنون کے مراد ہی تعلیم | سورۂ صافات اے معبود | کر مجہے تو وسیلۂ مقصود
مقصد دل تری عبادت ہے | کہ وہ دارین کی سعادت ہے | اون فرشتونکی طرح تو بکرم | رکہہ مجہے صرف بندگی ہر دم
کوی درگاہ مین تری ہر وقت | پاندہی رہتی ہین بندہ مین کے صف | تا عبادت سے ہون نماز گذار | باندہ کر صف اونہین ملائک وار



تمام ہوا حصہ پہلا دوسری جلد کا سورۂ مریم سے آخر سورۂ صافات تک سات پارہ و ربع ماہ محرم

سنہ ۱۲۸۵ ہجری